

Call No.

Acc. No.

۱۰۰

Date.

UNIVERSITY LIBRARY

VERSILL  
—  
be returned on or before the last day.  
The charge of \$ .06 P. will be  
beyond that day.

This book should be stamped and paid for each year.



THE JAMMU & KASHMIR UNIVERSITY  
LIBRARY.

DATE LOANED

Class No. 891.41 Book No. D. 34 T

Vol. \_\_\_\_\_ Copy \_\_\_\_\_

Accession No. 25096

--	--	--



297  
599

Call No. \_\_\_\_\_ Date \_\_\_\_\_

Acc. No. \_\_\_\_\_

**J. & K. UNIVERSITY LIBRARY**

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of .06 P. will be levied for each day, if the book is kept beyond that day.



از انبیاء و ائمه و اصحاب و اجداد و احباب و احباب و احباب  
 المنة لله که نسخہ مطلوبہ میں کرام

# تحفہ العوام

باردواز دہم

فہرستِ ادبی مجتہد

جناب مولانا مفتی حسید علی صاحب

و تیسرے اضافہ بعض مطالب

از مولانا سید مظفر حسین صاحب

۲۹۷.۱۳  
 ۶۵۹

بہارِ تمام پنا لال بہار گو سپر ٹنڈنٹ

مطبعہ مکتبہ دارالکتاب و اشاعت  
 لاہور

(اعلان حق تالیف و تحشی جزو کل حق مطبع ہذا محفوظ ہے)

قیمت



Call No. \_\_\_\_\_

Date \_\_\_\_\_

Acc. No. \_\_\_\_\_

**J. & K. UNIVERSITY LIBRARY**

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of .06 P. will be levied for each day, if the book is kept beyond that day.



# اعلان ضروری

کتاب تحفۃ العوام جو نہایت متداول و معتبر کتاب وظائف اعمال میں ہوا جس میں مسائل حلال و حرام کو نہایت تحقیق سے جمع کیا گیا ہے اگرچہ ایک عرصہ سے مطبع ہذا میں چھپتی رہی و مومنین اس سے مستفید ہوتے رہے مگر بعض دعوہ کا اسمیں ضافہ ضروری تھا جو مطبوعہ سابقہ میں تھا لہذا حقیر نے جناب مولانا عارف حسین صاحب مالا فاضل مدرس مدرسہ سلطان المدارس سے استدعا کی کہ ادعویہ ضروریہ کا اضافہ فرمادیجئے مولانا نے باوجود مصروفیت اس کام کو اپنے ذمہ لیا اور ہدایت کی کہ مولانا محمد حسین صاحب قبا سے تحشیہ بھی کرا لو میں خدمت مولانا موصوف میں حاضر ہوا مولانا نے اس کا تحشیہ مطابق مختارات علامہ ابو الحسن اصفہانی مد اللہ ظلالہ علی رؤس المسترشدين فرمادیا مولانا سید محمد صاحب قبا مولانا سید حسن صاحب قبا نے توثیق بھی فرمادی۔ اب یہ کتاب ایسی جامع ہو گئی ہے جس سے مومنین فائدہ اٹھا کر مطبع کی اس اہم خدمت کی داد دیے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ فالحمد للہ علی ذلک

سید جعفر علی مصحح

ST 01

Ro



ب

ST/82

بیت بنیست طاب عبد العلماء والاعلام نجیب الفقہاء والعظام  
حضرت مولانا محمد حسین صاحب مجتہد العصر والزمان ابن جناب  
حجۃ الاسلام مولانا محمد ہادی صاحب اعلیٰ الشہ مقامہ  
صفحہ ۵۸ یعنی فیصل بیان فطرہ حقیر نے تحفۃ العوام کو دیکھا اتنی مقدار کے  
اندر جتنے مسائل ہیں انکو حقیر نے مطابق فتاویٰ سرکار حجۃ الاسلام مرجع الانام  
رئیس الملۃ الدین تہ اللہ فی العالمین علم العلماء المجتہدین فضل الفقہاء والاصوہیین  
العلامۃ الثانی السید ابوالحسن الاصفہانی مد اللہ علیہ ووس العباد وطلالہ  
وزاد علی غم الحساد فضلہ وافضالہ کردیا ہے مقلدین سرکار موصوف کیلئے  
اسپر عمل کرنا صحیح اور موجب اجر و ثواب ہے حساب ہے۔

خادم الشریعة المطہرۃ

محمد حسین الرضوی بقلمہ

ابن حجۃ الاسلام فقیہ اہل البیت علیہم السلام مجتہد العصر والزمان مولانا مولوی سید محمد ہادی صاحب  
قبلہ طاب ثراہ و جعل اللہ الجنة مثواہ



# توثیق جناب علم العلماء وافقہ الفقہاء مولانا سید محمد صاحب مجتہد العصر الزمان پرنسپل سلطان المدارس لکھنؤ

باسمہ سبحانہ کتاب تحفۃ العوام نظر قاصر سے گزری اسمیں جو اعمال دعیہ و وظائف وغیرہ  
مذکور ہیں ان کا بجا لانا انشاء اللہ موجب اجر و ثواب ہے، البتہ مسائل فقہیہ احکام شرعیہ میں مجتہد  
جامع الشرائط کی طرف رجوع لازم ہے عوام کو اپنی رائے پر عمل کرنا جائز نہیں ہے بلکہ تمام علماء و  
مجتہدین میں جو علم وافقہ و فضل ہو اسکی تقلید واجب ہے اور باوجود علم غیر علم کی تقلید جائز  
نہیں ہے خصوصاً جن مسائل میں غیر علم کی رائے علم کی رائے کے خلاف ہو علم کی رائے پر  
عمل ضروری ہے بغیر تقلید کے روزہ نماز جملہ عبادات و معاملات کی صحت مشکل ہے الا یہ کہ  
احتیاط پر عمل کرے واللہ الموفق والبعین۔

سید محمد عفی عنہ بقلہ

# توثیق عالم الہمی فاضل لوزی جناب مولانا سید محمد حسن صاحب مجتہد العصر مدرس مدرسہ سلطان المدارس لکھنؤ

باسمہ سبحانہ۔ بے شک مسائل فقہیہ میں عوام الناس کو علم کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور  
تحقیق علم کے لئے ان علماء اعلام کی طرف رجوع کرنا چاہئے جو علماء عراق اور دیگر علماء کی  
علمی قابلیت کی کامل تحقیق کر چکے ہیں محض حسن ظن یا محض واحد کے قول یا تحریر پر اتکا  
و وثوق نہیں ہو سکتا ہے۔

حررہ راجی عفوہ

السید محمد حسن بقلہ



Call No. ....

Acc. No. ....

Date .....

**J. & K. UNIVERSITY LIBRARY**

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of .06 P. will be levied for each day, if the book is kept beyond that day.



# تقریر

## سہیلہ

برادران ایمانی و اخلا و روحانی! یہ کتاب سہیلہ یعنی تحفۃ العوام اس مطبع عالی میں چند بار بہ ترمیم و تصحیح بعض افاضل کبار طبع ہو چکی ہے لیکن فی الحال مدیر صیغہ صحت مطبع چونکہ میں ہوں لہذا حکم محکم جناب لکھنؤ کان مطبع دایم اقبالہم وضاعتہ اجلاہم میں نے اس صحیفہ سامیہ کو من اولہ الی آخرہ دیکھا ہے اور تار یختہ کے ولادت و وفات حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام و تار یختہ کے سعد و نحس و زائدہ ماہ بالا خصار حسب مختار سرکار شریعتہ ارسیدہ مشکائین آیۃ اللہ فی العالمین و حجتہ علی اہلحدین جناب قبلہ و کعبہ مجتہد العصر والزمان حضرت مولانا و مقتدا نانا ناصر الملۃ والدین آقا سید ناصر حسین صاحب قبلہ ظہام العالی بدوام الایام واللیالی منسج کی گئی ہیں اور جو تک مسائل دین میں تقلید مجتہد ہی لازم ہے لہذا بمقصد تکمیل کتاب جناب سرکار شریعتہ ارسیدہ العلماء الاعلام سند الفقہاء العظام فقیہ الدھر حضرت مجتہد العصر جامع المعقول و المنقول حاوی الفروع والاصول سیدنا مولانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ مع اللہ المؤمنین بطول بقاء ابن حضرت حجۃ الاسلام آیۃ اللہ فی الانام مجتہد العصر والزمان جناب مفتی سید محمد عیسیٰ صاحب قبلہ رفع الشد ورجاتہ فی فراوس الجنان کی خدمت فیض رحمت میں ملاحظہ ابواب مسائل کے لیے التماس کی اور جناب سرکار محمد وح نے کل مسائل مندرجہ کو حسب فتاویٰ اپنے درست فرما دیا بقیۃ اعمال و ادعیہ کو لفظ بہ لفظ میں نے کتب معتبرہ علماء اعلام نور الشریعہ الحکم سے بہ تحقیق و تدقیق مطابق کر دیا ہے اور جو چیزیں عند التحقیق موضوع یا غیر معتبر تھیں انہیں خارج کر کے بجائے ان کے بعض معتبرات کو لکھ دیا ہے بلکہ بالاختصار بعض اضافات بھی کیے گئے ہیں تاکہ اہل علم و فضل کے لیے محل تامل و تردد نہ رہے اور مؤمنین متقین باطمینان خاطر عمل فرما کے باجوہ و مثاب ہوں۔ واللہ ولی التوفیق۔

حررہ العبد سید مظفر حسین حسن اللہ الیہ



## فہرست ابواب مطالب تحفۃ العوام

صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب
					<b>حصہ اول</b>
۵۱	باب ۱ دعا کے ہلال و نماز و	۲۳	عذاب ترک نماز فتنہ میں	۲	دیباچہ
	تاریخائے نحس اکبر و غیرہ میں	۲۴	باب ۲ بیان نماز و غیرہ میں	۳	باب ۱ اصول دین میں
۵۳	باب ۱۲ تاریخائے نیک و بد		فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ اور		صفات نبوتیہ
	ہرماہ کے بیان میں		بیان اُن چیزوں کا جو سجدہ		صفات سلیمیہ و بیان عدل
	باب ۱۳ بیان ایام ہفتہ کے		جائز ہے۔		بیان نبوت و امامت
۵۸	نیک و بد کا۔	۲۵	حال نماز سفر میں		بیان رجعت و قیامت
	باب ۱۴ بارہ مہینوں کی سعد و	۲۶	کیفیت نماز		باب ۲ فروع دین میں
۶۰	نحس تاریخوں کے بیان میں		بیان اذان		باب ۳ نجاسات و مطہرات میں
	نقشہ ولادت و وفات حضرات	۲۷	نیت نماز و دعا و ابتدائے نماز		نجاسات دس ہیں
۶۶	مستصوبین علیہم السلام	۲۸	طریق پڑھنے نماز پنجگانہ کا		مطہرات بارہ ہیں
	باب ۱۵ اعمال ماہِ رجب میں	۲۹	بیان قنوت و تشہد		طریق طہارت باب قلیل
۶۹	ثواب طریق نماز جناب سلمانؓ	۳۰	مسائل متعلقہ نماز		وزن آب کر و غسلہائے اجب
۷۰	اعمال پندرہویں جب کے	۳۱	بیان مکروہات مکان مصلی		احکام زنان و ایام حیض
۷۱	عمل اُمّ داؤد۔		باب ۲ ثواب تسبیح و تعقیبات		احکام استحاضہ
۷۲	اعمال شبِ روزِ جمعہ		تعقیب ہر نماز و غیرہ		احکام وضو و فوائد مسواک
	باب ۱۶ اعمال ماہِ شعبان میں	۳۲	واجبات ارکان و مبطلات نماز		ادویہ وضو
۸۰	اعمال پندرہویں شبِ شعبان کے	۳۳	باب ۳ شکایات نماز و غیرہ میں		بیان مسح و دعائے مسح
۸۲	عمل سورہ یس	۳۴	ترکیب نماز شک و بیان سجدہ سو		ثواب عابد از وضو و غسل
۸۹	باب ۱۷ بیان ماہِ رمضان میں	۳۵	تذکرہ سو		نواقض وضو
	مبطلات و زہ مع دیگر مسائل	۳۶	باب ۴ نوافل شبِ روز میں		بیان تحیم
۹۳	آداب و زہ و دعائے ہلال	۳۷	بیان نماز غفلیہ		باب ۲ ثواب نماز و عذاب ترک نماز میں
۹۴	ماہِ رمضان	۳۸	فضائل نماز شب مع وقت		چوبیس قائلے نماز کے
۹۵	اعمال شبِ اول	۳۹	باب ۵ بیان نماز جعفر طیار میں		
	اعمال و زاول بیان افطار و دعا	۴۰	باب ۶ حکم آبِ چاہ میں		



صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب
۱۹۳	دعائے حفاظت سالانہ	۱۶۷	دعائے آخر روز عاشورا	۹۶	ادعیہ ہر شب
۱۹۴	باب ۲۵ دعائے توبہ و صیغہ غیر میں	۱۶۸	باب ۲۱ زیارت الرعین میں	۱۰۰	فضیلت سحر خوردن مع عار سحر
۱۹۵	دعائے توبہ بیان وصیت	۱۷۰	باب ۲۲ بیان میں زکوٰۃ کے	۱۰۱	دعائے سحر مختصر
۱۹۶	دعائے شہادت نامہ	۱۷۲	باب ۲۳ خمس کے بیان میں	۱۰۲	اعمال ہر روز ماہ رمضان
۱۹۸	دعائے عدیلہ	۱۷۳	باب ۲۴ ادعیہ اعمال سفر میں	۱۰۳	تیس دعائیں تیس دن کی
۲۰۱	باب ۲۶ حیات غسل و کفن میں	۱۷۷	باب ۲۵ بیان اعمال شریعہ و زجر میں	۱۰۷	بیان شہائے قدر مع اعمال
۲۰۲	طریق غسل دینے میت کا	۱۷۸	اعمال شب جمعہ مع دعائے حجاب	۱۱۰	دعائے مکارم الاخلاق
۲۰۵	احکام جنین و یتیم دینے میت کا	۱۸۰	اعمال روز جمعہ	۱۱۲	دعائے توبہ
۲۰۶	کفن پہنانے کی ترکیب	۱۸۱	باب ۲۷ تولد و وفات و زیارت	۱۱۷	ادعیہ آخر وہمہ و شب و روز
۲۰۸	ترکیب نماز میت	۱۸۲	چارہ معصومین علیہم السلام میں	۱۱۸	ادعیہ مخصوصہ شہا - وہمہ آخر
۲۱۰	ثواب جنازہ اٹھانے اور طریق	۱۸۳	زیارت حضرت رسول خدا صلعہ	۱۲۲	دعائے جوشن کبیر
۲۱۱	کنہ ہادینے کا	۱۸۴	زیارت جناب فاطمہ	۱۲۳	دعائے جوشن صغیر
۲۱۳	تلقین برائے مرد	۱۸۵	زیارت جناب امیر علیہ السلام	۱۲۷	باب ۲۸ بیان شب عید فطرہ و
۲۱۴	تلقین برائے عورت	۱۸۶	زیارت حضرت امام حسن	۱۲۸	نماز قنوت
۲۱۶	ایمان و ازوہ امام بروز فاطمہ	۱۸۷	زیارت حضرت امام حسین	۱۳۸	بیان فطرہ و وزن صاع
۲۱۷	سوم اموات	۱۸۸	زیارت حضرت علی اکبر	۱۵۰	نماز عید مع دعائے قنوت
۲۱۸	باب ۲۹ بیان اعمال خیر برائے	۱۸۹	زیارت شہدائے کربلا و زیارت عامہ	۱۵۱	باب ۲۹ اعمال ماہ ذی الحجہ میں
۲۱۹	میت	۱۹۰	زیارت امام موسیٰ کاظم	۱۵۲	بیان عید قربان
۲۲۰	نماز ہدیہ برائے والدین	۱۹۱	زیارت حضرت امام رضا	۱۵۳	دعائے قربانی
۲۲۲	باب ۳۰ ادعیہ وقت خواب و	۱۹۲	زیارت حضرت امام محمد تقی	۱۵۷	بیان عید غدیر
۲۲۵	صبح ایام ہفتہ میں	۱۹۳	زیارت حضرت امام علی نقی	۱۵۸	دعائے اخوت بروز عید غدیر
۲۲۶	نقوش واسطے دیکھنے ہر روز کے	۱۹۴	حسن عسکری حضرت صاحب الامر	۱۵۹	بیان عید مباہلہ
۲۲۷	دعائے روز نشیب	۱۹۵	علیہم السلام	۱۶۰	باب ۳۰ بیان ماہ محرم میں
۲۲۸	دعائے روز و شب	۱۹۶	باب ۳۱ بیان نماز آیات میں	۱۶۱	اعمال شب روز عاشورا
۲۲۹	دعائے روز و شب و چار شنبہ	۱۹۷	باب ۳۲ اعمال نوروز میں	۱۶۲	اعمال بطریق دوم روز عاشورا



صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب
۲۵۳	امور باعث فقیری	۲۵۳	دفع بوار کثرت مالا و پول و خواب	۲۵۳	دعائے روز بخشنہ
۲۵۵	امور باعث توانگری	۲۵۵	دفع جس بول و قے و پیش	۲۵۵	دعائے روز جمعہ و خنبہ
۲۵۸	باب حقوق الدین وغیرہ	۲۵۸	دفع درد نیم سرو تپ	۲۵۸	دعائے عافیت ہر روز پڑھے
۲۵۹	ثواب نیکی کرنے کا اقرار سے	۲۵۹	دفع صرع و درد تمام سر و درہا	۲۵۹	حصہ دوم
۲۶۰	حقوق والدین	۲۶۰	باب فوائد آب نیاں میں	۲۶۰	باب بیان نجس و حرام چیز میں
۲۶۱	باب بیان جہل حدیث میں	۲۶۱	برائے دفع ہر مرض و دعائے نور	۲۶۱	ذکر وسعت رزق و عمل یا و باب
۲۶۲	باب ۱۲ ثواب مباشرت متعہ میں	۲۶۲	دفع تپ غلبت تپ لہرہ	۲۶۲	اعمال برائے وسعت رزق
۲۶۳	باب ۱۳ بیان نکاح میں	۲۶۳	طریق کھانے خاک شفا کا	۲۶۳	باب بیان حاجات ہمارے وغیرہ میں
۲۶۴	حقوق شوہر کے زوجہ پر	۲۶۴	عمل گو سفند و گندم و کھوتر	۲۶۴	دعائے حبلیہ سب
۲۶۵	حقوق زوجہ کے شوہر پر	۲۶۵	عمل گو سفند برائے وبا	۲۶۵	دعائے مبارکہ مشلول
۲۶۶	باب بیان نکاح نامہ میں	۲۶۶	دعائے عریفہ سبحان صاحب الامر	۲۶۶	اعمال ادا کے قرمن
۲۶۷	باب بیان صحبت وغیرہ میں	۲۶۷	باب تولد فرزند و طب لاب لاد میں	۲۶۷	باب بیان تسخیر و محبت میں
۲۶۸	باب بیان نفقہ وغیرہ میں	۲۶۸	برائے حفاظت حمل	۲۶۸	حساب حیات و موافقت و شوہر
۲۶۹	بیان تقسیم راتوں کا	۲۶۹	رہنے حمل آسانی وضع حمل کے لیے	۲۶۹	برائے دفع قیاس زبان بندی و
۲۷۰	احکام دودھ پلانے کے	۲۷۰	دفع ام لصبیان و گریہ طفل	۲۷۰	ادائے قرض و رہائی قیدی
۲۷۱	باب بیان طلاق وغیرہ میں	۲۷۱	برائے چھپکے رکھانے خاک کے	۲۷۱	باب دفع ظالم و آمران کثرت وغیرہ
۲۷۲	اقسام طلاق	۲۷۲	دودھ زیادہ ہو اور آسانی سے	۲۷۲	اعمال سلائی سفر و جانپاس حاکم کے
۲۷۳	احکام طلاق رجعی	۲۷۳	دانست نکلیں	۲۷۳	دفع خون نظر بد و دفع جن و
۲۷۴	بیان عدت کا	۲۷۴	احکام وقت تولد و عقیقہ	۲۷۴	دفع و دفع ظالم
۲۷۵	بیان حنبلع کا	۲۷۵	دعائے عقیقہ برائے سپرد دختر	۲۷۵	ناز و مظالم
۲۷۶	بیان ظہار کا	۲۷۶	بیان ختنہ	۲۷۶	دعائے دمنظالم و قوت حافظہ
۲۷۷	بیان ان عورتوں کا جو سبب	۲۷۷	احکام دودھ پلانے فرزند کے	۲۷۷	باب دفع امراض میں
۲۷۸	نسب یا کسی سبب کے حرام ہیں	۲۷۸	باب بیان اتحادہ وغیرہ میں	۲۷۸	دفع ضعف چشم و جذام
۲۷۹	باب ۱۸ علم قرأت میں	۲۷۹	احکام سر تراخیدن و قصہ و شراخ	۲۷۹	برائے صحت دفع آزار چشم
۲۸۰	سورہ یاسین	۲۸۰	باب بیان اشیاء فقیری و توانگری		



(مذہب شیعہ کی کتاب ہے، حضرات اہل سنت احتیاطاً ملاحظہ نہ فرمائیں)

# ان کے فیض کے بحر حسن

المنہ لشرکہ یہ نسخہ، لا جواب و صحیفہ انتخاب جامع مسائل حرام و حلال  
حاوی وظائف اعمال مطلوب مومنین کرام یعنی

## مجموعہ العوام

فتاویٰ سرکارِ سعادت برائے علماء الاعلام سند الفقہاء العظام  
مجتہد العصر جناب مولانا و مقتدا مفتی سید احمد علی صاحب تہذیب و اظلال  
ابن حضرت حجۃ الاسلام آیت اللہ فی الانام مجتہد العصر و الزمان

جناب مفتی سید محمد عباس صاحب تہذیب و اظلال

تصحیح

و تنقیح و اضافہ بعض مطالب ضروریہ جناب مولانا مولوی سید مظفر حسین صاحب تہذیب

و باہتمام

پنٹالال پرنٹنگ

بار و دہم

مطبع تیج مکملہ کتب و مطبعہ منیٰ طبع

۱۹۵۱ء





واللہ حمداً والثناء  
والسلام علی من اتبعہ

ہے سزاوار حمد و معبود اُس نے کیا کیا نہ کچھ کیا پیدا ہے صلوٰۃ و سلام کے لائق یعنی حضرت محمدؐ عربی مرتضیٰ وہ امام برحق ہے میں جو ہر اک امام ابن امام	جسکی طاعت میں سب ہیں سرچوید لے ملائک سے تاجہن و بشر وہ جو سب انبیاء پہ ہے فائق ہو درود و سلام اُس پہ سدا مُصطفیٰ کا وصی مطلق ہے ایک کے بعد ایک تاقیدی	شکر اُسکا ہو کس زبان سے ادا آسمان و زمین و قضا و قدر مرشد و فخر ہر بنی و ولی وہ جو تھا ناصر رسول خدا آل احمد پہ ہو درود و سلام سب ہیں حجت خدا کے بعد نبی
--	--	---

پس معلوم کرنا چاہیے کہ ہر مکلف پر واجب و لازم ہے کہ اپنے عقائد کو درست کرے یعنی اصول دین اور فروع دین اور نماز و روزہ دریافت کرے اور کتابیں اس مقدمہ میں عربی و فارسی بہت ہیں ان میں سے یہ خلاصہ بزبان اُردو اس لحاظ سے تالیف کیا کہ مردم عوام کو فائدہ ہو اور اعمال مع ضروریات کہ جس کی حاجت ہوتی ہے لکھے کہ مومنین کو آسانی ہو اور پیام اس خلاصہ کا تحفۃ العوام رکھا اب خدمت برداران ایمانی میں یہ اردو الخلائق اذل الکونین یہ صدق حسین و خوی عرض کرتا ہے کہ بموجب کلم مالک مطبع دامت اقبالہ میں نے اس کتاب کو بہت وسعت دی اور صد ہا چیزیں ضروری اضافہ کیں چنانچہ ناظرین فرست کتاب سے



اور نیز ہر وقت مطالعہ خود معلوم فرمائیں گے کہ کس قدر اضافہ ہوا ہے اور کیا کیا بکار آمد چیزیں درج کی گئی ہیں اگرچہ اسکی صحت میں اشقر نے بڑا اہتمام کیا ہے تاہم عرض ہے کہ سو و خطا پر عفو فرماویں مقدمہ حق سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنے تابعین کو معرفت تعلیم کرو پس والدین واسطے اولاد کے اس باب میں اولیٰ ہیں کہ جب لڑکا سن تین کو پہنچے اسکو نام خدا اور رسول اور المہ ہدیٰ صلوات اللہ علیہم کے سکھاویں اور حیثیات برس کا ہو تب نماز تعلیم کریں اور جب نو برس گزریں اور نماز نہ پڑھے تو مارنا لازم ہے واضح ہو کہ مکلف کے معنی ہیں تکلیف دیا گیا اور تکلیف شرع بعد بلوغ کے ہوتی ہے پس بلوغ مرد کی نشانی یہ ہے سوتے میں احتلام کا ہونا یا ناف کے نیچے بالوں کا نکل آنا یا پورے پندرہ برس کا سن ہونا انہیں سے جو بات پہلے ظاہر ہو جائے مرد بالغ ہو گیا اور عورت کے بلوغ کی نشانی یہ ہے خون حیض کا آنا یا ناف کے نیچے بالوں کا نکل آنا یا پورے نو برس کا سن ہونا انہیں سے جو بات پہلے ظاہر ہو جائے عورت بالغ ہو گئی پس اوّل چاہیے مکلف کو کہ اصول دین دریافت کرے بعد اسکے نماز اس لیے کہ پہلے ایمان حاصل ہوئے تب عبادت میں مصروف ہو اسواسطے

ابتداء اصول دین سے کیجاتی ہے

## باب پہلا اصول دین میں

وہ پانچ ہیں توحید اور عدل اور نبوت اور امامت اور قیامت اور اس میں پانچ تفصیلیں ہیں فصل پہلی توحید میں آئیں دو مطلب ہیں مطلب اوّل بیان میں صفات ثبوتیہ کے وہ آٹھ ہیں کہ جو خدا کی ذات کے لائق ہیں اول قدیم یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا دوم قادر ہے ہر چیز پر یعنی قدرت رکھتا ہے جیسے ایک اس عالم کو پیدا کیا ہے چاہے تو دوسرا اور پیدا کرے تیسرے عالم ہے یعنی جاننے والا ہے ہر چیز کا پتہ تھے جی یعنی ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا پانچویں مرید ہے یعنی صاحب ارادہ ہے اور جو چیز واقع ہوتی ہے اسکے اختیار سے ہوتی ہے نہ اندر و نہ خار کے مضطر کے جیسے کہ آگ جلانے کے وقت بے قابو ہوتی ہے چھٹے مدبر ہے یعنی دریافت کرنے والا ہے ہر چیز کے ظاہر و باطن کا باوجودیکہ آنکھ اور کان نہیں سکتا ساتویں متکلم ہے یعنی پیدا کرنے والا کلام کا ہے جس چیز سے چاہے چنانچہ درخت کو قدرت دی تھی کہ موسیٰ علی نبینا و آلہ و علیہ السلام سے باتیں کرتا تھا آٹھویں صادق ہے یعنی کلام خدا کا



صفاتِ حلیہ

درست اور سچ ہے مطلب نے و تر اصفاتِ سلبیہ میں کہ یہ خدا کی ذات پر لائق نہیں ہیں اول یہ کہ خداوند تعالیٰ اشتریک در مثل اپنی ذات میں نہیں رکھتا و ترے مرکب نہیں یعنی جسم اور عرض و جوہر سے نہیں بنا ہے مانند آدمی کے کہ آب و گل سے ترکیب پایا ہے تیسرے متجز نہیں ہے یعنی ایک جگہ اور ایک مقام میں نہیں ہے وہ اپنی قدرت کاملہ سے ہر جگہ حاضر و موجود ہے مخصوص کوئی مقام و مکان نہیں رکھتا وہ لامکان ہے چوتھے اسکی ذات پر حلول روا نہیں ہے اور حلول اسے کہتے ہیں کہ ایک چیز دوسری میں سما جاوے جس طرح کہ آدمی کے بدن میں روح حلول کرتی ہے جب روح نکل جاتی ہے تب آدمی مرجاتا ہے پس حق تعالیٰ کے لیے یہ بات روا نہیں ہے یا پختہ خدا محل حوادث نہیں ہے کہ احوال مختلف رکھتا ہووے کہ پہلے اور طرح تھا بعد اسکے اور طرح کا ہو گیا جیسے کہ جو ان تھا بڑھا ہو گیا جاگتا تھا سو گیا اسکو حدوث کہتے ہیں کہ ایک حال سے دوسرا حال ہو جاوے پس حق تعالیٰ اس عیب سے بڑی ہے چھٹے مرنی نہیں ہے یعنی خدا دیکھنے میں نہیں آتا ہے نہ آئے گا نہ دنیا میں نہ عقبی میں ساتویں محتاج دوسرے کا ذات اور صفات میں نہیں ہے مثل مخلوق کے اٹھویں صفات زائد اسکی ذات پر نہیں ہیں سب صفات عین ذات اسکی ہیں مثل اسکے کہ آدمی جب لکھنے لگتا تب کتاب ہو کتابت کا فن اسکی ذات سے زائد ہے پس خدا ایسا نہیں ہے فصل دسری عدل میں یعنی خدا عادل ہو اور عدل کا حکم دیا ہے پس جو شخص جیسا فعل کریگا ویسا بدلہ لاوے نتیجہ پاویگا جو افعال نیک کرے گا ثواب اور درجات بہشت پاویگا اور جو اعمال بد عمل میں لایگا وہ داخل دوزخ ہوگا اور فعل خدا تعالیٰ کا سب موافق مصلحت و حکمت کے ہے دروغ اور خلاف وعدہ کے اس سے واقع نہیں ہوتا ہے اور ظلم اور فعل بد اس سے صادر نہیں ہوتا اسنے خود ظالموں پر لعنت کی ہے اور جو آپ ہی آدمی سے فعل بد کر اوے بعد اسکے دوزخ میں ڈالے تو عین ظلم اسکی طرف عائد ہوتا ہے معاذ اللہ بھرحسب لعنت ظالموں پر کسواسطے کرتا پس جاننا چاہیے کہ بندہ اپنے فعل کا آپ مختار ہے بدی بندہ ہی کی ذات سے ہے فصل تیسری بیان میں نبوت کے مکلف اعتقاد کرے کہ سب انبیاء خدا کی طرف سے خلق پر مبعوث اور مامور ہوئے ہیں اور سب بحق ہیں اور جو کتابیں ان پر نازل ہوئی ہیں وہ سب خدا کی طرف سے ہیں و جو معجزات ان کے

بیان عدل

بیان نبوت



ہاتھوں سے واقع ہوئے ہیں سب صحیح اور درست ہیں اور وہ سب انبیاء معصوم ہیں یعنی اول  
 عمر سے آخر عمر تک گناہ صغیرہ اور کبیرہ سے عداً اور سو ا پاک اور منزہ ہیں اور کوئی صفت بدان کی  
 ذات میں نہیں ہے مثل بغض و کینہ اور کج خلقی وغیرہ کے اور ایسے مرضوں سے بھی وہ سب  
 بری ہیں کہ جو موجب نفرت خلأقی ہوں مانند کوڑھ و داغ سفید کے بدن میں اور اندھا بہرا  
 گونگا ہونا اور جو پیشہ برار ذات کا ہے مانند تجامی و جولاہین اور حامی وغیرہ کے وہ سب نہیں  
 کرتے اور کسی نبی سے کوئی خطا عداً اور سو ا نہیں ہوتی جو فرقی کہ خطا کے قائل ہیں وہ ایمان سے  
 بہرہ نہیں رکھتے ہیں اور جنکے پاس کتاب ہے وہ رسول ہیں اور جنکے پاس کتاب نہیں ہو وہ نبی ہیں  
 رسولوں کی کتابوں پر انکا عمل ہے اُن سب کے بعد جناب خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اجمعین  
 بیٹے حضرت عبداللہ بیٹے حضرت عبدالمطلب بیٹے حضرت ہاشم بیٹے حضرت عبدمناف کے افضل  
 و اعلیٰ ہیں سب پیغمبروں سے دین اور قرآن ان کا باطل اور منسوخ کرنے والا ہے اور ا دیان اور  
 کتابوں کا معنی دین حضرت کا نسخ ہے سب نبیوں کا اور تاقیامت یہ دین ایک حال پر برقرار رہے گا  
 فصل چوتھی بیان میں امامت کے جانتا چاہیے کہ انبیاء کی طرح امام بھی مخصوص من اللہ ہیں  
 یعنی خدا کی جانب سے مقرر ہوئے ہیں پس بعد جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے  
 بے فاصلہ جناب علی ابن ابیطالب علیہ السلام بحکم خدا وصى اور جانشین ہوئے اور امام ہوئے  
 اور پر تمام مخلوقات کے بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام حسن علیہ السلام امام ہیں بعد اُن کے بھائی  
 اُنکے حضرت امام حسین علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام  
 امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام  
 جعفر صادق علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام امام ہیں  
 بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام  
 محمد تقی علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام علی نقی علیہ السلام امام ہیں بعد اُن کے  
 بیٹے اُنکے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام امام ہیں بعد اُنکے بیٹے اُنکے حضرت امام محمد  
 ہمدی علیہ السلام امام ہیں پس یہ بارہ امام معصوم ہیں اور جناب رسالت آک و جناب فاطمہ  
 صلوات اللہ علیہا بھی دو معصوم ہیں انھیں کو چارہ معصوم کہتے ہیں اماموں میں سے گیارہ



معصوم شہید ہوئے اور جناب امام محمد مدی علیہ السلام بارہویں امام سبب ظلم ظالموں کے بامر  
خدا غائب ہوئے اور زندہ ہیں جب مصلحت ہوگی خدا کی تب ظاہر ہونگے تمام عالم کو عدل سے  
معمور کرینگے بعد اسکے کہ ظلم سے بھر گیا ہوگا اور سب امام مثل انبیا کے پاک و معصوم اور منزہ ہیں عدا  
اور ہو ا کوئی خطا ان سے صادر نہیں ہوئی اول عمر سے آخر عمر تک اور تمام انبیا اور رسولوں اور  
اوصیا کے ماں باپ مومن اور مومنہ ہیں جس نبی اور وحی کے ماں باپ مومن نہ ہوں گے وہ  
نبی اور وحی نہ ہوگا جیسا کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے باپ تارح تھے آذیت تراش نہ تھا بلکہ یہ  
آپ کا چچا تھا چونکہ آذر نے حضرت ابراہیم کو پالا تھا اور عرب کے لوگ چچا کو بھی باپ کہتے ہیں  
اس سبب کلام اللہ میں لفظ اب یا ہے اور اسی طرح جو نبی اور وحی عاصی اور خاطی ہوگا وہ نبی اور  
وحی نہ ہوگا اور اسی طرح وحی بھی چاہیے کہ معصوم ہو اگر عاصی مقام نبی پر حکمرانی کرے وہ ظالم اور  
غادر ہوگا اور ایمان لا نارحبت پر بھی واجب ہے یعنی جناب صاحب الامر علیہ السلام ظہور اور خروج فرمائینگے  
اس وقت مومن خاص اور کافر و منافق مخصوص سب زندہ ہونگے عالم کو پراز عدل و داد کریں گے  
ہر ایک اپنی دادہ انصاف کو پہونچے گا اور ظالم سزا پائینگے فصل پانچویں بیان میں قیامت  
کے مراد قیامت سے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ خاک سے جموں کو پیدا کرے گا اور رحوں کو انہیں  
داخل کر کے زندہ کرے گا مومن دیندار داخل بہشت ہونگے اور جو کافر و بدکار ہے اسے دوزخ میں  
جگہ ملے گی اور پہلی صورت کی آواز سے مردے قبر سے زندہ ہو کر نکلیں گے دوسری آواز میں سب جاہلدار  
مر جائینگے سوائے ذات خدا کے کوئی باقی نہ رہے گا اور تیسری آواز میں مہر کی پھر سب زندہ ہونگے  
حساب و کتاب سب کا ہوگا اور بعد اسکے کبھی نہ مرنے کے جو قابل بہشت ہے جنت میں ہوگا اور  
جو قابل دوزخ ہے جہنم میں جلا کر لیا جائے گا اور جناب رسول خدا و ائمہ ہدی صلوات اللہ علیہم وقت  
موت اور بنا بر شہور قبر میں ہر شخص کی تشریف لائے ہیں مومن کو بشارت آسانی موت کی دیتے  
ہیں اور کافر و منافق کو شدت عذاب و عقاب کی خبر دیتے ہیں اور اسی طرح قیامت میں اپنے  
دوستوں کی شفاعت کریں گے اور دشمنوں کو دوزخ میں ڈالیں گے

## باب دوسرا فروع دین کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ فروع دین چھ ہیں اول نماز دوم روزہ ماہ مبارک رمضان سوم زکوٰۃ

بیان قیامت

باب دوسرا فروع دین



چارم خمس بہ تخم حج ششم جہاد۔ اول چار چیزوں کا بیان اس مختصر میں اپنی اپنی جگہ پر آدے گا  
 اور حج کے اعمال بہت طولانی تھے اسوجہ سے نہیں لکھے گئے مگر حکم اس کا یہ ہے کہ مرد بالغ  
 ہو اور عاقل ہو یعنی دیوانہ وغیرہ نہ ہو اور آزاد ہو یعنی کسی کا غلام نہ ہو اور قرضدار بھی کسی کا نہ ہو  
 اور مستطیع بھی ہو یعنی اسقدر مقدور رکھتا ہو کہ سواری پر جاوے اور آوے اور راہ کی مدد و نفقہ خرچ  
 رکھتا ہو اور اہل و عیال کے خرچ کو بھی اسقدر دے جاوے کہ اسکے واپس آنے تک وہ خرچ  
 کفایت کرے اسوقت حج واجب ہوتا ہے اور جہاد اس زمانہ میں مفقود ہے کیونکہ اس شرط ہے  
 کہ امام کے ہمراہ یا امام کے حکم سے کافروں سے لڑے یا لڑنے جاوے اور تین شرطیں اور بھی ہیں  
 یعنی بالغ اور عاقل اور آزاد ہو واضح ہو کہ عراق کے مجتہدوں خصوصاً جناب سرکار میرزا محمد  
 شیرازی نور اللہ مرقدہ کے نزدیک فروع دین دس ہیں چھ تو یہی جو مذکور ہوئے اور چار یہ ہم  
 امر بالمعروف یعنی حتی الامکان لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم کرے اور احکام خدا کے بقدر اسے معلوم  
 ہوں تعلیم دے اور پسند و نصیحت کرے شتم نہی عن المنکر یعنی جہاں تک ممکن ہو لوگوں کو بُری باتوں  
 سے منع کرے اور عقاب خدا سے ڈراوے نہم تولا یعنی اہل بیت علیہم السلام سے اور انکے دوستوں سے  
 دوستی رکھے و ہم تبرائی اہل بیت علیہم السلام کے دشمنوں سے اور انکے دشمنوں کے دوستوں سے بیزاری رکھے

باب تیسرا بیان میں نجاسات و مطہرات و غسل و وضو و شتم کے

اس میں چار فصل ہیں فصل پہلی بیان نجاسات و مطہرات میں معلوم ہو کہ نجاسات دس ہیں اول  
 پیشاب دوسرے گوشت بشرطیکہ یہ دونوں اُن حیوانوں کے ہوں کہ گوشت انکا نہ کھاویں اور خون  
 جندہ رکھتے ہوں تیسرے لہو یہ بھی اُن حیوانوں کا کہ جو خون جندہ رکھتے ہوں یعنی جبکا خون  
 اچھل کے رگ سے نکلتا ہو خواہ گوشت انکا کھاویں خواہ نہ کھاویں لیکن لہو سولے خون حیض و  
 استحاضہ و نفاس اور خون نخس العین مثل کافر اور سگ و خوک کے بقدر درہم بغلی معاف ہے یعنی

لہ و جب حج کی چار شرطیں ہیں بلوغ عقل حریت استطاعت آخری شرط میں بہت سی چیزیں داخل ہیں جنکی تفصیل کا یہ محل نہیں ہے

۱۱ شرائط وجوب حج میں سے یہ نہیں ہے کہ قرضدار نہ ہو البتہ مستطیع ہونا شرط ہے پس اگر اتنا مال دار ہے کہ زاد سفر اور

اداۓ نفقہ واجب اور اداۓ قرض پر قادر ہے یا قرض خواہ کو اس پر رہنی کر سکتا ہے کہ وہ ابھی اپنا قرض نہ لے یا قرض خواہ

کی ابھی مدت اداۓ قرض نہیں آئی ہے تو اس پر بھی حج واجب ہو جائیگا ۱۲ منہ غلطہ ۱۳ فروع دین دس ہیں جو متن میں مذکور ہیں ۱۴ غلطہ



انگوٹھے کے اوپر کی پور کے برابر اگر خون کپڑے یا بدن میں لگا ہو تو نماز پڑھ سکتا ہے مگر یہ خون بھی  
ظاہر نہیں ہے اور خون زخموں اور دمل کا جب تک وہ موقوف نہ ہو نماز میں معفو ہے فالمدہ جو  
جانور حلال گوشت کہ بعد ذبح کے سرد ہو جائے پھر جو اسکے گوشت میں سے خون نکلے وہ پاک ہے  
جو تھکے مٹی ٹخن جس ہے پاچویں مردہ چھٹے منکر یعنی جو چیز کہ مست کرنے والی ہو اور اصل میں اں ہو  
مانند شراب وغیرہ کے ساتویں جو چیز کہ مسکر کے حکم میں ہو وہ فقلع یعنی بوزہ ہوا و شیرۃ انکو رکہ جوشن یا ہو  
قبل اسکے کہ دو حصے اسکے کم ہوں یا سرکہ ہو جائے فالمدہ بھنگ و رچرس اگرچہ کھانا پینا اشکا حرام ہے  
مگر نجس نہیں ہیں آٹھویں گتھا سو اے سگابی کے نویں سور سو اے سور آبی کے دسویں کافر خواہ حربی  
ہو خواہ ذمی خواہ اہل کتاب ہو اور مطہرات یعنی جو پاک کر دیئے ہیں نجس چیز کو وہ بارہ ہیں اول پانی  
پاک خالص دوسرے زمین وہ پاک کرتی ہے تہہ کفش و بوزہ اور تلوار اور نوک عصا کو بشرطیکہ  
عین نجاست چھوٹ گیا ہو تیسرے آفتاب وہ پاک کرتا ہے بوریاد حصیر زمین نجس کو ہر گاہ انکو خشک  
اور پاک کرتا ہے اس چیز کو کہ قابل اٹھانے کے نہو مثل دیوار نجس و درخت و میوہ جو درخت پر ہو  
اس وقت کہ وہ چیزیں تر ہوں و آفتاب انکو خشک کرے اور عین نجاست امیں باقی نہ رہا ہو پاک ہوگی مثلاً  
کسی چیز میں گوہ یا خون لگا ہو جب تک کہ وہ دفع نہ ہوئے آفتاب کیونکر پاک کرے گا مثلاً لڑکے نے  
حصیر یا زمین پر موٹا ہوا اور غوطہ کرنا امکان نہیں سپرانی ڈال دے اور آفتاب اسکو خشک کرے پاک  
ہو جائیگا چوتھے آگ وہ پاک کرتی ہے نجس چیز کو مگر جبکہ وہ چیز جل کر رکھ ہو جائے پاچویں استحالہ یعنی  
جل جانا صورت اور نام نجس چیز کا مثل اسکے کہ مٹی سے جب بچہ پیدا ہوا وہ پاک ہے اور خون کہ وہ  
پیپ ہو گیا پاک ہے اور گتھا نجس ہے جب تک زرا میں گرے اور نمک ہو جاوے پاک ہے چھٹے

۱۷ منی اور مرد اور اس حیوان کے نجس ہیں جو خون جندہ رکھتا ہو خواہ حلال گوشت ہو یا حرام گوشت ۱۲ منہ ۱۷ شیرہ انگور جو  
جوش دینے سے سخت ہو گیا ہو اور دو تہائی نہ جلا ہو اور سرکڑ بھی اسی نہ پیدا ہو یا ہو علی الاحوط وہ نجس ہے ۱۲ منہ بظلمۃ ۱۷ بعض اوقات  
آب نجس بھی مٹھ رہے جیسے آب قلیل بوقت زوالہ نجاست جبب و نجاست متصل ہو گا تو نجس ہو جائیگا اور محل نجاست کو پاک کر دیگا ۱۲ منہ  
۱۷ تلوار اور مطلق عصا زمین سے نہیں پاک ہو سکتے البتہ وہ لکڑی جو راہ چلنے میں پاؤں کی جگہ استعمال ہوتی ہو جیسے لکڑے کی بیا کھی  
اس کا وہ حصہ جو بوقت راہ روی زمین سے متصل ہے راہ چلنے میں زمین کی رگڑ سے بعد دور ہو جانے نجاست کے پاک  
ہو جائے گا ۱۲ منہ بظلمۃ ۱۷ نجس لکڑی کا دھواں بھی پاک ہے کوئلہ میں اشکال ہے ۱۲ منہ -



انتقال یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا رہے مانند لہو آدمی کے جبکہ کھٹل اور جوں کے پیٹ میں جاوے اُسوقت پاک ہے مگر چونکہ جو آدمی کا خون پیے اس خون کی طہارت ثابت نہیں ہے ساتویں انقلاب مانند اسکے کہ شراب سرکہ ہو جاوے آٹھویں نقص مانند شیرہ انگور کے جبکہ جوش کھاوے تب نجس ہوتا ہے اور جبکہ دو حصہ پکانے میں کم ہو جاوے پاک ہوتا ہے نویں اسلام کہ وہ پاک کر لے کافر کو نجاست کفر سے جبکہ وہ مسلمان ہو جاوے پاک ہو دسویں ذال عین یعنی برطرف ہونا نجاست کا مانند اسکے کہ گھوڑے کے منہ میں لہو لگا ہو یا بعضے اعضا میں اسکے لگا ہو پس ایک دفعہ وہ خون برطرف ہو جاوے اثر اسکا نہ رہے تو پاک ہوتا ہے گیارھویں مسح بطاہر یعنی پاک چیز ناپاک جگہ پر لگنے سے پاک کرتی ہو جیسے جگہ براؤ کی ڈھیلے یا لٹہ یارونی یا پتھر کے تین مرتبہ پونچھنے سے پاک ہوتی ہے بشرطیکہ نجاست گرد و نواح مخرج کے بھری نہ ہو لیکن وہ ڈھیلے یا لٹہ یارونی یا پتھر خشک پاک ہوں اور تین عدد وہوں یہ نہیں کہ ڈھیلے تین کوئے کا ہو کہ یہ کافی نہ ہوگا اور موضع بول کو بجز آب خالص کے اور کسی شے سے مثل کلوخ وغیرہ کے پاک کرنا حرام ہے بارھویں تبعیث ہے مانند اسکے کہ ایک شخص مسلمان کافر عربی کے ٹوٹے کو قید کر کے لائے وہ لڑکا متاثر ہے اس مرد مسلمان کی پاک ہو جاتا ہے اور ایسی طرح جب شیرہ انگور جوش کھاوے نجس ہو جاتا ہے جب وثلث اسکے پکنے میں کم ہو جاوے چچہ اور دگیل و رخت و بدن سب پکانے والے کا پاک ہو جاتا ہے قائمہ جھوٹا کل جانوروں کا پاک ہے مگر شرط یہ ہے کہ اُنکے منہ میں نجاست خارجی نہ بھری ہو سوائے کافر اور سگ و رگوک کے کہ انکا جھوٹا نجس ہے مگر چوپے کے جھوٹا کھانے سے نسیان کا اعتبار ہوتا ہے اور جو حیوان کہ حالت حیات میں خون چندہ رکھتا ہو خواہ اسکا گوشت حلال ہو خواہ حرام مگر جب اپنی موت سے مر جائے تو جمع اجزا اسکے نجس ہو جاتے ہیں مگر جن اجزا میں کہ حالت حیات میں جس نہوشل بال و راسخوان اور شلخ اور حکم کے کہ یہ پاک رہتے ہیں مگر سگ و رگوک کافر کے اجزا سے لے یعنی اس حیوان کا جزو ہو جائے جکا خون پاک ہے اسکی مثال چھرا دیو بھی ہو سکتے ہیں ۱۲ منہ ۱۵ یعنی دو حصے پکانے سے جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے ۱۲ منہ ۱۵ اسی طرح بواطن انسان سے عین نجاست کا زائل ہو جاوے ۱۰ یعنی طہرہ جیسے کان کے اندر کا سورخ یا منہ کا اندرونی حصہ وغیرہ یہ سب مقامات ذوال عین نجاست سے پاک ہو جاتے ہیں بلکہ بعض علماء جیسے صاحب جو اہر علی الشرف مقام فرماتے ہیں کہ حیوان اور بواطن انسان پر و نون تقصالی نجاست نجس ہی نہیں ہوتے ۱۵ منہ ۱۵ نظر



غیر جس بھی نجس رہتے ہیں اسی طرح جانوران حلال گوشت کا بول و براز پاک ہے بشرطیکہ نجاست خالص  
 ان سے ملحق نہ ہو اور جانوران حرام گوشت کا بول و براز نجس ہے قائمہ چھوہارا اور کشمش کا حال میں  
 پکتے وقت ڈالتا نزدیک جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمۃ کے جائز ہے طریق طہارت بآب قلیل  
 جس طرف کو کہ سگ یا خوک نے چاٹا ہو اور اسکو طہا کرنا چاہیں لازم ہے کہ اول اس طرف کو خاک  
 طہر سے ملیں بعدہ زمین مرتبہ پانی سے دھوئیں و رسات مرتبہ دھو تا سنت ہو کہ ہر اور اگر  
 آب کثیر مثل آب رواں یا حوض کے ہو تو بعد خاک طہر ملنے کے ایک مرتبہ پانی میں اس طرف کا ڈبونا کافی  
 ہے اور اگر کوئی کھڑا طفل شیرخوار کے بول سے نجس ہو گیا ہو بشرطیکہ وہ طفل پھر ہو اور دو برس سے اسکا  
 سن کم ہو اور غذا اسکی اکثر دودھ ہو تو اس کیڑے پر ایک مرتبہ پانی ڈالتا کافی ہے اور کپڑے کو جو چوڑے  
 کی بھی حاجت نہیں ہے اور کھڑا طفل شیرخوار موصوف کے دو بار پانی ڈالیں اور ہر مرتبہ کپڑا چوڑیں  
 اور اگر سوائے بول کے اور کسی نجاست سے نجس ہو ہو تو بعد ازالہ نجاست کے ایک مرتبہ  
 پانی ڈالیں اور ایک مرتبہ چوڑیں اور آب رواں و حوض میں بعد ازالہ نجاست کے ایک مرتبہ ڈبونا کافی  
 ہے چوڑنا لازم نہیں ہے اور اگر مثل توشک و لحاف تکیہ وغیرہ کے ہو کہ جکا چوڑنا مشکل ہو تو ان پر پانی  
 ڈالتا اور ملنا کافی ہے اور جان تو کہ جب کوئی کھڑا نجاست نگہار سے نجس ہو جائے مثل خون اور  
 براز و رنگ وغیرہ کے یا کچے رنگ مثل گھیر و ذیل یا کسی جوہر وغیرہ کا رنگ ہو کپڑا نجس ہو جائے  
 تو اس کیڑے کو اس قدر دھوئیں کہ اسکا رنگ چھٹنا اسوقت موقوف ہو جائے یعنی اس کا ازالہ  
 نجاست یہی ہے بعدہ اسکو طہا کر لیں اب جو رنگ نجاست کا اس کیڑے میں باقی رہ گیا وہ  
 پاک ہے رنگ بالکل برطرف کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس طرح نجاست کی جو باقی رہ جائے  
 میں بھی قباحیت نہیں ہے اگر دیگ یا خیم وغیرہ کو چاہیں کہ آب قلیل سے طہا کریں تو قدرے پانی  
 آئیں ڈالیں اور اس طرف کو حرکت دیں تاکہ پانی اسکے سب طرف میں پہنچ جاوے پھر وہ  
 پانی پھینک کر دوسرا پانی اور ڈالیں اور حرکت دیکر پھینکیں تیسری دفعہ میں وہ طرف پاک  
 ہو جائیگا اور اگر دیگ یا خیم زمین میں گڑا ہو تو اس میں پانی ڈال کر ہاتھ سے سب طرف پہنچا دیں

۱۱ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی مضائقہ نہیں ہے ۱۲ یا اس طرف میں پانی وغیرہ پیے تو جب بھی خاک سے انجنا



بعد اسکے دوسرے چھوٹے ظرف سے وہ پانی نکال ڈالیں اور تین مرتبہ پانی ڈال کر یہی ترکیب کریں  
مگر اس چھوٹے ظرف کو ہر مرتبہ طاہر کرنا چاہیے اور اپنے ہاتھ کو بھی اور اگر کسی قدر پانی اسکی تہ میں  
رہ جائے اسکو پاک لٹہ سے اٹھالیں اور اس لٹہ کو بھی ہر مرتبہ طاہر کر لیں یا بدل ڈالیں اور اگر  
کپڑے متعدد بنجس ہوں اور چاہیں کہ ایک ہی مرتبہ طاہر کر لیں تو بعد از ازالہ نجاست کے کسی ظرف  
میں مثل لگن یا کٹھرے کے ان کپڑوں کو رکھ کر پانی ڈالیں اور مل کر اور پتھر کر پانی پھینک دیں  
اسی طرح تین مرتبہ کریں طاہر ہو جائینگے مگر یہ شرط ہے کہ اول کپڑے رکھیں بعد ازاں پانی ڈالیں  
نہ یہ کہ کٹھرے وغیرہ میں اول سے پانی بھرا ہو وزن آب کر واضح ہو کہ بحساب سیرانگریزی کے  
جو اتنی روپیہ چہرہ دار کا ہوتا ہے آب کر کا وزن دس من ساڑھے چودہ سیر ہوتا ہے اور من چالیس  
سیر کا مگر خیال رہے کہ پورے کر بھر پانی سے بنجس چیز طاہر نہیں ہو سکتی اسلئے کہ ضرور ہے  
کہ کسی قدر پانی اس بنجس چیز میں رہ جائیگا اور باقی پانی کم از کم جو رہیگا وہ خود بنجس ہو جائیگا تو وہ  
چیز طاہر نہ ہوگی ہاں اگر کوئی نجاست رقیق کر بھر پانی میں کر جائیگی تو وہ پانی پاک رہے گا  
اسلئے کہ اسکی مقدار میں زیادتی ہوئی ہے نہ کمی پس چاہیے کہ پانی مقدار کرے بہت زیادہ ہو تاکہ  
آب کثیر کا اس پر اطلاق ہو کے **فصل دوسری بیان میں غسلوں کے پس جانا چاہیے کہ غسل جب**  
**پھر ہیں اول جنابت دوسرا حیض تیسرا نفاس چوتھا استحاضہ پانچواں مس میت چھٹا غسل میت**  
**پس غسل جنابت دو طرح سے حاصل ہوتا ہے ایک تو منی نکلنے سے جاگتے یا سوتے میں دوسرے**  
**جلع کرنا قبل میں یا دبر میں اگرچہ انزال نہ ہو لیکن بقدر حشفہ سر ذکر داخل ہوا ہو پس جو وقت جنبت**  
**ہو وے اسی وقت غسل کرے اسواسلئے کہ جب تک بنجس رہتا ہے رحمت خدا سے دور رہتا ہے**  
**پس جبکہ ارادہ کرے غسل کا مکان مباح اور جائے پاک پر قرار دیوے اور آب پاک و مباح و**  
**خالص بہم پہنچا دے پہلے نجاست اور چکناٹی بدن سے دور کرے اور یہ امور واجب ہیں**  
**پھر ہاتھوں کو کہنی تک تین مرتبہ دھوے تین مرتبہ کلی کرے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے**

وزن آب کر

بیان غسلوں کے

۱۱۲ رطل۔ رطل ۱۳۰ درہم۔ درہم ۱۹۰ رقی قدرے کم اس حساب سے کہ کا وزن انتہا روپیہ سیر کے حصہ

۹ من ۲۵ سیر ۱۵ چٹانک کے برابر ہوا ۱۲۱ من



اور یہ اور سنت ہیں ابعد اسکے نیت کر کے کہ غسل جنابت کرتا ہوں میں واسطے رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے اور واسطے اُن چیزوں کے کہ جو غسل سے مباح ہوتی ہیں واجب قرۃ الی اللہ اور غسل جنابت میں اختلاف ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ واجب بنفسہ ہے یعنی جو وقت جب ہو فوراً غسل کرے مگر قیولے اس پر ہے کہ واجب بغیرہ ہے یعنی واسطے نماز واجب کے واجب ہے شل وضو کے پس اگر وقت نماز کا آگیا ہو یا اسکے ذمہ کوئی نماز قضا ہو تو یہی نیت کرے جو ابھی مذکور ہوئی اور اگر ابھی وقت نماز نہ داخل ہوا ہو یا اسکے ذمہ کوئی نماز قضا بھی نہ ہو اور چاہے کہ میں غسل یا وضو کروں تو یہ نیت کرے غسل جنابت یا وضو کرتا ہوں میں واسطے رفع حدث کے قرۃ الی اللہ یعنی لفظ واجب نہ کہے اور مباح ہونے نماز کا نام نہ لے پس یہ غسل اور وضو صحیح ہے سب کام اس سے کر سکتا ہے اور جب نے وقت نماز کا داخل ہو تو نماز بھی پڑھ سکتا ہو اور وضو ہو کہ بعد غسل جنابت کے نماز کے واسطے وضو کرنا حرام ہے اسی غسل سے نماز پڑھے ہاں اگر بعد غسل جنابت کے کوئی نواقض وضو سے سرزد ہو گیا ہو مثل اسکے کہ یسج نکل گئی یا سو گیا تو غسل تو صحیح رہا مگر نماز کے لیے وضو کرنا لازم ہو گیا اکثر ناواقف لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ جب غسل جنابت واجب بغیرہ ہے یعنی واسطے نماز واجب کے واجب ہے تو جو شخص تا رک الصلوۃ ہو یعنی نماز نہ پڑھتا ہو وہ چاہے کہ غسل جنابت بھی نہ کرے اور اگر کرے تو نیت کیا کرے کیونکہ وہ نماز تو پڑھتا ہی نہیں ہے جواب یہ ہے کہ جب نماز اسکے ذمہ قضا ہے تو اسکا ادا کرنا بھی اسکے ذمہ واجب ہے اور اس نماز کے ادا کرنے کے لیے غسل بھی واجب ہو پس دونوں امر یعنی غسل کر کے نماز کا پڑھنا اس پر واجب ہیں اور نیت بھی غسل کی وہی ہے جو ذکر ہوئی اب اگر یہ غسل کرے اور نماز نہ پڑھے یا غسل بھی نہ کرے یا وین اسلام ہی کو چھوڑ دے یا مرتد ہو جائے تو وہ جانے اور اسکا خدا پس نیت کرتے ہی فوراً سر و گردن کو داہنے ہاتھ سے تین مرتبہ دھو دے بعد اسکے جان داہنی جانب کندھے سے پائوں کی انگلیوں کے سر تک تین مرتبہ دھو دے اس طرح کہ پانی سب اعضا پر جاری ہو پھر بائیں طرف کندھے سے پائوں کی انگلیوں کے سر تک تین مرتبہ دھو دے مان ورا کا سچھا دونوں طرف سے پانی ڈالنے میں

۱۔ جہاں جہاں نیت معتبر ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ امور مذکورہ کا صرف دل میں قصد کرے زبان سے کہنے کی

حاجت نہیں ۲۔ منہ مذکورہ ایک ایک مرتبہ دھونا واجب ہے اور تین تین مرتبہ نہ کرے داہنے ہاتھ کی خصوصیت نہیں ہے ۱۲۔



دھو دے اور پانی بدن پر اس طور سے جاری کرے کہ سب اجزاء بدن پر پہنچے اور پاؤں اٹھاوے کہ نیچے بھی تلووں کے جاری ہوا اور اگر انگوٹھی چھلا پہنے ہو تو ہلاوے کہ پانی نیچے اس کے پہنچے یا نکال رکھے اور اگر کان یا ناک میں سوراخ ہوں تو ان میں بھی تنکے وغیرہ کے ذریعہ سے پانی پہنچاویں اور اس ترتیب کے غسل کو غسل ترتیبی کہتے ہیں اگر غسل ارتماسی کہے یعنی غوطہ لگا کے نہاوے پس بعد در کرنے نجاست کے کنارے حوض یا نہر کے قرار لیوے اور ایک جزو اعضاء بدن سے مقدم رکھے مثلاً انگلی یا ایک پاؤں پیش کرے اور نیت کرے اس جزو کو داخل آب کرے اور باقی بدن کو بلا فاصلہ تابع اس جزو کے کرے پانی کے اندر جاوے اور پاؤں کو اٹھائے زمین سے کہ پانی نیچے تلووں کے گذر جاوے بہتر ہے کہ غسل ترتیبی کو اختیار کرے کہ یہ سہل ہے اور اس میں خدشہ باقی نہیں رہتا اور درمیان غسل کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا کہنا ترک نہ کرے کہ شیطان دور ہوتا ہے اور غسل میں موالات نہیں ہے یعنی یہ ضرور نہیں ہے کہ سر کے دھونے کے ساتھ ہی جانب راست بدن کو دھوئے بخلاف وضو کے کہ اس میں موالات ہے پس اگر سر و گردن کے دھونے کے بعد پہر بھر کے جانب راست بدن کو دھوئے اور پھر اسکے بعد پہر بھر کے جانب چپ بدن کو دھوئے تب بھی غسل صحیح ہے اور واضح ہو کہ غسل چاہے واجب ہو چاہے سنت ترکیب سب کی ایک ہے مگر نیت میں فرق ہے جس طرح کا غسل ہو گا ویسی اس کی نیت بھی ہوگی احکام زنانہ جاننا چاہیے کہ مرد اور عورت نیت میں غسل جنابت کی برابر ہیں اگر غسل حیض و نفاس و استحاضہ ہو تو عورت نام اسکا لیوے اور اگر عورت کو غسل جنابت و حیض وغیرہ کی بارگی واقع ہوں تو نیت غسل جنابت کی کافی ہے نام لینا سب کا کچھ ضرور نہیں ہے اسی طرح اگر مرد کو بھی غسل جنابت اور مسیت واقع ہوں تو نام لینا جنابت کا کافی ہے اور جس ترتیب سے غسل جنابت ہے اسی طرح سے غسل حیض کرے اور وضو غسل حیض میں واسطے پڑھنے نماز کے واجب ہے احتیاط یہ ہے کہ غسل سے پہلے وضو کرے

### احکام آیام حیض

کم نہیں تین دن سے زائد	حیض کا خون اسکو رکھ تو یاد	اور دنوں سے جو زیادہ ہے
------------------------	----------------------------	-------------------------

لے کان و ناک کے سوراخ میں پانی پہنچانا احوط ہے ۱۲ منہ بظلمہ



وہ لوہو خون استحاضہ ہے اور کمتر کی حد نہیں اس کے غسل واجب نہیں یہ سن لے تو واسطے اسکے غسل ہے درکار جو لوہو آئے وہ نہیں ہے نفاس	کہتے ہیں جفنہ کے لوہو کو نفاس پاک جب ہوئے غسل نہ کرے ہو لوہو ساتھ جو ولادت کے غور کر اسکو دل میں لے دینا بلکہ وہ خون استحاضہ جان	دس دن اکثر ہیں اسکو کرے قیامی ساتھ جفنہ کے گرنہ دیکھے لوہو یا ولادت کے بعد وہ آوے وقت میں درو کے بلا و سو اس یا کوئی اور عارضہ پہچان
--	--	--

## مسائل حکام زنان در نظر

احکام زنان در نظر

زن حائض کے سن لے اہل حکام اور المہ جو حق کے میں مقبول اور پڑھنا بھی چار سورہوں کا دوسرا حسم سجدہ ہے اور حرام آپہ طوف کعبہ ہے ہے حرام آپہ یاد رکھ ہشیار جیسے ہوئے جتنی ہوئی کوئی زن ہونا داخل بھی ہے حرام انھیں خواہ جلدی ہو یا درنگ کریں یوں ہی شرح صغیر میں ہو لکھا اور جب پاک ہوئیں فی الفور ہے ان ایام کی نماز معاف	خط قرآن کا سن ہے آپہ حرام نہ لگائے وہ انکے نام کو بات ہو حرام آپہ دون تجھے بتلا اور واجب حسم تیسرا پہچان جس طرح سے نماز روزہ ہو اس سوا اور غسل کی حاجت یا جنب مرد و زن ہوں سن سخن اور مسجد میں اس طرح کوئی شے یا کہ باہر سے چیز کچھ پھینکیں پاک جسد نملکت عورت ہو وہ کرے غسل ہے کہا جس طور اور روزہ جو آئیں وہ رکھے	اور نام خدا و نام رسول ہے حرام آپہ سن لے یہ بات ایک لفظ لام سم سجدہ ہے چوتھا اقرار باکم ہے تو جان اور مسجد میں اسکا کرنا قرار جسکی ہو اسکی ہے یہی حالت کعبہ و مسجد مدینہ میں جا کے رکھنا حرام آپہ ہے پر لے آنا درست ہے شے کا نہ کرے روزہ و نماز کو وہ پاک جسد نہو یہ سن لے صاف ہے یہ واجب قضا بجالا لے
---	--	---

واضح ہو کہ یہ چار سورے قرآن شریف کے جو مذکور ہوئے انکے سوا اور تمام قرآن شریف پڑھنا  
جنب و حائض وغیرہ کو درست ہے بشرطیکہ یاد ہو یا دور سے قرآن میں دیکھ کے پڑھے اگر ممکن ہو  
اور دوسرا شخص ورق التلا جائے اول سورہ الم سجدہ یہ اکیسویں پارہ اُنزل مَّا اَوْحٰی

لے اس طرح ورق التلا کہ کتابت قرآن میں کوئی ایسا حصہ جسم کا نہ لگے جس میں روح حلول کیے ہوئے ہے حرام میں ہے ۱۲ نہ مذکور۔



میں بعد نصف کے واقع ہے دوسرا سورہ تم سجدہ یہ چوبیسویں پارہ فتنج اظہار میں  
 قریب ثلث کے واقع ہے تیسرا سورہ النجم یہ ستائیسویں پارہ قال فہم الخطیبہ کے قریب ثلث کے  
 واقع ہے چوتھا سورہ اقراسکا نام سورہ علق بھی ہے تیسویں پارہ علقہ میں قریب ثلث کے  
 واقع ہے واضح ہو کہ حیض اُس خون کو کہتے ہیں جو بعد بلوغ عورت کے رحم سے باہر آوے اور  
 وہ خون اکثر سیاہ اور گرم گرم آتا ہے اور تین دن سے کم اور دس روز سے زیادہ نہیں ہوتا پس  
 عورت بچر دو گھنٹے خون کے اگرچہ بھفت حیض نہ نماز و روزہ ترک کر گئی لیکن اگر خون قبل تین  
 روز کے بند ہو گیا تو وہ خون حیض شمار نہ کیا جاوے گا اور جو نمازیں اسے بخیاں حیض ترک کی تھیں  
 انکو ادا کر گئی اور اگر عورت صاحب عادت عدویہ و قتیہ ہے یعنی اسکو عادت ہو کہ مثلاً پہلی تاریخ  
 سے چھٹی یا ساتویں تاریخ تک برابر ہمیشہ خون آیا کرتا ہے اور اتفاق سے کبھی قبل عادت کے  
 موقوف ہو گیا تو چاہے کہ وہ عورت استبراکرے یعنی روئی کو اندر فرج کے رکھے اور تھوڑی  
 دیر صبر کر کے نکال کے دیکھے اگر روئی میں خون بھرا ہے تو ابھی حیض باقی ہے اور اگر روئی صاف  
 نکلے تو واجب ہے کہ فوراً غسل کرے نماز پڑھے انتظار اپنی عادت کا نہ کرے اور نہ یہ  
 خیال کرے کہ پچا نہان دسویں دن ہوتا ہے دسویں ہی روز غسل کرنا چاہیے اگر ایسا کر گئی تو گنہگار  
 ہوگی اور نمازیں اسکے ذمہ قضاء ہیں کی خلاصہ یہ ہے کہ جو وقت خون آنا موقوف ہو فوراً غسل کرے  
 اور نماز پڑھے اور معلوم رہے کہ سوائے غسل جنابت کے اور غسل سے بغیر وضو کے نماز  
 صحیح نہیں ہے پس چاہیے کہ عورت قبل کرنے غسل حیض وغیرہ کے اول وضو واسطے پڑھنے نماز  
 کے کرے بعدہ غسل کرے احکام استحاضہ اس خون کے آنے کو ہندوستان کی عورتیں اکثر  
 پانوں کا پھٹنا بولتی ہیں پس جو خون کہ عورت کو ایام عادت حیض سے زیادہ آوے وہ خون  
 استحاضہ ہے مثلاً عورت کو عادت ہے کہ ہر مہینہ میں اسکو چار یا پانچ یا چھ روز خون حیض آتا ہے  
 تو اتنے روز وہ حائض شمار کی جائے گی اور اسکے بعد جو خون آیا کرے گا اسکو استحاضہ میں محسوب کر گئی  
 یا اگر عادت نہیں ہے اور بطور مختلف اسکو حیض آتا ہے اور دنوں کی قید نہیں رہتی ہے تو بعد  
 دس روز کے ہر طرح اس خون کا نام استحاضہ ہے اور اس کی تین قسم ہیں امتحان اسکا یہ ہو کہ عورت



تین احکام استحاضہ

روئی اپنی فرج میں رکھے اور تھوڑی دیر صبر کر کے نکال کے دیکھے اگر خون روئی کے اوپر لپٹ کے  
 رہ گیا ہے اور اندر روئی کا تر نہیں ہوا تو وہ استحاضہ قلیلہ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ عورت نماز پڑھے مگر  
 ہر نماز کے واسطے علیحدہ علیحدہ وضو کرے یعنی پانچ نمازیں پانچ وضو سے پڑھے اور ہر مرتبہ روئی  
 بھی بدلتی جائے اور اگر روئی اتنی ہی دیر میں بالکل خون میں ڈوب گئی مگر خون اس روئی سے  
 پھوٹ کر جاری نہیں ہوا تو وہ استحاضہ متوسطہ ہے حکم اس کا یہ ہے کہ نماز صبح کے وقت وضو کر کے  
 غسل استحاضہ کرے اور نماز صبح پڑھے باقی نمازیں ظہر و عصر و مغرب و عشاء الگ الگ چار  
 وضو سے پڑھے اور روئی بدستور بدلتی جائے اور اگر روئی اس خون کو نہیں دکھ سکتی بلکہ خون  
 اس روئی کو توڑ کر باہر جاری ہو گیا ہے اور باہر گدی رکھنے کی احتیاج ہے تو یہ استحاضہ کثیرہ  
 ہے حکم اسکا یہ ہے کہ ایک غسل صبح کی نماز کے لیے کرے اور ایک غسل ظہر و عصر کی نماز کے لیے  
 اور ایک غسل مغرب و عشاء کی نماز کے لیے باقی حکم وضو کا بدستور یعنی ہر نماز کے لیے الگ وضو کرتی جا  
 اور کپڑا باہر کا اور روئی اندر کی ہر مرتبہ بدلتی جائے اور ایام استحاضہ میں جس طرح نماز پڑھنے کا حکم  
 ہے اسی طرح روزہ بھی قضا نہ کرے برابر روزہ رکھے جائے کہ صحیح ہے گویا یہ خون مبتزلہ ایک  
 عارضہ کے ہے اور اسی لیے حیض سے اسکا حکم علیحدہ ہے جیسا کہ بیان ہوا **فصل تیسری**  
**بیان وضو میں جب مکلف ارادہ وضو کا کرے اول اعضائے بدن اور کپڑے چاہیے**  
 کہ پاک ہوں اور مکان مباح پر بیٹھے اور پانی پاک و مباح و خالص ہم ہونچا ہے بعد اسکے  
 مسواک کرے کہ بارہ قاعدہ ہیں ایک تو پاک کرنے والی دانتوں کی ہے آنکھوں کو جلا دیتی  
 ہے اور موجب خوشنودی خدا ہے بچم کو دفع کرتی ہے حافظہ زیادہ کرتی ہے دانتوں کو سفید کرتی  
 ہے اور خشنات مضاعف کرتی ہے اور شجر دانتوں کی مضبوط کرتی ہے بھوک کو زیادہ کرتی ہے  
 روشنی چشم کو زیادہ کرتی ہے اور پانی بہنا آنکھوں سے موقوف کرتی ہے اور ملا کہ خوشنود ہوتے  
 ہیں تو اندر مسواک کرنے کے بہت ہیں حضرات ائمہ علیہم السلام نے فرمایا دو رکعت نماز مسواک  
 کر کے بہتر ہے ستر رکعت نماز سے کہ جو بے مسواک پڑھی جاوے اور مسواک شام کی ہو اور

احکام وضو

فوائد مسواک

اگر اعضائے بدن و نجس ہوں یا مکان وضو یا آب وضو عصبی ہو اور مالک کی اجازت نہ ہو یا آب وضو نجس یا مضاد

ہو تو وضو صحیح نہیں ہے ۱۲ منہ ملاحظہ



بعد مسواک کرنے کے تین مرتبہ کلی کرے کتاب محاسن میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے وارد ہے جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے اور بسم اللہ نہ کہے تو شیطان کا قابو وضو میں اس کے ہوتا ہے اور تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام میں وارد ہے کہ اگر کسی بندہ اول وضو میں بسم اللہ الرحمن الرحیم تو پاک ہو ننگے سب اعضا اسکے گناہوں سے۔ طریق وضو اول دو مرتبہ دونوں ہاتھ پہنچے تک دھو دے اس وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا وَلَمْ یَجْعَلْ نَجَسًا پھر تین مرتبہ کلی کرے اور یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ لَقِیْ جُجَّتِیْ یَوْمَ الْقَاکَ وَاَطْلُقْ لِیْسَانِیْ بِنِ کَرِکَ وَشُکْرِکَ پھر ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُخْشِمْ عَلٰی رِیْحِ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ تَشْشُرِ یُحْیَا وَسَ وَحْیَا وَرِیْحَانِهَا وَطِیْبِهَا پھر نیت کرے کہ وضو کرتا ہوں میں واسطے رفع حدث کے اور مباح ہونے نماز وغیرہ کے واجب قرۃ الی اللہ بعد اسکے ایک چلو پانی بے توقف منہ پر ڈالے فرق نہو نیت اور پانی ڈالنے میں اور ابتدا جبکہ منہ سر کے بال سے کرے اور ٹھوڑی تک دھو دے اور چوڑائی منہ کی اس قدر دھو دے کہ جہاں تک انگوٹھا اور بیچ کی انگلی گھیرے اس وقت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَیْضٌ وَجْهَیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ فِیْہِ الْوُجُوْہُ وَلَا تَسْوَدُّ وَجْهَیْ یَوْمَ تَبْیَضُ فِیْہِ الْوُجُوْہُ بعد اسکے ایک چلو پانی سے داہنے ہاتھ کو کہنی سے انگلیوں کے سر تک دھو دے ایسا پانی ہو کہ جاری ہو جاوے اور دوسرے ہاتھ سے اعانت دے کہ پانی سب طرف پہنچ جائے مگر ہاتھ کہنی سے نیچے کی طرف جائے ایسا نہ ہو کہ نیچے سے اوپر کی طرف جائے اور اگر انگلی میں انگوٹھی وغیرہ ہو تو اسکو حرکت دے کہ پانی اسکے اندر جاری ہو جائے اور مرد کہنی کی پشت پر پانی ڈالے اور عورت کہنی کے شکم کی طرف پانی ڈالے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابَیْ بِیْمِیْنِیْ وَالتَّحْلُدَ فِی الْجَنّٰتِ بِیَسَارِیْ سَبَّحَ حَسْبَا بِاَیْسَیْرَ اَیْچہر اسی طرح بائیں ہاتھ کو بھی دھو دے اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِیْ کِتَابَیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَرَآءَ ظَهْرِیْ وَلَا تَجْعَلْہَا مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُّقْطَعَاتِ النَّیْرَانِ

۱۱ اگر بعد بول یا خواب کے وضو کرے تو ایک مرتبہ دونوں ہاتھ دھوئے اور اگر بعد غائط کے وضو کرے تو دو مرتبہ دھوئے ۱۲ منہ بعض کتب میں یہ فقرہ بھی ہے وَاجْعَلْنِیْ مِنْ تَشْشُرِ یُحْیَا وَرِیْحَانِهَا وَطِیْبِهَا ۱۳ منہ مظلہ۔



تین

دعا

جب دھو چکے پس آب وضو کو رومال وغیرہ سے خشک نہ کرے کہ مکر وہ ہے اور اسی آب وضو کی تری سے مسح پیش سر کا کرے کہ اوپر پیشانی کے ہر بقدر تین انگلیوں کے عرض میں اوپر سے نیچے آوے اس طور پر کہ منہ کی تری سے نہ ملے جو کہ وضو کی تری ہے فائدہ اگر سات سر پر مال ہوں تو مانگ نکال دے اور اگر تین سر میں پڑا ہو تو موضع مسح پر سے پونچھ ڈالے اسلئے کہ تیل پر مسح درست نہیں ہے اور اگر اچھا مسح سر کرنے میں انگلیاں نیچے تک چلی آئیں و پیشانی کے پانی میں بھر جائیں تو پاؤں کا مسح متلی سے کرے اور مسح سر کرنے میں یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ غَشِّئِي بِرَحْمَتِكَ وَبِرَّكَاتِكَ وَعَفْوِكَ** پھر تمام متلی داہنے ہاتھ سے داہنے پاؤں کا مسح کرے اور اسی طور پر بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا مسح کرے اس وقت یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ ثَلِّثْ قَدْحِي عَلَى الْقَبْرِ اِيَّاهُ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْأُمُودُ اجْعَلْ سَعْيِي فِيمَا بَرَضَيْتَ عَنِّي يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ** جب وضو سے فارغ ہو کہے **اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوءِ وَ تَمَامَ الصَّلَاةِ وَ تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَ الْجَنَّةِ** فائدہ وضو میں موالات شرط ہے یعنی پے در پے افعال کا بجا آنا درمیان میں توقف نہ کرنا چاہیے اور مسح ہر دو پاؤں میں ترتیب ضرور نہیں ہے چاہے پائے چپ کو مقدم کرے چاہے دونوں پر ساتھ ہی مسح کرے دوسری دعا یہ ہے کہ تفسیر جناب امام حسن عسکری علیہ السلام میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہے کہ اگر کہے بندہ آخر وضو یا آخر غسل جنابت میں یہ دعا پڑا گندہ ہوتے ہیں سب گناہ اسکے جیسے کہ پراگندہ ہوتے ہیں پتے درخت کے پیرا کرے گا خدا تعالیٰ بعد ہر قطرہ کے قطرات وضو یا غسل سے اسکے فرشتے جو تسبیح و تقدیس و تہلیل کریں گے خدا کی اور صلوٰۃ بھیجیں گے محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ثواب سکا واسطے اس وضو کرنے والے اور غسل کرنے والے کے لکھنے کے دعا یہ ہے **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّكَ وَخَلِيفَتُكَ بَعْدَ نَبِيِّكَ عَلَى خَلْقِكَ وَأَنَّ أَوْلِيَاءَهُ خُلَفَاءُكَ وَأَوْصِيَاءَهُ أَوْصِيَاءُكَ** اور مکر وہ ہے

ثواب دعا بعد وضو و غسل

اے مانگ نکالنا ضروری نہیں ہے بلکہ سر کے ان بالوں پر مسح کر سکتا ہے جو حد اس سے خارج نہ ہوں ۱۲ منہ ۱۵ اگرچہ ترتیب مسح پاؤں واجب نہیں ہے مگر احوط ہے کہ پاؤں راست کو مقدم کرے یا دونوں پر ایک ساتھ مسح کرے ۱۲ منہ مذکور



وضو کرنا اس پانی سے کہ جو آفتاب میں گرم ہوا ہو یا رنگ یا بو یا مزہ اس کا تغیر پایا ہو اس طرح مکروہ ہے وضو کرنا اس برتن سے کہ جس پر صورت حیوان کی نقش ہوئی ہو اور نہر سے پہلے برتن سے اور وضو کرنا اس پانی سے کہ جھوٹا اس حیوان کا ہو کہ گوشت کھانا اس کا مکروہ ہو مانند گھوٹے و خچر کے قائمہ ظروف طلائی و نقرئی مصرت میں لانا اور انہیں کھانا پینا وغیرہ مرد اور عورت دونوں پر حرام ہے اور وضو کا پانی جمع کر کے دوبارہ اس سے وضو کرنا جائز ہے مگر غسل کے پانی سے دوبارہ غسل اور وضو کرنے میں جتنا آب حوط ہے اور وضو کی توڑنے والی چیزیں گیارہ ہیں اول پیشاب دوسرے تہیج تیسرے پاؤں چھٹے سونا ایسا کہ بخیر ہو جاوے اور دیکھنا سنا موقوف ہو جائے پانچویں جو چیز عقل کو زائل کر دے مانند شراب و بوزہ وغیرہ کے چھٹے حیض ساتویں استحاضہ آٹھویں نفاس نویں چھوٹا مردہ بے غسل شدہ کا دسویں ہر گاہ یقین ہو کہ حدث صادر ہوا اور شک کہتا ہو کہ وضو کیا یا نہیں کیا گیا رھویں ہر گاہ یقین کہتا ہو کہ حدث صادر ہوا اور وضو بھی کیا لیکن شک کرتا ہے کہ پہلے وضو کیا یا حدث پہلے ہوا۔

**بیان قرآنی سجدوں کا سجدے قرآن مجید کے پندرہ ہیں مگر واجب انہیں چار ہیں پہلے سورہ الف سجده میں بعد وھو لا یستکبرون کے دوسرے سورہ حمد سجده میں ران کنتھرباۃ تعبدون پر اور مذہب اہل سنت میں وھو لا یسأمون پر سجدہ کرتے ہیں یعنی ایک آیت بعد تیسرے سورہ والضحی کے آخر سورہ پر چوتھے سورہ اقرأ کے آخر سورہ پر اور یہ سجدے واجب ہوتے ہیں جبکہ آیہ تمام پڑھا جائے یا تمام آیہ سنا جائے پس سامع و قارئ و قارئین پر سجدہ واجب ہے کہ فوری بجالائے اور اگر آیت سجدے کے بعض الفاظ پڑھے جائیں یا بعض الفاظ سنے جائیں یا فقط آٹھ سے اس آیہ کو دیکھے اور پڑھے نہیں تو سجدہ واجب نہیں ہوتا اور اس سجدہ میں طہارت اور وقبلہ ہونا شرط نہیں ہے با وضو ہونا کیسا بلکہ جنب و اخص غیرہ بھی سجدہ کر لیں اپنی اسی حالت میں البتہ جیسر سجدہ کریں وہ وہی چیز ہو جیسر سجدہ درست ہے**

۱۔ اگرچہ دسویں اور گیارھویں صورتیں وضو واجب ہے مگر ان دونوں کا شمار بواقض وضو میں نہیں ہے چنانچہ بعد اس حکم کے اگر پھر یقین طہارت ہو جائے تو اب دوسرا وضو کرنا واجب نہ ہوگا ۲۔ منہ زلزلہ ۳۔ بن چیزوں پر سجدہ نہ کرنا ۴۔ ہوتا ہے حتی الامکان ان کی رعایت اولیٰ ہے ۱۲ منہ۔



اور اسکا بیان نماز کے سجدہ میں تفصیل ہے پس اگر ان چیزوں میں کوئی موجود نہ ہو تو پاک کپڑے پہ سجدہ کرے اور اگر یہ بھی نہ ہو تو اپنی پشت دست پر غرض کہ اس سجدہ میں تاخیر جائز نہیں ہے اور سجدہ میں جاگے اگر تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ کہہ لے کافی ہے یا ایک مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ فصل چوتھی تیمم کے بیان میں جانتا چاہیے جس شخص کو کہ پانی تلاش اور قیمت سے بھی میسر نہ ہو یا کوئی مرض لاحق ہو اور یقین رکھتا ہو کہ پانی ضرر کرے یا خوف ہو کہ مرض پیدا کرے گا یا وقت نماز کا بہت تنگ ہو ایسا کہ وضو یا غسل کرنے تک نماز قضا ہو جائیگی اس وقت بدل وضو یا غسل کے تیمم کرنا چاہیے مگر لازم ہے کہ اعضائے وضو قبل تیمم کے پاک ہوں پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہوں میں بدل وضو یا غسل کے واسطے مباح ہونے نماز کے واجب قرۃ الی اللہ پس ساتھ ہی نیت کے دونوں ہتھیلیوں کو زمین یا مٹی پاک مباح پر مارے اس طور سے کہ آخر نیت اور اول ہاتھ مارنا ایک ہو پھر دونوں ہتھیلیوں سے مسح پیشانی کا کرے جہاں سے بال جمتے ہیں ناک کے ستر تک اور دونوں جانب کی بھوئیں اور تمام پیشانی دونوں طرف مسح میں گھیرے پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے داہنے ہاتھ کی پشت دست کو بند دست سے انگلیوں کے ستر تک مسح کرے پھر داہنے ہاتھ کی ہتھیلی سے بائیں ہاتھ کی پشت کو بھی اسی طرح مسح کرے پھر دوسری ضرب مارے اور اس ضرب سے دونوں ہاتھوں کی پشت کو مسح کرے پہلے داہنے ہاتھ کی پشت کو پھر بائیں ہاتھ کی پشت کو جس طرح ابھی ذکر ہوا یہی ترکیب کر بلا متعلیٰ

۱۵ کوئی خاص دعا سجدہ قرآن کے لیے واجب نہیں ہے جو دعائیں ذیل میں لکھی جاتی ہیں ان کا پڑھنا مستحب ہے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَقًّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيْمَانًا وَتَقْصِدُ يَقَالَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِبَادَتَهُ وَرِقًّا سَبَّحْتَ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُدُ أَوْفِقًا لَا مُسْتَكْبِرًا وَلَا مُسْتَكْبِرًا نَبْلُ إِنَّا عَجُدُ ذَلِيلٌ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ** احوط ہے کہ سجدہ قرآن میں یہ دعا پڑھے **سَبَّحْتَ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُدُ أَوْفِقًا لَا مُسْتَكْبِرًا عَنِ عِبَادَتِكَ وَلَا مُسْتَكْبِرًا وَلَا مُتَعَطِّيًا بَلْ إِنَّا عَجُدُ ذَلِيلٌ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ** ۱۶ ان صورتوں کے سوا اور بھی صورتیں جو از تیمم کی ہیں مثلاً یہ کہ پانی ایسے مقام پر ملتا ہے کہ اگر یہ لینے جائے تو اس کے عرض یا مال یا جان کے ضیاع کا خوف ہے یا پانی اتنا ہے کہ وضو یا غسل کرنے کے بعد اس کے پینے کے لیے نہیں رہتا جس میں ہلاکت کا خوف ہے خلاصہ یہ ہے کہ تین وقتوں میں تیمم جائز ہے اور اسکی بہت سی شکلیں ہیں ایک یہ کہ پانی اسکو دستیاب نہ ہو سکے اسکی متعدد صورتیں ہیں دوسرے یہ کہ پانی کے استعمال کرنے سے خوف ہو ہلاکت کا اس کی بھی بہت سی صورتیں ہیں تیسرے یہ کہ نماز کا وقت تنگ ہو کہ اگر وضو یا غسل کرے گا تو وقت نماز باقی نہ رہے گا لہذا جلدی سے تیمم کر کے نماز پڑھے ۱۷ منہ مدظلہ -



میں رائج ہے جو جب فتوے جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمۃ کے اب واضح ہو کہ تیمم اشک مفصلہ ذیل پر جائز ہے پہلے خاک خالص پر اور خاک سے مراد یہ ہے کہ اس کو یکجا کر لیا ہو اگر یہ ممکن نہ ہو تو زمین پر اس کے بعد رینگ یعنی بالو پر اس کے بعد سنگ یعنی پتھر پر اس کے بعد غبار پر اس کے بعد گیلی مٹی پر مگر خاک مقدم ہے سفید ہو یا سیاہ یا سُرخ یا زرد اور خاک قبر و خاک مستعمل رینگ سنگریزہ پر بھی جائز ہے بلکہ اینٹ اور سفال مگر خام یعنی غیر سختہ پر بھی صحیح ہے اور غبار سے مراد یہ ہے کہ جو کپڑے یا گھوڑے کے زین و ایال پر ہو اگر یہ غبار ان چیزوں سے علیحدہ کرنا ممکن نہ ہو و الا کپڑے پر سے غبار کو جمع کر کے تیمم کرے اور اگر پتھر میسر آئے ساتھ غبار یا ساتھ گیلی مٹی کے تو احوط یہ ہے کہ دونوں پر علیحدہ علیحدہ تیمم کرے اور یہ بھی لازم ہے کہ مقام تیمم کو نیکا غضبی نہ ہو اور اگر زمین بلند مانند ٹیلہ یا صحرا کے ہو تو ادنیٰ ہے اور تیمم کے وقت انگلیاں جدا جدا ہوں اگر انگلی گھٹی چھلکا ہاتھ میں ہو تو نکال رکھے اور تیمم آخر وقت کرے کہ شاید پانی مل جائے یا بیماری دفع ہو جائے اور اگر تیمم اور چیزوں کے لیے مثل مس کتابت قرآن یا تلاوت قرآن یا سنتی نماز پڑھنے یا نماز قضا پڑھنے کے لیے کیا ہو تو اس سے دوسری نماز واجب یومیہ موجودہ بھی پڑھ سکتا ہے اور جن چیزوں سے غسل و وضو ٹوٹ جاتا ہے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے اور تیمم بدل غسل کرنے سے غسل اسکے ذمہ سے ساقط نہیں ہوتا جب عذر بطرف ہو غسل کرے۔  
 قاعدہ اکثر لوگ تھیلی میں خاک بھر کے اسپر تیمم کرتے ہیں اور اس طرح کی تھیلی سفر میں اپنے ہمراہ رکھتے ہیں پس یہ تیمم درست نہیں اس لیے کہ خاک کے ہوتے ہوئے غبار پر تیمم درست نہیں اور خاک تھیلی میں موجود ہے پس چاہیے کہ تھیلی سے خاک باہر نکال کے تیمم کرے پھر تھیلی میں بھرے۔

## باب چوتھا بیان ثواب نماز اور عذاب ترک نماز میں

واضح ہو کہ نماز ستون دین ہے اور بہترین عبادات ہے حدیث میں اراد ہے کہ نزدیک نہیں

۱۱ منہ خاک زمین پتھر پر تیمم کر سکتا ہے اگر یہ نہ ملیں تو ریت پر یعنی بالو پر اگر وہ بھی نہ ہو تو غبار پر ۱۲ منہ ۱۳ پتھر پر تیمم کرنا کافی ہے و انشاء اللہ  
 ۱۴ منہ مظلہ ۱۵ اگر تیمم نہایت قریب مطلقہ ہو تو نماز واجب اس سے پڑھ سکے گا ۱۶ منہ ۱۷ یعنی تھیلی میں خاک ہے اسپر تیمم کرے  
 اگر خاک کے باہر نکالنے کی ضرورت ہو تو باہر نکال کے ورنہ اسی تھیلی کو کھول کے خاک کو پھیل کر اسی پر تیمم کرے ۱۸ منہ



ہوتا بندہ خدا سے بعد پچانے خدا کے ساتھ کسی چیز کے کہ بہتر نماز سے ہو یعنی نماز سے نزدیکی خدا کی حاصل ہوتی ہے اور فرمایا کہ پہلے جس چیز سے کہ بندہ سوال کیا جائیگا وہ نماز ہے اگر نماز قبول ہے اسکی تو سارے اعمال و عبادات اسکے قبول ہوں گے اور اگر نماز مقبول نہ ہوگی تو کوئی عمل و عبادت اسکی مقبول نہ ہوگی اور نماز واجب ہے ہر بالغ و عاقل پر عورت کو نو برس اور مرد کو پندرہ برس یا جب علامت بلوغ کی ظاہر ہو کہ وہ احرام یا حیض کا ہو یا مومنہ کے زہار کا نکلنا ہے اگرچہ سن مذکور سے پہلے یہ علامتیں ظاہر ہوں اور جسکی نمازیں بسبب کسی عذر کے قضا ہوئی ہوں عورت ہو یا مرد جلدی ادا کریں کہ دنیا سے مشغول الذمہ نہ جاویں فائدہ کتاب تصباح کفعمی میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے دربارہ کفارہ نماز منقول ہے کہ ایک روز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنائیں نے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ میری امت میں سے جس شخص کی نمازیں ایام جہالت میں ترک ہوئی ہوں اور وہ شخص اس فعل پر اپنے نادام اور منفعل ہو اور مقدار نماز ترک شدہ کی بھی نہ جانتا ہو پس اسکو چاہیے کہ شب و شب کو بیچاس رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کے بعد سلام پھیرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے ایک ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد کل نمازوں کے تو مرتبہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ اور تو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلہِ وَ لَا اِلَہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ اور تو مرتبہ کہے اللہم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اسکے توبہ و تضرع و زاری و گناہ خدا میں کرے تو حق تعالیٰ اسکو معاف کرے گا اگرچہ سو برس کی نمازیں اس سے ترک ہوئی ہوں ثواب و فوائد نماز پڑھنے کے بہت ہیں انہیں سے جو ایسے فائدے یہ ہیں کتاب جامع الاخبار میں وارد ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز پنجگانہ موجب خوشنودی خدا ہے اور دوستی فرشتوں کی ہے اور طریقہ سعیریوں کا ہے اور نور معرفت ہے اور جزو ایمان ہے اور دعا اور اعمال قبول ہوتے ہیں اور برکت ہوتی ہے رزق میں اور راحت بدن ہے اور

کیا یہ گیارہ

جو ایسے فوائد نماز میں

۱۔ اگر لڑکی کو نو برس سے قبل خون آئے تو وہ خون حیض نہیں ۱۲ منہ ۱۵ اس حدیث سے یہ سمجھنا چاہیے کہ اس عمل سے اس کی قضا نمازیں سا قضا ہو جائیں گی کیونکہ جس پر نمازیں قضا ہیں اور وہ نہیں جانتا کہ کتنی ہیں تو اتنی نمازیں اس کو پڑھنی چاہئیں کہ یقین یا ظن غالب اس کو ہو جائے کہ اب کوئی نماز اس پر باقی نہیں رہی ۱۲ منہ مدظلہ۔



ہتیار ہے دشمنوں پر اور ناگوار ہے شیطان پر اور نماز شفیع ہے درمیان صاحب نماز اور ملک الموت کے اور چراغ ہے قبر میں اور فرش ہے نیچے دونوں پہلو کے اور جواب ہے نیکرین کا اور ہشتین ہے خوشی اور مصلحتوں میں اور صاحب ہے قبر میں اور دن قیامت کے اور فرمایا واسطے ہر چیز کے نہایت ہے پس نہایت و آراستگی دین کی پانچ وقت کی نماز ہے اور واسطے ہر چیز کے رکن ہے اور رکن ایمان کا نماز ہے اور واسطے ہر چیز کے چراغ ہے اور چراغ دل ہون کا نماز ہے اور واسطے ہر چیز کے ایک قیمت ہے پس قیمت بہشت کی پانچوں نمازیں ہیں اور واسطے ہر چیز کے ایک پروانہ نجات ہے پس پروانہ نجات ہون کے لیے آتش جہنم سے پانچوں نمازیں ہیں اور نیکی دنیا و آخرت کی نماز ہے اور نماز سے جدا ہوتا ہے مومن کافر سے اور مخلص منافق سے اور فرمایا نماز ستون ہے دین کا اور پشت دینا ہے بدن کی اور آرائش ہے اسلام کی اور مناجات ہے پیارے دوست کے واسطے اور نماز سے حاجت برآتی ہے اور نماز توبہ ہے توبہ کرنے والے کی اور شکر گزاری ہے احسان کی اور برکت ہر مال کی اور کشتی ہے رزق میں اور نور ہے چہرے کا اور عزت ہون کی اور اسی نماز سے دشمنے طلب آمرزش کرتے ہیں اور یہی نماز ناک گڑتی ہے ملحدوں کی اور یہی نماز قہر ہے شیاطین پر اور کفارہ ہے تمام گناہوں کا اور قلعہ ہے تمام مال کا اور نسبت نماز کے قبول کیجاتی ہے گواہی اور نماز رونق اور آبادی ہے مسجدوں کی اور یہی نماز قہر ہے حوران خوش چشم کا اور اسی نماز سے لگائے جاتے ہیں درخت بہشت میں اور اسی نماز سے خدا نثار کرتا ہے رحمت کو اپنی نماز پڑھنے والوں پر اور فرمایا جس نے ایک نماز کو ترک کیا یہاں تک کہ وقت گزر جائے وہ عذاب کیا جائیگا کئی حقیر اور ہر حقیر انہی برس کا ہوتا ہے اور ہر برس تین سو ستر دن کا ہوگا اور ہر دن ہزار برس کا ہوگا موافق شمار مروج دنیا کے

### بیان ترک نماز میں

نماز ایک جس شخص نے ترک کی	تو خون اسے اپنا کیا بے پھری	اگر دو نمازوں کا تارک ہوا
تو گویا کہ خون ایک نبی کا کیا	ہوئی تین وقتوں کی جس سے قضا	تو کعبے کو اس شخص نے ڈھادیا
دیا چار وقتوں کو گریبا تھ سے	تو ایسا ہو جیسا کہ اس شخص نے	زنا اپنی مادر سے ہفتا و بار
کیا عین کعبہ میں لے ہو شیار	جو تارک ہوا پانچ اوقات کا	بیاں کیا کروں اس کے حالات کا



یہ تو نے جو کی ترک میری نماز بہت میں بھی بیزار ہوں تجھے اب کہیں ورہ جا کے اے بد عمل نہیں مجھ سے اور میری امت سے وہ	ہو امیری طاعت کے بیزار تو خدا اور اپنے لیے کر طلب یہ ارشاد کرتے ہیں شاہ حجاز بہت دور ہے حق کی جہت سے وہ	نہ اسکو کرتا ہے یوں بے نیاز غضب کا ہوا اب سزاوار تو مرے آسمان زمین سے نکل سبک و مضائع کرے جو نماز
---	--	--

## باب پانچواں بیان نماز وغیرہ میں

تو اب نماز اور عذاب ترک نماز بیان ہوا اب اس باب میں کیفیت نماز کی بیان کی جاتی ہے  
اور اس میں چار فصلیں ہیں فصل اول فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ خاک تربت میں کتاب مصباح  
میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وارد ہے چاہیے کہ مومن خالی نہو پانچ چیز سے  
کنکھی و مشک و سجادہ و انگشتری و تسبیح سے کہ چونٹیں دانہ ہوں ہر گاہ اسکو پھراؤ ذکر خدا کرے  
ہر دانہ میں چالیس حسنة اسکے واسطے لکھے جاتے ہیں اگر ذکر نہ کرے خالی پھراؤ سے ہر دانہ میں بیس  
نیکیاں لکھی جاتی ہیں حدیث میں ہے کہ جو تسبیح خاک تربت پر ایک تسبیح پڑھے خدا واسطے اسکے چار  
سو نیکیاں لکھتا ہے اور چار سو گناہ مٹاتا ہے چار سو حاجات بر لاتا ہے چار سو درجے اسکے بلند کرتا ہے  
سات طبق تک پہنچاتا ہے آسمانوں کو یعنی وہ نماز درگاہ الہی میں مقبول ہوتی ہے خوشنودی خدا سے  
قائدہ سوائے زمین کے یا نباتات کے جو زمین سے اُگے اور کسی چیز پر سجدہ نہیں ہو سکتا اور  
نباتات میں بھی شرط ہے کہ اسکو عادتہ کھاتے پیتے نہوں پس مثل اروی اور پوست کے پتوں  
پر کہ انکو کھاتے ہیں سجدہ درست نہیں اور تانے بونے سونا چاندی اور جو چیز معدنی ہو مثل عقیق  
وغیرہ کے کچ۔ چونہ ظروف گلی پختہ۔ اینٹ پختہ۔ کاغذ تحریر شدہ پر بھی درست نہیں اور  
پشت کف دست پر بھی سجدہ درست نہیں البتہ اگر زمین بہت گرم ہو اور پیشانی جلنے کا خوف  
ہو اور کوئی چیز سجدہ کے قابل نہ ہو تو بدرجہ مجبوری کپڑا بچھا کے سجدہ کرے اور اگر کپڑا بھی نہ ہو  
اس وقت پشت کف دست پر اپنی سجدہ جائز ہوگا اور سادہ کاغذ بغیر بار بار پڑھنے پر سجدہ  
جائز ہے علی الاقرب مگر ایسا پتھر نہو جو عادتہ کھاتے ہوں بلکہ سنگ مرمر جسکا چونہ کھایا جاتا ہے  
اسپر بھی سجدہ کرنا کیا ضرور اور جس سجدہ گاہ پر پیشانی کا میل جما ہوگا اسپر سجدہ درست نہیں ہے

باب پانچواں

بیان فضیلت تسبیح و سجدہ گاہ



فصل دوم سری نماز چکانہ کے بیان میں معلوم ہو کہ نماز واجب ہر روزہ سترہ رکعت ہیں  
صبح کی دو ظہر کی چار عصر کی چار مغرب کی تین عشا کی چار رکعت ہیں اور صبح کی دو رکعت اور  
مغرب کی اول دو رکعت اور عشا کی اول دو رکعت پکار کے پڑھے اور باقی رکعتیں آہستہ  
پڑھے اور سفر میں گیارہ رکعتیں ہیں چار رکعتی نمازیں سے دو قصر کرے صبح و مغرب میں قصر نہیں  
ہے فائدہ پوشیدہ نہ رہے کہ مطلق سفر موجب افطار صوم و قصر نماز نہیں ہو بلکہ اس میں مراعات  
چند امور کی ضرور ہے اول یہ کہ مقصود مسافت شرعی ہو یعنی آٹھ فرسخ کا کہ بحساب انگریزی ایک  
فرسخ تین میل کا ہوتا ہے یا اس سے زیادہ طے کرنا ہو اور اگر مقصود یہ ہو کہ فقط چار فرسخ تک جائے  
لیکن پھر وہاں سے اسی روزہ عود کرنا بھی ملنا ہو تو بھی قصر کرنا ظاہر واجب ہو گا کیونکہ آمد و رفت  
میں آٹھ فرسخ ہو جائینگے اور قصر میں فقط یہی شرط نہیں ہے کہ آٹھ فرسخ طے کرے بلکہ یہ بھی لازم  
ہے کہ پہلے سے آٹھ فرسخ طے کرنے کا عزم رکھتا ہو پس اگر پہلے چار فرسخ جائے کا قصد ہو اور  
وہاں پہنچ کر دو فرسخ یا چار فرسخ اور طے کرے تو قصر لازم نہ ہو گا اور اسی طرح اگر کچھ قصد نہ ہو  
اور بدون قصد راہ طے کرے تا اینکه مسافت شرعی تمام ہو تو بھی قصر اس کے ذمہ پر عائد نہ ہو گا دوسرے  
یہ کہ وہ سفر مباح ہو اور مقصود اس سفر سے ہو و لعب نہوشل سیر و شکار کے اور اگر سیر و شکار سے  
مقصود تجارت ہو یا کوئی ضرورت شرعی اسکی جانب داعی ہو تو البتہ افطار صوم کرے اور قصر نماز بھی  
کرے تیسرے مراعات حد تو خاص شرط قصر و صوم ہے پس جو وقت سے اذان شہر یا شہر نیاہ اور عمارت  
شہر محسوس نہوں جب تک قصر کرے اور جس شہر میں کہ شہر نیاہ بھی ہو اور اذان بھی کہی جاتی ہو تو اس میں  
احوط یہ ہے کہ جس مقام سے شہر نیاہ بھی محسوس نہواور آواز اذان بھی گوش زد نہو جب تک افطار  
کرے اور قصر نماز بھی کرے اور اس طرح جب سفر سے معاودت کرے تو بعد مشاہدہ شہر نیاہ یا  
سننے آواز اذان کے تمام کرے چوتھے یہ کہ مسافر کثیر السفر نہوشل صحرائیں و دریاہوں اور ان  
تاجروں کے جو تجارت کیلئے شہر شہر پھرتے ہیں اور جو لوگ کہ خانہ بدوش ہوں اور اپنے شہر میں  
دس روز تک مقام نہ کرتے ہوں اپنی پوری نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا واجب ہو گا کہ سفر میں

ملہ فرسخ - میل شرعی میل شرعی دو ہزار گز - میل انگریزی - ۶۰ گز اس حساب سے آٹھ فرسخ شرعی، ۲ میل انگریزی  
۱۲ لاٹک - ۱۲ گز کے برابر ہوے یا یوں کہا جائے کہ آٹھ فرسخ، ۱۲ میل انگریزی اور ۸ گز کے برابر ہوے یہ مسافت ہے ۱۲ منہ -

حد رکعت

حال نماز سفر میں



ہوں البتہ اگر کوئی کثیر السفر کسی شہر میں خصوصاً اپنے شہر میں دس روز تک مقیم رہے اور پھر سفر کرے تو اس سفر میں قصر و افطار اس پر بھی لازم ہوگا پانچویں یہ کہ اثنائے مسافت شرعی میں اگر اسکا کوئی امکان ہو کہ اس مکان میں اس نے چھ مہینہ تک بود و باش کی ہو تو بھی قصر نہیں کر سکتا اور اسی طرح اگر اثنائے راہ میں نیت اقامت دس روز کی کرے تو بھی قصر نہ کرے گا اور اگر راہ میں نہ کوئی منزل ملوک ہو کہ اسیں چھ مہینے تک سکونت کر چکا ہو اور نہ نیت دس روز مقام کرنے کی کی ہو تو البتہ قصر کرے اور اگر مسافت شرعی کے بعد نیت اقامت دس روز کی کر لی یا وہاں پر اسکا کوئی مکان ملوک ہو کہ اسیں چھ مہینے تک سکونت کر چکا ہو تو اثنائے راہ میں البتہ افطار اور قصر نماز کرے لیکن جب اس مقام پر پہنچے تو اتمام کرے اور اگر اقامت و سفر میں متردد ہو اور یہ معلوم ہو کہ دس روز تک رہنا ہوگا یا نہیں تو اسے بھی قصر و افطار کرنا چاہیے تا انیکہ تیس روز تمام ہوں اور وہ شخص اگر بعد تیس روز گزرنے کے بھی اقامت و سفر میں متردد ہو تو پھر البتہ اتمام لازم ہوگا اور قصر نماز و صوم میں شب سے نیت سفر ہونا شرط ہے اور دور نہیں کہ اگر قبل زوال سفر کرے تو قصر کرنا اظہر ہو خواہ شب سے نیت کی ہو یا نہیں اور احوط یہ ہے کہ اگر قبل زوال سفر ہو بدون نیت تو اساک بھی کرے اور قضا بھی اس روزہ کی کرے بلکہ خواہ نیت شب سے کی ہو یا نہ کی ہو اور سفر قبل زوال نہ ہو بلکہ بعد زوال ہو تو اساک بھی کرے اور قضا بھی اُس صوم کی کرے اور نماز اگر نیت کو نیت کرنا اور قبل زوال سفر کرنا بہتر ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ سفر میں پیادہ جانا یا سواری پر جانا یا ریل پر جانا سب برابر ہے فصل تیسری بیان نماز میں پس جس وقت آدمی ارادہ نماز کا کرے پہلے چاہیے بدن و کپڑا پاک ہو پھر وضو یا غسل یا تیمم جسکی حاجت ہو سجالائے اور وقت نماز اور سمت قبلہ مشخص کر کے قبلہ رکھ کر اہواول اذان کہے اللہ اکبر چار مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہ دوم مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوم مرتبہ

بیان نماز

اللہ جب تک دوبارہ وہ کثیر السفر ہو جائے ۱۲ منہ تک بقدر وطن چھ ماہ یا چھ ماہ سے زائد بود و باش کی ہو ۱۲ منہ غفلت سے علی الاقویٰ نیت سفر کرنا قصر صوم و صلوٰۃ میں شرط نہیں ہے البتہ قصر صوم میں وال سے پہلے سفر کر لینا شرط ہے پس اگر بعد زوال سفر کر گیا تو روزہ اُسکو باقی رکھنا چاہیے اور قضا لازم نہیں ہے بلکہ احوط ہے ۱۲ منہ تک یہ احتیاط واجب نہیں ہے ۱۲ منہ



بعد اسکے اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَقَامَ الْمُتَّقِيْنَ عَلَيَّ كَاوِيَّ اللهُ وَ حَيَّ رَسُوْلُ اللهِ  
وَ خَلِيْفَتُهُ بِلاَ فَضْلِ دُو مرتبہ حَيَّ عَلَي الصَّلٰوۃ دُو مرتبہ حَيَّ عَلَي الْفَلَاحِ دُو مرتبہ حَيَّ عَلَي  
خَيْرِ الْعَمَلِ دُو مرتبہ اللهُ اَكْبَرُ دُو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ دُو مرتبہ لازم ہے کہ اذان کے فضول  
ٹھہر ٹھہر کے کہے اور اقامت کے فضول میں نہ ٹھہرے اور درمیان اذان و اقامت کے لمحہ  
توقف کرے بہتر ہے کہ بیٹھ جائے اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اللهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِيْ بَارًا وَّ  
عَمَلِيْ سَادًّا وَّ عِيْشِيْ قَارًا وَّ رِزْقِيْ دَائِمًا وَّ اَوْلَادِيْ اَبْرَارًا وَّ اجْعَلْ لِيْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِيِّكَ  
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُسْتَقَرًّا وَّ قَرَارًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر کھڑا ہو کر  
اقامت کہے جو فضول کہ اذان میں ہیں کہے لیکن اقامت میں اول دُو مرتبہ اللهُ اَكْبَرُ ہے  
اور بعد حَيَّ عَلَي خَيْرِ الْعَمَلِ کے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ دُو مرتبہ کہے اور اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ  
کنا صاحب منتخب الاعمال نے اقامت میں بھی لکھا ہے واضح ہو کہ بعد اذان اور اقامت کے  
ساتھ تکبیریں کنا سنت ہیں اس طرح پر کہ اول تین مرتبہ اللهُ اَكْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ میں ہاتھ مقابل  
کانوں کے بلند کرے پس یہ دعا پڑھے اللهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ اِنَّہٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ  
پھر دُو مرتبہ اللهُ اَكْبَرُ کہے اور یہ دعا پڑھے اللهُمَّ كَثِّرْ لِيْكَ وَ سَعِدْ لِيْكَ وَ الْخَيْرُ فِيْ يَدِكَ  
وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَ الْمَهْدِيْ مَنْ هَدَيْتَ عَبْدُ لَكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ ذَلِيْلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ  
لَا جُلَاءَ اِلَّا بِكَ وَلَا مَهْرَبَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ وَحَنَانُكَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ  
سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَ رَبَّ الْبَنِيْتِ الْحَرَامِ پھر ایک مرتبہ اللهُ اَكْبَرُ کہے اور یہ دعا پڑھے رَبِّ  
اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوۃ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دَعَاءَ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ  
لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ پھر و قبلہ ہو کر نیت نماز کی کرے مثلاً اُصَلِّيْ فَرْضَ الصُّبْحِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سے شہادت و ولایت و خلافت حضرت امیر علیہ السلام جز و اقامت و اذان نہیں بلکہ جز و ایمان ہے اور اذان میں  
بدون قصد جزئیّت اس کلمہ کا کنا شرعاً جائز بلکہ بعض وجوہ سے ضروری ہے ۱۲ منہ منظر ۱۵ قبل نماز کے سات  
تکبیریں کنا چاہیے اور جس میں سے جس ایک کو چاہے تکبیرۃ الاحرام قرار دے وہ واجب ہوگی اور باقی مقب ۱۲ منہ  
۱۵ منہ و نماز یا نماز بلکہ ہر عبادت کی نیت میں قصد مخصوص معتبر ہے زبان سے تلفظ ضروری نہیں ہے ۱۲ منہ منظر ۱۵ -



اَدَّاءُ رُجُوبِهِ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ یا جو وقت کی نماز ہو اسکا نام رکے یا یوں رکے نماز ظہر یا عصر طہمتا  
 ہوں میں اسواسطے کہ واجب ہے اور اقربۃ الی اللہ بعد اس نیت کے تکبیرۃ الاحرام یعنی اللّٰهُ اَکْبَرُ  
 رکے اور ہاتھوں کو اٹھاوے کانوں تک اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي  
 فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرٰهٖمَ وَدِّينَ مُحَمَّدٍ  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلٰمٌ عَلَیْہِ خَیْفًا مُّسْلِمًا وَمَا اَنَا  
 مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَوٰتِیْ وَنُسُکِیْ وَحَیَاۤیَ وَهَمَاقِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ  
 وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ پھر آہستہ رکے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ  
 الرَّجِیْمِ پس ہر نماز میں بسم اللہ باواز بلند رکے اور حالت قیام میں جائے سجدہ کی طرف نظر رکھے  
 دونوں ہاتھ رانوں پر مقابل زانو کے رکھے انگلیاں باہم ملا کے رکھے اور پاؤں بقدر ایک  
 باشت کے آپس سے دور رکھے اور پاؤں کے انگوٹھوں کا سر جانب قبلہ رکھے کہ کسی جانب  
 کبھی نہ ہو اگر عورت ہو تو ہاتھوں کو سینہ پر رکھے پھر سورہ الحمد پڑھے غور اور ملاحظہ کرے کہ حروف  
 باہم مشتبہ نہ ہوں رعایت تشدید و متصل کی کرے بعد اتمام الحمد کے اندک صبر کرے دوسرا  
 سورہ مقرر کر کے شروع کرے بہتر و افضل ہے کہ اِنَّا اَنْتَ لَنَّاہُ پڑھے پھر بقدر ایک سانس کے  
 صبر کر کے ہاتھوں کو برابر منہ کے کانوں تک اٹھاوے کہ ہتھیلیاں قبلہ و زمین پر رکھے اللّٰهُ اَکْبَرُ  
 پھر رکوع میں جائے دونوں ہتھیلی سے ہاتھ کی سرگٹھنوں کے بطور رقمہ کے پکڑے انگلیاں آپس سے  
 کھلی رکھے گٹھنوں کو پیچھے کی جانب دباوے اسقدر خم ہو کہ برابر رکھے پشت کو کہ اگر قطرہ پانی  
 کا پیٹھ پر پڑے کسی جانب حرکت نہ کرے اور سر کو نہ جھکاوے برابر پشت کے رکھے اور حالت  
 رکوع میں پاؤں کی طرف دیکھے اور زمین مرتبہ سُبحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحْمَدِہٖ کہ کر سیدھا  
 کھڑا ہو اور سَمِیْعَ اللّٰهِ مَلِیْنَ سَجْدَہٗ کہے پھر ہاتھ اٹھا کر حالت قیام میں اللّٰهُ اَکْبَرُ رکھے اور سجدہ  
 میں جاوے اول ہاتھ ہونچا دے ہتھیلیاں زمین پر ٹیکے انگلیاں آپس میں ملا کے رکھے اور حالت  
 سجدہ میں بازو کشادہ رکھے رکوع اور سجدوں میں کوئی عضو دوسرے عضو سے ملا کے  
 نہ رکھے اور عورت رکوع اور سجدوں میں اعضا باہم ملا کے رکھے ہاتھوں کو مع کہنی زمین پر

طریق پڑھنے نماز پانچواں

بیان نشست و برخاست

لے پاؤں کا سر انگل سے لے کر ایک باشت تک دور رکھنا مستحب ہے ۱۲ منہ ملاحظہ۔



پہونچا دے اور باز و ملا کے رکھے اور دونوں ہاتھ برابر منہ کے رکھے اور سبحان ربی الاعلیٰ  
و بحمدہ تین مرتبہ کہے اور حالت سجدہ میں ناک کی جانب نظر رکھے اور سات عینہ زمین پر  
پہونچا دے پیشانی اور دونوں ہتھیلی اور دونوں گھٹنے اور سرے دونوں انگوٹھے پاؤں کے  
اونٹوں ناک کی اور سجدہ اس چیز سر کرے کہ زمین سے اُگی ہو اور عرف و عادت میں کھاتے  
پہنتے ہوں پس سجدہ سے سر اٹھا کر درست ہو کر بیٹھے اس طور سے کہ بائیں ران پر بیٹھے اور  
بیشیت پاؤں ہتھیلی شکم پر بائیں پاؤں کے رکھے اور عورت چڑھوں پر بیٹھے اور دونوں کو زمین  
سے بلند رکھے اس طرح سے کہ لوے زمین پر ہوں اور اللہ اکبر کہے ہاتھ کانوں تک اٹھا دے پھر  
استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ کہے پھر اللہ اکبر کہے دوسرا سجدہ بطور اول سجالاتے بعد اس کے بیٹھے اور  
اللہ اکبر کہے اندک صبر کر کے پھر اٹھے اول زانو اٹھا دے پھر ہاتھ اور کہے بحول اللہ وقوتہ  
اقوم واقعد اور عورت اول ہاتھ اٹھا دے پھر زانو پس جب کھڑا ہوئے دوسری کعت پڑھے  
بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ ربی اور بعد قل ہو اللہ کے کذلک اللہ ربی تین بار کہے اور قنوت  
پڑھے ہاتھوں کو برابر منہ کے اٹھا دے کہ ہتھیلیاں طرف آسمان کے ہوں اور ہتھیلیوں کی طرف  
رکھے اور یہ قنوت پڑھے اللہم اغفر لنا وارحمنا و عافنا و اعف عنا فی الدنیا و الآخرۃ  
انک علی کل شیء قدير اور اگر دعائے قنوت کے اول کلمات فرج پڑھے بہتر ہے لا الہ  
الا اللہ الحلیو الکرم لا الہ الا اللہ العلی العظیم سبحان اللہ رب السموات السبع  
و رب الارضین السبع و ما فیہن و ما بینہن و ما فوقہن و ما تحتہن و هو رب  
العرش العظیم و الحمد للہ رب العالمین پھر اللہ اکبر کہے اور رکوع و سجود بطور کعت  
اول کے سجالاتے اور بعد فراغ دونوں سجدوں کے درست ہو کر بیٹھے اور تشهد پڑھے اشهد  
ان لا الہ الا اللہ و خدۃ لا شریک لہ و اشهد ان محمدًا عبدہ و رسولہ لا رشحہ  
صلی علی محمد و آل محمد اگر نماز دو رکعتی ہو تو تشهد کے بعد سلام کہے السلام علیک ایہا  
النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علیک وعلی عباد اللہ الصالحین السلام علیک ورحمۃ

بارپانچواں نماز

بارپانچواں نماز

لہ اعضائے سجدہ واجب اور وہ سات اعضا ہیں پیشانی دونوں ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں کی چپیاں پاؤں کے دونوں  
انگوٹھوں کے سرے اور بوقت سجدہ ناک کا ٹیپ پر ہونا چاہیے ۱۲ منہ ۱۵ اجزاء ہے کہ زمان غیبت میں ترک کرے ۲۴ منہ



اللہ و بَرَکَاتُہ اور یہ سلام پہلا داخل تشہد ہے اور دوسرا جانب قبلہ کے گوشہ چشم سے جانب راست اشارہ کر کے سلام تیسرا سنت ہے پس اگر نماز تین یا چار رکعتی ہے بعد تشہد کے اٹھے ایک رکعت یا دو رکعت باقی سجلا کر چاہے سورہ الحمد پڑھے چاہے یہ تسبیح اربعہ تین مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور رکوع و سجود بطور اول کرے اور تشہد و سلام کہے تین بار اللہ اَکْبَرُ کہے اور ہر مرتبہ ہاتھ اٹھا کر کانوں تک جب تکیر کہے ہاتھ اٹھاوے ہتھیلیاں طرف قبلہ کے ہوں اور بعد سلام کے جس طرح سے کہ بیٹھا ہے تسبیح جناب سیدہ کونین علیہا السلام پڑھے کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام بھیجے ہر نماز کے دوست تر ہے نزدیک میرے ہزار رکعت نماز سے کہ ہر دن پڑھے چونتیس مرتبہ اللہ اَکْبَرُ اور تینتیس مرتبہ الْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے۔ تو حق تعالیٰ اُسکو بخش دیکر فائدہ مسائل متفرقات متعلق نماز میں اگر دانت یا ناک سے خون نکل رہا ہے اور قطع نہیں ہوتا اور وقت نماز تنگ ہو تو ایسی حالت میں نماز پڑھنا درست ہے اور یہ طرح کا خون ایسے عذر کے ساتھ معفو ہے اور تدبیر یہ کرے کہ وہ مال سے پونچھتا جائے اور اگر اثنائے نماز میں دانت یا ناک سے خون نکلنے لگے تو اسی طرح نماز کو جس طرح ممکن ہو تمام کرے اور اگر وقت صلوٰۃ وسیع ہو تو بعد طہارت اعادہ نماز کا کرے اگر نماز میں دوسرا سورہ پڑھنا فراموش ہو جائے اور رکوع میں یا بعد رکوع یا د آئے تو نماز درست ہے بعد گزر جانے محل کے اسکا کچھ اعتبار نہیں اگر مثلاً وقت نماز ظہر کا ہے اور مصلیٰ نے سو اُنیت نماز عصر کی کر کے قرأت شروع کی اور اسکو قبل رکوع یا بعد رکوع یاد آیا تو چاہیے کہ فوراً نیت بدل کر نماز تمام کرے اور بعد فراغ احتیاطاً اعادہ بھی کرے عورت اور مرد کا خواہ محرم ہوں خواہ نامحرم باہم بغیر فاصلہ یا بغیر حجاب نماز پڑھنا درست نہیں لازم ہے کہ یا درمیان میں حجاب ہو یا عورت مرد میں فاصلہ دس ہاتھ کا ہو یا عورت پیچھے مرد کے نماز پڑھے کہ ان صورتوں میں نماز

دال تحفۃ نماز

۱۔ بریت تعقیب ۱۸ اس ۱۷ اعادہ نماز ضروری نہیں ہے ۱۲ ملاحظہ ۱۵ اس صورت میں عادی ضروری نہیں ہے البتہ اگر وقت مختص ظہر میں نماز عصر نیا نا پڑھ لی اور بعد ختم نماز یا قایا تو اول نماز ظہر پڑھے پھر نماز عصر کا اعادہ کرے اور اگر وقت مشرک میں نماز عصر نیا نا پڑھ لی اس کے بعد یاد آیا تو صرف نماز عصر پڑھ لے ظہر ہی کافی ہوگی جو کہ پہلے پڑھا چکا ہے ۱۲ منہ ملاحظہ۔



دونوں کی درست ہے اگر وقت نماز کا بالکل تنگ ہو تو منتہا نماز مختصر کی یہ صورت ہے کہ نیت اور  
 بحکیرۃ الاحرام اور سورہ احمدا اور رکوع اور سجود میں ایک ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ اور تَشْهَدُ اور سلام  
 مختصر پر اکتفا کرے اس طرح اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اگر آبِ خالص میں  
 کسی قدر کیوڑا یا گلاب برائے خوشبو ملا ہو تو اس سے وضو صحیح ہے بشرطیکہ وہ پانی الطلاق لفظ آب  
 سے خارج نہ ہو یعنی اس پانی کو کیوڑا یا گلاب سے تعبیر نہ کریں اور بعد اچھ جودوسرا سورہ پڑھتے ہیں  
 پس چاہیے کہ سورہ الم ترکیف یا لایلاف یا الم نشرح یا وارضی کو نہ مانا نہ پڑھے اسلئے کہ حکم ایک سورہ  
 کامل کے پڑھنے کا ہے اور یہ سورہ فی نفسہ کامل نہیں ہیں بلکہ الم ترکیف اور لایلاف دونوں  
 ملکر ایک سورہ ہے اور وارضی اور الم نشرح مل کر ایک سورہ ہے اگر نماز میں پڑھے تو اسی ترکیب  
 کے ساتھ پڑھے اگر مصلیٰ نے بعد احمدا کوئی سورہ پڑھنا شروع کیا تو نصف سورہ تک پہنچنے  
 کے قبل اگر چاہے تو اس سورہ کو ترک کر کے دوسرا سورہ پڑھ سکتا ہے مگر دوبارہ بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 پڑھ کے لیکن اگر سورہ قل ہو اللہ کو شروع کیا ہے تو اس سے عدول حرام ہو یعنی اسکو ترک نہیں  
 کر سکتا ہے اگرچہ رکعت اول ہو اور اگر اثنائے نماز میں قیء آجائے تو نماز باطل نہیں ہوتی مگر  
 شرط ہے کہ مصلیٰ سکوت طویل یا کوئی اور کام نہ کرے اور قبلہ سے منحرف نہ ہو جائے اور واضح  
 ہو کہ مذہب حنفی اثناعشریہ میں نماز ظہر فقنا نہیں ہوتی جب تک کہ غروب آفتاب میں پانچ رکعتوں  
 کا وقت باقی رہے یعنی چار رکعتیں ظہر کی پڑھ کے ایک رکعت عصر کی بھی وقت میں پڑھ لی جائے  
 پس اگر تین رکعت باقی عصر کی خارج وقت میں بھی پڑھی جائیگی تب بھی دونوں نمازیں داویر صحیح  
 محسوب ہونگی اسی طرح نماز مغرب و عشا نصف شب تک داہے بشرطیکہ چار رکعتوں کا وقت  
 نصف شب کے آنے میں باقی رہے کہ تین رکعت عشا کی بعد نصف شب حقیقی کے پڑھی جائیگی  
 تب بھی دونوں نمازیں ادا محسوب ہونگی اور یہ بھی معلوم رہے کہ نمازیں مرد پر اسی قدر واجب ہے  
 کہ قبل اور دیر اور ہر دو خصیہ کا ستر کرے اور عورت پر کل بدن چھپانا واجب ہے سوائے منہ  
 اور ہر دو کف و پشت دست اور ہر دو کف و پشت پا کے اگرچہ اکیلا مکان ہو خواہ مکان تاریک  
 ہو خواہ حجرہ بند ہو خواہ شب ہو اور مرد کی جامہ تحریر محض اور جامہ طلا بافت میں نماز باطل ہے



لیکن گو طہر محض کی زمین انکل تک جائز ہے اور مرد و عورت کی کبریاں اگر زیور طلائی بطور  
محفی ہو مثل اسکے کہ اشرفی طلائی ازار بند میں بندھی ہو یا کبلی یا یالی طلائی تیبہ وغیرہ میں رکھی  
ہو تو نماز درست ہو مگر عورت کے واسطے زیور طلا اور جامہ حریر محض سب درست ہے بیان  
مکروہات مکان مصلیٰ مکروہ ہے نماز پڑھنا حمام میں حمام سے مراد اندر کا درجہ ہے جہاں  
نہاتے ہیں نہ کہ باہر کا درجہ جس کو جامہ کن کہتے ہیں اور اس مکان میں جہیں شراب یا اور کوئی  
نشہ کی چیز رکھی ہو اور جس میں تصویر ذی روح اور سایہ دار رکھی ہو یا آگے چراغ جلتا ہو یا آگ  
سامنے رکھی ہو یا قرآن شریف آگے کھلا ہو یا رکھا ہو یا بول و براز آگے مصلیٰ کے پڑا ہو  
یا جہاں حیوان ذبح کیے جاتے ہوں یا جس مکان میں تصویریں دیوار پر لٹکتی ہوں یا دیوار پر کھینچی ہوں  
مگر یہ کہ لٹکی ہوئی تصویروں کو الٹا کر دے یا جس گھر میں کتاب ہو مگر سنگ معلوم و شکاری کا ہونا حرج  
نہیں یا مصلیٰ کے منہ کے آگے محض بواہو یا ہتھیار ہوں مثل تلوار و بنندوق وغیرہ کے یا سامنے  
کوئی مرد یا عورت ہو خفتہ ہو یا بیدار یا قبرستان میں خصوصاً جبکہ کوئی قبر سامنے ہو اور سوائے انکے  
بھی اور مقامات میں جہاں نماز پڑھنا مکروہ ہے اور غیر ضروری تھوڑا سا انتخاب انھیں کا ہے

بیان مکروہات مکان مصلیٰ

## باب چھٹا توبہ و تقیبات و سوال کرنا حاجات کا بعد نماز کے

جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہے کہ دعا بعد نماز و بیعت بہتر ہے نماز نافلہ سے اور تقیبات  
طلب روزی میں بہتر ہے تردد کرنے اور پھرنے شہر شہر کے منبر نعلیہ میں وارد ہے کہ ہر گاہ  
نماز پڑھنے سے فارغ ہو پس منہ کر وطن پروردگار اپنے کے ساتھ دعا کے جو سوال کرو گے وہ  
عطا کرے گا اور فرمایا ہر گاہ بندہ نماز سے فارغ ہو کر حاجت طلب کرے خدا کے تعالیٰ کہتا ہے  
فرشتوں سے کہ نظر کرو وطن اس بندے میرے کے کہ فریضہ میرا داکیا اور حاجت کا اپنی مجھ  
سے سوال نہ کیا گویا بے نیاز ہے مجھ سے تم نماز اسکی اسکے منہ پر بار واد فرمایا اے فرزند آدم یاد کر  
مجھے بعد صبح ایک ساعت بعد عصر ایک ساعت تکفایت کروں میں مہمات تیرے کی اور  
کار سازی کروں تیرے کاموں کی اور جو بعد نماز صبح بیٹھے جانا نہ پر جب تک کہ آفتاب نکلے نگاہ

باب چھٹا

تائید تقیبات بعد نماز صبح برآمدن آفتاب و بعد عصر

۱۔ بعض مذہبورات کی کراہت ثابت نہیں ہے تاہم ان کل مقامات پر نماز کا پڑھنا اچھا ہے ۱۲۔ منہ در نظر۔



رکھے گا حق تعالیٰ جہنم سے اسکو اور فرمایا جب نماز سے فارغ ہو بعد تکبیر اُت کے یہ دعا پڑھے  
 اور ترک نہ کرے اسے کہ شکر نعمت حق تعالیٰ کا ادا کیا ہو گا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرَكَ لَهُ  
 وَنَصْرَ عَبْدِهِ فَاعِزَّ جُنْدُهُ وَغَلَبَ الْأَخْرَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ  
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وارہ دے کہ جو بعد نماز کے زانو نہ بدے اور تین بار یہ استغفار  
 پڑھے حق تعالیٰ اسے سب گناہ بخشے گا اگرچہ مانند کف دریا کے ہوں اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وارہ دے کہ جو بندہ بعد نماز  
 صبح تین بار یہ کہے خداے تعالیٰ ستر طرح کی بلا اُس سے دفع کرے گی کمتر انیس سے ازودہ ہر  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا كَافِيًا وارہ دے کہ جو شخص بعد نماز  
 کے کہے عَمَّا تَرَكَ نَكْرًا كَرِهَ اللَّهُ تَعَالَى آخِذٌ بِرُؤُوسِهِمْ جَهَنَّمَ كَمَا دَخَلَ فِيهَا سُبْحَنَ رَبِّيَ  
 دُرُود سے چاہے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنِّ عَيْنِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَكْثِرْ عَلَيَّ  
 مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وارہ دے کہ دعا نہ کی کسی نے مگر ساتھ اس دعا کے بعد ہر نماز  
 کے کہ بخشا گیا وہ گناہوں سے اگرچہ بعد دستار ہائے آسمان اور قطرہ ہائے باران اور ریک زمین  
 اور ذرہ ہائے خاک کے ہوں یہ دعا جناب پیغمبر خدا کی ہے يَا مَنْ لَا يَسْغُلُهُ سَمٌّ عَنْ سَمٍّ يَا مَنْ  
 لَا يَغْلُظُهُ السَّاعِلُونَ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاحُ الْمُلْحِينَ أَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ  
 وَخَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وارہ دے ایک شخص نے شکایت کی حضرت سے بیماری اور تنگدستی کی  
 فرمایا کہ بعد نماز فریضہ کے کہہ تو گُلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَخْذُلُ  
 صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَا كَمِيْنًا لَّكَ تَسْرِيْكُ فِي الْمُلْكِ وَلَعَلَّكَ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الدُّلَى وَكَثْرَةٌ  
 تَكْبِيرًا جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعد نماز فریضہ یہ مناجات کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 صَلَاتِكَ لَا لِحَاجَةٍ مِنْكَ إِلَيْهَا وَلَا دَعْوَةٍ مِنْكَ فِيهَا إِلَّا تَعْظِيْمًا وَطَاعَةً وَإِجَابَةً لِّكَ  
 إِلَى مَا أَمَرْتَنِيْ بِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي كَانَتْ فِيَّ خَلَلٌ أَوْ نَقْصٌ مِنْ رُكُوعِهَا أَوْ سُجُودِهَا أَوْ قِيَامِهَا  
 أَوْ قُودِهَا فَلَا تَوَّءِ أَخِذْنِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُولِ وَالْعَفْرِانِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح و شام کے

جناب امیر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح و شام کے



یہ کلمات کہ حق تعالیٰ فرشتوں کو وحی کرتا ہے کہ لکھو میرے بندہ کے لیے بخشش گناہوں سے  
 کیونکہ اقرار کرتا ہے کہ گناہ سوائے میرے نہ بخشے گا کوئی اس کے سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اِغْفِرْ  
 ذُنُوبِي كُلَّهَا جَمِيعًا فَإِنَّكَ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعًا إِلَّا أَنْتَ کتابِ ثوابِ لاعمال میں  
 جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے وارد ہے کہ جو شخص کہے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ  
 سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ لکھے گا خدا تعالیٰ اس کے واسطے تین ہزار نیکیاں اور مٹا دے گا  
 تین ہزار گناہ اس کے اور بلند کرے گا تین ہزار درجے بہشت میں اور ایک مرغ پیدا کرے گا بہشت میں  
 کہ تسبیح الہی کرے اور ثواب اس کا واسطے اس کے ہوگا اور فرمایا جو شخص ہر نماز فرضیہ کے بعد ربوبیہ  
 سے قبل یہ تسبیحات پڑھے پھر سوال کرے خدا سے عطا کرے گا حاجت اس کی سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وثقۃ الاسلام جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کرتے  
 ہیں کہ جو کوئی یہ دعا ہر صبح پڑھے اگر اس دن میں مرے گا تو داخل بہشت ہوگا اور جو شام کو پڑھے اگر اس  
 شب کو مرے گا تو داخل بہشت ہوگا اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ مَلَائِكَتَكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ  
 حَمَلَةَ عَرْشِكَ الْمُصْطَفِينَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا  
 عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا وَالحسن والحسين  
 وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدًا بْنَ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى وَ  
 مُحَمَّدًا بْنَ عَلِيٍّ وَ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ الْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ آمَنَّا  
 وَأُولِيَّائِي عَلَى ذَلِكَ أَحْيَى وَعَلَيْهِ أَمُوتُ وَعَلَيْهِ أُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِيضاً بعد ہر نماز  
 واجب کے کہے الحمد لله رب العالمين الحمد لله كما هو اهلنا ايضاً اللهم صل على محمد  
 وآل محمد واجزني من النار وارزقني الجنة وشر واجبي الخور العين ايضاً بعد ہر نماز کے  
 کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ  
 عِلْمُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَافِيَتَكَ فِي أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا  
 وَعَذَابِ الْآخِرَةِ اِيضاً اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ اِيضاً  
 اگر اس دعا کو بعد ہر نماز واجب کے دس مرتبہ پڑھے تو چالیس ہزار گناہ اس کے عفو ہونگے اور

بعد از تسبیح و شام برکت زیادتی مرا ترسم بعد نماز

تو اس تسبیح

برائے داخل بہشت شام و صبح کو پڑھے



چالیس ہزار حصہ اسکے لیے لکھے جائیں گے اور گویا اُس نے بارہ مرتبہ ختم قرآن شریف کا کیا ہو گا  
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْهَاءُ وَاحِدٌ الْأَحَدُ أَصَدُّ الْمُنْتَجِدُ صَدَّقَ  
 وَلَا وَلَدًا أَيْضًا مروی ہے کہ جو شخص ایمان بخدا اور روز قیامت رکھتا ہو چاہے کہ ترکش کے  
 بعد نماز واجب کے ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد کا پڑھنا دیگر حیدر عا میں وہ لکھی جاتی ہیں  
 کہ بعد ہر نماز اگر انکے پڑھنے کے ثواب لکھے جائیں تو اس مختصر میں گنجائش پذیر نہ ہوں اور  
 بڑے بڑے مطالب دین و دنیا پر مثل ہیں اول تین مرتبہ اس دعا کا پڑھنا اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ  
 مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ سَمَدًا أَوْ خَطَاءً أَوْ يَسْرًا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي  
 أَعْلَمُ أَوْ لَا أَعْلَمُ وَإِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَعَفَّارُ الذُّنُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ كَسَّافُ  
 الْكُرُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَمِنْ اِکَم مرتبہ اس دعا کا پڑھنا رَضِيتُ بِاللَّهِ  
 رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَهَاقَا  
 وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ  
 وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
 أَيْمَةً وَسَادَةً وَقَادَةً بِهِمْ أَتَوَلَّى وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَّءُ اللَّهُمَّ إِنِّي رَضِيتُ بِهِمْ أَيْمَةً  
 فَأَرْضِنِي لَهُمْ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سوم ایک مرتبہ اس دعا کا پڑھنا کہ سوائے ثواب  
 بیکہ کے تو وسیع رزق کے واسطے بہت مجرب ہے اور عجب مضامین عالیہ پر مثل ہے اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ وَالْقَصْدَ بِقِ نَبِيِّكَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالشُّكْرَ  
 عَلَى الْعَافِيَةِ وَالْغِنَى عَنْ أَسْرَارِ النَّاسِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلَواتِنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَ  
 قُودَنَا وَسُكُوعَنَا وَسُجُودَنَا وَتَسْبِيحَنَا وَتَضَرُّعَنَا وَلَا تَضُرُّنَا بِوُجُوهِنا يَا سَيِّدَنا  
 وَمَوْلَانَا اللَّهُمَّ طَهِّرْ قُلُوبَنَا مِنَ التَّفَاقُهِ وَاسْمَأَلْنَا مِنَ الرِّيَاءِ وَنُطْوِنَا مِنَ الْحِرَامِ وَ  
 فَرُوجَنَا مِنَ الْفُجُورِ وَأَعِزَّنَا مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي  
 الصُّدُورُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا وَفَرَجًا قَرِيبًا وَاجْرَأْ عَظِيمًا وَتَوْبَةً  
 نَصُوحًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَسِرْزَقًا وَاسِعًا وَسَعْيًا  
 مُشْكُورًا وَدُنْيَاً مَغْفُورًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَلَدًّا صَالِحًا وَسِنًّا طَوِيلًا وَعَمَلًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور عظیم جلیل القدر بعد ہر نماز

اللہم



مَقْبُولًا وَدُعَاءُ مُسْتَجَابًا وَكَسْبًا طَيِّبًا وَنِعْمًا مُقِيمًا وَجَنَّةً وَخَيْرًا وَنَصْرَةً وَسُرُورًا  
 اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مِنْ رِزْقِي فِي السَّمَاءِ فَأَنْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ  
 كَانَ بَعِيدًا أَقْرِبْهُ وَإِنْ كَانَ قَرِيبًا فَيَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا فَبَارِكْ لَنَا فِيهِ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اس دعا سے  
 عظیم الشان کو اگر بعد ہر نماز کے پڑھنا مشکل ہو تو بعد نماز صبح کے کسی طرح ترک نہ کرے چہاں  
 برائے رفع بلیات اور قضا کے حاجات کے نہایت مجرب ہے اور حضرت صاحب الزمان  
 علیہ السلام سے منقول ہے ہر روز ایک مرتبہ پڑھے اللَّهُمَّ أَنْتَ عَالِمُ بَسْوَائِرِنَا فَأَصْلِحْهَا  
 وَأَنْتَ عَالِمُ بَحْوَائِمِنَا فَأَقْضِهَا وَأَنْتَ عَالِمُ بَذُنُوبِنَا فَاعْفُ رْهَا وَأَنْتَ عَالِمُ  
 بِأَعْدَائِنَا فَأَهْلِكْهُمْ وَأَنْتَ عَالِمُ بِأَمْرَانِنَا فَاشْفِئْنَا وَأَنْتَ عَالِمُ بِمُهْتَابِنَا  
 فَاكْفِئْنَا يَا كَافِيَ الْمُهِتَابِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پس  
 اگر ایک سال تک اس دعا کو تین مرتبہ ایک وقت مقرر میں ہر روز برابر پڑھے اور ناغہ نہ ہو تو وہ  
 شخص نہ مرے گا جتنا کہ جگہ اپنی بہشت میں نہ دیکھ لے گا سُبْحَانَ الَّذِي أَعْرَاقُ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ  
 الَّذِي أَعْرَاقُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ رَبِّ  
 الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى وَاضِحٌ هُوَ کہ مذہب حقہ اثنا عشری  
 میں اس قدر وظائف و اعمال ہیں کہ نہ یہ مختصر ان کے لکھنے کی گنجائش رکھتا ہے نہ ہر شخص اس کے  
 عشر و عشر کو بھی بجا لا سکتا ہے پس بعد وظائف کے جو کچھ ہو سکے انکی تمامی پر یہ کہے سُبْحَانَ  
 رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بعد  
 اس کے ہاتھ اٹھا کے دعا مانگے پس اول دس مرتبہ کہے یا اللہ اور دس مرتبہ کہے یا رَبِّ اور  
 پوری ایک سانس کہے یا رَبِّ یا اللہ پھر مومنین اور مومنات عزیز و بیگانہ زندہ و مردہ خصوصاً  
 اپنے والدین کے واسطے دعا سے مغفرت وغیرہ مانگے اسکے بعد اپنے واسطے دعا مانگے بعد  
 اسکے سجدہ شکر بجالائے فرمایا بہتر ہے کہ بندہ سجدہ میں تین مرتبہ کہے اِنِّی ظَلَمْتُ  
 نَفْسِی فَاغْفِرْ لِی فَإِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ يَا مُوَلَّاهَا جَنَابُ اَمِّ حَبْرٍ صَادِقٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ

از عظیم علیہ السلام بعد ہر نماز

دعا و توبہ و توبیخ



نائب سجدہ

واجبات و ارکان نماز

سے وار دے کہ ہر گاہ بندہ سجدہ میں یا سَرَّابِ یَا رَبِّ کہے جب تک کہ سانس و فاکرے پروردگار فرماتا ہے لبیک کیا حاجت رکھتا ہے تو پس دہنار خسار سجدہ گاہ پر رکھ کر تین مرتبہ یا اَللّٰهُ یا سَرَّابُ یا سَبِّد اگ کہے پھر بایاں رخسار رکھے اور تین مرتبہ یہی کہے پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھے اور سو مرتبہ شُکْرُ اَللّٰہُ کہے حاجت اپنی طلب کرے خدا سے واسطے کشائش رزق کے مجرب ہے کہ چودہ مرتبہ یا وَهَّابُ پھر نماز کے بعد سجدہ میں کہے فائدہ کتاب کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص بعد حاجت طلب کرنے کے کہے مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندہ نے قرضہ کا اپنی طرف دیا اور اپنے کام کو چھوڑ چھوڑا اے فرشتو کہ موکل ہو قضاے حاجت پر اس بندہ کی جلد حاجت روا کرو اور بعد نماز کے زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے جو باب زیارات میں مذکور ہوگی **فصل بیان اجابت و ارکان و مبطلات نماز وغیرہ میں** جاننا چاہیے کہ واجبات نماز کے بارہ ہیں پہلے قیام دوسرے نیت تیسرے تکبیرۃ الاحرام چوتھے قرأت سورہ حمد پانچویں بعد سورہ حمد کے جو سوہ یا دہوا سکا پڑھنا چھٹے رکوع ساتویں ہر سجدہ دونوں سجدوں میں سے آٹھویں ذکر رکوع و سجود نویں ترتیب یعنی ایک چیز کے بعد دوسری چیز کا عمل میں لانا جیسے بعد رکوع کے سجدہ کرنا وغیرہ وغیرہ دسویں موالات یعنی بے درپے کرنا یہ نہیں کہ مثلاً رکوع کے بعد چپکا دیر تک کھڑا رہ کے پھر سجدہ کیا گیا رکھوں تشهد یا رکھوں سلام اور رکن نماز کے پانچ ہیں پہلے تکبیرۃ الاحرام دوسرے قیام وقت تکبیرۃ الاحرام بلکہ استقرار و طمانینت بھی تیسرے قیام متصل برکوع یعنی حالت قیام سے رکوع میں جانا چوتھے رکوع پانچویں دونوں سجدے ملا کے پس جاننا چاہیے کہ رکن وہ چیز ہے جسکے ترک کرنے سے عہدا ہو خواہ سہواً نماز باطل ہو جاتی ہے پس اگر کوئی شخص نیت یعنی قصد نماز یا تکبیرۃ الاحرام کو سہو کرے تو نماز اسکی باطل ہو جہاں پر یا جب یاد آجائے نماز کا اعادہ کرے اور اگر رکوع سہو کیا اور پہلے سجدہ کرنے کے یاد آگیا تو کھڑا ہو جائے اور رکوع کر کے پھر سجدہ کرے اور اگر سجدہ گاہ پر پیشانی پہنچ گئی اور رکوع کا نہ کرنا یاد آیا اب نماز باطل ہو گئی از سر نو پڑھے اور واجبات غیر رکنی ہیں سے اگر کسی کو عہدا ترک کیا تو نماز باطل ہو اور

لے نیت اگرچہ رکن نہیں ہے لیکن عہدا یا سہو اسکو ترک کرنے سے نماز باطل ہے ۱۲ منہ۔



اگر سو اترک ہو گیا اور بعد گزرنے محل کے یاد آیا تو بابت ہر ایسی زیادتی یا کمی کے بعد نماز کے دو سجدے ہو کے بقصد قربت کرے اور سجدہ سہو کا ذکر آگے آئے گا فائدہ اگر کوئی شخص اپنے لباس میں اثنائے نماز میں نجاست بھری دیکھے اور اس کی طرف کو پھینک دینا ممکن نہ ہو تو نماز کو قطع کرے اور دوبارہ پڑھے بعد تبدیل لباس یا تطہیر کے اسی طرح اگر بعد نماز کے یاد آئے یا معلوم ہو کہ نجس لباس سے نماز پڑھی ہے تو نماز کا اعادہ کرے اور اگر وقت نماز کا گزر گیا ہو تو قضا کرے اسی طرح حرام گوشت جانور کا کوئی جزء اگر مصلی کے پاس ہو گا تو نماز صحیح نہ ہو گی جیسے ہاتھی نت کے بوتام یا اور کوئی چیز مگر سیپ کے بوتام نزدیک جناب شیخ علیہ الرحمۃ کے نماز میں جائز ہیں وہ فرماتے ہیں یہ اس حیوان کا خول ہی جزء اسکا نہیں ہے اسی طرح بعد رکوع کے سیدھا ہو کر سجدہ میں جانا واجب ہے اگر عمدہ آسیدھا نہ ہو گا اور جھکا ہوا سجدہ میں جائے گا تو نماز باطل ہو جائے گی مبطلات نماز یعنی جن سے نماز باطل ہو جاتی ہے پہلے بغیر وضو و تیمم و غسل کے نماز کا پڑھنا دوسرے سکوت طویل یعنی نماز میں اس قدر سکوت کرے کہ لوگ معلوم کریں کہ نماز نہیں پڑھتا ہے تیسرے قہقہہ مار کے ہنسنے عمدہ ہو یا سہو اچوتھے بیچ وغیرہ کا مکمل جانا یا پنجویں بغیر تقیۃ کے ہاتھ باندھ کے نماز پڑھنا چھٹے حالت اختیار میں قبلہ سے منحرف ہو جانا ساتویں کلام کرنا اگرچہ دو حرفی ہو آٹھویں روٹنا واسطے امر دنیا یا میت کے عمدہ ہو یا سہو اگر روٹنا خوف خدا سے اور حال سید الشہداء اور اہل بیت پر کہ اس سے نماز باطل نہ ہو گی نویں بعد سورہ حمد کے بغیر تقیۃ

۱۔ اگر اثنائے نماز میں اپنے کپڑے پر ایسی نجاست دیکھی جو نماز میں عفو نہیں ہے اور اس نجاست کا علم قبل سے ہو لیکن بھولے سے نماز پڑھ لی یا قبل سے علم نہ ہو مگر یہ علم ہو کہ نجاست نماز سے پہلے کی ہے تو اس نماز کو قطع کر کے پھر سے اعادہ کرے اور اگر قبل سے ہونا اور اثنائے نماز میں نجس ہو جانا دونوں محتمل ہوں اور اگر بدو ن اس کے کہ منافی نماز عمل میں لائے اس نجاست کا دور کرنا یا کپڑے کا اتارنا ممکن ہو تو ایسا ہی کرے اور نماز کو تمام کرے ورنہ نماز کو قطع کر کے پھر سے اعادہ کرے اور ان سب صورتوں میں اگر بے تنگی وقت کے اعادہ نہ ہو سکتا ہو تو اسی طرح نماز کو تمام کرے اور احتیاطاً قضا بھی کرے ۲۔ اگر پہلے سے نجاست کا علم ہو اور نماز بھولے سے پڑھ لی پھر بعد ختم نماز یاد آیا کہ کپڑا یا بدن نجس تھا پس اگر وقت نماز باقی ہے تو اعادہ کرے اور اگر وقت گزر چکا ہے تو قضا پڑھے اور اگر نماز پڑھ لینے کے بعد نجاست کا علم ہو تو نہ قضا واجب ہے نہ اعادہ خواہ وقت باقی ہو یا گزر گیا ہو ۳۔ سیپ کے بوتام سے نماز جائز ہے ۱۲ منہ مطلقاً۔



کے آئین کہنا دسویں اثنائے نماز میں کچھ کھانا پینا گیا رہویں واجبات نماز کو عمدہ ترک کرنا یا رہویں زیادہ یا کم کرنا کسی رکن نماز کا عمدہ یا سہواً تیرھویں آٹھ صورتیں شک کی جن سے نماز باطل ہو جاتی ہے اور انکی تفصیل آگے مذکور ہے چودھویں مکان و لباس غصبی میں نماز پڑھنا اور واضح ہو کہ نماز کو کسی حالت میں توڑنا جائز نہیں ہے بلکہ حرام ہے مگر چند مقام پر جائز ہے ہر سانپ یا بچھو یا اور کوئی جانور جس سے خوف ہلاکت کا ہو اسکے قریب آنا ہو یا لڑکا کوئی کنویں میں گرتا ہو یا چور اسباب مصلی کا چڑھائے لیے جاتا ہو غرض ایسے ہی مواقع اضطراری میں قطع نماز جائز ہے مگر بعد اس کے اعادہ لازم ہے

## باب ساتواں بیان شکیات نماز وغیرہ و سجدہ سہویں

پانچ صورتیں شک کی وہ ہیں جنہیں شک کا اعتبار نہیں اور نماز صحیح ہے پہلے شک کرنا مصلی کا بعد از محل جیسے سجدہ میں شک ہو کہ رکوع کیا ہے یا نہیں دوسرے شک بعد سلام تیسرے شک بعد از وقت جیسے شام کو شک ہو کہ ظہر کی مثلاً نماز پڑھی تھی یا نہیں چوتھے شک کثیر الشک جسکو عرف میں لوگ کہیں کہ یہ شخص بڑا شک سے پانچویں شک امام و امام نہیں سے کسی کے شک کا ساتھ حفظ دوسرے کے اعتبار نہیں یعنی اگر امام کو شک ہو کسی فعل میں تو قول پر ماموم کے یعنی جو پیچھے نماز پڑھتا ہے اعتماد کرے اور اگر ماموم کو شک ہو تو قول پر امام کے اعتماد کرے اور آٹھ صورتیں شک کی وہ ہیں جنہیں نماز باطل ہے از سر نو پڑھے پہلے شک نماز دو رکعتی میں جیسے صبح کی اور ظہر اور عصر اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں اور سفر میں پانچوں وقت کی نمازوں میں اگر شک ہو تو نماز باطل ہے اسلئے کہ سفر میں کل نمازیں چورکعتی دو رکعتی رہ جاتی ہیں دوسرے شک نماز سہ رکعتی میں جیسے مغرب کی نماز تیسرے شک نماز چورکعتی میں جس میں پہلی رکعت کا پانچوں درمیان میں ہو یعنی نماز چورکعتی میں ایسا شک ہو کہ پہلی رکعت تھی یا دوسری یا پہلی تھی یا تیسری یا پہلی تھی یا چوتھی یہ بھی نماز باطل ہے چوتھے شک نماز چورکعتی میں جس میں دوسری رکعت کا پانچوں درمیان میں ہو مگر قبل اكمال دونوں سجدوں



کے یعنی دوسری رکعت کے دونوں سجدے تمام نہ ہوئے تھے کہ شک ہو کہ یہ رکعت دوسری تھی یا تیسری یا چوتھی یہ نماز بھی باطل ہے اور اگر بعد پورے ہونے دونوں سجدوں کے شک ہو گا چوتھی نماز میں تو اسکا تدارک آگے لکھا ہے پانچویں شک نماز چوتھی میں اگر ہو کہ یہ رکعت دوسری تھی یا پانچویں تو نماز باطل ہو چھٹے شک نماز چوتھی میں اگر ہو کہ یہ رکعت تیسری تھی یا چھٹی تو بھی نماز باطل ہے ساتویں نماز چوتھی میں اگر شک ہو کہ یہ رکعت چوتھی تھی یا چھٹی تو بھی نماز باطل ہے آٹھویں اگر کسی کو عدد رکعات میں شک ہو اور نہ جانے کہ کے رکعتیں پڑھی ہیں اس صورت میں بھی نماز باطل ہے اب وہ آٹھ صورتیں ہیں جن میں نماز باطل نہیں ہے بلکہ اس کا تدارک کرنا چاہیے یہ ہیں پہلے نماز چوتھی میں اگر شک ہو مگر بعد تمام ہونے دونوں سجدوں کے کہ یہ رکعت دوسری تھی یا تیسری تو بناتین پر رکھ کے ایک رکعت اور پڑھے اور نماز کو تمام کر کے ایک رکعت کھڑے ہو کر پڑھے خواہ دو رکعت بیٹھ کے دوسرے اگر نماز چوتھی میں شک پڑے مگر بعد تمام ہونے دونوں سجدوں کے کہ یہ رکعت دوسری تھی یا تیسری یا چوتھی تو بننا چار پر رکھ کے نماز کو تمام کر دے اور پہلے دو رکعت کھڑے ہو کر پڑھے اور بعدہ دو رکعت بیٹھ کے بھی پڑھے تیسرے اگر نماز چوتھی میں شک ہو مگر بعد کامل ہونے دونوں سجدوں کے کہ یہ رکعت دوسری تھی یا چوتھی تو بننا چار پر کر کے نماز کو تمام کرے اور دو رکعت کھڑے ہو کر پڑھے چوتھے نماز چوتھی میں اگر شک ہو کہ یہ رکعت تیسری تھی یا چوتھی اب اس شک میں کوئی قید نہیں ہے چاہے جس مقام پر شک پڑے یہ شک صحیح ہے پس بننا چار پر رکھ کے نماز کو تمام کرے اور مثل صورت اول کے ایک رکعت کھڑے ہو کر پڑھے یا دو رکعت بیٹھ کے مگر یہاں دو رکعت بیٹھ کر پڑھنا افضل ہے پانچویں نماز چوتھی میں اگر شک ہو کہ یہ رکعت تیسری تھی یا چوتھی یا پانچویں پس فوراً بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کر کے مثل صورت دوم پہلے دو رکعت کھڑے ہو کر پڑھے بعد ازاں دو رکعت بیٹھ کر چھٹے نماز چوتھی میں اگر شک ہو کہ یہ رکعت تیسری تھی یا پانچویں پس فوراً بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کر کے مثل صورت سوم دو رکعت کھڑے ہو کر پڑھے ساتویں نماز چوتھی میں اگر شک ہو کہ یہ رکعت چوتھی تھی یا پانچویں

تکلیات نماز



اسکی دو ٹکلیں ہیں اگر یہ شک حالت قیام میں ہوا ہو فوراً بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کر کے ایک رکعت کھڑے ہو کر پڑھے یا دو رکعت بیٹھ کر اور اگر یہ شک بعد کامل ہونے دونوں سجدوں کے ہو پس نماز کو تمام کر کے دو سجدے سہو کے بقصد واجب کرے آٹھویں نماز چوتھی میں اگر شک ہو کہ یہ رکعت پانچویں تھی یا چھٹی پس فوراً بیٹھ جائے اور نماز کو تمام کر کے دو سجدے سہو کے بقصد واجب کرے فائدہ ان شکوں کی جو تدبیریں لکھی گئی ہیں پس معنی شک کے یہ ہیں کہ دونوں رخ شک کے برابر ہوں جیسے مثلاً دو اور تین میں شک ہو تو جتنا گمان دو بہ ہو اتنا ہی تین پر بھی اور اگر کوئی جانب گمان کا قوی ہو تو اسی پر عمل کرے اسی واسطے لکھا ہے کہ جب شک ہو تو غور کر کے اس پر عمل کرے جب ایک پہلو ذہن میں قائم نہ ہو سکے تو اسکا نام شک ہو واضح ہے ہو کہ اکثر نماز واقف جب عدد رکعات میں شک ہوتا ہے تو نماز تمام کر کے ایک اور نماز پڑھ لیتے ہیں یعنی اسی نماز کا اعادہ کر لیتے ہیں یہ ہرگز نہ چاہیے اس لیے کہ اگر ایسا کر گیا تو گویا اسے نماز ہی نہیں پڑھی اور گنہگار ہو اس چاہیے کہ جب شک ہو بموجب حکم شارع عمل کرے تمکیم نماز شک بعد تمام کر کے نماز کے تھوڑا غور کرے جب شک پورا رہے اور کسی طرف ظن غائب نہ ہو تو بغیر بات یا کوئی کام کیے نماز احتیاط بموجب تفصیل بالا شروع کر دے نیت یہ کرے کہ ایک رکعت نماز احتیاط کی واسطے شک کے جو مجھ کو مثلاً نماز ظہر میں ہوا ہے پڑھتا ہوں واجب فریۃ الی اللہ بکیرۃ الاحرام کہہ کے فقط سورہ الحمد پڑھے دوسرا سورہ نہ پڑھے اور عوض الحمد کے کسبجات اربع بھی نہ پڑھے اور قنوت بھی نہ پڑھے اور اذان اقامت کچھ نہ کہے اور تشہد اور سلام مختصر جیسا کہ بیان سجدہ سہو میں آگے مذکور ہے پڑھے بیان سجدہ سہو وغیرہ کا جان تو کہ سجدے سہو کے پانچ جگہ واجب ہوتے ہیں اول کلام ہے کہ نماز میں سوائے قرآن و دعائیات کرے بھولے سے تو بعد نماز کے دو سجدے سہو کے کرے دوسرے شک کرے چوتھی اور پانچویں رکعت میں بعد اکمال دونوں سجدوں کے تیسرے سجدے سہو کے واجب ہوتے ہیں پہلے تشہد کے بھولنے سے اور صلوات کے بھولنے سے بشرطیکہ محل ہر ایک کا گذر گیا ہو پس اس صورت میں واجب ہے کہ جو بھولا ہو بعد تمام کرنے نماز کے بجالاتے بعد اسکے دو سجدے سہو کے کرے اگر دو چیزیں بھولا ہو اسی ترتیب سے کہ جس طور

ترتیب نماز شک

بیان سجدہ سہو وغیرہ



اسے بھولا ہو بعد سلام کے بجا لائے پھر ہر ایک کے لیے دو سجدے سو کے کرے مثلاً نماز ظہر میں تشہد اول بھول گیا اور ایک سجدہ تیسری رکعت سے فراموش کیا تو پہلے تشہد بجا لائے اور نیت اس طور پر کرے کہ تشہد فراموش کیا ہوا نماز ظہر کا بجا لاتا ہوں میں ادا واجب تقرب سجدہ اگر وقت نماز گزر گیا ہو بجا لائے ادا قضا کے اسکے بعد دو سجدے سو کے کرے پھر وہ سجدہ جو فراموش کیا تھا بجا لائے اسکے بعد دو سجدے سو کے کرے چوتھے سجدے سو کے واجب ہوتے ہیں واسطے بھولنے سجدے پہلے کے پانچویں جب کہ سلام بھولے سے بے موقع پڑھ جائے جیسے پہلی دو رکعت کے بعد تشہد پڑھ کے نماز سہ رکعتی یا چار رکعتی میں کھڑا ہو جانا چاہیے تھا اور اس نے بھولے سے سلام پڑھ دیا اس خیال سے کہ نماز تمام ہو گئی مگر ساتھ ہی سلام پڑھ دینے کے خیال آگیا اور کھڑا ہو گیا تو اب بعد نماز تمام کر نیسے دو سجدے سو کے کرے پس ان پانچ مقام پر تو سجدے سو کے واجب ہیں چھٹے جو وقت کہ بھولے سے کھڑا ہو بیٹھنے کے مقام میں اور بیٹھے کھڑے ہونے کے مقام میں تو اس صورت میں سجدے سو کے احوط ہیں ساتویں واسطے ہر ایک کی اور زیادتی کے کہ نماز میں ہو دے اس میں بھی سجدہ سہو بجا لانا بہتر ہے آٹھویں اس مقام میں کہ شک ہو درمیان تین اور چار رکعت کے اور ظن کا غلبہ ہو طرف رکعت چوتھی کے تو نماز کو تمام کرے اور بعد پڑھنے نماز احتیاط کے احتیاطاً سجدے سو کے بھی بجا لائے نویں اس مقام میں کہ شک کرے زیادتی و کمی افعال نماز میں مانند اسکے کہ شک کرے کہ تین یا ایک سجدہ کیا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ اس میں سے ایک چیز مجھ سے صادر ہوئی تو اس صورت میں بھی احتیاطاً سجدے سو کے کرے اور کیفیت سجدہ سہو کی یہ ہے کہ اول اس خشے کو جو ترک ہو گئی ہو بجا لائے یا اگر کلام بجا یا سلام بجا یا عدد رکعات کے لیے سجدہ سہو کے کرنا ہیں تو اول ہی سے یہ نیت کرے کہ دو سجدے سو کے بجا لاتا ہوں میں بسبب فلاں سو کے واجب قرۃ الی اللہ اور اگر ان پانچ صورتوں کے سوا ہو تو فقط قرۃ الی اللہ کہے پھر اللہ اکبر کہے سجدہ میں جائے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ پھر سجدہ سے اٹھنے کے قدرے ٹھہر کر دوسرا سجدہ کرے اور یہی دعا پڑھے بعد ازاں بیٹھ کر یہ تشہد



خفیف پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُہُ اور یہی تہم خفیف نماز شک میں بھی پڑھے اور قیام بعد از رکوع واجبات سے ہے اگر اسکو عمدہ ترک کر گیا تو بھی نماز باطل ہو جائے گی یعنی چاہیے کہ بعد رکوع کے سیدھا ہو کر سجدے میں جائے۔

## باب ٹھوٹھو فضیلت نماز نوافل شب روز میں

جناب امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا کہ علامت مومن کی پانچ چیزیں ہیں اول کا دن رکعت نماز فرض و نافلہ پڑھنا دوم زیارت جناب امام حسین علیہ السلام الرعین کے دن پڑھنا سوم انگوٹھی دہانے ہاتھ میں پہننا چہارم سجدہ میں منہ خاک پر رکھنا پنجم بسم اللہ الرحمن الرحیم نماز میں باواز بلند پڑھنا جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعد نماز بعض بندے کی نصف بعض کی تیسرا حصہ بعض کی چوتھائی حصہ بعض کی پانچواں حصہ بقدر کہ حضور قلب سے نماز پڑھی جاتی ہے ملائکہ آسمان پر لیجاتے ہیں اور نہیں لیجاتے اور بدرجہ قبول نہیں پہونچاتے ہیں کہ جو حضور قلب سے نہ پڑھی ہو اسی واسطے حکم ہوا ہے بندوں پر کہ نماز نوافل بجالاویں کہ اگر نماز واجبی میں بسبب شغل نبوی کے نقص ہووے اور نماز نافلہ حضور قلب سے پڑھی جائے تو قائم مقام نماز واجبی کی ہو کر درجہ قبولیت پائے اور منقول ہے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے کہ تقرب حاصل کریں بندے میرے مجھ سے ساتھ پڑھنے نماز نافلہ کے تا وہ محبوب میرے ہوویں پس جب محبوب ہوے اسوقت بمنزلہ آنکھ اور کان اور زبان و رہاتہ آنکھ کے میں ہونگا جو کچھ مجھ سے طلب کریں گے قبول کر دینگا اگر سوال کریں گے مجھ سے عطا کروں گا میں انکو حدیث میں وارد ہے کہ نماز نافلہ پڑھنے والے کا منہ مانند چودھویں ات کے چاند کے ہوگا روز محشر میں اور قبر نورانی اور ریحان بہشت سے معطر ہوگی پس ادعیہ نماز نافلہ کی بہت ہیں مگر ہر ایک کو یاد کرنا ممکن نہیں اسواسطے مختصر لکھا کہ کل مومن و مومنہ سجا لائیں ایک لحظہ کی مشقت میں بہشت حاصل کریں اور مطالب دینی و دنیوی برآئیں پس واضح ہو کہ نماز نافلہ ظہر اول وقت پیش از نماز ظہر کے آٹھ رکعت ہیں اور پیش از عصر آٹھ رکعت ہر دو

وہاں تہم

علامت مومنیت

واجب نماز نافلہ

نماز نافلہ



رکعت یک سلام میں جو سورہ یاد ہو پڑھے اور چار رکعت نماز نافلہ بعد نماز مغرب کے  
 میں گھر میں ہو یا وہ سفر میں ہو ترک نہ کرے اگر ترک کرے تو قضا کرے پہلی رکعت میں بعد  
 الحمد کے تین بار قل ہو اللہ احد پڑھے دوسری رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ پڑھے  
 سلام پڑھے اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد یہ آیات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 سُبْحَ اللّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَلِیْمُ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
 یُحِیْی وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَ  
 هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی  
 عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِیْهِ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ  
 فِیْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
 وَ اِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ یُوْجِبُ الْیَلَّ فِی النَّهَارِ فِی الْیَلِّ وَهُوَ عَلِیْمٌ  
 بِاٰتِ الْفُتُوْرِ وَ اُوْرِیْجُوْہِی رُکعت میں بعد الحمد کے یہ آیت پڑھے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا  
 الْفُرْقَانَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیَتُهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشِیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ اَمْثَالُ نَضْرِبُهَا  
 لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَالشَّهَادَةِ  
 هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُنِیْمُ  
 الْمُهِیْمُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ  
 الْمُصَوِّرُ لَهُ اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُہُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَلِیْمُ  
 اور درمیان مغرب اور عشا کے بعد نافلہ مغرب و رکعت نماز غفلیہ وار دہر رکعت اول میں بعد  
 الحمد کے پڑھے وَذَٰلِ النُّوْنِ اِذْ ذَہَبَ مُغَاضِبًا ظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی  
 الظُّلُمٰتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاَسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ  
 نَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنِیْجُ الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری رکعت میں بعد الحمد کے پڑھے وَعِنْدَہٗ  
 مَفَاتِیْحُ الْغُیْبِ لَا یَعْلَمُہَا اِلَّا هُوَ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا

بیان نماز غفلیہ

لے بہ نیت استجاب ۱۲ منہ ۱۵ نماز غفلیہ کی شریعت میں اشکال ہے احوط ترک ہر البتہ اگر نافلہ نماز مغرب کی آخری دو رکعتوں  
 کو اس ترکیب سے پڑھے جو نماز غفلیہ کی مذکور ہے تو انشاء اللہ کوئی مضائقہ نہیں ۱۲ منہ مدظلہ -



يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةَ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ بعدہ  
 ہاتھ اٹھا کے سجائے قنوت یہ دعا پڑھے اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَقَامِ الْغَيْبِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُهَا  
 إِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِنِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ اللہم اَنْتَ وَاِلٰی  
 نَعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلْبِیْ تَعْلُو حَاجَتِیْ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِہِ عَلَیْہِ وَ  
 عَلَیْہِمَا السَّلَامُ لِمَا قَضَيْتَہَا لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس بعد ختم نماز سوال کرے  
 خدا سے حاجت اپنی کہ روا ہوگی دیگر جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہو کہ  
 جناب امیر علیہ السلام نے فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی  
 ہے کہ دو رکعت نماز درمیان مغرب و عشا کے جو پڑھے ہر ہم اسکی کفایت ہوگی اور وہ متقیوں  
 میں سے ہوگا اگر ہر سال میں پڑھے وہ محسنین میں سے ہوگا اگر ہر شب جمعہ پڑھے وہ مخلصین  
 میں سے ہوگا اور اگر ہر شب پڑھے برابر ہی اور ہیشینی میری کریگا بہشت میں حساب نہ کریگا اسکا  
 کوئی مگر خدا تعالیٰ پس پہلی رکعت میں بعد الحمد کے تیرہ مرتبہ اذ انزلت الارض اور دوسری  
 رکعت میں بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ قل ہو اللہ اور بعد فرغ نماز عشا کے دو رکعت نماز نوافل تیرہ  
 بیٹھ کے پڑھے فضائل نماز شب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت  
 ہو کہ جو کوئی نماز شب تمام پڑھے تو جائے نماز سے نہ اٹھے گا کہ حق تعالیٰ گناہ پچاس برس کے  
 کہ گزرے ہونگے اور گناہ پچاس برس آئندہ کے اسکے بخشے گا اور لکھے گا حق سبحانہ و تعالیٰ  
 عوض ہر رکعت کے عبادت ہزار سالہ اسکے نامہ عمل میں اور وہ شفاعت کریگا نہ شخص کی اپنے  
 عزیزوں میں سے کہ قابل جہنم ہوں اور بلاویگا اسکی ہزار حاجت نیا و آخرت کی کہ کمتر انہیں سے  
 گناہوں سے پاک ہونا ہے جیسا کہ ماں کے پیٹ میں سے پیدا ہوا اور عذاب قبر سے بے دہشت  
 ہوگا اور برأت لکھ دینگے اسکے واسطے آتش و دوزخ سے اور نفاق سے دوسری حدیث میں  
 جناب امیر علیہ السلام سے وارد ہے کہ جو شخص نماز شب پڑھے تو عطا کریگا خدا تعالیٰ اس چیز کو کہ کسی  
 نے آنکھ اور کان سے نہ دیکھی ہو نہ سنی ہو اور حب قبر سے باہر نکلے گا تو ستر ہزار فرشتے پس و پیش  
 اسکے آویں گے اور بشارت دینگے اسکو ساتھ بہشت کے اور ہمراہی کریں گے اسکی تا بہشت  
 جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ نماز شب جو شخص پڑھے خوبصورت



وقت نماز شب

ہوتا ہے مانند دن کے اور نیک خود ہوتا ہے اور روزی کشادہ ہوتی ہے اور غم و درد دور ہوتا ہے اور آنکھیں روشن ہوتی ہیں اگر بیمار ہو تو برکت سے نماز شب کی نجات پاتا ہے اور تیسرا حصہ رات کا جب ہوتا ہے تو ایک ساعت ہے اس میں کہ اس وقت جو حاجت طلب کرے روا ہوگی جب نماز شب کو اٹھتا ہے تو فرشتے اسکے لیے دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو وہ عمل کرتا ہے جو پیغمبر اور صدیق کرتے تھے اگر یقین ہو کہ آخر شب میں آنکھ نہ کھلے گی جو وقت سووے نماز شب پڑھ کے سو رہے اگر دو گھڑی پیش از صبح کے بھی اٹھے تو گیارہ رکعت نماز شب بجالائے سورہ ہائے کوچک سے پہلی دو رکعت میں بعد الحمد کے تیس مرتبہ قل ہو اللہ اگر نہ ہو سکے تو پہلی دو رکعت میں بعد الحمد کے ایک مرتبہ قل ہو اللہ دوسری رکعت میں بعد الحمد کے ایک مرتبہ قل یا ایہا الکافرون اور باقی چھ رکعات میں جو سورہ چائے پڑھے جب آٹھ رکعت نافلہ شب سے فارغ ہو تو تسبیح جناب فاطمہ پڑھے پھر دو رکعت نماز شفع بجالائے ہر رکعت میں بعد الحمد قل ہو اللہ ایک مرتبہ یا پہلی رکعت میں قل عوذ برب الفلق دوسری میں قل عوذ برب الناس پڑھے بعد سلام اور تسبیح کے یہ دعا پڑھے اَللّٰہُمَّ تَعَرَّضْ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدْ لَکَ فِیْہِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَلْ فِضْلَکَ وَمَعَرَّ وَفَاکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَاکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفْحَاتٌ وَجَوَائِزٌ وَعَطَايَا وَمَوَہِبٌ تَمُنُّ بِہَا عَلٰی مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِکَ وَتَمْنَعُہَا مَنْ لَّمْ یَسْبِقْ لَہُ الْعِیَاۃُ مِنْکَ وَہَا اَنَا ذَا عَجْدُکَ الْفَقِیْرُ الْیَائِسُ الْمُوْتِلُ فَضْلَکَ وَمَعَرَّ وَفَاکَ فَاِنْ کُنْتَ یَا مُوْکَلٰی تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِہِ اللَّیْلَۃِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَعَدْتَ عَلَیْہِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَ نَبِیَّ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادُ اور اس نماز شفع کو بلا قنوت پڑھے کیونکہ اس نماز میں قنوت نہیں ہے بعد اسکے ایک رکعت نماز وتر پڑھے بعد الحمد کے تین بار قل ہو اللہ اور تین بار قل عوذ برب الفلق اور تین بار قل عوذ برب الناس پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعائے قنوت پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْہِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا سَتَہُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَسَلَامٌ عَلٰی الْمُرْسَلِیْنَ

وقت قنوت



وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا اللَّهُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ پھر نثر مرتبہ یا ستون مرتبہ یہ استغفار رکھے اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اور سات مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بِجَبِّ ظِلْمِي وَجُرْحِي وَاسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پھر کہے رَبِّ أَسَأْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَهَذِهِ يَدَايَ يَا رَبِّ جَوَاءُكَ كَسَبْتُ وَهَذِهِ رَأْسِي خَاضِعَةٌ لِمَا أُنِيتُ وَهَذَا أَنَا ذَابِنٌ يَدُكَ فَخِذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي الْيَاسَ حَتَّى تَرْضَا لَكَ الْعُتْبَى لَا أَعُوذُ بِكَ مِنْ سَوْمِ مَرْتَبَةٍ كَمَا أَلْعَفُو الْعَفْوُ اس کے بعد کہے رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ اس کے بعد چالیس مومن کے یہ نام بنام دعا کرے کہ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَفُلَانٍ پس سعی کرے کہ آنسو بھر آویں آنکھ میں کہ خداے تعالیٰ بخشید گیا اور آتش جہنم اس پر حرام ہوگی ہرگز خواہی نہ دیکھے گا ہر قطرہ اشک دریائے آتش کو بجھاتا ہے بعد اسکے رکوع اور سجدے کر کے نماز کو تمام کرے کیونکہ یہ نماز وتر ایک ہی رکعت کی نماز ہے بعد اسکے دعا مانگے کہ دعا اس وقت کی مستجاب ہے اور یہ بھی جان تو کہ نماز شب بلکہ کل نمازیں سنتی بیٹھ کر بھی پڑھ سکتا ہے پس بعد فرائض نماز شب کے قریب صبح صادق دو رکعت نماز نافلہ صبح پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے قل یا ایہا الکافرون دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ پڑھ کے حاجت طلب کرے پھر سجدہ شکر کر کے نماز صبح بجالائے

## باب نواں بیان ثواب طریق نماز حضرت جعفر طیار میں

روایات معتبرہ میں وارد ہے کہ جناب سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہر روز یہ نماز پڑھے بہتر ہے واسطے تیرے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا میں ہو اور جو گناہ کہ درمیان نماز کے صادر ہوئے ہوں گے وہ سب بخشے جائیں گے اگر ہر جمعہ میں پڑھے یا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ یا ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھے تو گناہ اسکے خدا بخشید گیا تیسری روایت میں وارد ہے فرمایا اگر ہو سکے ہر روز یہ نماز پڑھے اگر نہ ہو سکے ہفتہ میں اگر یہ بھی ممکن نہ ہو مہینے میں پڑھے اگر یہ بھی دشوار ہو برس دن میں پڑھے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھے کہ خدا تعالیٰ گناہان



صغیرہ و کبیرہ تازہ و کهنہ اور عمدہ و اس کے بخشنے کا اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ نماز پڑھ کے دعا  
 کرے فوراً حاجت برآوے گی طریق نماز یہ ہے کہ اول نیت کرے کہ چار رکعت نماز حضرت جعفر طیار  
 کی پڑھتا ہوں میں سنت قریۃ الی اللہ پھر بحیرۃ الاحرام کہے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورہ  
 اذا زلزلت الارض پڑھے بعد اسکے پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہے رکوع میں جائے اور دس مرتبہ رکوع میں بھی یہی تسبیحات  
 اربعہ پڑھے اور یہ کھڑا ہو کر دس مرتبہ پھر یہی تسبیح پڑھ کر سجدے میں جائے اور دس مرتبہ  
 سجدے میں بھی یہی تسبیح پڑھے پھر سجدے سے اٹھ کے بیٹھے اور دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے  
 پھر دوسرے سجدہ میں جا کر دس مرتبہ یہی پڑھے اور دوسرے سجدے سے اٹھے تو دس مرتبہ  
 یہی پڑھے اور کھڑا ہو دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ والعادیات پڑھ کر پندرہ مرتبہ  
 تسبیح مذکورہ پڑھ کر قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے حسب طور سے اول رکعت میں بیان ہوا  
 رکوع اور سجود میں تسبیحات اربعہ پڑھے اور تشهد اور سلام کہہ کر دونوں رکعت تمام کرے بعد اسکے دو  
 رکعت پڑھے اب نیت کی حاجت نہیں ہی نیت اول کافی ہے پہلی رکعت میں بعد الحمد  
 کے سورہ اذا جاء دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قن ہو اللہ پڑھے جس طور سے مذکور  
 ہوا تسبیحات اربعہ پڑھے اور سنت ہو کہ آخر سجدے میں چوتھی رکعت کے بعد تسبیحات اربعہ  
 پڑھے کہ یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْغَوْ وَالْإِقْدَارُ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمُجْدِ  
 وَتَكْرَمَ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلُّ شَيْءٍ عِلْمُهُ  
 سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْغِيَّةِ وَالْفَضْلِ  
 سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ وَالطَّوْلِ وَالْأَمْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاqِدِ الْعِزِّ مِنْ عَمَلِي شَيْءَا  
 وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَيَا سَمِيكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ الثَّقَاتِ الَّتِي تَمْتَحِنُ  
 صِدْقًا وَعَدًا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِي بَيْتِهِ پس حاجت طلب کرے وارہو کہ بعد فارغ  
 نماز کہے یا رَبِّ یا رَبِّ بقدر ایک سانس یا رَبَّ یا رَبَّ بقدر ایک سانس یا رَبِّ یا رَبِّ  
 بقدر ایک سانس یا اللَّهُ یا اللَّهُ بقدر ایک سانس یا سَمِيَّ یا سَمِيَّ بقدر ایک سانس یا رَحِيمُ  
 یا رَحِيمُ بقدر ایک سانس یا رَحْمَتُ یا رَحْمَتُ بقدر ایک سانس یا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

نماز جعفر طیار کے بارے میں حاجت خضر وری

نماز جعفر طیار کے بارے میں حاجت خضر وری



سات مرتبہ بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِیْہِ الْقَوْلَ بِحَمْدِکَ وَاَنْطِقُ بِالشَّعْرِ عَلَیْکَ  
وَاُحْمَدُکَ وَلَا غَايَةَ لِحَمْدِکَ وَاُثْنِیْ عَلَیْکَ وَمَنْ یَّبْلُغْ غَايَةَ ثَنَائِکَ وَاَمَدَ حَمْدِکَ  
وَ اِنِّیْ لَخَلِیْقَتِکَ کُنْہُ مَعْرِفَہِ حَمْدِکَ وَ اِنِّیْ زَمِیْنٌ لِّمَنْ تَکُنْ حَمْدُ وُحَا بِفَضْلِکَ مَوْصُوفًا  
بِحَمْدِکَ عَوَاذًا عَلٰی الْمُنْذِرِیْنَ بِحِلْمِکَ تَخَلَّفَ سُبْحَانَ اَرْضِکَ عَنْ طَاعَتِکَ فَکُنْتَ  
عَلِیْہِمْ عَطُوفًا بِجُودِکَ جَوَادًا بِفَضْلِکَ عَوَاذًا اِبْکَرِمِکَ یَا اِلَہَ اَنَا اَلْمَتَّانُ  
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ واروہے ہر گاہ کسی کو حاجت ضروری ہو سنا زعفر طیار پڑھ کر یہ دعا  
پڑھے اور حاجت اپنی طلب کرے خدا سے انشاء اللہ تعالیٰ بعنایات الہی برآویں اور اگر  
سورہ ہائے مذکورہ بالا یاد نہ ہوں تو چاروں رکعتوں میں سورہ قل ہو اللہ پڑھ سکتے ہیں۔

## باب وسواں بیان میں نکالنے آب چاہ کے

جو وقت کہ کوئی چیز کنویں میں گرے موافق مقررہ شرع کے ڈول پانی کے کھینچیں بعد نکالنے  
اُس چیز کے لیکن اگر پانی متغیر ہوا ہو اس چیز کے گرنے سے پس اول اس قدر کھینچیں کہ تغیر اس کا  
برطرف ہو جائے بعد اسکے مقدار مقررہ اس چیز کی کھینچیں اور ڈول معتاد اس کنویں کے ہوا  
موافق معتاد اس شہر کے ہو اس سے پانی کھینچیں پس اگر اونٹ یا بیل کنویں میں مرے یا شراب  
یا مادی وغیرہ یا منی یا خون حیض و نفاس یا استحاضہ کنویں میں گرے تو تمام پانی نکال ڈالے  
بعض نے کہا خون کافر اور سوراور کتے کا بھی یہی حکم ہے اور جو سب پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو جب  
ہے چار مرد باری سے کھینچیں صبح صادق سے شام تک اس طرح سے کہ اول دو مرد کھینچیں جب  
وہ تھک جاویں تب دو اور کھینچیں عورت و غلتی و اطفال نہ ہوں اور اگر گھوڑا یا گدھا یا خیر یا گائے  
مر جائے تو بقدر ایک گری پانی کھینچیں اور اس میں سارا پانی نکالنا احوط لکھا ہے اور مقدار اگر سلاطین  
تین بالشت لمبائی اور اسی قدر چوڑائی اور اتنی ہی گہرائی ہے متعارف بالشت ہے اور وزن آب

لے آب چاہ ملاقات نجاست سے نجس نہیں ہوتا جب تک کہ تغیر نہ ہو جو مقدار میں نرج آب کی مرقوم ہیں وہ بنا بر  
استحباب کے ہیں جس میں اکثر موافق روایات ہیں اور بعض اسی میں جنکے متعلق روایات نہیں ملتے مگر موافق مشہور ہیں  
اگر اس پر عمل درآمد کیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ۱۲ منہ۔



گر کا انگریزی من سے دس من ساڑھے چودہ سیر ہوتا ہے اور من چالیس سیر کا اور سیر اسی  
 روپیہ چہرہ دار کا اگر آدمی مسلمان کنویں میں مرجائے تو ستر ڈول کھینچیں خواہ مرد ہو خواہ عورت  
 جو ان ہو یا لڑکا اگر کافر مرجائے تو بہتر ہے تمام پانی کھینچیں اگر کافر کنویں میں اترے تو  
 اُس میں اختلاف کیا ہو بعض نے کہا ہر کمالات نجاست آب چاہ نہیں ہوتا ہے بعضوں  
 نے کہا ہر سارا پانی نکالیں بعض نے کہا ہر چالیس ڈول کھینچیں اس واسطے کہ کتاب حلیۃ المتقین میں  
 لکھا ہے کہ اگر وہ چیز کنویں میں گرے جسکی شرع میں تصریح نہ ہو تو تمام پانی کھینچیں چالیس ڈول بھی  
 لکھا ہے اگر خون اتنا کہ فرج کرنے کی مری سے نکلتا ہے گرے پچاس ڈول کھینچیں اگر گوہ کیلا یا  
 سوکھا کنویں میں گرے تو پچاس ڈول کھینچیں اگر چھتر بجائے باہر نکال کر دس ڈول کھینچیں ظاہر  
 میں بھی لکھا ہے اگر خون مانند فرج مرغ کے گرے دس ڈول کھینچیں مگر احوط ہے کہ خون برابر فرج  
 مرغ اور کبوتر یا مثل انکے کے لیے بیس یا تیس ڈول کھینچیں اگر کتا یا بلی یا اور جانور مرے کہ جثہ  
 میں اُنکے برابر ہو یا وسط میں ہو تو مشہور ہے کہ چالیس ڈول کھینچیں اور واسطے مرنے کئے کے  
 بہتر ہے کہ تمام پانی کھینچیں اگر جینا نکلے تو ساڑھے ڈول کھینچیں اگر گوسفند گرے بہتر ہے کہ  
 چالیس ڈول کھینچیں مگر جب کہ مرجائے اور اگر زندہ نکلے تو کچھ نہیں اگر پیشاب مرد کا گرے تو  
 چالیس ڈول کھینچیں اور روایت صحیح میں وارد ہے کہ تمام پانی نکالیں اور واسطے بول لڑکے  
 کے کہ دودھ نہ پیتا ہو جب تک کہ بالغ نہ ہو سات ڈول کھینچیں اگر شیر خوار ہو تو ایک ڈول لکھا  
 ہے اور روایت صحیح میں وارد ہے کہ واسطے بول دختر کے تمام پانی کھینچیں اگر جنب کنویں میں  
 اترے اور بدن اُسکا پاک ہو تو سات ڈول کھینچیں اور واسطے جانور کے کبوتر سے شتر مرغ  
 تک سات ڈول کھینچیں اور اگر جو ہا مرجائے اور چھتر گیا ہو سات ڈول اور اگر پوست یا پٹ پھٹا  
 ہو یا پنج ڈول کھینچیں ظاہر اگر چھ پکلی مرجائے تو سات ڈول کھینچیں اگر چڑیا یا مثال سکے مرجائے  
 تو بہتر ہے کہ تین ڈول کھینچیں اگر سانپ یا بچھو مرے تو تین ڈول اگر گوہ گھر کی مرغی کا گرے تو  
 پانچ ڈول اگر گوہ اس جانور کا گرے کہ گوشت اُسکا کھا دیں نہیں ہوگا اگر کئی چیزیں نجاست  
 سے کنویں میں گری ہوں تو موافق مقررہ ہر نجاست کے ڈول کھینچیں



## باب گیارہواں بیانِ عالمِ ہلالِ نماز و غیرہ تارِ بھمکے خمس ہر ماہ

جاننا چاہیے کہ جو وقت نظر پڑے طرہ ماہ نوے کے حرکت نہ کرے جب تک کہ سات مرتبہ سورہ  
الحکیم نہ پڑھ چکے اس واسطے کہ درود ختم کے لیے امان ہے اور جو شخص اندک پیر کھائے حاجتیں و  
ہونگی اور جو چیزیں کہ ہر ماہ نوے نہ لکھنا چاہیے وہ بیان ہوتی ہیں وہ ہر مہینے میں جو تین تار بھمکے  
خمس اکبر ہیں وہ ہر مہینے کے اوپر لکھی ہیں اور کوئی کام کرنا ان تار بھمکوں میں چھان نہیں

حورم سورہ کہف یا سبزوہ یا سونا	صفہ سورہ محقق یا آئینہ یا آب	ذبیح الاول قد سمع الشیخ آئینہ
یا چاندی یا فیروزہ دیکھے	یا انگوٹھی یا ہتھیلی دیکھے	یا آبے وال یا رے خوب
ذبیح الثانی سورہ تبارک تازی	جمادی اول سورہ منزل یا رے	جمادی اول سورہ مدثر یا
یا جواہر یا اسپ یا گوشت	پسران یا رے یا چاندی	نسر زرد یا بوڑھا
سحب سورہ یسین یا پھول	شعبان سورہ جن یا سبزوہ	ماہ رمضان سورہ محمد یا لوار
یا قرآن مجید یا ہتھیلی	یا کپڑا رنگین یا منہ پیر گار کا	یا اہل و عیال یا بوڑھا مختتم
شوال سورہ فتح یا ہتھیلی	ذیقعدہ سورہ نسایا آئینہ	ذیحجہ سورہ حجر یا بکو صورت
یا آب فیروزہ یا سبزوہ	یا صحرایا پہاڑ یا رے پیر خوبصورت	یا آبے وال یا رے خیر خوبصورت

اور روایت ہے ہر مہینے میں یہ تار بھمکے خمس اصغر میں ہر کام میں پیر لازم ہر میری یا پھول  
تیرھویں سو لہویں اکیسویں چوبیسویں پچیسویں و عکے ہلال اشارہ کرے طرہ چاند کے  
اور کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّهَا الْخَلْقُ الْمَطِیْعُ الَّذِیْ اَبَسَ السَّیْرُ الْمُرْدِدُ فِی  
مَنَازِلِ الْمُقَدِّرِ الْمُتَصَرِّفِ فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرُ اَمْسَیْ مِنْ نُّوْرِ یَاکَ الظُّلْمَ وَاَوْضَیْ یَاکَ الْبُھْرَ  
وَجَعَلَ اَیَّهٖ مِنْ اَیَّاتِ مُلْکِہٖ وَعَلَامَہٗ مِنْ عَلَآمَاتِ سُلْطَانِہٖ وَامْتَحَنَکَ بِالزَّیَادَہِ وَ  
النُّقْصَانِ وَالظُّلُوعِ وَالْاُفُولِ وَالْاِنْسَارِہِ وَالْکُسُوفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِکَ اَنْتَ لَکَ مُطِیْعٌ وَاِلٰی اَمْرٍ  
سَرِیْعٍ سُبْحَانَکَ مَا اَنْجَبَ مَا ذَکَّرَ فِیْ اَمْرِکَ وَالطُّفَّ مَاصِنَہٗ فِیْ شَأْنِکَ جَعَلَکَ مِقْدَارَ  
شَوْہِ حَادِثٍ لَا فَرْحَآدٍ فَاَسْأَلُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکَ وَنَحْنُ اِلَیْکَ وَمُقَدَّرِیْ

۱۔ واضح ہو کہ تیرھویں رجب کی خوشی سبب ولادت باسعادت جناب میر کے زائل ہوئی ۱۲۔

باب گیارہواں

ابتداء دین ہر ماہ نوے تار بھمکے خمس اکبر

عکے ہلال تار بھمکے خمس اصغر



وَمُقَدَّرَكَ وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يُجْعَلَ هِلَالُ  
بَرَكَهِ لَا تَحْقُقُهَا إِلَّا يَوْمَ وَطْهَارَةٍ لَا تُدْ نَسْرِهَا إِلَّا قَامَ هِلَالُ آمِنٍ مِنْ أَلْفَاتٍ سَلَامَةٍ  
مِنَ الشَّيْئَاتِ هِلَالُ سَعْدٍ لَا تَحْسُ فِيهِ وَبِئْسَ لَا تَكُ مَعَهُ وَيُسِيرُ لَا يَمَازِجُهُ عُسْرُ  
وَحَيْرٌ لَا يَشُوبُهُ شَرُّ هِلَالِ آمِنٍ وَإِيمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَإِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَإِسْلَامٍ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَرْضِي مَنْ ظَلَمَ عَلَيْهِ وَأَرْكَى مَنْ نَظَرَ  
إِلَيْهِ وَأَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ وَوَقَّفْنَا فِيهِ لِلتَّوْبَةِ وَأَعْصَمْنَا فِيهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَ  
أَحْفَظْنَا فِيهِ مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَأَوْزَعْنَا فِيهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَالْبُسْنَ فِيهِ  
جَنَّةَ الْعَافِيَةِ وَالتَّيْمَ عَلَيْنَا بِاسْمِكَ مَا لَطَاعَتِكَ فِيهِ الْمِنَّةَ إِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَسِيدُ  
وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ



يَسْئَلُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ  
 مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَيَجْعَلُ اللَّهُ  
 بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ حُبْنَا اللَّهَ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَأَفَوْضُ  
 أُمُورِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ  
 سَابِ إِنِّي لَمَّا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيلَ سَابِ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ هُوَ  
 اور جو کہ تم نے روز تیرہویں و چودھویں و پندرہویں کو روزہ رکھے لکھا جاوے گا نامہ اعمال میں  
 اُسکے عوض روزہ اول کے ثواب روزہ دس ہزار برس کا اور دوسرے روزے میں  
 ثواب روزہ تیس ہزار برس کا اور تیسرے روزے میں ثواب روزہ سو ہزار برس کا۔

## باب بارہواں بیان میں تارینجہائے نیک بدہرماہ کے

علی بن طاووس نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ پہلی تاریخ مبارک  
 ہے پیدا کیا اس روز خدا نے آدم کو اور مبارک ہے واسطے طلب حاجات کے اور جانا نزدیک  
 بادشاہ کے اور طلب علم اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا اور خرید و فروخت باہم کرنا اور  
 جانور کا لینا خوب ہے اور اگر بندہ یا حیوان گم ہو جائے تو آٹھ روز میں ہاتھ آئیگا اگر بیمار ہو جائے  
 شفا پائیگا اگر فرزند اس دن پیدا ہوگا تو باریکت و فراخ روزی ہوگا اور خواب پہلی شب کا  
 صحیح نہیں ہے دوسری تاریخ نیک ہے حضرت خواہید ہو میں شایستہ ہے خواستگاری عورت  
 کرنا گھر نہ کرنا تمسکات و قبایح لکھنا طلب حاجات کرنا اور اختیار کرنا کاروبار کا بہتر ہے  
 اور جو اس دن میں اول روز بیمار ہو جائے سبک ہوگی بیماری بہ نسبت آخر روز کے اور جو فرزند  
 اس دن پیدا ہوگا نیک تربیت پائیگا اور خواب دوسری شب کا صحیح نہیں ہے تیسری  
 تاریخ نحس ہے جناب آدم و حوا بہشت سے زمین پر اتارے گئے حتی الامکان ہر کام سے  
 پرہیز کرے جو بندہ کہ اس دن بھاگے ہاتھ آئیگا جو کہ بیمار ہوگا مشقت میں پڑیگا اگر فرزند پیدا  
 ہوگا روزی اسکی فراخ و عمر دراز ہوگی یہ روز گراں ہے کسی کام کے لیے خوب نہیں اور خواب  
 کی اس شب کے تعبیر برعکس ہے چوتھی تاریخ نیک ہے حضرت ہابیل بن آدم پیدا ہوئے ہیں



نیک ہی برائے زراعت و بنائے عمارت و شکار و جانور لینے کے اور سفر کرنا مکروہ ہے خوف  
 قتل ہی بایاں رکھا چوری یا دیہا کوئی بلاتا نزل ہو اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہوگا شاید مبارک  
 ہوگا تا زندگی اور جو کہ بھاگ جائے ملنا اسکا دشوار ہوگا ایسی جگہ پناہ لیگا کہ ہاتھ نہ آویگا اور  
 اس شب کا خواب صحیح ہے مگر تعبیر اسکی دیر میں ظاہر ہوتی ہے یا پچھوں تالیخ محسوس ہے کہ قابیل  
 اسی روز پیدا ہوا ہے اور اسی روز قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا کوئی کام اس دن  
 نہ کرے نہ گھر سے نکلے اور اگر اس روز قسم تجوٹ کھائے گا سزا پائیگا اور جو اس روز پیدا ہوگا  
 حال اسکا نیک ہوگا اور اس شب کا خواب صحیح ہے مگر تعبیر دیر ظاہر ہوگی چھٹی تالیخ شاید ہے  
 واسطے بر آنے حاجات کے اور خواستگاری کرنا عورت کا اور سفر کرنا اور یا دھرا کا خوبے پھر آئیگا  
 طرف اپنے اہل کے جنکو کہ دوست رکھتا ہے اور نیک ہے خرید جانور کے لیے اور جو کہ اس روز  
 پیدا ہوگا نیک تربیت پائیگا آفات سے سلامت رہیگا اور برائے شکار و طلب معاش اور  
 ہر حاجت کے شائستہ ہو اور خواب اگر دیکھے بعد ایک روز یا دو روز کے اثر ظاہر ہوگا کیونکہ اس شب  
 کا خواب سچا ہوتا ہے ساتویں تالیخ ہمہ کار کو شائستہ ہے جو کہ مشق کتابت اس روز شروع  
 کرے بر نیکی کمال کو پہنچے اور جو بنائے عمارت و عروسی کریگا عاقبت و انجام نیکو تر ہوگا اور  
 جو لڑکا پیدا ہوگا تربیت نیک پائیگا روزی فراخ ہوگی شکار و طلب و زنی کرنا بھی وار دہرہ اور  
 اس شب کا خواب سچا ہوتا ہے آٹھویں تالیخ شائستہ ہے ہر حاجت کے لیے خرید و فروخت کے لیے  
 بھی اگر بادشاہ پاس جائے حاجت روا ہوگی اور مکروہ ہے اس روز سفر دریا و خشکی کرنا لڑائی پر  
 جانا اور جو لڑکا پیدا ہوگا شائستہ ہوگا اور جو کہ بھاگے گا اسکو کوئی نہ پاسکے گا مگر مشقت بسیار  
 اور جو کہ راہ بھول جاویگا نہ پائیگا مگر مشقت بسیار اور جو کہ اس روز بیمار ہوگا سختی اٹھاویگا اور  
 اس شب کا خواب سچا ہے نویں تالیخ نیک ہے جس امر کے لیے ارادہ کرے خوب ہوگی پس ابتدا  
 کرے اس دن کاموں کی قرض لے زراعت کرے درخت لگائے اور اگر دشمن سے لڑے  
 غالب آئیگا جو کہ سفر کرے مال بہت پائیگا اور خیر و نیکی دیکھے گا اگر دشمن سے گریز کرے تو نجات  
 پائیگا اور جو کہ بیمار ہوگا بیماری اسکی سنگین ہوگی جو کہ اس روز کھو جائے بروردی ہاتھ آئیگا اور  
 جو فرزند پیدا ہوگا شائستہ ہوگا اور ہمہ حال توفیق پائیگا اور اس شب کے خواب کی تعبیر



برعکس ہے وہ روایت اس شب کے خواب کی تعبیر اسی روز ظاہر ہوگی دسویں تاریخ نیک ہے  
 برائے خرید و فروخت اور سفر کرنا خوب ہے اس روز حضرت نوح متولد ہوئے جو لڑکا پیدا ہوگا بہت  
 معزز و فرائز روز می ہوگا اور گم شدہ پیدا ہوگا بھاگتا ہوا ہاتھ آئیگا اور جو کہ اس روز بیمار ہوئے سزاوار  
 ہے کہ وہ وصیت کرے اور زراعت اور خرید و بیچ کا بونایک ہے اور اس شب کا خواب چھوٹا  
 ہوتا ہے اور روایت اس شب کے خواب کی تعبیر بیس روز میں ظاہر ہوگی کیا رہوئیں تاریخ شایستہ  
 ہے ہر کام کے لیے حضرت شیث کے تولد کا روز ہے پس خرید و فروخت و سفر کرنا بہتر ہے مگر یہ بہتر  
 کرے جانے سے بادشاہ پاس اور جو بھاگ جاوے بزودی ہاتھ آئیگا اور جو کہ بیمار ہوگا امید ہے  
 کہ بزودی شفا پائیگا اور جو لڑکا پیدا ہوگا بیکسی زندگی کریگا لیکن نہ مرے گا جتنا کہ پریشانی نہ  
 دیکھے اور خواب اس شب کا صحیح ہے مگر تعبیر اسکی دیر میں ظاہر ہوگی اور بروایت تین روز میں ظاہر ہوگی  
 بارہویں تاریخ شایستہ ہے خواستگاری عورت کیلئے دکان کھولنا شریک ہونا سفر دور یا کرنا خوب  
 ہے اور اس روز دو آدمی آپس سے جدا ہوں اور جو بیمار ہوگا امید شفا ہے اور جو لڑکا پیدا ہوگا  
 باسنانی تربیت پائیگا اور عمر اسکی بہت دراز ہوگی اور پریشان نہ ہے گا اور بھاگتا ہوا ہاتھ آئیگا اور  
 خواب اس شب کا صحیح ہے مگر تعبیر اسکی بدی ظاہر ہوگی تیرھویں تاریخ خنس ہے یہ بہتر کر لڑنے سے  
 اور بادشاہ پاس جانے و سرکاری و روغن سر میں ملنے سے اور جو بھاگے ہاتھ نہ آئیگا اور بیمار سختی  
 میں پڑیگا اور فرزند جو پیدا ہوگا چنداں زندگانی نہ کریگا اور خواب جو دیکھے گا اثر اسکا نو روز تک  
 میں ظاہر ہوگا اور روایت اس شب کا خواب چھوٹا ہوتا ہے چودھویں تاریخ نیک ہے ہر کام  
 کے لیے جو فرزند اس روز پیدا ہوگا ظالم ہوگا اور طلب علم اور خرید و فروخت اور سفر کرنا اور قرض لینا  
 اور کشتی پر سوار ہونا نیک ہے اور بھاگتا ہوا ہاتھ آئیگا بیاہت پائیگا اور روایت فرزند جو پیدا ہوگا اسکی  
 عمر دراز ہوگی اور طلب علم میں رغبت کریگا اور آخر عمر بہت مالدار ہوگا خوشنویس عقل مند ہوگا اور خدا  
 جو دیکھے گا بعد بیس یا چالیس روز کے اثر اسکا ظاہر ہوگا اور روایت خواب اس شب کا چھوٹا ہوتا  
 ہے پندرھویں تاریخ نیک ہے ہر امر کے لیے مگر قرض دینا و لینا بد ہے جو کہ بیمار ہوئے گا جلد  
 صحت پائیگا جو کہ بھاگے گا جلد ہاتھ آوے گا جو فرزند پیدا ہوگا گونگا یا زبان میں اسکی کچھ عیب  
 ہوگا اور جو کہ خواب دیکھے گا بعد تین روز کے اثر اسکا ظاہر ہوگا اور روایت تعبیر اسکی برعکس ظاہر



ہوگی موٹھوئی تالیخ محسوس کسی کام کے لیے خوب نہیں مگر عمارت بنا کر نا خوب ہو جو کہ سفر کرے  
 ہلاک ہو گا اور جو کہ بھاگے گا بزودی پھر لگا جو کہ راہ گم کر گیا سلامت رہے گا جو کہ بیمار ہو گیا  
 شفا پاویگا جو فرزند کہ پیش از زوال پیدا ہو گا وہ نہ ہو گا اگر بعد زوال پیدا ہو گا تو انجام اس کا اچھا  
 ہو گا اور خواب دیکھے گا بعد دور وز کے اثر اس کا ظاہر ہو گا اور بروایت دیر میں ظاہر ہو گا۔  
 ستر صوفی تالیخ میانہ ہے پر ہیز کرنا زحمت اور قرض دینے لینے سے اگر قرض دیکھا و حصول ہو گا  
 جو فرزند کہ پیدا ہو گا حال اس کا نیک ہو گا اور روایت میں ہے کہ یہ روز گراں ہو طلب حاجات  
 نیکے و بروایت شاخ لگانا اس دن موجب شفا ہو اور اس شب کا خواب سچا ہے مگر تعبیر  
 دیر میں ظاہر ہوگی اٹھارہ صوفی تالیخ مبارک ہے جمیع کام کیلئے خرید و فروخت و زراعت و سفر  
 کرنا بہتر ہو اور جو کہ دشمن سے دشمنی کرے گا غالب آئیگا اسپر اگر کچھ مال قرض دیکھا و حصول ہو گا  
 بیمار شفا پاویگا جو فرزند کہ پیدا ہو گا حال اس کا نیک ہو گا اور اس شب کے خواب کی تعبیر عکس  
 ہے اسیسویں تالیخ مبارک ہو حضرت اسحق پیدا ہوئے ہیں شائستہ ہے سفر کے لیے اور  
 طلب روزی اور سعی کا رہا اور حصول علم کے لیے بھی اور بد ہے خرید و غلام اور جانور کیلئے اور  
 بھاگنا اور گم شدہ بعد پندرہ روز کے پھر لگا فرزند جو پیدا ہو گا توفیق خیر پائیگا اور اس شب کے  
 خواب کی تعبیر عکس ہو اسیسویں تالیخ میانہ ہے نیک ہو واسطے سفر کرنے کے اور بر لانی  
 حاجات کے اور عمارت بنا کر نا اور درخت لگانا اور جانور کا لینا اور جو کہ بھاگے گا ہاتھ آنا اس کا  
 مشکل ہو جو کہ راہ بھول جائیگا ہلاکت اٹھائیگا جو کہ بیمار ہو گا بیماری اس کی سخت گذریگی  
 جو فرزند پیدا ہو گا بشفقت زندگانی کریگا اور اس شب کا خواب صحیح اور موثر ہے اکیسویں  
 تالیخ محسوس اور بہت بد ہے پس اس روز طلب حاجات نہ کر بادشاہ کے رو برو نہ جا جو کہ سفر کرے  
 خوف ہلاکت جو فرزند کہ پیدا ہو گا پریشان و فقیر ہو گا حیوانات کا ذبح کرنا خوب ہے اور اس شب  
 کا خواب بھولنا ہی اسیسویں تالیخ شائستہ ہے واسطے بر آنے حاجات و خرید و فروخت کے  
 اور بادشاہ پاس جانا اور تصدق کرنا اس دن مقبول ہے اور بیمار بزودی شفا پائے گا  
 اور مسافر لجائیت پھر لگا اور اس شب کا خواب سچا ہے اور تعبیر اس کی بہت نیک ظاہر ہوگی  
 تیسویں تالیخ حضرت یوسف کا روز تولد ہے نیک ہو برائے طلب حوائج عورت کو چاہنا



تجارت کرنا بادشاہ پاس جانا خوب ہے اور جو کہ اس روز سفر کرے گا غنیمت پائے گا خیر  
 بہت دیکھے گا جو فرزند پیدا ہوگا نیکو تربیت پائیگا اور اس شب کے خواب کی تعبیر عکس ہے  
 جو میں تاریخ بہت نیک ہے فرعون پیدا ہوا ہے پس کسی کام کا ارادہ نہ کرے جو فرزند نہ پیدا  
 ہوگا سختی میں بسر کریگا اور توفیق خیر نہ پائیگا اور آخر عمر میں مارا جائیگا یا غرق ہوگا یا بیمار ہوگا  
 اور بیماری طول کھینچے گی اور اس شب کے خواب کی تعبیر عکس ہے چھٹی تاریخ نیک ہے پس  
 حفظ کر کسی کام کا ارادہ نہ کر کہ حق تعالیٰ نے اس دن اہل مصر کو ہمراہ فرعون مبتلائے بلا کیا اور  
 بیمار کا حال بد ہوگا اور فرزند جو پیدا ہوگا فراخ روزی ہوگا لیکن مبتلائے سخت مبتلا ہوگا اور  
 آخر میں نجات پائیگا ایک روایت میں آیا ہے جو کہ اس روز بیمار ہوگا صحت پائیگا یا مشکل  
 صحت پائیگا اور بروایت سلیمان شر سے اس روز کے پناہ خدا بنماز و دعا و تصدق لے اور اس  
 شب کا خواب جھوٹا ہو چھٹی تاریخ شائستہ ہے برائے سفر اور امر کے لیے جس کا ارادہ کرے  
 مگر عورت کا چاہنا بد ہے اور اس روز جو کہ تزویج کرے گا درمیان زوجہ شوہر کے جدائی  
 ہو جائیگی اس واسطے کہ اس روز دریا پھٹ گیا ہے واسطے حضرت موسیٰ کے اور اگر سفر سے کوئی پھر  
 تو گھر میں داخل نہ ہوگا جو بیمار ہوئے گا حال اس کا بد ہوگا جو فرزند پیدا ہوگا عمر اس کی دراز ہوگی اور اس  
 شب کے خواب کی تعبیر عکس ہے ساتویں تاریخ برائے ہمہ کار خوب ہے جو فرزند کہ  
 اس روز پیدا ہوگا خوش روزی اور طویل عمر باخیر ہوگا اور محبوب دلہائے مردم ہوگا اور  
 برائے سفر بہت نیک اور اس شب کے خواب کی تعبیر عکس ہے اٹھائیسویں تاریخ سفر کو  
 نیک ہو اس روز حضرت یعقوب پیدا ہوئے ہیں جو فرزند پیدا ہوگا غنائے عظیم اس کو پہنچیں گے  
 اور کسی مرض یا ضعف چشم میں مبتلا ہوگا جو خواب دیکھے گا اثر اس کا اسی روز ظاہر ہوگا بروایت  
 تعبیر عکس ظاہر ہوگی انیسویں تاریخ خوب ہے جو فرزند کہ پیدا ہوگا بردبار ہوگا جو سفر کریگا  
 مال پائیگا اور اس روز وصیت نامہ نہ لکھے دوستوں کے دیکھنے کو جائے جو خواب دیکھے گا  
 اثر اس کا اسی روز ظاہر ہوگا بروایت اس شب کا خواب جھوٹا ہے تیسویں تاریخ نیک ہے  
 خرید فروخت شادی نکاح کرنا خوب ہے جو فرزند پیدا ہوگا بردبار و مبارک ہوگا جو  
 بھاگے گا ہاتھ آئے گا اگر کوئی چیز کھو دے گا ہاتھ آئے گی اگر قرض دے گا جلد وصول ہوگا



اور اس شب کا خواب راست و صحیح و مؤثر ہے

## باب تیرھواں بیان ایام ہفتہ کے نیک و بد میں

روز جمعہ دن اُسکا بہ زہرہ اور رات متعلق بہ قمر ہے یہ مبارک ترین روز اور بہترین عید اور سنت ہے سر تراشی و رنا خون اور شارب لینا حمام جانا اور پیش از روز وال سفر کرے مگر بعد نماز جمعہ مبارک ہو اور شاخ لگانا منع ہے بعض احادیث میں ہے کہ اس روز ایک ساعت ہے کہ اگر اس میں شاخ واقع ہو تو خون نہ کھٹھے گا اور موجب ہلاکت ہو گا اور حدیث معتبر میں ہے کہ ہر گاہ زیادتی خون کی بدن میں ہو تو آیۃ الکرسی پڑھ کے شاخ لگائے اور بعض روایات میں ہے کہ نورہ لگانا روز جمعہ کو باعث پیدا ہونے مرض جذام کا ہے اور سر تراشی سنت ہے اور فرمایا کہ خواستگار ری و نکاح کرنا خوشبو لگانا کپڑے نئے پہنتا اور قطع کرنا سردھونا سنت ہے اور بعض غسل کرنا سنت جانتے ہیں اور بعض واجب روز شنبہ دن اسکا متعلق ہے زحل اور رات متعلق مریخ ہے مبارک ہے برائے جمع کار یا خصوصاً سفر کرنا حدیث معتبر میں ہے کہ اگر اس روز پتھر اپنی جگہ سے جدا ہو گا خدا اسکو اپنی جگہ پر پھیر لائے گا و اگر حدیث ہے کہ جو ناخن و شارب روز شنبہ و پنجشنبہ لیوے تو درد دندان و درد چشم سے آرام رہے گا روایت شاخ لگانا بروز شنبہ موجب ضعف ہے اور نیا کپڑا قطع کرنا بد ہے روز یکشنبہ دن اُس کا بہ شمس اور رات بعطارد متعلق ہے میانہ ہے برائے اکثر کار یا موافق حدیث معتبر شاخ لگانا وقت عصر بہت نافع ہے اور برائے بنائے عمارت و عروسی خوب ہے اور سر تراشی اور حمام جانا اور ناخن کاٹنا اور نیا کپڑا قطع کرنا بد ہے روز دو شنبہ دن اُسکا بہ قمر اور رات بعطارد متعلق ہے نحس ترین روز ہائے ایام ہے تمام سال میں روز عاشورا سب دنوں سے نحس ہے اول ہفتہ میں روز دو شنبہ کہ بنی امیہ نے عید کی سبب شہادت شہید کر بلا کے اور اسی روز رسول خدا صلعم نے دنیا سے رحلت فرمائی کسی کام کو مبارک نہیں اور بعض روایات میں ہے کہ وقت عصر شاخ لگانا خوب ہے اور سفر کرنا اور کسی حاجت کے لیے جانا منع ہے مگر ناخن کاٹنا نیا کپڑا

لے قول اصح یہ ہے کہ سنت ہو گا وہ ہے ۱۳۔



قطع کرنا شاخ لگانا خوب ہے اگر اس دن کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو نماز صبح کی رکعت اول میں سورہ ہل اتی پڑھے روزِ شنبہ دن اسکا بمرتبج اور رات بزمہ متعلق ہو میانہ ہے برائے اکثر کارہا اور سفر کرنا اور برائے حاجت جانا فیس ہے کہ اس روز خدائے لوہا واسطے حضرت داؤد کے نرم کر دیا وارد حدیث ہے کہ اس روز ایک ساعت ہے اگر اس میں اتفاق شاخ لگانے کا ہو گا تو خون نہ تھمے گا اور اسکو ہلاک کریگا اور سر تراشی اور نیا کپڑا قطع کرنا بہت بد ہے روزِ چار شنبہ دن اسکا ببطارہ اور رات بزمہ متعلق ہے جس برائے اکثر کارہا اور منع ہے شاخ لگانا نورہ لگانا سفر کرنا اور حدیث میں ہے کہ شاخ لگانا روزِ چار شنبہ بہتر ہے ہر گاہ قمر در عقرب ہو اور دن پینے مہل و روا کا ہے اور ناخن کاٹنا اور حمام جانا اور نیا کپڑا قطع کرنا خوب ہے روزِ پنج شنبہ دن اسکا بپشتری اور رات اسکی بشمس متعلق ہے مبارک ہے برائے ہمہ کار خصوصاً شاخ لگانا اور سر تراشی کرنا اور ناخن لینا موافق حدیث خوب ہے مگر چاہیے کہ ایک ناخن برائے جمعہ رہنے دے کہ اس روز وہ ناخن تراشے کہ اسی طرح وارد حدیث ہے اور جو روزِ پنج شنبہ آخر ماہ اول روز شاخ لگا دے درود بدن سے کھینچتا ہے اور حضرت علیؑ سے مروی ہے کہ جو بندہ مومن روزِ پنج شنبہ کو بعد ظہر سے روزِ جمعہ تک مے فشار قبر سے امین ہوگا اور شفاعت اسکی واسطے گنہگار ان کے بعد درمان قبیلہ یسعیر اور قبیلہ مضر کے مقبول ہوگی اور اس روز واسطے زیارت قبور مومنین کے جانا مستحب ہے اور اس روز زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی پڑھنا باعث ثواب عظیم ہے اور زیارت آپ کی باب زیارت میں مرقوم ہے اور اس روز چار رکعت نماز وارد ہے دود و رکعت کر کے دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ الحمد سات مرتبہ اور سورہ انا انزلنا ایک مرتبہ جب چاروں رکعت پڑھ چکے تو سو مرتبہ اللہم صل علی محمد وال محمد اور سو مرتبہ اللہم صل علی جبرئیل کے کہ عطا کریگا خدا اسکو جنت میں ستر ہزار قصر



**باب چودھواں** - یہ جدول تاریخائے محدثوں و ولادت شہادت حضرات معصومین علیہم السلام حسب مختار سرکار شریعت ارجحہ الاسلام جناب مولانا وقتہ اناسیدنا صاحب قبلہ دام ظلہ العالی بدوام الایام واللیالی تحریر کی گئی ہے۔ فقط۔

## ماہ صفر المنظر

## ماہ محرم الحرام

تاریخ	کیفیت	تاریخ	کیفیت
۱	صرت عاکلیہ نیک کیونکہ اسی تاریخ دعائے جناب کرنا قبول ہوئی	۱	محرم اکبر کے سرکار حسین دخیل مشق ہو حضرت یثمد ہوئے (تقویم المحسنین)
۲	اس تاریخ جناب امام حسین دار در کربلا ہوئے (ارشاد جناب بیضاوی)	۲	محرم اکبر کے سرکار حسین دخیل مشق ہو حضرت یثمد ہوئے (تقویم المحسنین)
۳	محرم صغریٰ (دجبار) پر سعد بہر قتل امام حسین دار در کربلا ہوا۔	۳	محرم صغریٰ (دجبار) پر سعد بہر قتل امام حسین دار در کربلا ہوا۔
۴		۴	
۵	محرم صغریٰ (دجبار)	۵	محرم صغریٰ (دجبار)
۶	میں ہزار شہداء قتل امام حسین کیلئے جمع ہو چکے تھے کربلا میں (امویہ)	۶	میں ہزار شہداء قتل امام حسین کیلئے جمع ہو چکے تھے کربلا میں (امویہ)
۷	امام حسین پر پانی بند ہوا۔	۷	امام حسین پر پانی بند ہوا۔
۸		۸	
۹	اس تاریخ کو تاسوعا کہتے ہیں امام حسین نزع اعدا میں گھر گئے۔	۹	اس تاریخ کو تاسوعا کہتے ہیں امام حسین نزع اعدا میں گھر گئے۔
۱۰	محرم صغریٰ (دجبار) پر سعد بہر قتل امام حسین دار در کربلا ہوا۔	۱۰	محرم صغریٰ (دجبار) پر سعد بہر قتل امام حسین دار در کربلا ہوا۔
۱۱	محرم اکبر کے سرکار حسین دخیل مشق ہو حضرت یثمد ہوئے (تقویم المحسنین)	۱۱	محرم اکبر کے سرکار حسین دخیل مشق ہو حضرت یثمد ہوئے (تقویم المحسنین)
۱۲		۱۲	
۱۳	محرم صغریٰ (دجبار)	۱۳	محرم صغریٰ (دجبار)
۱۴	محرم اکبر کے سرکار حسین دخیل مشق ہو حضرت یثمد ہوئے (تقویم المحسنین)	۱۴	محرم اکبر کے سرکار حسین دخیل مشق ہو حضرت یثمد ہوئے (تقویم المحسنین)
۱۵		۱۵	
۱۶	محرم صغریٰ (دجبار)	۱۶	محرم صغریٰ (دجبار)
۱۷		۱۷	
۱۸		۱۸	
۱۹		۱۹	
۲۰	محرم صغریٰ (دجبار) پر سعد بہر قتل امام حسین دار در کربلا ہوا۔	۲۰	محرم صغریٰ (دجبار) پر سعد بہر قتل امام حسین دار در کربلا ہوا۔
۲۱	محرم صغریٰ (دجبار)	۲۱	محرم صغریٰ (دجبار)
۲۲	محرم اکبر کے سرکار حسین دخیل مشق ہو حضرت یثمد ہوئے (تقویم المحسنین)	۲۲	محرم اکبر کے سرکار حسین دخیل مشق ہو حضرت یثمد ہوئے (تقویم المحسنین)
۲۳		۲۳	
۲۴	محرم صغریٰ (دجبار)	۲۴	محرم صغریٰ (دجبار)
۲۵	دوسرا شہادت جناب امام زین العابدین علیہ السلام ہو (جناب بیضاوی)	۲۵	دوسرا شہادت جناب امام زین العابدین علیہ السلام ہو (جناب بیضاوی)
۲۶		۲۶	
۲۷		۲۷	
۲۸		۲۸	
۲۹		۲۹	
۳۰		۳۰	
محرم صغریٰ تاریخیں ۳-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۲-۲۵		محرم اکبر تاریخیں ۱-۱۰-۱۱-۱۲-۲۲	
محرم اکبر تاریخیں ۱-۱۰-۱۱-۱۲-۲۲		محرم صغریٰ تاریخیں ۳-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۲-۲۵	



ماہ ربیع الاولیٰ				ماہ ربیع الاخریٰ			
تاریخ	نیک یا بد	کیفیت	تاریخ	نیک یا بد	کیفیت	تاریخ	نیک یا بد
۱	نیک	ہجرتِ ثانیہ بجا دینے اور شہادتِ یومِ نبیؐ پر خوشی کا دن ہے	۱	بد	نحرِ اکبر ہے (تقویمِ المحسنین)		
۲	بد		۲	نیک			
۳	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)	۳	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)		
۴	بد	نحرِ اکبر ہے (تقویمِ المحسنین)	۴	نیک			
۵	بد	نحرِ مغزوہ انتقالِ جنابِ کبیرؑ ہے (تہذیبِ السامانوی)	۵	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)		
۶	نیک		۶	نیک			
۷	نیک		۷	نیک			
۸	بد	روزِ وفاتِ جنابِ امامِ حسنؑ علیہ السلام (دیکھو)	۸	نیک			
۹	نیک	روزِ قتلِ پسرِ سعد و عیدِ شجاع روزِ مسرت ہے۔	۹	نیک			
۱۰	بد	نحرِ اکبر ہے روزِ وفاتِ جنابِ علیؑ علیہ السلام (تاریخِ جنابِ سالتانی)	۱۰	نیک	ولادتِ باسعادتِ امامِ حسنؑ علیہ السلام ہے (صبحِ طوسی)		
۱۱	نیک	ام المومنین خدیجہ سے عقد فرمایا تقویمِ المحسنین و مصلحِ طوسی	۱۱	بد	نحرِ اکبر ہے (تقویمِ المحسنین)		
۱۲	نیک		۱۲	نیک	نازِ حضور و سفر کا فرض مستقر ہوا۔ (صبحِ طوسی)		
۱۳	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)	۱۳	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)		
۱۴	نیک	یزید بن معاویہ قتل ہوا روزِ سرد ہے (صبحِ طوسی)	۱۴	نیک			
۱۵	نیک		۱۵	نیک			
۱۶	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)	۱۶	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)		
۱۷	نیک	روزِ ولادتِ باسعادتِ جنابِ ثناء اللہ علیہ السلام و امامِ جعفر صادقؑ ہے (دیکھو)	۱۷	نیک			
۱۸	نیک		۱۸	نیک			
۱۹	نیک		۱۹	نیک			
۲۰	بد	نحرِ اکبر ہے (تقویمِ المحسنین)	۲۰	نیک			
۲۱	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)	۲۱	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)		
۲۲	نیک		۲۲	نیک	معدنہ عبا کی کا شہداء میرا انتقال ہوا (تاریخِ اختلاف)		
۲۳	نیک		۲۳	نیک			
۲۴	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)	۲۴	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)		
۲۵	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)	۲۵	بد	نحرِ اصغر ہے (دیکھو)		
۲۶	نیک		۲۶	نیک			
۲۷	نیک		۲۷	نیک			
۲۸	نیک		۲۸	بد	نحرِ اکبر ہے (تقویمِ المحسنین)		
۲۹	نیک		۲۹	نیک			
۳۰	نیک		۳۰	نیک			
نحرِ اصغر تا نحرِ محسنین ۳-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۲-۲۵-				نحرِ اکبر تا نحرِ محسنین ۳-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۲-۲۵-			
نحرِ اکبر تا نحرِ محسنین ۱-۱۱-۲۸-				نحرِ اکبر تا نحرِ محسنین ۱-۱۱-۲۸-			



ماہ جمادی الاولیٰ				ماہ جمادی الاخریٰ			
تاریخ	نیک یا بد	کیفیت		تاریخ	نیک یا بد	کیفیت	
۱	نیک	باروں رشید کا انتقال ہوا۔	(بجائے توستری)	۱	بد	نخس اکبر ہے	(تقویم الحسین)
۲	نیک			۲	نیک		
۳	بد	نخس اصغر ہے۔	(بجاء)	۳	بد	نخس اصغر ہے یہ روز وفات جناب سیدہ زہرا (مصلح طوسی)	
۴	بد			۴	نیک		
۵	بد	نخس اصغر ہے	(بجاء)	۵	بد	نخس اصغر ہے	(بجاء)
۶	نیک			۶	نیک	خلیفہ اول بتلائے مرض الموت ہوئے (صواعق ابن حجر)	
۷	نیک			۷	نیک		
۸	نیک			۸	نیک		
۹	نیک			۹	نیک		
۱۰	بد	نخس اکبر ہے	(تقویم الحسین)	۱۰	نیک	نخس اکبر ہے	(تقویم الحسین)
۱۱	بد	نخس اکبر ہے		۱۱	بد	نخس اکبر ہے	(تقویم الحسین)
۱۲	نیک			۱۲	بد	نخس اکبر ہے	"
۱۳	بد	نخس اصغر ہے	(بجاء)	۱۳	بد	نخس اصغر ہے	(بجاء)
۱۴	بد			۱۴	نیک		
۱۵	نیک	ولادت با سعادت امام زین العابدین (مصلح طوسی)		۱۵	نیک	عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ میں قتل ہوئے (مصلح طوسی)	
۱۶	بد	نخس اصغر ہے	(بجاء)	۱۶	بد	نخس اصغر ہے	(بجاء)
۱۷	نیک			۱۷	نیک		
۱۸	نیک			۱۸	نیک	جناب آمنہ والہ ماجدہ جناب عمیرہ خداحالہ ہوتیں (حیوۃ اہل بیت)	
۱۹	نیک			۱۹	نیک		
۲۰	نیک			۲۰	نیک	روز عید ولادت با سعادت جناب فاطمہ زہرا (مصلح طوسی)	
۲۱	بد	نخس اصغر ہے	(بجاء)	۲۱	بد	نخس اصغر ہے	(بجاء)
۲۲	نیک			۲۲	نیک	بقول اقدی شمس کو خلیفہ اول کا انتقال ہوا (موسس ابن حجر)	
۲۳	نیک			۲۳	نیک		
۲۴	بد	نخس اصغر ہے	(بجاء)	۲۴	بد	نخس اصغر ہے	(بجاء)
۲۵	بد	نخس اصغر ہے	"	۲۵	بد	نخس اصغر ہے	"
۲۶	نیک			۲۶	نیک		
۲۷	نیک			۲۷	نیک	خلیفہ اول کا انتقال ہوا بنا بقول راجح (مصلح طوسی)	
۲۸	بد	نخس اکبر ہے	(تقویم الحسین)	۲۸	نیک		
۲۹	نیک			۲۹	نیک		
۳۰	نیک			۳۰	نیک		
نخس اصغر تاریخیں ۳-۵-۱۳-۱۷-۲۱-۲۲-۲۵				نخس اصغر تاریخیں ۳-۵-۱۳-۱۷-۲۱-۲۲-۲۵			
نخس اکبر تاریخیں ۱-۱۱-۱۲				نخس اکبر تاریخیں ۱۰-۱۱-۲۰			



ماہ شعبان المعظم		ماہ رجب المرجب	
کیفیت	تاریخ	کیفیت	تاریخ
	نیک	ولادت باسعادت امام محمد باقر علیہ السلام	۱ نیک
صوم ماہ رمضان ۲۷ھ میں فرض ہوا (تقویم الحسین)	نیک	(۱۰۴ھ کو انصاریہ میں) ۲۷ھ	۲ نیک
ولادت باسعادت امام حسین علیہ السلام (مصباح طوسی)	نیک	خس افری (بجاری) اور زوفا امام علی نقی (مصباح طوسی)	۳ بد
خس اکبر ہے۔ (تقویم الحسین)	بد		۴ نیک
خس اصغر ہے۔ (بجاری)	بد	خس اصغر ہے (بجاری) اور زوفا امام علی نقی (مصباح طوسی)	۵ نیک
	نیک		۶ بد
	نیک		۷ نیک
	نیک		۸ نیک
	نیک		۹ نیک
	نیک	ولادت باسعادت امام محمد تقی (مصباح طوسی)	۱۰ نیک
	نیک	خس اکبر ہے (تقویم الحسین)	۱۱ بد
	نیک	خس اکبر ہے	۱۲ بد
خس اصغر ہے۔ (بجاری)	بد	روز عید عظیم حضرت خباب امیر المؤمنین خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے (مصباح طوسی)	۱۳ نیک
خس اکبر ہے۔ (تقویم الحسین)	بد		۱۴ نیک
ولادت باسعادت امام عصر علیہ السلام (بجاری)	نیک	عقد عید عالم امیر المؤمنین ہوا (بجاری) (تاریخ الخلفاء)	۱۵ نیک
خس اصغر ہے	بد	خس اصغر ہے (بجاری)	۱۶ بد
	نیک		۱۷ نیک
	نیک	وفات خباب اکبر صاحبزادہ خباب بن الارت (مصباح طوسی)	۱۸ بد
خس اکبر ہے۔ (تقویم الحسین)	بد	معد عباسی کا ۲۹ھ میں انتقال ہوا (تاریخ الخلفاء)	۱۹ نیک
خس اصغر ہے۔ (بجاری)	بد		۲۰ نیک
	نیک	خس اصغر ہے (بجاری)	۲۱ بد
	نیک	معاویہ نے انتقال کیا (مصباح طوسی)	۲۲ نیک
خس اصغر ہے۔ (بجاری)	بد	دست خوارج سے امام حسن مجتہد ہوا۔	۲۳ بد
خس اصغر ہے۔	بد	جنگ خیبر فتح ہوئی (بجاری) (تاریخ الخلفاء)	۲۴ نیک
خس اکبر ہے۔ (تقویم الحسین)	بد	خس اصغر ہے (بجاری) وفات خباب امیر المؤمنین کاظم ہے۔	۲۵ بد
	نیک	ولید بن عقبہ نے خباب امیر المؤمنین کو بیت ید کیلئے طے کیا (تاریخ الخلفاء)	۲۶ بد
	نیک	روز عید عظیم ہوا (بجاری) (تاریخ الخلفاء)	۲۷ نیک
	نیک	باب امیر المؤمنین نے بخوف امدادینہ سے سفر غزوات کیا (تاریخ الخلفاء)	۲۸ بد
	نیک		۲۹ نیک
	نیک		۳۰ نیک

خس اصغر تاریخیں ۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-۲۵

خس اکبر تاریخیں ۲-۱۲-۲۰-۲۶

خس اصغر تاریخیں ۳-۵-۱۶-۲۱-۲۵

خس اکبر تاریخیں ۱۱-۱۳



## ماہ شوال المکرم

## ماہ رمضان المبارک

تاریخ	نیکیت	کیفیت	تاریخ	نیکیت	کیفیت
۱	نیک	روز ولیدہ امیام ضارہ شب صحیفہ برامیم کا نزول ہوا (تقویم الحسین)	۱	نیک	روز عید فطر ہے پیر عاص بلاک ہوا (تواریخ شریعہ)
۲	نیک		۲	بد	بخش اکبر ہے (تقویم الحسین)
۳	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)	۳	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)
۴	نیک		۴	نیک	
۵	نیک	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)	۵	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)
۶	نیک	امام ضارہ شب صحیفہ برامیم کا نزول ہوا (تقویم الحسین)	۶	بد	بخش اکبر ہے (تقویم الحسین)
۷	نیک	امام رضا کے نام وثیقہ ولیدہ دی لکھا گیا (کشف الغمہ)	۷	نیک	
۸	نیک		۸	بد	بخش اکبر ہے (تقویم الحسین)
۹	نیک		۹	نیک	
۱۰	بد	روز وقایع المؤمنین صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت (تقویم الحسین)	۱۰	نیک	
۱۱	نیک		۱۱	نیک	
۱۲	نیک	نزول انجیل ہوا (تقویم الحسین)	۱۲	نیک	
۱۳	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)	۱۳	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)
۱۴	نیک		۱۴	نیک	
۱۵	نیک	روز عید و ولادت اسعدت امام حسن ہے (تواریخ شریعہ)	۱۵	بد	روز و تقا امام جعفر صادق ہے (تقویم الحسین)
۱۶	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)	۱۶	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)
۱۷	نیک	جنگ بدر فتح ہوئی بقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (تقویم الحسین)	۱۷	نیک	
۱۸	نیک	زبور کا نزول ہوا (تقویم الحسین)	۱۸	نیک	
۱۹	بد	سربارک امیر المؤمنین پر ضربت لگی (تقویم الحسین)	۱۹	نیک	
۲۰	بد	بخش اکبر ہے (تقویم الحسین)	۲۰	بد	بارون رشید نے امام موسیٰ کاظم کو قید کیا۔ (کافی)
۲۱	بد	امیر المؤمنین نے جنت کی بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)	۲۱	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)
۲۲	نیک		۲۲	نیک	
۲۳	نیک	رات شب قدر پر نزول قرآن ہوا۔	۲۳	نیک	
۲۴	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)	۲۴	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)
۲۵	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)	۲۵	بد	بخش اصغر ہے (تقویم الحسین)
۲۶	نیک		۲۶	نیک	
۲۷	نیک		۲۷	نیک	
۲۸	نیک		۲۸	نیک	
۲۹	نیک		۲۹	نیک	
۳۰	نیک		۳۰	نیک	

عید نزول تواریخ ہوا۔ (تقویم الحسین)

بخش اصغر تاریخیں ۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۲-۲۵-  
بخش اکبر تاریخیں ۲-۶-۸-

بخش اصغر تاریخیں ۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۵-  
بخش اکبر تاریخیں ۱۰-۲۰-۲۲-



ماہ ذی القعدہ		ماہ ذی الحجہ	
تاریخ	کیفیت	تاریخ	کیفیت
۱	نیک	۱	نیک
۲	نیک	۲	نیک
۳	بد	۳	نیک
۴	نیک	۴	بد
۵	بد	۵	بد
۶	بد	۶	بد
۷	نیک	۷	بد
۸	نیک	۸	بد
۹	نیک	۹	بد
۱۰	بد	۱۰	نیک
۱۱	نیک	۱۱	نیک
۱۲	نیک	۱۲	نیک
۱۳	بد	۱۳	بد
۱۴	نیک	۱۴	نیک
۱۵	نیک	۱۵	نیک
۱۶	بد	۱۶	بد
۱۷	نیک	۱۷	نیک
۱۸	نیک	۱۸	نیک
۱۹	نیک	۱۹	نیک
۲۰	نیک	۲۰	بد
۲۱	بد	۲۱	بد
۲۲	نیک	۲۲	نیک
۲۳	بد	۲۳	نیک
۲۴	بد	۲۴	نیک
۲۵	نیک	۲۵	نیک
۲۶	نیک	۲۶	نیک
۲۷	نیک	۲۷	نیک
۲۸	بد	۲۸	بد
۲۹	بد	۲۹	نیک
۳۰	بد	۳۰	نیک



## نقشہ ولادت و وفات حضرات معصومین علیہم السلام

اسم مبارک	تاریخ ولادت یا سعادت	تاریخ وفات حسرت آیات
جناب در عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ	ہفتدہم ماہ ربیع الاولیٰ ۱۰۰ عام الفیل	بست و ششم ماہ صفر ۱۰۰ ہجری
جناب امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام	سیر و دہم ماہ رجب ۱۰۰ عام الفیل	بست و ششم ماہ رمضان ۱۰۰ ہجری
جناب سجاد فاطمہ ہر اسلام اللہ علیہا	بست و دہم جادی الاخریٰ ۱۰۰ ہجرت	سوم جادی الاخریٰ ۱۰۰ ہجری
جناب امام حسن علیہ السلام	پانزدہم ماہ رمضان ۱۰۰ ہجری	بست و ششم ماہ صفر ۱۰۰ ہجری
جناب امام حسین علیہ السلام	سوم شعبان ۱۰۰ ہجری	دہم ماہ محرم الحرام ۱۰۰ ہجری
جناب امام زین العابدین علیہ السلام	پانزدہم جادی الاخریٰ ۱۰۰ ہجری	بست و ششم ماہ محرم ۱۰۰ ہجری
جناب امام محمد باقر علیہ السلام	یکم رجب ۱۰۰ ہجری	ہفتم ماہ ذی الحجہ ۱۱۲ ہجری
جناب امام جعفر صادق علیہ السلام	ہفتدہم ماہ ربیع الاولیٰ ۱۰۰ ہجری	پانزدہم ماہ شوال ۱۲۰ ہجری
جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	ہفتم ماہ صفر ۱۲۸ ہجری	بست و ششم ماہ رجب ۱۸۳ ہجری
جناب امام رضا علیہ السلام	یازدہم ماہ ذی القعدہ ۱۵۳ ہجری	بست و سوم ماہ ذی القعدہ ۲۳۳ ہجری
جناب امام محمد تقی علیہ السلام	دہم ماہ رجب ۱۹۵ ہجری	آخر ذی القعدہ ۲۳۳ ہجری
جناب امام علی نقی علیہ السلام	پنجم ماہ رجب ۲۱۲ ہجری	سوم ماہ رجب ۲۵۴ ہجری
جناب امام حسن عسکری علیہ السلام	دہم ماہ ربیع الاخر ۲۳۲ ہجری	بست و ششم ماہ ربیع الاولیٰ ۳۶۰ ہجری
جناب امام عصر عجل اللہ فرجہ	پانزدہم ماہ شعبان ۲۵۶ ہجری	اٹھالک اللہ بقاءہ

## باب پندرہواں فضیلت روزہ و اعمال ماہ رجب و عمل م داود میں

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی ایک روز اول ماہ رجب یا درمیان یا آخر میں روزہ رکھے سب گناہ گزشتہ اسکے بخشے جائیگے اور جو کوئی تین دن اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب میں روزہ رکھے سب گناہ گزشتہ و آئندہ اسکے بخشے جائیگے اور جو کوئی ایک سال اس مہینے میں شب بیداری کرے حقتاً اسکو آتش جہنم سے آزاد کرے گا اور قبول کرے گا شفاعت

باب پندرہواں

تواریخ روزہ رجب میں



اسکی شرم و گنہگار کے لیے اور جو شخص اس مہینے میں تصدق کرے برائے خوشنودی خدا عطا کرے گا خداوند تعالیٰ بہشت میں اسکو نعمات بہشت کہ جو کسی تکمہ نے نہ دیکھے ہوں اور کسی کان نے نہ سنے ہوں اور کسی دل میں ان کا خطور نہ ہوا ہو اور راضی اور خوشنود ہو گا اس سے اور اسکے دشمنوں کو راضی کرے گا قیامت میں اور جو کوئی سات دن روزہ رکھے جب مرے گا تو سات روزہ آسمان کے اسکی روح کیلئے کھل جائینگے تالکوت اعلیٰ میں پہنچے اور جو کوئی اکٹھ دن روزہ رکھے تو آٹھ دروازے بہشت کے برو اسکے کھل جائینگے اور جو کوئی پندرہ دن روزہ رکھے جو حاجت کہ خدا سے طلب کرے گا خدا دے لایگا مگر لازم ہے کہ سوال متعلق گناہ یا قطع رحم کے نہ ہو اور جو کوئی تمام ماہ رجب میں روزہ رکھے تو گناہوں سے باہر آویگا مثل اس دن کے کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور آتش جہنم سے آزاد ہو کر داخل بہشت ہو گا ساتھ نیکو کاروں کے اور جو شخص ماہ رجب میں تین دن جمعات و جمعہ و ہفتہ متواتر روزہ رکھے ثواب عبادت نو برس کا لکھا جائیگا اور منقول ہے کہ جب چاند رجب کا دیکھے تو یہ عا پر ہے

اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

وارد ہے کہ شب اول اور درمیان و آخر غسل کرے اور شب اول و روز اول زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی پڑھے کہ بہشت واجب ہوگی اور شب اول سیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن و دعا و نماز کے اور میں رکعت نماز وارد ہے کہ اس شب میں پڑھے ہر رکعت بیک سلام اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ پڑھے کہ بلا ہائے دنیا و آخرت سے بے بہشت ہوگا اور بعد نماز عشاء شب اول یہ دعا منقول ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَتَاكَ مَلِيكَ

وَأَتَاكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَأَتَاكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَفْرِيكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوجِّهُ إِلَيْكَ

بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتُوجِّهُ

إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ بِكَ طَلَبَتِي اللَّهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَبِأَلَمَّتِهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

أَجْزَلُ طَلَبَتِي لِسِ حَاجَتِ انِّي طَلَبُ كَرَمِ خُدا سے اور ہر شب اس مہینے میں ہزار مرتبہ کہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور منقول ہے کہ جو کوئی تمام ماہ رجب میں ہزار بار کہے تو سو ہزار حصے اسکے واسطے لکھے جائینگے اور خدا بہشت میں اسکے لیے ایک گھر بنا کرے گا اور تمام ماہ میں ہزار بار



سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور وار دہو اگر تمام ماہ میں یہ استغفار چار سو بار پڑھے بڑی فضیلت ہے  
 اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اور ہر صبح و شام  
 اس ماہ میں بلکہ تمام سال شمرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پس ہاتھ طرف آسمان کے  
 اٹھائے اور کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اور سنت ہو کہ ہر روز ماہ رجب میں یہ دعا پڑھے  
 اور ہر روایت میں این طاؤس ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دعا جامع ترین دعا ہے اور ہر وقت پڑھ سکتا  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ صَابِرَ السَّارِكِيْنَ وَعَمَلَ الْخَائِفِيْنَ مِنْكَ وَيَقِيْنَ الْعَايِدِيْنَ لَكَ  
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَاَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اَنَا الْعَبْدُ  
 الَّذِيْ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنُ بِغِنَاكَ عَلٰى فَقْرِيْ وَبِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِقُوَّتِكَ  
 عَلٰى ضَعْفِيْ يَا قَوِيْ يَا غَزِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَالْغَنِيِّ الْمُهْنِيْ  
 مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وار دہو کہ ہر روز ماہ رجب میں یہ دعا پڑھے  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَمْوَالِكَ دِيْنِيْ فِيْ سَبَبِ مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ لِثَانِي وَابْنِهِ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ  
 الْمُنْتَقِبِ وَانْقَرَبُ بِهَمَا إِلَيْكَ خَيْرَ الْقَرَبِ يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمَعْرُوفُ طَلِبٌ وَفِيهِ الْكَدْبُ سَجِبُ  
 اَسْأَلُكَ سُؤَالَ مُعْتَرِفٍ مُّذْنِبٍ قَدْ أَوْبَقْتَهُ ذُنُوبُهُ وَأَوْبَقْتَهُ عَمَلُهُ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا  
 ذُنُوبُهُ وَمِنَ السَّرَايَا خُطُوبُهُ يَسْأَلُكَ التَّوْبَةَ وَحَسَنَ الْاَوْبَةِ وَالزُّرْعَ عَنِ الْحَوِيَةِ وَ  
 مِنَ النَّارِ فَكَالَ رَقَبَتِهِ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِيْ رِيقِهِ فَأَنْتَ يَا مَوْلَايَ اَعْظَمُ اَمَلٍ وَثِقِيْنِ اَللّٰهُمَّ  
 وَاسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ الشَّرِيفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيفَةِ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ فِيْ هَذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَتِهِ  
 مِنْكَ وَاسْعَةٍ وَارِعَةٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلَى تَرْوُلِ الْخَافِرَةِ وَحَلِّ الْآخِرَةِ  
 وَمَا هِيَ اِلَيْهِ صَارُوْةٌ وَاَلَدِهَا کہ اگر ماہ رجب کے روزے رکھنا دشوار ہوں یا عاجز ہوئے تو  
 بدل روزہ سحری یہ ہو کہ ایک درم تصدق کرے یا ایک مد گندم یا جو دیوے ایک روایت میں  
 ہے مخصوص روزہ ماہ رجب میں ایک روٹی وار دہو اگر روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو اور کہا ہے جو کہ  
 پریشان حال ہو و درم نہ دے سکے تو آنحضرت سے وار دہو کہ ہر روز سو مرتبہ تسبیحات پڑھے  
 تا ثواب روزہ پائے سُبْحَانَ اِلَهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِيْ التَّشْبِيْهُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ  
 اَلْعَزَّوَالَا كَرُْمُ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعِزُّ وَهُوَ لَهُ اَهْلٌ اور منقول ہے جو شخص کہ ہر شب

تاریخ و روایات

روزہ



اعمال و خدمات

یا روز ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان میں ہر ایک یہ سورہ و آیات تین بار پڑھے الحمد اور  
آیت الکرسی اور انا انزلناہ اور قل ہو اللہ اور قل یا ایہا الکافرون اور قل اعوذ برب الفلق اور  
قل اعوذ برب الناس اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا  
حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤْمِنٍ وَاٰمِنَةٍ اور چار سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ  
وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے تو حق تعالیٰ گناہ اس کے بخشے گا اگرچہ بعد ہفت روزہ ہائے باران اور برکت برسان  
اور کف دریا کے ہوں اور ہر روز غید حق تعالیٰ اس کو نذا کرے گا تحقیق کہ تو دوست میرا ہے اور  
عوض ہر حرف کے شفاعت تیری قبول کرونگا حق میں پر اور ان و خواہران مومن تیرے  
کے اور فرمایا اگر عمر میں ایک بار یہ عمل بجالائے اللہ تعالیٰ ہر حرف کے عوض ستر ہزار حصے اس کو  
عطا کرے گا کہ ہر حصہ جمع کوہ ہائے دنیا سے سنگین تر ہوگا اور سات سو حاجت اس کی وقت مردن  
اور سات سو حاجت اس کی وقت باہر لانے قبر کے اور پرواز کرنے نامہ ہائے اعمال کے اور  
وقت وزن کرنے اعمال کے میزان میں اور نزدیک صراط کے پر لائے گا اور سایہ عرش میں  
جگہ دیگا اور باسانی حساب کرے گا اور ستر ہزار ملک استقبال و ہمراہی اس کی کریں گے تا داخل بہشت  
ہوئے اور اس کو وہ عطا کرے گا کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھا ہو اور کسی کان نے نہ سنا ہو ثواب و  
طریق نماز جناب سلمان وارد ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے سلمان تو بھی میرے  
اہل بیت میں سے ہر پھر فرمایا جو مرد مومن و مومنہ ماہ رجب میں تیس رکعت نماز پڑھے ہر رکعت  
میں ایک مرتبہ الحمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے  
البتہ حق تعالیٰ محو کرے گا نامہ اعمال سے اس کے ہر گناہ کہ خردی و بزرگی میں کیے ہوں اور  
خدا عطا کرے گا اس کو ثواب اس کا جسے تمام ماہ رجب کا روزہ رکھا ہو اور تا سال نبیہ حق تعالیٰ  
اس کو نماز گزاروں میں لکھے گا اور ہر دن میں ثواب ایک شہید کا شہدائے بدر سے اس کے لیے  
آسمان پر لیجاتے ہیں اور ہر روزہ رکھنے میں عبادت یک سالہ نامہ اعمال میں اس کے لکھتے  
ہیں اور ہزار درجے بہشت میں اس کے لیے پلندہ کرتے ہیں اگر تمام مہینے روزہ رکھے خدا اس کو  
آتش جہنم سے نجات دے گا اور بہشت اس کے لیے واجب کرتا ہے فرمایا یہ نماز علامت ہے ایمان

عزیز خاں خجائب سلطان



تھارے اور منافقوں کے ہے اس واسطے کہ یہ نماز منافق نہیں پڑھتے ہیں پس طریق یہ ہے کہ روز اول ماہ رجب میں دس رکعت بجالا دے دو دو رکعت کر کے اور جو سورے اوپر مذکور ہوئے پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کر کے کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَبِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ پس ہاتھ اپنے منہ پر کھینچے اور اسی طرح روز پانزدہم بھی دس رکعت نماز بجالائے بعد ہر سلام کے ہاتھ اٹھا کے کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَبِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ صَاحِبَهُ دَاوُدَ وَكَذَا پس ہاتھوں کو منہ پر اپنے کھینچے اور روز آخر ماہ اسی طرح دس رکعت پڑھے اور بعد ہر سلام کے ہاتھ اٹھا کے اور کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَبِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اَللّٰهُمَّ الْعَظِيمُ پس ہاتھوں کو اپنے منہ پر لے اور اپنی حاجت کو طلب کرے کہ خدا بر لائیکا اور حقانے در میان تیرے اور جہنم کے سات خندق قرار دے گا کہ عرض ہر خندق کا بقدر فاصلہ مابین زمین و آسمان ہوگا اور بعد دہر رکعت کے ثواب ہزار ہزار رکعت کا نامہ اعمال میں تیرے لکھے گا اور برائت و بیزاری جہنم اور گنہگار نے پل صراط کی تیرے لیے لکھیگا اور بقول ہے کہ جو شخص بروز جمعہ اول ماہ رجب میں سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے حق تعالیٰ بروز قیامت اسکو ایک نور عطا کریگا کہ ساتھ اس نور کے داخل بہشت ہوگا اور پہلی تاریخ بروز جمعہ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہے اور ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی پانچویں تاریخ ہے اور سوم ماہ کو وفات آنجناب ہے اور ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دسویں تاریخ ہے اور تیرھویں کو ولادت جناب امیر علیہ السلام مشہور ہے اور کچھ پیش کو وفات جناب امام موسیٰ کاظم ہے اعمال پندرھویں ماہ رجب غسل اس شب میں سنت ہے اور شب بیداری کرے کہ اللہ حکم کرتا ہے ملائکہ کو کہ جو گناہ دیوان اعمال میں ہوں مٹا دیوں اور جو

نماز و عبادت و زاول از نماز مسلمان و غیر مسلمان و نماز پندرھویں ماہ رجب

ایام ولادت ائمہ اطہار علیہم السلام اعمال پندرھویں ماہ رجب



تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو روزہ رکھے اور شبوں میں مشغول بعبادت ہو دنیا سے  
 نہ جائے گا مگر ساتھ تو یہ نصوح کے اور بدل ہر روزہ کے شرگناہ کبیرہ اسکے بخشے جائیں گے  
 اور ستر حاجات اسکی بر لائیں گے جو وقت قبر سے نکل کے صراط و میزان پاس آئے گا اور  
 ستر بندے کو یا فرزند ان حضرت اسماعیل سے آزاد کئے ہونگے اور نیز شفاعت اسکی قبول کریں گے  
 اسکے ستر عزیز واقربا کے بارے میں کہ وہ قابل جہنم ہوں اور حقتائے بنا کرے گا اسکے لیے  
 جنت فردوس میں ستر ہزار شہر اور ہر شہر میں ستر ہزار گھرے اور ہر گھر میں ستر ہزار چور اور  
 ہر چور کے ستر ہزار خادم ہونگے روایت ہے کہ اس بیٹے کی پندرھویں شب بارہ رکعت  
 نماز بجالائے چھ سلام سے ہر رکعت میں الحمد اور جو سورہ یاد ہو پڑھے جب فاتح ہو تو الحمد اور  
 چاروں قل اور آیۃ الکرسی اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ہر ایک  
 چار مرتبہ پھر کہے اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شئنا ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ  
 عمل ام داؤد واضح ہو کہ عمدہ اعمال نصف ماہ رجب عا د ا م داؤد ہر واسطے برائے حاجات  
 و دفع شدت و رفع ظلم ظالمان کے امام جعفر صادق نے فرمایا کہ یہ عمل ہر ایک کو تعلیم نہ کرو ایسا  
 نہ ہو کہ واسطے امر باطل کے پڑھیں کہ شامل ہی آہیں ام اعظم خدا جو پڑھے گا حاجت اسکی برائیگی  
 اگرچہ دروازے زمین و آسمان کے بند ہوں یا سب ریا اسکی حاجت میں ہل ہوں اگر جن  
 و انس دشمن ہوں کفایت کریگا اللہ انکے شر سے اور زبان انکی بند ہوگی اور سب مطیع ہونگے خدا  
 و عاستجاب کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت اگر غیر ماہ رجب میں تین روزے جس صورت سے  
 کہ بیان ہوا رکھے اور پندرھویں دن یہ عمل واسطے حاجات کے بجالائے تو مطلب اسکا حاصل  
 ہوگا اگر ایام متبرکہ مثل جمعہ یا روز عرفہ کے بدون روزہ بھی بجالائے تو خوب ہی پس طریق پڑھنے  
 دعا کا یہ ہے کہ تیرھویں و چودھویں و پندرھویں کو روزہ رکھے اور پندرھویں کو وقت نواں  
 غسل کرے پاکیزہ کپڑے پہنے اور جائے خلوت میں پاک پورے پر بیٹھے کہ اسکے پاس کوئی  
 نہ آوے جو بات کرے پس آٹھ رکعت نماز بخلوص بیت نافلہ ظہری پڑھے کے نماز ظہری لائے بعد  
 دو رکعت نماز پڑھے بعد الحمد جو سورہ چاہے پڑھے بعد اسکے تلو مرتبہ کہے یا قاضی خواجہ  
 الطاہرین بعد اسکے آٹھ رکعت نافلہ عصر پڑھے پھر بدل و توجہ تمام نماز عصر پڑھے بعد تلو مرتبہ

برائے برآمدن حاجات و کفایت حاجات

عمل ام داؤد



سورہ الحمد اور سورہ سورہ قل ہوا اللہ اور دس مرتبہ آیہ الکرسی پھر یہ سورہ سے ایک ایک مرتبہ پڑھے  
سورہ النعام ونبی اسرائیل وکہف ولقمان ولسن ووالصافات وحم سجده وحمسوق وحم دخان  
وانافحن وواقعہ و تبارک الذی و نون و القلم و اذا السماء انشقت تا آخر قرآن اگر کوئی شخص یہ  
سورہ نہ جانتا ہو یا پڑھنا ممکن نہ ہو تو سو مرتبہ تسبیح اربعہ پڑھو کہ سو مرتبہ الحمد و دس مرتبہ  
آیہ الکرسی اور سو مرتبہ صلوات اور ہزار مرتبہ قل ہوا اللہ پڑھے اگر آیہ الکرسی بھی نہ جانتا ہو تو  
سو مرتبہ الحمد اور ہزار مرتبہ قل ہوا اللہ اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ  
عَلِیْ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ  
الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْعَلِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ  
السَّوْءُ اِلَّا هُوَ الْمَلَاَئِکَةُ وَ اُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ  
الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَ بَلَّغْتَ رِسَالُہٗ اَلْکِرَامُ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ  
الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعِظَامَةُ وَ  
لَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَاءُ وَلَكَ الْاَمْنَانُ وَلَكَ الشَّہِیْدُ  
وَلَكَ التَّقْدِیْسُ وَلَكَ التَّهْلِیْلُ وَلَكَ التَّکْبِیْرُ وَلَكَ مَا یُرْفٰی وَلَكَ مَا لَا یُرْفٰی وَلَكَ مَا فَوْقَ  
السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰی وَلَكَ الْاَرْضُ وَنَوَاصِیْهَا وَنَوَاصِیْ السُّفْلِ وَلَكَ الْاُخُوَّةُ وَالْاُولٰٓئِیْ  
وَلَكَ مَا یُحِبُّ وَتَرْضٰی بِہٖ مِنَ الثَّنَاءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّکْرِ وَالتَّعْمَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ  
وَرَسُوْلَکَ وَ اٰمِنٰتِکَ وَجَبَّتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَمِنٰتُکَ عَلٰی وَجِہِکَ  
وَالْقُوٰی عَلٰی اَمْرِکَ وَالْمَطَاعَی فِی سَمَوٰتِکَ وَ اَرْضِکَ اَمَّا رَاٰکَ الْمُتَحَمِّلُ لِكَلِمَاتِکَ النَّاصِرُ  
لَا نَبِیَّ اِیَّاکَ الْمَدْقِرُ کَعَدَاۃِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مِیْکَاۃِیْلَ مَلٰٓئِکَ رَحْمَتِکَ وَ اَخْلُوْسِ  
لِرَاۤفَتِکَ وَ الْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِیْنِ لَا هَیْلَ طَاعَتِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اِسْرَافِیْلَ حَامِلِ عَرْشِکَ  
وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُتَنْظِرِ لَا فِرَکَ اَلْوَجِلَ مُشْفِقٍ مِنْ خِمْفَتِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عِزْرَ اٰیْمِلَ  
قَابِضِ اَمْرٍ وَاِجْمَعِ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حَسَنَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِیْنِ وَ عَلٰی مَلٰٓئِکَتِہِ الذِّکْرِ  
اَهْلِ الثَّابِتِیْنِ عَلٰی کَعَاۃِ الْمُؤْمِنِیْنِ وَ عَلٰی الْمُسْقَرَّةِ الْکِرَامِ الْاَبْرَارِ الطَّیِّبِیْنِ وَ عَلٰی  
مَلٰٓئِکَتِکَ الْکِرَامِ الْکَاۡتِبِیْنِ وَ عَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ الْجَنّٰتِ وَ مَرْوَتِہِ النِّیْرَانِ وَ مَلٰٓئِکَتِ الْمَوْتِ



وَاَعُوْا كَيْدَ الْجَلَالِ وَاَلَا تُرَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبْنَيْكَ اَدَمَ بِدَارِيعِ فَطَرْتِكَ الَّذِیْ اَكْرَمْتَهُ  
 بِسُجُوْدِ مَلَائِكَتِكَ وَاجْتَنَحْتَهُ جَنَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِمْنَا حَوَّاءَ الْمَهْرَجَةِ مِنَ الرَّجَسِ  
 الْمُصْفَاةِ مِنَ الدَّائِسِ الْمُقْصَلَةِ مِنَ الْاَلْسِ الْمُرْدِدَةِ بَيْنَ خَالِ الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ  
 صَلِّ عَلٰى هَابِلَ وَشَيْثَ وَاِدْرِیْسَ وَكُوْنِیْمَ وَهَوْدَ وَصَالِحَ وَاِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمَاعِیْلَ  
 وَاسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَیُوْسُفَ وَاَلْكَسْبَا طَ وَاِلُوْطَ وَشُعَیْبَ وَاِیُّوْبَ وَمُوْسٰی وَهَارُوْنَ  
 وَیُوْشَعَ وَمِثْكَوَالِ الْخَضِرِ وَذِی الْقَرْنَيْنِ وَیُوْنُسَ وَاِلِیَّاسَ وَاَلِیْسَعَ وَذِی الْكِفْلِ وَ  
 طَالُوْتَ وَدَاوُدَ وَسُلَیْمَانَ وَزَكَرِیَّا وَشُعَیْبًا وَیَحْیٰی وَكُوْنُ رَحْمَةً وَرَحْمَةً وَحَقُّوْكَ وَ  
 اِنِّیْكَ وَعَنْ یُرْدِیْسَی وَشَمْعُوْنَ وَجُرْجِیْسَ وَاَلْحَوَارِیْنِ وَاَلْاَتْبَاعِ وَخَالِدِ الْخَطَلَةِ  
 وَلَقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَلِیِّ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاَلِیَّ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَلِیِّ  
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاَلِیِّ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیدٌ مُّجِیدٌ اَللّٰهُمَّ  
 صَلِّ عَلٰى اَوْلِیَاءِ السُّعَدَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْاَبْدَالِ  
 وَاَلْاَوْتَادِ وَالشُّیَاخِ وَاَلْعُبَادِ وَاَلْمُخْلِصِیْنَ وَالرُّهَادِ وَاَهْلِ الْجَدِّ وَاَلْاَجْتِمَاعِ وَاَخْصَصْ  
 مُحَمَّدًا وَاَهْلَ بَيْتِهِ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ مَعِی  
 نَحْمَتَ وَسَلَامًا وَنَزِدَةً فَضْلًا وَشَرَفًا وَكَرَمًا حَتّٰی یُبَلِّغَهُ اَعْلٰی دَرَجَاتِ اَهْلِ  
 الشَّرَفِ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَاَلْمُرْسَلِیْنَ وَاَلْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهُ  
 وَمَنْ لَّمْ اَسْمِ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَاَنْبِیَاؤِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِیْ  
 اِلَیْهِمْ وَارْزُقْ اَحْرَهُمْ وَاَجْعَلْهُمْ رَاخُوْا اِنِّیْ فِیْكَ وَاَعُوْا اِنِّیْ دُعَاؤُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَشْفِعُ  
 بِكَ اِلَیْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰی كَرَمِكَ وَبِجُودِكَ اِلٰی جُودِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰی رَحْمَتِكَ وَ  
 بِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَیْكَ وَاَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَأَلْتُكَ بِهِ اَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ  
 شَرِیْفَةٍ غَيْرِ مُرْدُوْدَةٍ وِبِمَا دَعَوْتُكَ بِهِ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَلَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ  
 یَا حَنِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُدِیْنُ یَا جَمِیْلُ یَا كَفِیْلُ یَا  
 مُقِیْلُ یَا مُجَبِّرُ یَا مُخَبِّرُ یَا مُنِیْرُ یَا مُبِیْرُ یَا مُنِیْمُ یَا مُدِیْلُ یَا مُجْمِلُ یَا كَبِیْرُ یَا قَدِیْرُ  
 یَا بَصِیْرُ یَا شَكُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا بَرُّ یَا طَهْرُ یَا طَاهِرُ یَا قَاهِرُ یَا ظَاهِرُ یَا طَیْبُ یَا سَاطِرُ



يَا حَيُّ يَا مُقَدِّرُ يَا حَفِيفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيبُ يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا فَحِيمُ يَا مُبْدِي  
 يَا مُعِيدُ يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ يَا جَمِيلُ يَا مُتَّقِنُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ  
 يَا هَادِي يَا مُوسِلُ يَا مُرْسِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِي يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا بَاقِي يَا وَاقِي  
 يَا خَلَّاقُ يَا رَزَاقُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتاحُ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ  
 يَا نَفَّاحُ يَا رَوْفُ يَا عَظُوفُ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا صَعَّافِي يَا مُكَافِي يَا وَفِي يَا مُهَيِّمُ يَا عَزِيزُ  
 يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا أَحَدُ يَا صَدَدُ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ يَا قَرُّمُ يَا وَثَرُ  
 يَا قُدُّوسُ يَا نَاصِرُ يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَاسِثُ يَا عَلِيُّ يَا حَاطِوُ يَا بَارِي يَا  
 يَا مُتَعَالِي يَا مُصَوِّدُ يَا مُسَلِّمُ يَا مُتَحَيِّبُ يَا قَائِمُ يَا أَلَمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا جَوَادُ  
 يَا بَارِي يَا بَارِي عَدَلُ يَا فَاضِلُ يَا دَيَّانُ يَا حَزَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَهِيمُ يَا بَصِيرُ يَا بَدِيعُ  
 يَا خَفِيرُ يَا مُعِينُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيرُ يَا كَرِيمُ يَا مُسَهِّلُ يَا مُيسِّرُ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ  
 يَا نَافِعُ يَا رَاقِي يَا مُقَدِّرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُعِيتُ يَا مُعْنِي يَا مُقْنِي يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا  
 وَاحِدُ يَا حَاضِرُ يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ يَا مُنِيبُ  
 يَا مُبِينُ يَا ظَاهِرُ يَا حَبِيبُ يَا مُفْضِلُ يَا مُسْتَجِيبُ يَا عَادِلُ يَا بَصِيرُ يَا مُؤْمِلُ يَا  
 مُبْدِي يَا أَوَّابُ يَا وَاقِي يَا رَاشِدُ يَا مَلِكُ يَا رَبُّ يَا مُدَلِّكُ يَا مُعَرِّكُ يَا فَاحِشُ يَا رَاقِي  
 يَا وَلِيُّ يَا فَاضِلُ يَا سَهْمَانُ يَا بَاسِطُ يَا مَنْ عَلَى فَاسْتَعْلَى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى يَا مَنْ  
 قَرُبَ قَدَنِي وَبَعْدَ فَنَائِي وَعَلِيمَ السِّرِّ وَأَخْفَى يَا مَنْ إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَكَهُ الْمَقَادِيرُ يَا مَنْ  
 الْعِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ كَسِيرُ يَا مَنْ هُوَ عَلَى مَا يَشَاءُ قَدِيرُ يَا مُوسِلُ لَوَاحٍ يَا فَالِقُ الْأَصْبَاحِ  
 يَا بَاعِثُ الْأَمْوَالِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ يَا رَادُّ مَا قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرُ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ  
 الشَّتَاتِ يَا رَاقِي مَنْ كَشَاءَ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ حَيِّنُ لَا حَيَّ إِلَّا حَيُّ يَا حَيُّ الْمَوْتَى يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ  
 مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَهَا صَلَواتُكَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَ  
 تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَارْحَمْ ذُنِّي وَفَقْرِي وَ



فَاقْتَرِ وَأُفْرِدْنِي وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِي عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ  
 أَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِضِ الذَّلِيلِ الْخَائِشِ الْخَائِفِ الْمُتَشَقِّقِ الْبَائِسِ الْكَاهِلِ الْكَافِرِ  
 الْجَائِعِ الْفَقِيرِ الْعَائِلِ الْمُسْتَبِيرِ الْمَقْرِبِ الْبُدْنِيِّ الْمُسْتَغْفِرِ مِنَ الْمُسْتَكِينِ لِرَبِّهِ دُعَاءَ مَنْ  
 اسْمُهُ ثِقَتُهُ وَرَفَضَتُهُ أَحَبَّتُهُ وَعَظَمَتِ فَجَعَتُهُ دُعَاءَ جَرِي حَزِينٍ ضَعِيفٍ  
 كَهْمِيْنٍ بَائِسٍ مُسْتَكِينٍ بِكَ مُسْتَغِيرٍ اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ فَيْلَاكَ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ  
 مِنْ أَمْرٍ يَكُونُ وَأَنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَأَسْأَلُكَ بِمَرَّةٍ هَذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ  
 الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِأَدَمَ شَيْئًا وَلَا يُرَاهِيْعُ اسْمِعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَا مَنْ سَرَدَ  
 يُوسُفَ عَلَى يَعْقُوبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ أَيُّوبَ يَا سَرَّادَ مُوسَى عَلَى أَقْمِهِ  
 وَيَا زَائِدَ الْخُضْرِ فِي عِلْمِهِ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيَى وَلِمَرْيَمَ عِيسَى  
 يَا حَافِظَ بَيْتِ شَعِيبَ وَيَا كَافِلَ وَكِدَامَ مُوسَى أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
 مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُغْفِرَ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا وَتُعْطِيَنِي سُؤْلِي كُلَّهُ وَتُجَاوِرَنِي مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبَ  
 لِي بِرَضْوَانِكَ وَأَمَانَتِكَ وَرَحْمَتَانِكَ وَغُفْرَانِكَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُفَقِّحَ عَيْنِي  
 كُلَّ حَلَقَةٍ ضَرِيْقِي بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِيَنِي وَتُفَقِّحَ لِي كُلَّ بَابٍ وَتُلَيِّنَ لِي كُلَّ صَعَبٍ  
 وَتُسَهِّلَ لِي كُلَّ عَسِيرٍ وَتُخْرِسَ عَنِّي كُلَّ نَاطِقٍ بِشِيٍّ وَتَكْفُفَ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ وَتَكْبِتَ لِي كُلَّ  
 عَدُوٍّ وَلِيٍّ وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِيَنِي كُلَّ عَائِلٍ بِحَوْلِ يَدَيَّ وَبَيْنَ حَاجَتِي  
 وَبِحَاوِلٍ أَنْ يُفَقِّحَ قَلْبِي وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَتُطِيعَنِي مَنْ يَبَادُلُكَ يَا مَنْ الْجَهْرُ الْمُمَرِّدِينَ  
 وَقَهَرُ عَمَاءِ الشَّيَاطِينِ وَأَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِينَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُسْلِطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعِفِينَ  
 أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى مَا تَشَاءُ وَتَسْهِيْلِكَ لِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ أَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ  
 حَاجَتِي فِيمَا تَشَاءُ بِسَجْدَةٍ فِي سَجْدَةٍ أَوْ مَرَّةٍ أَوْ مَرَّةٍ أَوْ مَرَّةٍ أَوْ مَرَّةٍ أَوْ مَرَّةٍ أَوْ مَرَّةٍ  
 سَجْدَةٍ أَوْ بِكَ أَمْنٌ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَادْعُهُدُنِي وَفَاتِقُنِي وَاجْتَهَادُنِي وَتَضَرُّعُنِي  
 وَمُسْكِنَتِي وَفَقْرُنِي إِلَيْكَ يَا سَرَّادَ بَيْتِ حَضْرَتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ كَرِهَ أَنْسُوَاكُمْ سَ



باہر آوے اگرچہ بقدر سرگس ہو وے کہ وہ علامت ہے قبولیت دعا کی اور ایک روایت  
 میں وارد ہوا ہے کہ سجدہ میں ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ لَكَ سَبْدُكَ وَ لَكَ أَمْنُكَ**  
**فَارْحَمْ ذُنُوبِي وَ خُصُّوْنِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَ قَبْرِي فِي وَاقِعِي إِلَيْكَ وَ ارْحَمْ أُنْفُسِي إِذَا دُعِيتُ تَخَوُّعِي**  
**وَ اجْتِهَادِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَ تَوَكَّلْ عَلَيَّ اللَّهُمَّ بِكَ اسْتَفْقِهِمْ وَ بِكَ اسْتَجِبْهُمْ وَ بِحَمْدِكَ**  
**عَبْدُكَ وَ رُسُلِكَ وَ آلِهِ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ سَهِّلْ لِي كُلَّ حَزُونَةٍ وَ ذَلِّ لِي كُلَّ**  
**صُعُوبَةٍ فَاعْظِمْنِي مِنَ الْخَيْرِ أَكْثَرَ مِنْهُمَا أَتَرَجُّوْ وَ عَافِنِي مِنَ الشَّرِّ وَ اصْرِفْ عَنِّي السُّوءَ**  
 اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ سو مرتبہ سجدے میں کہے **يَا قَاضِي حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ**  
**إِقْضِ حَاجَتِي بِطُغْفَاكَ يَا خَفِي الْأَطْيَافِ** روایت معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ ماہِ رِجَزِہ نے  
 خدمت حضرت میں عرض کی کہ اے سید و مولا میرے آیا یہ دعا غیر ماہِ رجب میں پڑھ سکتے  
 ہیں فرمایا ہاں ہر روز عرفہ پڑھ سکتے ہیں اور اگر موافق پڑ جائے کہ وہ دن روز جمعہ ہوئے  
 پڑھنے والا فارغ نہ ہو گا کہ خدا کے تعالیٰ اسکو بخش دے گا اور جس مہینے میں چاہے تیرھویں چودھویں  
 و پندرھویں کو تین روزے رکھے اور پندرھویں دن یہ دعا پڑھے جس طور سے مذکور ہوا حاجت  
 اسکی برآوگی اعمالِ شب و روز معیت وارد ہے جو کہ پچیسویں ماہِ رجب کو روزہ  
 رکھے حق تعالیٰ روزے کو اسکے کفارہ شرب کے گناہ کا کریگا اور جو کہ پچیسویں کو روزہ  
 رکھے تو کفارہ اسی برس کے گناہ کا کریگا اور روزہ ستائیسویں کا کہ عیدِ عظیم ہے کفارہ ہر سال  
 کے گناہ کا کرے گا اور اسی روز حضرت برساتِ عویش ہوئے روزہ اس دن کا برابر ہے روزہ  
 شربِ برس کے بر وایتے ساٹھ برس کے پس روزہ رکھے اور غسلِ سنت ہر صلوٰات بھیجے اور  
 زیارتِ آنحضرت و جناب امیر المومنین سجالاٹ شب اور روز میں اور جو کہ اس شب عبادت  
 کرے برابر اجر ساٹھ برس کے خدا اسکو عطا کرے گا بعد نمازِ خفتن ہوئے آخر شب اٹھے پائیش  
 از نصف شب بارہ رکعت نماز دو رکعت کر کے پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے ایک سورہ  
 کو چک اور دوسرا سورہ پڑھے اگر مشکل ہو تو ان رکعتوں کو بیٹھے پڑھے اور سورہ  
 یس کو قرآن سے دیکھ کر پڑھے جب ظہر ہو تو جس طرح نماز ختم کی ہو اسی طرح بیٹھا رہے  
 یعنی وضعِ نشست نہ بدلے اور پڑھے سورہ الحمد اور چاروں قل و رانا انزلناہ اور آیہ الکرسی

عمل و سیرت میں بھی پڑھ سکتا ہے اعمالِ شب و معیت



ہر ایک سات سات مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَ لَا وَلَدًا وَ  
 لَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکًا فِی الْمُلْکِ وَ لَمْ یَکُنْ لَہٗ وَیْلٌ مِّنَ الدُّلٰی وَ کَبِّرُوْہُ کَبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
 اَسْأَلُکَ بِمَعَادِیْ عَزِّکَ عَلٰی اَنْ کَانَ عَوْنُکَ وَ مُنْتَقَمِی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَ بِاَسْمَائِکَ  
 الْاَعْظَمٰ الْاَعْظَمٰ الْاَعْظَمٰ وَ ذِکْرِکَ الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی وَ بِکَلِمَاتِکَ الثَّمَنِیَّاتِ کَلَّمَ  
 اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَقْعَلَ بِنِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ پس جو حاجت چاہے طلب کرے  
 البتہ مستجاب ہو مگر یہ لازم ہے کہ کچھ امر حرام یا قطع رحم یا ہلاکت مومن کے لیے طلب نہ کرے  
 کہ یہ دعا قبول نہ ہوگی اور پسند معبر منقول ہے کہ اس روز بارہ رکعت نماز بجالائے ہر روز رکعت  
 میں سلام اور ہر رکعت میں بعد الحمد جو سورہ کہ ممکن ہو پڑھے جب فارغ ہو تو سورہ الحمد اور چاروں  
 قل ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے اور پھر چار مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَ  
 سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس چار مرتبہ کہے  
 اَللّٰهُمَّ سَبِّحْ لَیْلًا لَا تُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اور چار مرتبہ کہے لَا اَشْرَکَ لَکَ بِدِیْنِیْ اَحَدًا اور پسند معبر  
 منقول ہے جو کہ اٹھائیسویں ماہ ربیع میں روزہ رکھے کفارہ نوے برس کے گناہوں کا ہوگا اور جو کہ  
 اٹھائیسویں کو روزہ رکھے کفارہ سو برس کے گناہوں کا ہوگا اور جو کہ تیسویں کو روزہ رکھے  
 حق تعالیٰ گناہان گذشتہ و آئندہ اسکے بخشدے گا اور آخر روز نماز سلمان بھی سنت ہی  
 جس طور سے کہ مذکور ہوئی ہے پڑھے

## باب سو طہوال اعمال ماہ شعبان میں

منقول ہے کہ سائل نے حضرت رسول خدا سے سوال کیا کہ روزہ ہائے سنت میں کون روزہ  
 افضل ہے فرمایا روزہ ماہ شعبان بہ اعلیٰ تعظیم ماہ رمضان پھر فرمایا روزہ ماہ شعبان و خیرہ  
 ہے بندوں کے لیے واسطے روز قیامت کے پس جو بندہ کہ شعبان کے روزے بہت  
 رکھے البتہ حق تعالیٰ امر حیات اسکے اصلاح میں لاتا ہے اور شر دشمن سے بچاتا ہے اور  
 بہشت اُس پر واجب کرتا ہے حضرت نے فرمایا ماہ شعبان مہینہ میرا ہے اور ماہ رمضان  
 مہینہ خدا کا ہے جو کہ میرے مہینے میں ایک روزہ رکھے میں شفیع اُسکا ہوں گا قیامت میں



اور جو کہ دو روز میرے مہینے میں روزے رکھے سب گناہ اُسکے آمرزیدہ ہوں گے اور جو تین روزے رکھے اسکو نڈا کریں گے کہ سرنو سے عمل کو یعنی کوئی گناہ سمجھیں نہیں رہا اور جو کہ ایک روز بڑے خدا روزہ رکھے داخل بہشت ہوگا اور جو کہ ایک روز ماہ شعبان میں ستر مرتبہ استغفار کرے قیامت میں میرے ہمیشینوں میں محشور ہوگا اور جو کہ اس مہینے میں تصدق دے اگرچہ نصف دانہ خرما ہو خدا بدن اسکا آتش دوزخ پر حرام کرے گا اور جو کہ تین دن آخر شعبان میں روزہ رکھے اور وصل کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب روزہ دو ماہ متصل اسکے لیے لکھے گا اور وحشت قبر میں اسکو تنہا نہ رکھے گا جب قبر سے باہر آئے گا قیامت میں باروے نورانی ہوگا اور نامہ اعمال اُسکا داہنے ہاتھ میں اسکے دینگے اور نامہ ہمیشہ رہنے بہشت کا بائیں ہاتھ میں اُسکے دینگے یہاں تک کہ پایہ عرش الہی پاس حاضر کریں گے پس حق تعالیٰ ندا کرے گا کہ اے بندے میرے وہ کیا لیک لے خداوند میرے پھر خدا کیسکا روزہ رکھا تو نے واسطے میرے کیا لے خداوند میرے پھر خداوند جلیل ندا کرے گا کہ ملائکہ کو کچھ دے ہاتھ میرے بندے کا اور سپرد کر دے میرے پیغمبر کے پس لائیں گے میرے پاس پس حق تعالیٰ فرمائے گا میں نے حقوق اپنے بخش دیے لیکن حقوق خلق جو کوئی اسے بخش کرے میں عوض اسکا دوں گا جب قدر میں وہ رضی ہو حضرت فرمائے میں پس میں اسکا ہاتھ بکڑے صراط کے پاس لاؤں گا اور صراط کو لغزش میں دیکھوں گا کہ پاؤں گنہگاروں کے صراط پر نہیں ٹپکتے ہوتے پس اسکو پار کر دوں گا صراط سے بغیر خدا یہاں تک کہ در بہشت پہنچاؤں گا اسے اور داخل بہشت کر دوں گا منقول ہے کہ جو ستر مرتبہ شعبان میں استغفار کرے گناہ اُسکے آمرزیدہ ہوں گے اگرچہ بعد دستار ہائے آسمان ہوں گے پس جو کہ ستر مرتبہ استغفار کرے ایسا ہوگا اور مہینے میں ستر ہزار مرتبہ کہا ہو وہ استغفار یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ اور منقول ہے جو کہ ہر روز ماہ شعبان میں ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْغَيْثُ وَمُ وَالتَّوْبَةُ إِلَيْهِ کے حق تعالیٰ روح کو اسکی افق مبین میں جگہ دیگا کہ وہ جائے وسیع ہے پیش عرش و ہاں نہریں جاری ہیں اور کنائے نہر کے جام رکھے ہیں مثل ستارہ ہائے آسمان کے منقول ہے جو کہ تمام ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ



لَهُ الدِّينَ وَكَوْكِزَةُ الْمُنِيرِ كُونِ حَقِّ تَعَالَى عِبَادَتِ بَرَارِ سَالَهُ نَامُ عَمَلِ فِي اسكے لكھے كا اور  
 كُتَابَانِ بَرَارِ سَالَهُ اسكے مٹائے جائینگے اور سترے باہر آئے گا باروے نورانی مانند ماہ شب  
 چہار دہ کے اور صدیق لکھا جائیگا اور پسند مستبر منقول ہو کہ امام زین العابدین علیہ السلام  
 ہر روز ماہ شعبان میں وقت زوال اور شب پانزدہم اس صلوٰت کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی  
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ قَبِيْرَةِ الشُّبُوْرَةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَتُخَلِّفِ الْمَلَائِكَةُ كَثِيْرًا وَمُحَمَّدٌ بْنُ الْعَامِرِ  
 اَهْلُ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِالْفَلَاحِ الْجَارِيَةِ فِي الْيَوْمِ الْغَامِرِ  
 يَا مَنْ مَنْ سَكَرَ بِمَا وَیَعْرِفُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ كَهُوْ فَارِقٌ وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَاللَّازِمُ  
 لَهُمْ كَاحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِالْحَمَنِ وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ  
 الْمُسْكِيْنِ وَفَلِیْ الْهَارِبِيْنَ وَبَيْنَا الْخَائِفِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً كَثِيْرَةً طَيِّبَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًی وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءٌ وَقَضَاءٌ  
 یَحُوْلُ مِنْكَ وَقُوَّةٌ یَّارَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِالطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَحْيَا  
 الَّذِيْنَ اَوْجَبَتْ لَهُمْ حُقُوْقُهُمْ وَفَرَضَتْ طَاعَتَهُمْ وَكَاتَبَتْهُمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمُ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخَيِّرْ بِيْ بِمَعْصِيَّتِكَ وَارْقُنِيْ مَوَاسَاتِ مَنْ  
 قَرَّرْتَ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَكَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَذَابِكَ  
 وَاحْيِنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهَذَا اَشْهُدُ نَبِيَّتَكَ وَسَيِّدَ رُسُلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 شُعَبَاتُ الْاَلَدِيْ حَقَّقَتْهُ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ  
 عَلَيْهِ وَآلِهِ كَيْدَ اَبٍ فِيْ صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ فِيْ كَيْالِيْهِ وَآيَا مِهْمُوْعًا لَكَ فِيْ الْكِرَامَةِ اعْظَا مِهْمُوْعًا  
 اِلَى حَلِّ حِمَامِهِ اَللّٰهُمَّ فَاغْنِنَا عَنْهُ الْاُمِّيَّاتِ بِمَنْتِهِ فِيْهِ وَتَبَلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ  
 فَاجْعَلْهُ لِيْ شَفِيْعًا مُّشَفَّعًا وَطَرِيْقًا اِلَيْكَ مُرْفِعًا وَاجْعَلْنِيْ لَهُ مُتَبَعًا حَتَّى لِقَاكَ يَوْمَ  
 الْقِيَمَةِ عَنِّيْ رَاضِيًا وَعَنْ دُوْنِيْ غَاضِبًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِيْ مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانِ  
 وَانْزَلْتَنِيْ دَارَ الْقَرَارِ وَحَلَّ الْاَخْيَارِ منقول ہے کہ ماہ شعبان کے ہر شب کو نہایت کرتے  
 ہیں آسمانوں کی پس ملا کہ کہتے ہیں خداوند بخشدے اس دن کے روزہ داروں کو اور  
 دعا انکی مستجاب کر اور مستحب ہیں روزے اول ماہ اور تین روزے وسط ماہ اور تین

دعا کے مستحب پانزدہم روزہ داروں کو



روزے آخر ماہ عیسوی ماہ شعبان روز ولادت با سعادت جناب امام حسین علیہ السلام  
 ہے پس روزہ رکھے اور زیارت پڑھے کہ باب زیارت میں لکھی ہو اور یہ دعا پڑھے اللہم  
 اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِیْ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَرِّهَا ذَرِّہٖ قَبْلَ اِسْتِغْلَالِہٖ وَ  
 وَلاَ ذَرِّہٖ بَکِنَّہُ السَّمَاءُ وَ مَنْ فِیْہَا وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ عَلِیْہَا وَ کَمَا یُطَاکَا بَیْنَہُمَا قَتْلُ لُعْبَرِہٖ  
 وَ سَبْدِ الْاُمِّیَّةِ الْمَعْدُوْدِہٖ بِالْمُصْرَہِ یَوْمَ الْکُرَّةِ الْمَوْعُوْدِ مِنْ قَوْلِہٖ اِنَّ الْاَیْمَةَ مِنْ سُلَیْمٍ  
 وَ الشَّفَاعَہُ فِیْ کُرْبِیْہِ وَ الْقُوَّةُ مَعَہُ فِیْ اَوْبَیْہِ وَ الْاَوْصِیَاءُ مِنْ عِلَّتِہٖ بَعْدَ قَاتِلِہُمْ وَ  
 غَیْبِہٖ حَتّٰی یُدْرِیَ کُوَاکِبُ الْاَوَّارِ وَ یَنَارُ الشَّارِ وَ یَرْضُو الْجَبَّارَ وَ یُکُوْنُوْا خَیْرَ اَنْصَارِ  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہُمْ مَعَ اَخْتِلَافِ الدَّیْلِ وَ التَّغَاوُرِ الْتَہْمِ فَبِحَقِّہُمَا الْبَیْکَ اَتُوْسَلُ وَ اَسْأَلُ  
 سُؤَالَ مُدْثَرِّبٍ وَ مُعَاوِنٍ مُسَيِّدٍ اِلٰی نَفْسِہِ مَا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِہٖ وَ اَمْسِہِ یَسْأَلُکَ  
 الْعِصْمَۃَ اِلٰی تَحْلِیْلِ رَمْسِہٖ اللہُ صَلَّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عِلَّتِہٖ وَ اَحْمَدُ کَافِی زُکْرِہٖ وَ یُوْنُسُ  
 مَعَاذَ اَرَاکِرَامَہُ وَ تَحْلِیْلِ اِلْقَامَہُ اللہُ وَ کَمَا اَکْرَمْنَا مَعِیْہِہٖ فَاکْرَمْنَا بِرُفْعِہٖ وَ اَسْرَفْنَا  
 مَوَافَقَتَہُ وَ سَابِقَتَہُ وَ اَجْعَلْنَا مِنْ کُسَلٰو کَافِرِہٖ وَ یَکْثُرُ الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِکْرِہٖ وَ  
 عَلٰی جَمِیْعِ اَوْصِیَآئِہٖ وَ اَہْلِ اَصْطِفَآئِہٖ الْمَعْدُوْدِیْنَ مِنْکَ بِالْعَدَدِ الْاَوَّلِ عَشْرِ الْیَوْمِ  
 اَلْزَہْرِ وَ الْحُجَّجِ عَلٰی جَمِیْعِ الْبَشَرِ اللہُ وَ هَبْ لَنَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ خَیْرَ مَوْہِبَہٖ وَ اَلْحُجَّ کُنَّا  
 فِیْہِ کُلُّ طَلِبَہٖ کَمَا وَ هَبْتَ الْحَسَنِ الْحَسَنِ حَبِیْبَہٖ وَ عَاذَ فِطْرُہٗ بِہِیْدِہٖ فَتَحْرُبُ  
 حَائِلٌ وَ تَنْقُیْرُہٗ مِنْ بَعْدِہٖ نَشْہِدُ نُوْبَہٗ وَ نَنْتَظِرُ اَوْبَیْہٗ اَمِیْن رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

**ایسا بیض** یعنی تیرھویں وچودھویں وپندرھویں کو روزہ رکھے اور سنت  
 کہ تیرھویں شب و رکعت نماز اور چودھویں شب چار رکعت و  
 پندرھویں شب چھ رکعت بجالائے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ تسبیح و تبارک لہ  
 قل ہو اللہ احد پڑھے شب یا نزدہم شب بیداری کرے کہ اول سے تا آخر شب جفتا  
 کی جانب سے نہ رہتی ہو کہ آیا کوئی استغفار کنندہ ہے کہ طلب آمرزش کرے گناہوں سے  
 اپنے کہ میں گناہ اُسکے بخشوں آیا کوئی ہے کہ روزی طلب کرے کہ میں روزی سبکی کشا  
 کروں اور غسل اس شب میں باعث تخفیف گناہان ہے اور منجملہ اعمال اس شب کے زیارت

دعا ہے روز تولد جناب امام حسین علیہ السلام

اعمال شب یا نزدہم



حضرت امام حسین علیہ السلام ہے کہ بغیر ان وظائف کے اس شب خدا سے رخصت لیکر آنحضرت کی زیارت کو آتے ہیں پس خوشحال اسکا جو ان بزرگواروں سے مصافحہ کرے اور شب اول و پندرہویں ماہ رجب اور تیسری و پانچویں و پندرہویں ماہ شعبان و شہائے ماہ رمضان و شہائے عید اور سب ایام مبارکہ میں زیارت آنحضرت کی سنت ہے باب زیارات میں مذکور ہوگی اور جملہ برکات اس شب سے یہ ہر کہ جناب صاحب الامر علیہ السلام کی اس شب ولادت ہوئی ہے اس سبب سے سنت ہے کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ

بِمَنْزِلَةِ زِيَارَةِ آنحضرت بِرَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ كَلِمَتِنَا هَذِهِ وَمَوْلَا دِيهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِي قَرَأْتَ إِلَى فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لَأَيَاتِكَ نُورُكَ الْمُتَالِقُ وَضِيَاؤُكَ الْمَشْرِقُ وَالْعِلْمُ النُّورِيُّ طُحْيَاكَ اللَّهُ يَجُوسُ الْغَائِبُ الْمُسْتَوْرُجَلُ مَوْلِدُهُ وَكَرْمُ فَحْدِهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ تَهْنِئَةُ وَاللَّهُ نَاصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ إِذَا أَنْ مِيعَادُهُ وَالْمَلَائِكَةُ أَمْدَادُهُ سَيِّفُ اللَّهِ الَّذِي لَا يَذْوُ وَنُورُهُ الَّذِي لَا يَجْوُ وَذُو الْحِلْمِ الَّذِي لَا يَصْبُؤُ مَدَارُ الدَّهْرِ وَرَوَاعِيسُ الْعَصْرِ وَوَلَاةُ الْأَمْرِ وَالْمُنْزَلُ عَلَيْهِمُ الدِّكْرُ وَمَا يَنْزِلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَأَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجَعَتْ وَجْهِهِ وَوَلَاةُ أَمْرِهِ وَتَهْنِئَةُ اللَّهِ لَهُمْ فَصَلِّ عَلَى خَاتَمِهِمْ وَقَائِدِهِمُ الْمُسْتَوْرِعِينَ عَوْلَهُمْ وَأَذْيَالَهُمْ بِنَا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَقْرَبِ ثَارَنَا بِثَارِهِ وَكَتْمِنَا فِي أَعْوَانِهِ وَخَلِّصْنَا فِي دَوْلَتِهِ نَاعِيْنِ وَبُحْبُكْتِهِ غَانِمِينَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِينَ وَمِنْ السُّوءِ سَائِمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِزَّتِهِ النَّاطِقِينَ وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ وَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَرْحَمَ الْحَاكِمِينَ وَارِدِ كَاسَ شَبِّ چار رکعت نماز پڑھے دو سلام سے اور ہر رکعت میں بعد الحمد سورۃ قل ہو اللہ پڑھے اور بعد نماز یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْكَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عِنْدَ اَیِّكَ خَائِفٌ وَ اَیُّکَ مُسْتَعِیْزٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ وَلَا تَغَیِّرْ جَمِیْعِیْ رَبِّ لَا تَجْهَدْ بِلَا اِیِّیْ رَبِّ لَا تُثْمِتْ بَیْیْ اَعْدَا اِیِّیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ

روحانی شہادت نامہ

نماز و دعا کی مشق



وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ أَنْتَ كَمَا أَتَيْتَ عَلَى  
 نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ فَبِكَ بَعْدَ اسْمِكَ حَاجَتُ طَلَبِ كَرَمِ خَدَايَ كَيْ يَهْدِي  
 شَبَّ هِيَ كَقَدِّحَاتِي لَمْ يَزَلْ يَدْعُو بِذَاتِ مَقْدَسِ ابْنِي قَسَمَ يَدِي هِيَ كَسَائِلِي كِي دَعَا كَوْرَدَنَهُ كَرُوْكَ مَكْرُوْهُ  
 دَعَا كِي مَعْصِيَتِي كَهْتِي هُوَ أَوْ رَجُوْهُ شَخْصِ اسْمِ شَبَّ كُوْ سُوْمَرْتَبَةِ سُبْحَانَكَ اللَّهُ أُوْر سُوْمَرْتَبَةِ الْحَمْدُ  
 لِلَّهِ أُوْر سُوْمَرْتَبَةِ اللَّهِ أَكْبَرُ أُوْر سُوْمَرْتَبَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَمَنْ حَقَّ تَعَالَى كُنَا هَانُ كُذْ شَتَّ  
 اسْمِكَ بَخْشِيْكَ أُوْر حَاجَتَايَ دُنْيَا وَآخِرَتَايَ اسْمِيْ بَرَلَايَ كَا طَلَبِ كَرَمِ خَدَايَ كَيْ يَهْدِي  
 كِي مَعِيْ شَبَّانَ كُو دَسْ رُكْعَتِ نَمَازِ پُڑھے ہر دو رُکعت میں سلام اور ہر رُکعت میں بعد الحمد کے  
 دَسْ مَرْتَبَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پُڑھے بعد فراغِ نَمَازِ سَجْدے میں جَا کے کہے اللَّهُمَّ لَكَ سَبْحٌ  
 سَوَادِي وَخِيَايَ وَبَيَاضِي يَا عَظِيمُ كُلِّ عَظِيمٍ غُفْرِي ذِي نَبِيٍّ الْعَظِيمِ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهُ  
 غَيْرُكَ يَا عَظِيمُ پس جو کہ اس عمل کو بجالائے محو کرے گا حق تعالیٰ اس کے بہتر ہزار گناہ اور اسی  
 کے برابر حسنات نامہ اعمال میں اس کے لکھے گا اور مٹا دے گا اس کے ماں باپ کے بہتر ہزار گناہ کو اور  
 فرمایا یہ وہ شب ہے کہ دروازے آسمان کے کھلے رہتے ہیں یعنی درہائے رحمت و خوشنودی  
 خدا اور درہائے آمرزش گناہان و درہائے فضل و احسان و درہائے توبہ و درہائے نعمت  
 و درہائے جو رنج و بخشش اور بخشش ہے حق تعالیٰ اس شب کو گناہ بندوں کے بعد و موبہائے  
 جانوران چوپایہ کے پس جو کہ بیدار رہے اس شب کو اور کہے اللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَكَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور نماز و صلوات و استغفار کرے آخرت میں بہشت اس کا مقام ہوگا  
 اور دعائے کیل بھی اس شب ارشاد ہوا کہ پُڑھے اور ہر شب جمعہ یا مہینے میں ایک مرتبہ  
 یا سال میں ایک مرتبہ یا عمر بھر میں ایک مرتبہ پُڑھے تا کفایت ہو شرعاً اعدا سے اور اعانت و  
 مدد کیا جائیگا اور روزی دیا جائیگا اور دعائے کیل یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرَتْ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَخَفَضَ  
 لَهَا كُلَّ شَيْءٍ وَدَلَّ لَهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا  
 يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّتِي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ تَدْعُو  
 بِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ



الذی احاط بکل شیء و بنور وجهک الذی اضاء له کل شیء یا نور یا قدوس یا  
اول الاولین و یا اخر الاخرین اللهم اغفر لی الذنوب الّتی تهتک العیصم اللهم  
اغفر لی الذنوب الّتی تنزل النقم اللهم اغفر لی الذنوب الّتی تغیر النعم اللهم  
اغفر لی الذنوب الّتی تحبس الدعاء اللهم اغفر لی الذنوب الّتی تقطع الرجاء  
اللهم اغفر لی الذنوب الّتی تنزل البلاء اللهم اغفر لی کل ذنب اذبتہ و کل  
خطیئۃ اخطأت بها اللهم انی اتقرّب الیک بکرمک و استشفع بک الی نفسک  
و استلک بخودک و کرمک ان تدبینی من قریبک و ان تؤز عینی شکرک و ان  
تلو منی ذکرک اللهم انی استلک سؤل خاضع متذلّ خاشع متضرّع ان  
تساعینی و ترحمینی و تجعلنی بقیمک راضیا قانعا و فی جمیع الاحوال مواضعا  
اللهم و استلک سؤل من اشتدت فاقته و انزل یدک عند الشدائد حاجتہ و عظم  
فیما عندک رغبته اللهم عظم سلطانک و علامک و خفی مکرک و ظهر امرک  
و غلب قهرک و جرت قدرک و لا یمکن الفرار من حکومتک اللهم لا اجد  
لذنوبی غافرا و لا یقبا حیی سائرا و لا یسئ من عمل القیمر بالحسن مبدلا غیرک و لا اله  
الا انت سبحانک و یحمدک ظلمت نفسی و لا یجرات بجهلی و سکنت الی قدیم ذکرك  
لی و منک علی اللهم موکالی کوم من فی سترک و کوم من قادی الی لبلاء اقلته  
و کوم عثار و قیته و کوم من مکرک و قعته و کوم من نساء جمیل کست اهلک کشرک  
اللهم عظم بلائی و افسطی سوء حالی و قصرت لی اسمائی و قعدت لی اغلائی  
و حبسنی عن نفعی بعد اقالی و خدعتنی الدنیای بغرورها و نفسی بخیانتها و  
مطائی یا سیدی فاستلک بعزاک ان لا یحب عنک دعائی سوء عملي و فعا لی  
و لا تقضیننی بحفی ما اطلعت علیه من سیری و لا تعجلیننی بالعقوبة علی ما عملتہ  
فی خلواتی من سوء فعلی و اساءتی و دوا یرتبطی و جهالی و کثرة شهواتی و  
غفلتی و کن اللهم بعزاک لی فی الاحوال کلها سار و فاکو علی فی جمیع الامور عطا و  
الهی و موکالی و ربی من لی غیرک استلک کشف ضرری و النظر فی امری الہی و



مَوْلَايَ اجْرِيَتْ عَلَى حُلَمَانِ اتَّبَعَتْ فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ كُفِّرْ مِنْ فِيهِ مِنْ تَرْبِيَنِ  
 عَذْرَتِي فَغَرَنِي بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَكَ عَلَى ذَلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَى مِنْ  
 ذَلِكَ بَعْضَ حُرُوفٍ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَالِكَ الْحَمْدُ عَلَى فِي جَمِيعِ ذَلِكَ  
 وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَى عَلَى فِيهِ قَضَاءُ لَكَ وَالزَّمَنِي فِيهِ حُلَمَانِكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ  
 أَتَيْتُكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُقْتَدِرًا تَائِدًا مُمْكِرًا مُسْتَقِيلًا  
 مُسْتَغْفِرًا مُبِيدًا مُقَرَّرًا مَدًّا عِنَّا مُعَارِفًا لَا أَحَدًا مَقْرًا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَقْرًا عَنَّا أَلُوْجًا  
 إِلَيْهِ فِي أَفْرَى غَيْرُ قَوْلِكَ عَذْرَتِي وَإِدْنَالِكَ إِيَّائِي فِي سَعَةٍ مِّن رَّحْمَتِكَ اللَّهُمَّ  
 فَاقْبَلْ عَذْرَتِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضَرَرِي وَكُفْرِي مِّنْ شِدَّةِ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ  
 بَدَنِي وَرِقَّةَ جُلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَّتِي وَبَرِيَّتِي وَ  
 تَغْذِيَّتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بَرِّكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَرَاكَ  
 مُعَذِّبِي بِمَا يَكُ بَعْدَ تَوْجِيدِكَ وَبَعْدَ مَا أَنْطَوَى عَلَيْكَ قَلْبِي مِنْ مَّعْرِفَتِكَ وَلِهَاجِي  
 لِمَسَائِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتِقْدَةٍ فِيمَا يَرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ إِعْتِرَافِي وَكَيْ عَائِي  
 خَاضِعًا لِرُبُّوِيَّتِكَ هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ سَأَلْتَهُ أَوْ تَبْعِدَ مَنْ  
 أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُكْشِرَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُسَافِرَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَاحَتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي  
 يَا سَيِّدِي وَإِلَهِي وَمَوْلَايَ أَسْأَلُ النَّارَ عَلَى وَجْهِ خَرَّتْ بِعَظَمَتِكَ سَاحِلَةً وَعَلَى  
 أَلْسِنٍ نَطَقَتْ بِتَوْجِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ فَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبٍ عُرِفَتْ بِإِلَهِيَّتِكَ  
 حَقِيقَةً وَعَلَى ضَمَائِرٍ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحِ  
 سَعَتِي إِلَى أَوْطَانِ تَعْبُدِكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ بِاسْتِعْقَادِكَ مَذْعَنَةً مَا هَكَذَا  
 الظَّنُّ بِكَ وَلَا أَخْبَرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ  
 مِّنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنْ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذَلِكَ  
 بَلَاءٌ وَفَكْرٌ قَلِيلٌ فَكُنْكَ يَسِيرُ بَقَاءُ قَصِيرٌ مُدَّةٌ فَكَيْفَ يُحْتَمَلُ لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ  
 وَجَلِيلٍ وَفُجَعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ  
 عَنْ أَهْلِهِ لَا تَهْلِكُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَإِتْقَامِكَ وَهَذَا مَا لَا تَقْوَمُ لَهُ



السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الدَّالِيلُ الْحَقِيرُ  
 الْمُسْكِينُ الْمُسْتَغِيثُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لَا تَيَّ الْأُمُورَ إِلَيْكَ أَشْكُو  
 وَلِيَا مَنَاسِكَهَا أَضِيقُ وَأَكْبَى لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَبِ وَبُخْلًا تَهْدِي أَوْ يُعْطَى لَكَ كِبَالُهُ وَقَدْ تَهْدِي فَلَمَّا  
 صَبَرْتُ نَبِيَّ فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي قَبْلَ أَهْلِ بِلَادِي وَكَرَّمْتَ  
 بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَايَكَ فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبْرًا  
 عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى قِرَائِكَ وَهَبْنِي صَبْرًا عَلَى حِرَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ  
 عَنِ النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَبِّي عَفْوًا وَبِعَزَّتِكَ يَا سَيِّدِي  
 وَمَوْلَايَ أُمُورُ صَادِقَاتِي تَرْكُمَنِي نَاطِقًا لَا ضَمِيرَ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَمِيرُ الْأَمَلَيْنِ  
 وَلَا صُرْخَانِ إِلَيْكَ صَرَخَ الْمُسْتَغِيثِ خَيْرٌ وَلَا يَكِينُ عَلَيْكَ بَكَاءُ الْفَاقِرِينَ وَلَا نَادِيَتُكَ  
 أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ أَقَالِ لِعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ  
 قُلُوبِ الصَّادِقِينَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَبِحُجْرِكَ تَسْمَعُ فِيهَا  
 صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سَجْدًا فِيهَا بِحَالِيفَةٍ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ  
 بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُورِهِ وَجُرُزَتِهِ وَهُوَ يُظْهِرُ إِلَيْكَ ضَمِيرَهُ مُوقِلٌ لِرَحْمَتِكَ يُنَادِيكَ  
 بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرَبِّكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي لُعَابِ  
 وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حُلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُولِيهِ النَّارَ وَهُوَ يَأْمُلُ  
 فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يُجِرُّهُ لَهْرُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ  
 كَيْفَ يَسْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَغَلَّغِلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَ  
 أَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَرْجُوهُ زَبَانَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبِّهِ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو  
 فَضْلَكَ فِي عِقَبِ مَنَافَتِهِ فِيهَا هِيَ هَاتِ مَا ذَلِكِ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ  
 مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشَبَّهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بَرِّكَ وَإِحْسَانِكَ فَيَا لِيَقِينَ  
 أَقْطَعُ لَوْ كَلَامَ حِكْمَتِكَ بِهِ مِنْ تَعْيِيبِ جَاهِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَافِ  
 مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا أَوْ سَلَامًا وَمَا كَانَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرٌّ أَوْ لَهَا مَقَامًا  
 لَكِنَّكَ تَقْدَسُ سِتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتُ أَنَّ مَلَائِكَةً هَامِينَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ



أَجْعَلْنِي وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِأَكْثَرِ  
 مُتَكْرِمَاتِ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ  
 بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَقَّقْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَعَلَيْتَ مِنْ عَلَيْهِ  
 أَجْرِيَّهَا أَنْ تَهَبَ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْهُمِ اجْرُمَتُهُ وَكُلَّ  
 ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ فِيهِ اسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَلِمْتُهُ كَهْمَةً أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ  
 وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَصْرَتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكَرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي  
 وَجَعَلْتَهُمْ شُهَدَاءَ عَلَيَّ مَعَ جَمِيعِ جَوَارِحِي وَكُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيَّ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ  
 وَالشَّاهِدُ بِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتُهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتُهُ وَأَنْ تُؤَفِّرَ  
 حَقِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ أَوْ إِحْسَانٍ تُفْضِلُهُ أَوْ بِرَحْمَتِكَ تُنْشِئُهُ أَوْ بِرَحْمَتِكَ تَهْطِطُهُ أَوْ ذَنْبٍ  
 تُغْفِرُهُ أَوْ خَطَاةٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِي  
 يَا رَبِّ يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَّتِي يَا عَلِيَّهَا بِضَرِّي وَمَسْكَنَتِي يَا خَيْرَ أَيْفَقِي وَفَاتِي يَا رَبِّ  
 يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْرَتِكَ وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَاؤِكَ أَنْ تُجْعَلَ  
 أَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِحُجْدِكَ مَوْصُولَةً أَوْ أَعْمَلِي عِنْدَكَ  
 مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونِ أَعْمَلِي وَأَوْسَرُ أَدْنَى كُلِّهَا وَرَدًّا وَاحِدًا أَوْ حَالِي فِي خُدَّتِكَ  
 سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْكَ مَعْوَلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكْوَتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ  
 يَا رَبِّ يَا رَبِّ قُوِّ عَلَى خُدَّتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَارِحِي وَهَبْ لِي  
 الْجِدَّةَ فِي خَشْيَتِكَ وَالذَّوَامَ فِي الْوَصَالِ بِخُدَّتِكَ حَتَّى أَسْرَعَ إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ  
 السَّابِقِينَ وَأَسْرَعَ إِلَيْكَ فِي الْمَبَادِيرِ وَأَسْتَأْذِنُكَ فِي تَرْبِكَ فِي الْمُسْتَأْذِنِينَ وَأَذْكُرُ  
 مِنْكَ دُنُو الْخُلُصِيِّينَ وَأَخَافُكَ خَافَةَ الْمُوقِعِينَ وَأَجْمَعُ فِي جَوَارِحِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ  
 اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَسْرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي أَحْسَنَ عِبَادِكَ  
 نَصِيبًا عِنْدَكَ وَأَقْرَبَهُمْ مَنَزَلَةً مِنْكَ وَأَخْصَهُمْ رُفْقَةً لَدَيْكَ وَفِيَّائَةً  
 لَا يَنَالُ ذَلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ وَبِحُدُودِي بِجُودِكَ وَأَعْطِنِي عَلَى يَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ  
 وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لِيُحْيِيَ بِحُجَّتِكَ مُتِمِّمًا وَمَنْ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ وَأَقْلِفْ



عَزَّوَجَلَّ وَاعْفُ عَنِّي زَكَّيْ فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَأَكْرَمْتَ تَهْنِئَةً عَائِلَتَكَ  
وَضَمَنْتَ لَهْوَ الْأَجَابَةِ فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ  
يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَاسَاةً وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي  
وَأَكْفِنِي شَرَّ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا عَفْوَ مَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءُ  
فَإِنَّكَ فَقَالَ لِي مَا شَاءَ لِي مِنْ إِسْمَةٍ دَوَاءٍ وَذِكْرٍ شِفَاءٍ وَطَاعَةٍ عَنِّي يَا رَحِيمَ مَنْ  
رَأَسَ مَالِهِ الرِّجَاءُ وَسِلَاحَهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ الْيَعْقُوبِ دَاغِ الْيَقُوبِ يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ  
فِي الظُّلُمِ يَا عَالِمًا لَا يُعْلَمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللَّهُ  
عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ الْمَيَامِينِ مِنَ الْإِلَهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا أوردہ ہو ہے  
کہ اس شب یہ دعا پڑھے کہ دعا کے جامع کامل مضمون مطالب دنیا و آخرت ہو اللہم  
أَقْسِرْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَجُوزُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا يُلْغِنَا  
بِهِ رِضْوَانَكَ وَمِنْ الْيَقِينِ مَا يَهْوِي عَلَيْنَا بِهِ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَسْغِنَا بِأَسْمَائِنَا  
وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَمَرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا  
وَأَنْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَاَنَا وَاجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا  
هَرَبًا وَلَا مَبْلَغَ عَلَيْنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ وار د ہے کہ فرمایا جو کہ میں روزے آخر ماہ شعبان کے رکھے اور ماہ مبارک  
رمضان سے چل کرے حق تعالیٰ ثواب روزہ دو ماہ پے درپے کا اسکے لیے لکھے گا  
خواص سورہ مبارک شمس مصباح کفعمی میں روایت ہے جو کہ نیمہ شعبان میں تین بار  
پڑھے مرتبہ اول بنیت طول عمر اور ثوبت دوم بنیت توانگری اور بار سوم بنیت دفع  
آفات و بلیات بعنايات خداتاشعبان آئندہ محفوظ رہے گا اور روزی دیاجائےگا اور  
طویل عمر ہوگا اور اس باب میں احادیث بہت ہیں پس بعد سورہ مذکور کے کس مرتبہ کے  
پڑھنے میں بات نہ کرے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَظِيمٌ ذُو أَنْتَارٍ وَلَا  
طَاقَةَ لَنَا لِحُكْمِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ الْأَمَانُ الْأَمَانُ الْأَمَانُ مِنَ الظُّلُمِ  
وَالْوَبَاءِ وَمَوْتِ الْفَجَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ



اِنَّا مُؤْمِنُونَ بِرَبِّكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور پسند معجز جناب مولیٰ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص شب نیمہ شعبان کو سو رکعت نماز پڑھے ہر روز رکعت یک سلام  
 اور ہر رکعت میں بعد سورہ الحمد دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ یک ہے اور جب کل نمازوں کے  
 فارغ ہو دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورہ الحمد اور سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھے  
 حق تعالیٰ سو گناہ کبیرہ ہلاک کندہ اسکے بچنے کا اور بعد ہر سورہ اور تسبیح کے ایک ایک  
 قصر بہشت میں اسکو عطا کرے گا اور اسکی شفاعت قبول کرے گا سو آدمیوں کے لیے اسکے  
 اہل خانہ اور عزیزوں سے اور اسکو ثواب شہید کا عطا ہوگا اور منقول ہے کہ بقیہ اس ماہ میں  
 اس دعا کو بہت پڑھا کرے کہ حق تعالیٰ آتش جہنم سے اسکو آزاد کرے گا اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كُنْ  
 غَفُورًا كُنَّا فِيمَا مَضَىٰ مِنْ شَعْبَانَ فَاعْفُ كُنَّا فِيمَا بَقِيَ مِنْهُ و پسند بسیار مستبر منقول ہے  
 کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام شب آخر ماہ شعبان اور شب اول ماہ رمضان کو یہ دعا  
 پڑھتے تھے اور یہ دعا نہایت طویل القدر ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِي  
 اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ هَدَىٰ لِلنَّاسِ وَبَيَّنَّا مِنْ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ قَدْ خَضَرْنَا فِيْهِ  
 فِيمَا وَسَّوْنَا وَتَسَلَّمْنَا مِنْهَا فِيْ يَسِيْرِ مِيْنِكَ وَكَافِيَةٍ يَّا مَنْ اَخْلَا الْقَلِيلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ  
 اَقْبَلْ مِنِّيْ الْيَسِيْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اِلَى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ  
 حَافِيًّا مَا يَنْفَعُنِيْ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَّا مَنْ عَفَىٰ عَنِّيْ وَتَعَا فَخَلَوْتُ يَهْرَمُ السَّيِّئَاتِ يَّا مَنْ كُوِّنَ  
 يَوْمَ اَخَذَ فِيْ يَدِيْكَ اَبَ اَرْكَابِ الْمَعَاصِي عَفْوًا عَفْوًا يَّا كَرِيْمًا اَلْهِمَّ وَعَظَمْتَ قَلْمُ  
 اَنْعَطَ وَزَجَرْتَ عَنِّيْ عَنِّ حَارِمًا فَلَمَّا اُتْرَجُوْا فَمَا عُدُّرِيْ فَاَعْفُ عَنِّيْ يَّا كَرِيْمًا عَفْوًا  
 عَفْوًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظَمْتَ الذُّلَّ  
 مِنْ عَبْدِكَ فَاهْبِسْ الْعَفْوَ مِنْ عَبْدِكَ يَّا اَهْلَ السَّقَايِ وَيَا اَهْلَ الْمَغْطَرَةِ عَفْوًا  
 عَفْوًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عِنْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمِيَّتِكَ ضَعِيفٌ فَقِيْرٌ اِلَى رَحْمَتِكَ  
 وَ اَنْتَ مُنْزِلُ الْغَنِيِّ وَالْبَرَكَةُ عَلَى الْعِبَادِ قَاهُوْ مُقَدَّرٌ اَخْصَيْتَ اَعْمَالَ لَهْمُ وَكَسَمْتَ  
 اَسْرَارَ قَوْمٍ وَجَعَلْتَهُمْ خَلْقَةً اَسِيْرَتَهُمْ وَ اَلُوْا اَنْهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقِيْ لَا يَحْكُمُ  
 الْعِبَادَ عِلْمًا وَلَا يَقْدِرُ اِلْعِبَادَ قُدْرًا وَلَا يَنْفَعُ اَوْفَرَ اِلَى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ



عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْقُدْرَةِ إِلَهِي  
 أَبْقِنِي خَيْرَ الْبَقَاءِ وَأَفْنِنِي خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلَى مَوَلَاتٍ أَوْلِيَاءِكَ وَمَعَادَاتٍ أَعْدَائِكَ  
 وَالرَّحْمَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفَاءِ وَالسَّلَامِ إِلَيْكَ وَالتَّصَدُّقِ بِقِيَمِ  
 بَيْتِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْكَ وَآلِهِ اللَّهُمَّ مَا كَانَ فِي قَلْبِي مِنْ  
 شَيْءٍ أَوْ سَرِيئَةٍ أَوْ مَجْزُوءٍ أَوْ تَنَوُّطٍ أَوْ فَرْجٍ أَوْ بَذَخٍ أَوْ بَطْلٍ أَوْ خِيَالَةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سَمْعَةٍ  
 أَوْ شِقَاقٍ أَوْ بَقَايٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيَانٍ أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لَا يُحِبُّ فَأَسْأَلُكَ  
 يَا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ أَيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءَ بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ وَ  
 زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِي مَا عِنْدَكَ وَأَزْوَاجًا طَيِّبَةً وَتَوْبَةً نَصُوحًا أَسْأَلُكَ  
 ذَلِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَهِي أَنْتَ مِنْ جِلْدِكَ تُعْصِي فَكَأَنَّا نَكُنْ لَكَ تَرْوِ مِنْ  
 كَرَمِكَ وَجُودِكَ نَطَاعُ فَكَأَنَّا نَكُنْ لَكَ تَعْصٍ وَأَنَا وَمَنْ لَمْ يُعْصِكَ سُكَّانُ  
 أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَادًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى  
 اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَواتُهُ دَائِمَةً لَا تُحْصَى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يُقَدَّرُ قَدْرُهَا غَيْرُكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## باب سترھواں بیان میں ماہ رمضان کے

اس میں چند فصلیں ہیں فصل اول ان چیزوں کے بیان میں جو روزہ دار کو کرنا چاہیے  
 روزے میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دن تمھارے روزے کا  
 مانند دن افطار کے نہ ہواپنے کو باز رکھو ان چیزوں سے کہ جسے روزہ ٹوٹتا ہو طلوع صبح  
 سے تا برطون ہونے سرخی جانب مشرق کے مثلاً ایک ساعت پیش از صبح کھانا پینا ترک  
 کرے اور جب طرف مشرق سے سرخی جاتی رہے تو افطار کرے پس اگر کچھ دن کو کھائے  
 یا پیے عمدًا موجب قضا اور کفارہ ہے اور اگر سہو سے کچھ کھاپی لے تو واجب نہیں اسی طرح  
 لے اگر کوئی روزہ دار ہو کچھ کھاپی رہا ہو تو دیکھنے والے پر اسکا روکنا بھی واجب نہیں پس اگر وہ سوایا کرے  
 تو اسکا روزہ بھی صحیح رہے گا اور وہ سیر یا سیر اب بھی ہو جائیگا اور دیکھنے والا گنہگار بھی نہ ہوگا ۱۲ منہ



اگر وضو نماز واجب کے لیے کرتا ہو اور کلی کرتے ہیں پانی حلق میں بے اختیار چلا جائے تو کچھ قباحت نہیں ہاں اگر عیث کلی کرتا ہو اور پانی بلا قصد اور بے اختیار حلق میں چلا جائے تو فقط قضا اس روزے کی کرنا لازم ہے نہ کفارہ اور جماع کرنا عورت سے خواہ آگے سے خواہ پیچھے سے یا مرد کی دہریں جماع کرے خواہ انزال ہو خواہ نہ ہو اگرچہ بقدر سرزد کر دخول ہو روزہ باطل ہوگا اور قضا و کفارہ لازم ہوگا اور اگر عورت حیض سے پاک ہوئی ہو تو پیش از صبح غسل کرنا اس پر واجب ہے اور اگر غسل متعذر ہو تو وہ بھی تیمم بدل غسل کر کے تلحج جائی رہے جیسے آگے مذکور ہے اور اگر ایسا نہ کر لگی تو روزہ اسکا باطل ہے اور قضا کرنا روزہ کا لازم ہوگا اور کفارہ دینا احوط ہے اور اگر جنب کو غسل متعذر ہو بسبب خوف مرض یا نہ ملنے پانی کے تو بدل غسل تیمم کر کے جاگتا رہے اور تیمم کو نہ توڑے تا طلوع صبح صادق بعد اسکے اگر سو رہے تو مضائقہ نہیں ہے پھر غسل کر لے اور اگر تیمم کرنے کے بعد پیش از طلوع صبح صادق بسبب غلبہ ریح بے اختیار تیمم ٹوٹ جائے تو فوراً دوسرا تیمم کر لے اور بعد جنب ہونے کے اگر نیت میں تھا کہ غسل کرے ونگا اور احتمال بیدار ہونے کا بھی رکھتا تھا اور سورہا اور تاج صحیح بیدار نہ ہوا تو قضا اس روزے کی پسرو واجب نہیں و اگر سو رہے تاج صحیح اور نیت غسل کی نہ رکھتا ہو تو اس پر قضا لازم ہے اور کفارہ بھی احوط ہے اور اگر بعد بیدار ہونے کے یہ خیال کیا کہ ابھی رات زیادہ ہے آخر شب غسل کر لوں گا اور سو رہا اور تاج صحیح بیدار نہ ہوا تو قضا اس روزہ کی واجب ہے اور کفارہ احوط ہے اور یہ قول قوی ہے اور اگر دوبارہ بیدار ہو کر پھر سچ خیال سابق سورہا اور تاج صحیح بیدار نہ ہو تو اس مرتبہ کے سونے میں قضا و کفارہ دونوں لازم ہیں اور روزہ اسے قضا و رمضان مبارک میں

آئے واضح ہو کہ اگر عورت کو دن کو ماہ رمضان میں حیض آئے تو اگر قبل دوپہر خون ظاہر ہوا ہو تو انظار بھی کرے یعنی کھاپی لے اور اگر بعد دوپہر کے خون ظاہر ہوا ہے تو پھر شام تک اساک کرے کھائے پیے نہیں یہ اساک واجب نہیں فقط حرمت رمضان کے واسطے یہ مستحب ہے اگر کھاپی لے گی تو گنہگار نہ ہوگی اس لیے کہ یہ روزہ محبوب نہ ہوگا بعد رمضان اس کا یہ نیت قضا رکھنا واجب ہے ۱۲ اس ۱۵ تیمم بدلے غسل کرنے کے بعد جاگتے رہنا ضروری نہیں ہے لیکن چونکہ اکثر علماء اسکے خلاف ہیں لہذا موافق متن عمل کرنا بہتر ہے ۱۲ منہ بظلم۔



بھی چاہیے کہ صبح کو یا کب ہو جنب نہ ہو مگر روزہ سستی میں تا صبح اگر حالت جنابت میں رہے اور پیش اندروال غسل کر کے نیت روزے کی کر لے تو روزہ اسکا صحیح ہے اور بخار غلیظ حلق میں پہونچنا مثل آٹے اور خاک کے موجب قضا و کفارہ ہے بعض علماء نے قضا تنہا جانی ہے اور دھواں غلیظ اور بخار غلیظ اور دھواں تنور کا اور بخار دیگ کا احوط ہے کہ انہیں بھی پھینک کرے بلکہ دو دہا کو سے بھی اجتناب کرے اور منی کا نکالنا بغیر جماع کے بھی موجب قضا و کفارہ ہے اور بھی نظر کرنا عورت حلال یا حرام پر یا آواز ان کی سننا یا بخیاں خود لانا ہر گاہ باعث آنے منی کا ہو وے اور قے کرنا عمدہ اکثر علماء موجب قضا تنہا جانتے ہیں اور بعض قضا و کفارہ دونوں واجب جانتے ہیں اور یہ مسئلہ مشکل ہے اور وجوب قضا تنہا خالی قوت سے نہیں اور ہر گاہ قے بے اختیار آوے اس پر قضا و کفارہ نہیں ہے اور حقہ کرنا بھی نہ چاہیے کہ بعض علماء موجب قضا و کفارہ دونوں کا جانتے ہیں اور بعض فقط موجب قضا جانتے ہیں اور شاف لینا مکروہ ہے اگرچہ خشک چیز کا ہو اسی طرح کان یا ناک میں دوا ڈالنا اور ناس لینا بشرطیکہ حلق میں نہ پہونچے مکروہ ہے اور احوط اجتناب ہے اگرچہ حلق میں نہ پہونچے اور جھوٹ کہنا خدا و رسول اور اللہ پر یا حدیث جھوٹی نقل کرے یا مسئلہ خلاف واقع بیان کرے بعض علماء موجب قضا و کفارہ جانتے ہیں اور بعض نہیں اور احوط یہی ہے کہ قضا و کفارہ دونوں عمل میں لائے اور بغیر روزے کے بھی یہ امور حرام ہیں بلکہ جو شخص الہیت مسئلہ کہنے کی نہ رکھتا ہو اور کہے یہ بھی حرام ہے اور عیظہ لگانا پانی میں یا فقط سر ڈوبنا پانی میں اگرچہ باقی تمام بدن پانی کے باہر ہے بعضوں کے نزدیک موجب قضا و کفارہ ہے علی الاحوط اور بعضوں کے نزدیک فقط موجب قضا ہے اور بعض یہ فعل حرام جانتے ہیں اور قضا و کفارہ لازم نہیں کہتے مگر احتیاط ترک میں ہے اور اگر غسل ارتماسی کرے تو جیسا روزہ میں نہ لیں ہوتا ہے اسی طرح غسل بھی باطل ہو جاتا ہے اور دوبارہ غسل کرنا ضرور ہے اور بغیر جب مغھ میں آجا دے اس کو ہرگز نہ نکلے اگر عمدہ انگلی جائے گا تو احوط قضا و کفارہ ہے لیکن اگر دماغ سے حلق میں چلا گیا ہو

لیکن اگر حلق سے باہر نکلنے کے بعد دوبارہ حلق کے اندر آجائے تو قضا و کفارہ دونوں واجب ہیں اور نہ مظاہرہ۔



بغیر اسکے کہ منہ میں آیا ہو تو کچھ قباحت نہیں اسبطرح احوال ہے کہ تھوک و رطوبت منہ میں جمع کر کے بھی نہ پی جائے ہاں اس آب دہن سے احتراز ضرور نہیں ہے جو بطور عادت کے حلق میں جاتا ہے اور عورت روزہ دار کو پانی میں بیٹھا کر وہ بے بعض نے کہا کہ اگر کمزور تک پانی میں بیٹھے اسپر قضا لازم ہے بعض نے کفارہ بھی کہا ہے اور اگر کوئی شخص سحری کھانے کو اٹھے اور اسکو گمان ہو کہ ابھی رات باقی ہے تو اسکو کھانا پینا جائز ہے اور اگر بعد معلوم ہو کہ اسوقت رات نہ تھی بلکہ صبح تھی تو اسکی دو صورتیں ہیں اگر بعد بیدار ہونے کے اس نے دریافت کر لیا ہو یا خود آسمان کو دیکھ کر یا قرائن سے معلوم کیا ہو کہ رات ہے تو اسکا روزہ صحیح ہے اور اگر بغیر ملاحظہ امور مذکورہ کھایا پیا ہو تو فقط قضا واجب ہے اور کفارہ ایک روزہ کا یہ ہے کہ چاہے ایک بردہ آزاد کرے چاہے ساٹھ مسکین کو کھانا کھلا دے چاہے دو پہننے لے دے روزہ رکھے اور اگر روزہ رکھنے میں اکتیس روزے درپے روزہ رکھے اور بعد ازاں متفرق رکھے تو جائز ہے مگر اکتیس روزے پہلے اگر بلا عذر قوی افطار کرے گا تو نئے سرے سے روزے رکھنے ہونگے اور عذر قوی یہ ہیں مانند حیض و نفاس و مہوشی و دیوانگی و بیماری و سفر ضروری مباح کے کہ اگر ان سببوں سے اکتیس روزے پہلے بھی افطار کرے گا تو قباحت نہیں ہے اور بعد رفع عذر کے باقی روزے رکھنے سے کفارہ تمام ہو جائیگا اور کھانا کھلانے میں چاہیے کہ ہر شخص کو سیرخ کر کھلا دے اور اگر دست بدست بطور حصہ دے تو ہر ایک کو ایک مد طعام سے کم نہ دے اور ایک آدمی کو دو حصے نہیں دے سکتا اسلئے کہ ساٹھ مسکین کی کفنی پوری ہونی چاہیے مگر جہاں کہیں کہ مستحق دستیاب نہ ہو اور شمار پورا کرنے میں نابالغ و بالغ کی قید نہیں ہے اور اقل درجہ مستحق کا یہ ہے کہ وہ شخص اثنا عشری مذہب ہو اور تارک صوم و صلوٰۃ نہ ہو اور بہت پریشان حال ہو کہ سکینی اسپر صادق آوے اور اخوند علیہ الرحمۃ زاد المعاد میں اور جناب شیخ زین العابدین الحارثی لما زید علیہ الرحمۃ اپنے فتاویٰ میں فرماتے ہیں کہ جو شخص مابین خود و خدا دو ماہ روزے رکھنے سے عاجز ہو تو وہ شخص ایک کفارہ یعنی دو پہننے کے روزوں کے بدلے اٹھارہ روزے رکھے اور اگر اس سے بھی عاجز ہو تو بدل ہر روزہ دو ماہ کے ایک مد طعام کہ اگر بزمی استی روپیہ

لے ایک مد اگر بزمی روپیہ ہر روزہ کے بدلے دو ماہ کے ایک مد طعام کہ اگر بزمی استی روپیہ



چہرہ دار کے سیر سے احتیاطاً آدمہ پاؤں کم سیر بھی ہوتا ہے ہر حق کو دیوبے اور اگر اس سے بھی  
 عاجز ہو تو دل سے توبہ و استغفار کافی ہے اور پھر فرماتے ہیں کہ جس قسم کے کفارہ سے  
 عاجز ہو تو اشرار اور اٹوئی یہ ہے کہ استغفار اسکا بدل ہو جائے گا مگر کفارہ ظہار کا اس کے  
 بغیر ادا کیے جماع زوجہ حلال نہیں ہوتا اگرچہ شوہر اسکا کیسا ہی عاجز ہو اور بیان ظہار کا  
 باب اطلاق حصہ دوم میں انشاء اللہ ایک مفصل اور دوسری آداب روزہ میں جناب  
 امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہر گاہ روزہ دار چاہے کہ میں روزہ رکھوں پس جمیع  
 اعضا کان و آنکھ و بال و پوست اس کے چاہیے کہ سب روزہ رکھیں یعنی صائم کو چاہیے  
 کہ محرمات بلکہ مکروہات سے باز رہے کہ روزہ کا دن مثل روز افطار کے نہ ہو روزہ فقط نہ  
 کھانے پینے ہی سے مراد نہیں بلکہ زبان کو روکے تھوٹ و بد زبانی و فحش سے آنکھ کو بند کرے  
 حرام پر نظر کرنے سے باہم دیگر ذرائع نہ کرے حسد و غیبت نہ کرے قسم جھوٹ و سچ نہ کھائے  
 گالی نہ دے کسی پر جس پر باطل و ظلم نہ کرے خاموش رہے گفتار بد و افترا و فتنہ سے باز رہے  
 خوفناک رہے اپنے بادشاہ حلیل سے مثل بندہ ذلیل کے اور روزہ دار کو مکروہ ہے شعر پڑھنا  
 اگرچہ مدح میں المذہب انامہ کے ہوں اور خون کھنچنا بدن سے اور دیر تک حمام میں بہنا مشک  
 اور نرگس کا پھول سونگھنا اور کپڑا بھگو کر بدن پر ڈالنا اور سرمہ مشک وغیرہ ملا ہوا آنکھ میں لگانا  
 فصل تیسری آداب میں داخل ہونے ماہ مبارک رمضان کے سنت ہے طلب کرنا  
 ہلال ماہ رمضان کا اور بعضے واجب جانتے ہیں جب چاند دیکھے تو اشارہ طرہ ہلال  
 کے کرے اور درو قبلہ ہاتھ اٹھا کر کہے رَبِّیْ وَرَبِّکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِهْلِلْ  
 عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمَسَارَعَةِ اِلَى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی  
 اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی شَهْرِکَ هَذَا وَاَسْرِزُقْنَا خَیْرَہٗ وَعَوْنَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضَرَّہٗ وَکُتْرَہٗ  
 وَبَلَاءَہٗ وَفِتْنَتَہٗ اور بہترین دعا دعائے صحیفہ کاملہ ہے وہ پڑھے اور وہ دعا مذکور ہو چکی اور  
 ابن عقیل کہتے ہیں کہ وقت ریت ہلال ماہ مبارک رمضان یہ دعا پڑھنا واجب ہے  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ وَقَدْ رَمَزَ لَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیْتَ النَّاسِ











الْهُدَى وَالْقُرْآنَ وَجَعَلَتْ فِيهِ كَلِمَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلَتْهَا خَيْرًا مِنْ أَنْتَ شَرِّفْنَا  
 نَا الْمَنَ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ مَنْ عَلَى يَفِكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فَيَمُنُّ مَنْ عَلَيْهِ وَأَخْلَانِي  
 الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ منقول ہے کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھے گناہ  
 چل سالہ اس کے بخشے جائیں گے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذَا الشَّهْرِ مَضَانِ الَّذِي  
 أَنْزَلَهُ فِيهِ الْقُرْآنَ وَأَفَارَضْتَ عَلَى عِبَادِكَ فِيهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 وَأَرْزُقْنِي حَاجَةَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا أَوْ فِي كُلِّ عَامٍ وَأَعْفِرْ لِي تِلْكَ الذُّنُوبَ  
 الْعِظَامَ فَإِنَّهُ لَا يَخْفُ هَا عَذْرَاكَ يَا رَحْمَنُ يَا عَلَّامُ اور بسند معتبر کہ صحیح جناب امام  
 جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب اس ماہ مبارک میں یہ دعا پڑھے  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنْ اَمْرِ الْخُتُمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيمِ  
 مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَرُدُّ وَلَا يَبْدُلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ  
 بِحُجَّتِهِ الْمَشْكُورِ بِسَعْيِهِ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ الْمَكْفَرِ عَنْهُ سَيِّئَاتُهُمْ اَنْ تَجْعَلَ فِيمَا  
 تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِيْ وَ  
 تَجْعَلَنِيْ مِنْ تَنَصُّرِيْهِ لِبَيْتِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ لِيْ غَيْرِيْ اَوْ رِيْهِ دَعَاءُ كُلِّ مُضَامِيْنَ  
 حَالِيہ بھی وارد ہوئی ہے کہ ہر شب پڑھے اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَأَخْلَانَا فِي  
 عَلَيَّيْنِ فَأَرْفَعْنَا وَيَكُنْ مِنْ مَّوْعِنِيْ مِنْ عَيْنِ سَلَسْبِيلٍ فَأَسْقِنَا وَمِنْ الْحَوَارِ الْعَيْنِ  
 بِرَحْمَتِكَ فَرَوْجَنَا وَمِنْ الْوَلَدَانِ الْخُلْدَيْنِ كَانَهُمَا كَوْكُوعٌ مَّكْنُوتٌ فَأَخْلَانَا وَمِنْ  
 ثَمَارِ الْجَنَّةِ وَكُلِّ طَلَبٍ فَاطْعُنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَبَرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ  
 فَالْبَسْنَا وَكَلِمَةَ الْقَدْرِ وَحَاجَةَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلَا فِي سَبِيلِكَ فَوَقِّتْ لَنَا وَصَالِحِ  
 الدُّعَاءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا إِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
 فَأَرْحَمْنَا وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ فَارْتَبِطْ لَنَا فِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغْلَنَا وَفِي عَذَابِكَ  
 وَهُوَ أَنْكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنْ الرِّقُومِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فَلَا  
 تَجْعَلْنَا فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِ هَذَا فَلَا تَكْبِبْنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيلِ لِقِطْرَانِ  
 فَلَا تَكْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَجْعَلْنَا أَوْ رَسَدَ



منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ ہر شب اس ماہ  
 میں یہ دعا پڑھا کر وہ اس مہینے کی دعا کو ملا کہ سنتے ہیں اور اس کے صاحب کے لیے  
 استغفار کرتے ہیں اور وہ دعائے حلیل القدر یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتِمُ النَّاسَ بِجُودِکَ  
 وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنَّاکَ وَاَیْقَنْتُ اَنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فِی  
 مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِیْنَ فِی مَوْضِعِ النِّکَالِ وَالنِّقْمَةِ وَاَعْظَمُ  
 الْمُنْجَرِّیْنَ فِی مَوْضِعِ الْکِبْرِیَاءِ وَالْعِظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِی دُعَائِکَ وَمَسَّلْتَکَ  
 فَاَسْمَعْ یَا سَمِیْعٌ مِدَّ حَتِّیْ وَاَجِبْ یَا رَحِیْمٌ دَعْوَتِیْ وَاَقِلْ یَا غَفُوْرٌ عَثْرَتِیْ یَا اِلٰہِی  
 کُوْنْ مِنْ کَرَمِیَّہِ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَاَنْتَ کَشَفْتَہَا وَعَثْرَہُ قَدْ اَقْلَتْہَا وَرَحْمَہُ  
 قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلَقَہُ بَلَاءٌ قَدْ فَکَلَّتْہَا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَہً وَلَا وَلَدًا  
 وَلَمْ یَکُنْ لَہُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَہُ وَلِیٌّ مِّنَ الدِّیْنِ وَکَبِّرَہُ تَکْبِیْرًا الْحَمْدُ لِلّٰہِ  
 بِجَمِیْعِ حَمْدِہِ کُلِّہَا عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہِ کُلِّہَا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا مُضَادَّ لَہُ فِی مُلْکِہِ وَلَا  
 مُنَازِعَ لَہُ فِی اَمْرِہِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا شَرِیْکَ لَہُ فِی خَلْقِہِ وَلَا شَبِیْہَ لَہُ فِی  
 عَظَمَہِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرَہُ وَحَصْدُہُ الظَّاهِرِ بِالْکَرَمِ بِجُدِّہِ الْبَاسِطِ  
 بِالْجُوْدِ یَدُہُ الَّذِیْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُہُ وَلَا تَزِیْدُہُ کَثْرَۃُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَاَوْکَرًا  
 اِنَّہُ هُوَ الْعَزِیْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ قَلِیْلًا مِّنْ کَثِیْرٍ مَّعَ حَاجَہِ بَیِّ اِلَیْہِ  
 عَظِیْمَہِ وَغِنَاکَ عَنْہُ قَدِیْرٌ وَهُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَهُوَ عَلَیْکَ سَهْلٌ یَسِیْرٌ اَللّٰهُمَّ  
 اِنْ عَفَوْتَ عَنْ ذَنْبِیْ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَصَفَحْتَ عَنْ ظُلْمِیْ وَسَتَرْتَ عَلٰی  
 قَبْرِیْ عَلٰی وَحِلْسَاکَ عَنْ کَثِیْرٍ جُرْمِیْ عِنْدَ مَا کَانَ مِنْ خَطَاِیْ وَعَمَلِی اَطْمَعَنِیْ  
 فِی اَنْ اَسْأَلْکَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُہُ مِنْکَ الَّذِیْ رَافَقْتَنِیْ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَرْتَفَعَنِیْ مِنْ  
 قُدْرَتِکَ وَعَرَفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِکَ فَصِرْتُ اَدْعُوْکَ اَمِنًا وَاَسْأَلُکَ مُسْتَأْنِسًا لَا  
 خَافًا وَلَا وَجَلًا مُدَّا عَلَیْکَ فِیْمَا قَصَدْتُ فِیْہِ اِلَیْکَ فَاِنْ اَبْطَأ عَنِیْ عَثَبَتْ  
 بِجَهْلِیْ عَلَیْکَ وَتَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَأ عَنِیْ هُوَ خَیْرٌ لِّیْ لِعِلْمِکَ بِعَاقِبَۃِ الْأُمُوْرِ فَلَمْ  
 اَرْمُوْنِیْ کَرِہًا اَصْبِرْ عَلٰی عَبْدٍ لِّکُمْ مِنْکَ عَلٰی یَا رَبِّ اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاَوْلٰی عِنْدَکَ



وَتَحْتَبِبُ إِلَيَّ فَاتِيغَضُّ إِلَيْكَ وَتَوَدُّ إِلَى فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَانَتْ لِي التَّطَوُّلُ عَلَيْكَ  
 فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنْ الرَّحْمَةِ بِي وَالْإِحْسَانِ إِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُودِكَ  
 وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجِدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادُ  
 كَرِيمٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَالِكِ الْمُلْكِ حُجْرِي الْفَلَاحِ مُسَيِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْأَصْبَاحِ  
 دَيَّانِ الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَفْوِهِ  
 بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى طَوْلِ أَمَانَتِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يَرِيدُ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْأَصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَى مَهْمَا شَهِدَ الْبَنِيُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ وَلَا شَيْءٌ يُشَاكِلُهُ وَلَا ظَهِيرٌ يُعَايِنُهُ  
 قَهْرَ بَعْرَتِهِ الْأَعْرَاءِ وَتَوَاضَعَ لِعِظَمَاءِ الْعِظَمَاءِ فَبَاغَى رَيْتَهُ مَا يَشَاءُ الْحَمْدُ  
 لِلَّهِ الَّذِي يُحِبُّنِي حَيَّنْ أُنَادِيهِ وَيَسْتَرْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَأَنَا أَنْصِيهِ وَيُعْطِي  
 النِّعْمَةَ عَلَى فَلَا أُجَازِيهِ فَاكُونُ مِنْ مَوْهَبِهِ هَنِيئَةً قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةً خَوْفَهُ  
 قَدْ نَقَانِي وَبُحْبُوحَةً مُوقِنَةً قَدْ آدَانِي وَبَلِيَّةً مُوَبِقَةً قَدْ ذَرَأَتْ عَنِّي فَاتْنِي عَلَيْهِ حَامِلَةً  
 وَأَذْكُرُهُ مُسَيِّدًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يُهْذِلُ حِجَابَهُ وَهُوَ يَخْلُقُ بَابَهُ وَلَا يَرُدُّ سَافِلَهُ  
 وَلَا يُخَيِّبُ أَمَلَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُؤْمِرُ الْخَائِفِينَ وَيُنْجِي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ  
 الْمُتَضَعِّقِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَيُهْلِكُ مُلُوكًا وَيُتَخَلِّفُ آخَرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 قَاصِدِ الْجِبَارِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ وَكَغَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيحِ  
 الْمُسْتَضْرِحِينَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الظَّالِمِينَ مُعَمِّدِ الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 مِنْ خَشْيَتِهِ تَرَعَدُ السَّمَاوَاتُ وَسُكَّانُهَا وَتَرْجِفُ الْأَرْضُ وَعِمَارُهَا وَمَوْجُ الْبَحَارِ وَ  
 مَنْ يُسَبِّحُ فِي غَمْرِهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَأَمَّا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ  
 هَدَانَا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يَخْلُقْ وَكَرَزِقْ وَكَرَزِقْ وَيُطْعِمُ  
 وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيتُ الْأَمْيَاتَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ سَمِيٌّ كَرِيمٌ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَمِينِكَ وَصَفِيكَ



وَجَبَّيْتُكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِي مَوْلَاكَ وَمُبَلِّغِي رِسَالَتِكَ أَفْضَلُ وَأَحْسَنُ  
وَأَجْمَلُ وَأَكْمَلُ وَأَذْكَى أَهْمِي وَأَطْيَبُ وَأَظْهَرُ وَأَسْنَى وَأَكْثَرُ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ  
وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ  
صِفْوَتِكَ وَأَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى  
خَلْقِكَ وَإِتْرَاكَ الْكِبَرَى وَالذِّبَا الْعَظِيمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقِ الطَّاهِرِ فَاطِمَةَ  
الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطِي الرَّحْمَةِ وَإِمَامِي الْهُدَى  
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى أُمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلَى  
بَنِي الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدٍ  
بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلْفَ الْهَادِي الْمَهْدِي حُجَّاتِكَ  
عَلَى عِبَادِكَ وَأَمَنَّا بِكَ فِي بِلَادِكَ صَلَوةً كَثِيرَةً دَائِمَةً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
وَلِيِّ أَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّةِ بَيْتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ  
وَائِدِهِ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلَى كِتَابِكَ  
وَالْقَائِمِ بِدِينِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ وَمَكِّنْ  
لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبَدًا لَهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَمَنًا يَعْبُدُكَ لَا شَرِيكَ  
بِكَ شَيْئًا اللَّهُمَّ اعِزَّهُ وَأَعِزِّهِ وَأَنْصُرْهُ وَأَنْصُرْ بِهِ وَأَنْصُرْهُ نَصْرًا  
عَزِيزًا وَاقْتِهِ لَهُ فَتْحًا أَيْسُرًا وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا اللَّهُمَّ أَظْهَرِ  
بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ خَافَةً أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ  
اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغِبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةِ كَرِيمَتِكَ نَعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ وَتَذِلُّ بِهَا  
النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ  
وَنَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ مَا عَرَفْنَاكَ مِنَ الْحَقِّ فَحَرِّمْنَاهُ وَمَا  
قَصَرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اللَّهُمَّ الْمُسْكِرِ شَعْنَنَا وَاشْعَبْ بِهِ صَدْرَنَا وَارْتُقْ بِهِ  
فَقْتَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قَلْبَنَا وَأَعِزِّ بِهِ دَوْلَتَنَا وَاقْضِ بِهِ عَنْ مَغْرَمَاتِنَا



وَأَجْبُرِيهِ فَقَرْنَا وَسُدَّ بِهِ خَلَّتْنَا وَكَيْسَرِيهِ عُسْرُنَا وَبَيْضُ بِهِ وَجُوهُنَا وَفُكَّ بِهِ  
 أَسْرُنَا وَاجْتَحَى بِهِ طَلَبَتْنَا وَانْجَزِيهِ مَوَاجِدُنَا وَاسْتَجِبْ بِهِ دَعَوَتُنَا وَاعْطِنَا بِهِ  
 سُؤْلُنَا وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَمَانَتَنَا وَاعْطِنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ  
 الْمُسْئُولِينَ وَ أَوْسَعَ الْمُعْطِينَ اشْفِ بِهِ صُدُورَنَا وَادْهَبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَ  
 اهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذِيكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ  
 مُسْتَقِيمٍ وَانصُرْنَا بِهِ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّ نَا إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ اللَّهُمَّ أَنْشِكُوكَ إِلَيْنَا  
 فَقَدْ نَبِينَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ وَغَيْبَةً وَلِينَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّ نَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا  
 وَشِدَّةَ الْفِتَنِ وَتَظَاهِرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ وَاعِنَّا عَلَى ذَلِكَ  
 بِفَتْحٍ تَعْجَلُهُ وَبِضَرٍّ تَكْشِفُهُ وَنَصِيرٍ تُعِزُّهُ وَسُلْطَانٍ حَقِّ تُظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ مِنْكَ  
 تَجْلِلُنَا بِهَا وَرِعَافَةٍ مِنْكَ تُلَبِّسُنَا بِهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **فصل پانچویں**  
 بیان میں سحر فرمایا حضرت نے ترک نہ کرے امت میری سحر کھانا اگرچہ ایک بتی  
 دانہ خرمائے ناقص کا ہو کہ حق تعالیٰ و ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں ان لوگوں پر جو استغفار  
 کرتے ہیں سحر کو اور سحر کھاتے ہیں پس سحر کھاؤ اگرچہ پانی ہو اور منقول ہے کہ جو سورہ  
 انا انزلناہ وقت سحر اور وقت افطار پڑھے مابین ان دونوں حالتوں کے ثواب اس  
 شخص کا حاصل ہوگا جو راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور خون میں اپنے لوٹا ہو۔ اور فرمایا ہے کہ  
 اگر نیت روزہ بعد کھانے سحر کے کرے بہتر ہے اور اول شب سے تا آخر شب بھی  
 کر سکتا ہے نیت یوں ہے کہ کل روزہ رکھونگا میں واسطے رضائے خدا کے واجب قربت  
 الی اللہ اور عمدہ ترین دعائے سحر یہ ہے کہ جناب امام محمد باقر علیہ السلام پڑھتے تھے اور  
 فرمایا اگر لوگ جائیں عظمت اس دعا کی کہ نزدیک خدا کیا ہے اور کس قدر جلدی قبول ہوتی  
 ہے دعا ان کی ہر آئینہ شمشیر کھینچ کر باہم قتال کریں واسطے طلب اس دعا کے اور اس عا میں  
 ہم عظم خدا ہے پس جب اس دعا کو پڑھے تو باہتمام تمام بضرع و زاری پڑھے اور جو غیر  
 اہل ہو اس سے مخفی رکھے۔ دعا یہ ہے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِأَنْفَاكَ وَ  
 كَلِّ بَهَائِكَ بِمَعَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ

تشریف

تشریف



يَا جَبَلِہٖ وَكُلُّ جَمَالِکَ جَبَلِہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِہٖ وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِکَ  
 کُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِہَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَہٗ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّہَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُورِکَ بِاَنْوَرِہٖ  
 وَکُلُّ نُورِکَ نَوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُورِکَ کُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ  
 رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِہَا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ وَاسِعَہٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّہَا  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَلِمَاتِکَ بِاَتْمِہَا وَکُلُّ کَلِمَاتِکَ تَامَہٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
 اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّہَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِہٖ وَکُلُّ کَمَالِکَ کَامِلُ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اَسْمَائِکَ بِاَکْبَرِہَا  
 وَکُلُّ اَسْمَائِکَ کَبِیْرَہٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ کُلِّہَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
 اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ بِاَعَزَّہَا وَکُلُّ عِزَّتِکَ عَزِیْزَہٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ  
 بِعِزَّتِکَ کُلِّہَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ بِاَمْضَاہَا وَکُلُّ مَشِیَّتِکَ  
 مَا ضِیَہٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّہَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ قُدْرَتِکَ  
 بِالْقُدْرَۃِ الَّتِیْ اسْتَطَلَّتْ بِہَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ قُدْرَتِکَ مُسْتَطِلَۃٌ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّہَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَدِہٖ وَکُلُّ  
 عِلْمِکَ نَاقِدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ  
 قَوْلِکَ بِاَرْضَاہٖ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَاضِیٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَسْأَلِکَ بِاَحَبِّہَا اِلَیْکَ وَکُلُّ مَسْأَلِکَ اِلَیْکَ حَبِیْبَہٗ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَسْأَلِکَ کُلِّہَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِہٖ وَ  
 وَکُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ  
 مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِہٖ وَکُلُّ سُلْطَانِکَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ  
 کُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِہٖ وَکُلُّ مُلْکِکَ فَخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
 اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّہٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عُلُوِّکَ بِاَعْلَاہٖ وَکُلُّ عُلُوِّکَ



عَالِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعُلُوِّ لَكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنَّاتِكَ بِأَقْدَمِهِ وَ  
 وَكُلِّ مَنَّاتِكَ قَدْ يُعَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنَّاتِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
 آيَاتِكَ بِأَكْرَمِهَا وَكُلِّ آيَاتِكَ كَرِيمَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَحَدِّهِ  
 وَجَبَرُوتٍ وَحَدِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تَجِيبُنِي حِينَ أَسْأَلُكَ فَأَجِبْنِي يَا  
 اللَّهُ هَسْ حَاجَتِ طَلَبِ كَرِيهِ وَأَوْرِيهِ دَعَا مُخْصَرِّينَ دَعَائِي سَمْعِي يَا مُفْرَعِي عِنْدَ  
 كُرْبَتِي وَيَا عَوْنِي عِنْدَ شِدَّتِي إِلَيْكَ فِرْعَتُ وَبِكَ اسْتَعْنَيْتُ وَبِكَ لَنْ تُدْ  
 لَا أَلُو ذِي سَوَالِهِ كَلَّا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ فَأَعِزَّنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ  
 يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ أِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ  
 أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا بِأَشْرَبِهِ قَلْبِي وَبِقِيَّتِكَ  
 صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا  
 قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عِزَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيَّيَ  
 فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ السَّائِرُ عَوْرَتِي وَالْأَمِينُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي  
 فَاعْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **فصل چھٹی** بیان ادعیہ ہر روز میں  
 مستحب ہے کہ یہ صلوات ہر روز ماہ مبارک میں اور ہر روز جمعہ تمام سال میں پڑھے  
 اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا  
 تَسْلِيمًا كَبِيرًا يَا رَبِّ وَسَعْدَ يَدَاكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلَى  
 إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ أَفْنِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَفْنَيْتَ  
 عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَاهُ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ



وَالْحَمْدُ وَابْتِغَاءَ مَقَامٍ تَحْمُودًا يَغِطُّ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ أَوْ غَرَبَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ  
 عَيْنٌ أَوْ بَرَقَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ أَوْ ذَرَفَتْ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذَكَرَ ذَاكَ اِكْرَامًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّ  
 سَبْعَةِ اَللّٰهِ مَلَكٌ أَوْ قَدْ سَلَّمَ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْاَوَّلِينَ السَّلَامُ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْاٰخِرِينَ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ السَّلَامُ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ  
 وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا وَآلَهُ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ  
 مُحَمَّدًا اَمِنَ الْبَقَاءَ وَالسُّرُورَ وَالنَّصْرَةَ وَالْكَرَامَةَ وَالْغِبْطَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ  
 وَالْمَقَامَ وَالشَّرَفَ وَالرَّفْعَةَ وَالشَّفَاعَةَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَنْضِلْ مَا تُعْطِيْ أَحَدًا  
 مِنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا اَفْوَقَ مَا تُعْطِي الْخَلَائِقَ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيرَةً لَا  
 يُحْصِيهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاطْهَرَ وَأَزْكَى  
 وَأَمْنَى وَأَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ وَعَلَى أَحَدٍ مِنْ  
 خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَالِ مِنْ  
 وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ شَرَكَ فِي دِينِكَ اَللّٰهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ آذَى  
 نَبِيَّكَ فِيهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِمَامَيْ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مِنْ  
 وَالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ شَرَكَ فِي دِينِهِمَا  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مَنْ عَادِ مَنْ  
 عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ  
 إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مَنْ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى  
 مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مَنْ عَادِ مَنْ  
 عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوسَى



بِنِ جَعْفَرِ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَآلَهُ وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ  
 عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُ صَلَّى عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَآلَهُ وَ  
 عَادٍ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ  
 إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَآلَهُ وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ  
 ظَلَمَهُ اللَّهُ صَلَّى عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَآلَهُ وَعَادٍ  
 مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُ صَلَّى عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ  
 إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَآلَهُ وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ  
 ظَلَمَهُ اللَّهُ صَلَّى عَلَى الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهِ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَآلَهُ وَ  
 عَادٍ مَنْ عَادَاهُ وَتَحْلٍ فَرْجَهُ اللَّهُ صَلَّى عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ  
 اللَّهُ صَلَّى عَلَى رَاقِيَةِ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ أَذَى نَبِيِّكَ فِيهَا اللَّهُ صَلَّى عَلَى  
 أُمِّ كُلِّ مَرْبُوتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ أَذَى نَبِيِّكَ فِيهَا اللَّهُ صَلَّى عَلَى ذُرِّيَّةِ  
 نَبِيِّكَ اللَّهُ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ اللَّهُ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ  
 اللَّهُ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَصَدَدِهِمْ وَأَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْجَلَانِ  
 اللَّهُ اظْلُبْ بِرَحْمَتِهِمْ وَثَرْتِهِمْ وَمَالِهِمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ  
 وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ بَأْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ اخِذٌ  
 بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ أَنْتَ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنَكُّلًا

## ادعیہ سی روزہ ماہ رمضان میں

اللَّهُ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَقِيَامِي  
 فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ وَنِيَامِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَائِلِينَ  
 وَهَبْ لِي جُورِي فِيهِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيَا عَنِ الْمَجْرُمِينَ  
 دُوسَرِ رُوزِ اللَّهِ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ  
 وَنِقْمَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقَرَاءَةِ آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ



تیسرے روز اللہم اَرْزُقْنِي فِيهِ الدَّهْنَ وَالشُّبِيَّةَ وَبَا عِدُنِي فِيهِ مِنْ  
السَّفَاهَةِ وَالنَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا اَجُودَ  
الْاَجُودِيْنَ ۝

چوتھے روز اللہم قَوِّنِي فِيهِ عَلَى اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ  
وَ اَوْزِعْنِي فِيهِ كَادَاءَ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَسَائِرِكَ يَا  
ابْصَرَ النَّاطِقِيْنَ ۝

پانچویں روز اللہم اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ  
عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الْقَانِتِيْنَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ اَوْلِيَاءِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَأْفَتِكَ  
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

چھٹے روز اللہم لَا تَخْذُ لِي فِيهِ لِتَعْرُضَ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تُضِرَّنِي بِسَاطِ  
نَفْسِكَ وَزَحْزَحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنَّاكَ يَا اِيَادِيكَ يَا مُنْتَهٰى  
رَاغِبَةِ الرَّاْغِبِيْنَ ۝

ساتویں روز اللہم اَعِنِّي عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفْوَاتِهِ  
وَالثَّامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمَضِلِّيْنَ -

اٹھویں روز اللہم اَرْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةً اَلَيْتًا مِدَاطْعَامِ الطَّعَامِ وَافْسَاءَ  
السَّلَامِ وَجَنَابَةِ اللِّثَامِ وَصِحْبَةِ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَجْلَاءَ الْاَسْلِيْنَ ۝

نویں روز اللہم اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ  
لِبَنَاهِنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَّتِي اِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِجَبَّتِكَ يَا  
اَمَلِ الْمُشْتَاقِيْنَ ۝

دسویں روز اللہم اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ  
الْقَانِتِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ يَا حُسَّانِكَ يَا غَايَةَ  
الطَّالِبِيْنَ ۝

گیارہویں روز اللہم حَبِّبْ اِلَيَّ فِيهِ الْاِحْسَانَ وَكَرَّهُ اِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَ



الْعِصْيَانِ وَحَرَّمَ إِلَى فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ ه  
 يَارَ صَوِيٍّ رَوْزِ اللَّهُمَّ زَيَّنِي فِيهِ بِالسَّيْرِ وَالْعِفَافِ وَاسْتُرْنِي فِيهِ  
 بِلِبَاسِ الْقَنُوعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَامْنِي  
 فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَذَ وَأَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ ه  
 تِيمَرِ صَوِيٍّ رَوْزِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّائِسِ وَالْأَقْدَارِ وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى  
 كَائِثَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِلتَّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُوَّةَ عَيْنِ  
 الْمُسَاكِينِ ه

چودھویں رَوْزِ اللَّهُمَّ لَا تُوَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاقْلِبْنِي فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا  
 وَالْمَقْصَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِيهِ عَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْآفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ ه  
 پندرھویں رَوْزِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ وَاسْتِرْحَامَ فِيهِ  
 صَدْرِي بِإِنَابَةِ الْمُخْلِطِينَ بِأَمَانِكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ ه  
 سولھویں رَوْزِ اللَّهُمَّ وَفِّقْنِي فِيهِ لِمُرَافَقَةِ الْأَبْرَارِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مُوَافَقَةَ  
 الْأَشْرَارِ وَادْنِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ إِلَى دَائِرِ الْقَرَارِ بِالْهَيْتِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ ه  
 سترھویں رَوْزِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِمَصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَاقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْأَمَالَ  
 يَا مَنْ لَا يَخْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّوَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ه  
 اٹھارھویں رَوْزِ اللَّهُمَّ كَتِّبْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ اسْتِحَارَةٍ وَنُورِ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ  
 أَنْوَارِهِ وَخُذْ بِي كُلَّ أَحْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ أَثَارِهِ بِنُورِكَ يَا مُنِيرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ -  
 انیسویں رَوْزِ اللَّهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ حَرَطِي مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي إِلَى خَيْرَاتِهِ  
 وَلَا تَحْزَمْنِي قَوْلَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ه

یسویں رَوْزِ اللَّهُمَّ ارْافِقْنِي فِيهِ أَبْوَابَ الْجَنَانِ وَاعْلِقْ عَنِّي فِيهِ أَبْوَابَ النَّيْرَانِ  
 وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ ه  
 اکیسویں رَوْزِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ  
 فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا وَاجْعَلْ لِي جَنَّةً لِي مَازِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِي حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ ه



یا مِسْوِسُ روزه۔ اَللّٰهُمَّ اَفْتِنِيْ فِيْهِ اَبْوَابُ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ مِنْ بَرَكَاتِكَ  
وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمَوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنْنِيْ فِيْهِ بِجُودِكَ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيبُ  
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ ۝

یا مِسْوِسُ روزه۔ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدُّنُوبِ وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوبِ  
وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ بِقُوَى الْقُلُوبِ يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُدْنِيْنَ ۝

یا مِسْوِسُ روزه۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِيْهِ مَا يُرْضِيْكَ وَاَسْأَلُكَ مَا يُؤْذِيْكَ  
وَاَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيْهِ لِاَنْ اَطِيعَكَ وَلَا اَعْصِيْكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِيْنَ ۝

یا مِسْوِسُ روزه۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ حُبًّا لَا وَلِيَّائِكَ وَمُعَادِيًّا لَا عَدَائِكَ  
مُسْتَنًا بِسُنَّتِهِ خَائِرًا بِنَبِيِّكَ يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ -

یا مِسْوِسُ روزه۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مُشْكُورًا وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُورًا وَ  
عَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُولًا وَعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُورًا يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ۝

یا مِسْوِسُ روزه۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ كَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيْرْ اُمُورِيْ فِيْهِ  
مِنْ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاَقْبِلْ مَعَادِيْرِيْ وَحُطِّ عَنِّيْ الْوُزْرَ يَا رَؤُوفًا بِعِبَادِهِ الْقَمَّارِيْنَ

یا مِسْوِسُ روزه۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ التَّوَافِقِ وَكْرِمْ نِيْ فِيْهِ بِاحْضَارِ  
الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُ الْحَاجُّ  
الْمُلِحِّينَ ۝

یا مِسْوِسُ روزه۔ اَللّٰهُمَّ غَشِّتْنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَاَرْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ  
وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غِيَاْهِبِ الرَّقْمَةِ يَا رَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

یا مِسْوِسُ روزه۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ  
وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ حُكْمَةً فَرُوعَةً بِالْاَصُوْلِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ -

فصل شاتویں بیان میں شب قدر کے کہ انیسویں اور کیسویں اور تیسویں شب  
ماہ رمضان ہے منقول ہے کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں



بعد الحمد کے سات مرتبہ قل ہو اللہ ربی اور بعد نماز کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَ  
اَتُوبُ اِلَيْهِ کے اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ حق تعالیٰ اُس کو اور اُس کے ماں باپ  
کو بخشے گا اور کچھ ملائکہ کو بھیجے گا کہ حُسنات اُس کے واسطے لکھیں تا سال آئندہ اور ملائکہ  
کو بہشت میں بھیجے گا کہ درخت و کمرے واسطے اُس کے بنا کریں اور نہریں جاری کریں  
اور غسل تینوں شب سنت ہو کہ وہ ہے بہتر ہے کہ بعد غروب آفتاب نہائے کہ نماز  
شام با غسل پڑھے اور سجدے کہ قرآن مجید ہاتھ میں لیکر کھولے اور کہے اَللّٰهُمَّ  
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ وَ مَا نِیْلِهِ وَ فِیْہِ السُّمُّ الْاَکْبَرُ وَ اَسْأَلُکَ الْحُسْنٰی وَ مَا  
یُخَافُ وَ یُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُمَّتَکَ مِنَ النَّارِ وَ تَقْضِیْ حَوَاجِّیْ لِلدُّنْیَا  
وَ الْآخِرَةِ پس حاجت طلب کرے خدا سے بعد اسکے قرآن مجید بند کر کے سر پر رکھے  
اور یہ کہ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِہِ وَ بِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ  
مَدَحْتَهُ فِیْہِ وَ بِحَقِّکَ عَلَیْہِمْ فَلَا اَحَدًا اَعْرِفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ پھر دس مرتبہ  
کہے بِسْمِ اللّٰہِ دس مرتبہ بِحَمْدِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ دس مرتبہ بِفَاطِمَہ  
دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہ  
بِحَمْدِ بْنِ عَلِیِّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ  
بِعَلِیِّ بْنِ مُوسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ  
بِالْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ دس مرتبہ بِالْحُجَّۃِ الْقَائِمِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ پس جو حاجت کہتا ہو  
طلب کرے خدا سے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی تینوں شب سنت  
ہو کہ وہ ہے باب زیارت میں مذکور ہے اور سو رکعت نماز تینوں شب پڑھنا سنت ہے  
خصوصاً تینیسویں شب کو بجالائے کہ بڑی فضیلت و بہت تاکید ہے اگر طاقت نہ ہو  
بمیٹھ کے پڑھے اور جو شن کبیر اور صلوات و ذکر الہی جو ہو سکے بجالائے اور آمرزش  
طلب کرے مطالب دنیا و آخرت اپنے خدا سے چاہے اور ماں باپ و عزیز و اقربا  
و برادران مومنین زندہ و مردہ کے لیے دعا کرے اُمّیسویں شب کے اعمال مخصوص یہ  
ہیں کہ بعد عمل مذکور تیرہ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ اور تیرہ مرتبہ اَللّٰهُمَّ



الْعَنْ قَتْلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ رِيَّةً دَعَا بِهٖ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيهَا تَقْضَى وَتُقَدَّرُ مِنْ  
 الْأَمْرِ الْمَخْتَوِّ مَرَّةً تَفَرُّقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي  
 لَا يُرَدُّ وَلَا يَبْدَلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمُبَرُّورِ بِحُجَّتِهِ الْمَشْكُورِ  
 سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمَغْفُورُ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيهَا تَقْضَى وَتُقَدَّرُ  
 أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتَوْثِّقَ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَتُقَدِّرَ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي مَا هُوَ  
 خَيْرٌ لِي فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پس حاجت اپنی طلب کرے خدا سے  
 پھر اکیسویں شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجالا دے جس طور پر مذکور ہوا اور اس  
 شب کی قضیت شب سابق سے زیادہ ہے اور وہ آخر کی دعاؤں میں سے جو دعا اس شب  
 کی ہے پڑھے اور وہ آگے مذکور ہیں اور اکیسویں شب کے اعمال بھی یہی ہیں بدستور  
 بجالائے اور شب بیداری کرے ساتھ تلاوت قرآن و دعا کے اور توبہ کرے کہ اس شب  
 موافق حکمت کے مقدر ہوئی ہے مرگ و بلا اور روزی و قضا اور جو کچھ کہ اُس سال واقع  
 ہونے والا ہوتا ہے تا شب قدر آیت دہ پس خوشا حال اُس کا کہ جو عبادت میں شب بسر  
 کرے۔ پس معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ عنکبوت  
 و سورہ روم اس شب پڑھے و اللہ وہ اہل بہشت سے ہے اور الگ نہیں کرتا ہوں میں  
 اس میں سے کسی کو اور نہیں ڈرتا ہوں میں کہ خدا اس قسم میں مجھ پر کوئی گناہ لکھے اور سورہ  
 حم و خان اور ہزار بار سورہ انا انزلناہ بھی وارد ہے کہ پڑھے اور زیارت حضرت امام حسین  
 علیہ السلام بجالائے اور دعا اس شب کی ادعیہ دہ آخر میں سے پڑھے جو آگے مذکور ہے  
 اور فرمایا کہ جو اس شب بیداری کرے اور سو رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ روزی اس کی کشادہ  
 کرے گا اور بچائے گا دشمنوں کے شر سے اور پناہ دیکھا ڈوبنے اور گھر کے نیچے رہنے اور  
 لقمہ گلے میں پھنسنے اور جانوروں کے پھاڑ کھانے سے دفع کرے گا ہول منکر و نکیر کو اُس سے  
 اور قبر سے جب باہر آوے گا ساتھ اُس کے ہو گا ایک نور کہ روشنی ہوگی اہل محشر میں وہ  
 نامہ عمل دہن ہاتھ میں دیں گے اور پھٹی لکھریں گے آتش جہنم کی بیزاری اور گزندہ سے



پہل صراط اور نجات عذاب سے اور بے حساب داخل بہشت ہو گا اور وہاں نیک ہو گا  
 پیغمبروں اور صدیقیوں اور شہیدوں کا فائدہ جو نماز سنتی ہیں اگر ان کو بھیجے کہ بھی پڑھے  
 تو بھی جائز ہے اور دعائے جوش کبیر و صغیر کے اس شب میں پڑھنے کی بڑی فضیلت  
 وارد ہے اور وہ آگے مذکور ہیں اور اس شب یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ اَمْدُدْ لِي فِي  
 عُمْرِي وَاَوْسِعْ لِي فِي رِزْقِي وَاَصِحِّ جِسْمِي وَبَلِّغْنِي اَمْلِي وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ  
 فَاهْجِنِي مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَالْكَتَبْنِي مِنَ السَّعْدَةِ اَوْ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلَى  
 نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ يَحْمُو الله مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ عِنْدَهُ اَمُّ الْكِتَابِ  
 بعد اس کے یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَوَّلْتَهُ  
 فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَنْتَ مُنْزِلُهَا مِنْ نُورِ قَهْدِي بِهِ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ  
 تَقْسِمُهُ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ ضَرٍّ تَكْشِفُهُ وَاَلْتَبَّ لِي مَا لَتَبْتَ لَوْ لِبَاءُكَ الصَّالِحِينَ  
 الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ التَّوَابَ وَاَمَلُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَفْعَلْ بِي ذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ  
 اور صحیفہ کاملہ میں سے دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ کو ضرور پڑھے کہ ان کا  
 ثواب بہت ہے اور وہ یہ ہیں۔ دعائے مکارم الاخلاق اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَبَلِّغْ بِاَيِّمَانِي اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَاَجْعَلْ يَقِيْنِي اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ  
 وَاَنْتَ بِنِيَّتِي اِلَى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِي اِلَى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ  
 بِلُطْفِكَ نِيَّتِي وَصَحِّحْ بِمَاعِيْنِكَ لِي يَقِيْنِي وَاَسْتَصِلِمْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّي اَللّٰهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَكْفِنِي مَا يَشْغُلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهِ وَاَسْتَعِزَّنِي بِمَا تَسْتَعْلِفُ  
 عَدَا اَعْنَهُ وَاَسْتَفْرِغْ اَيَّامِي فِيمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَاَغْنِنِي وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ وَ  
 لَا تَقْتِنِي بِالنَّظَرِ وَاَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلْنِي بِالْكِبَرِ وَاَعِزَّنِي فِي لَهْكَ وَلَا تُفْسِدْ عِيَادَتِي  
 بِالْمُحِبِّ وَاَجِرْ لِلنَّاسِ عَلَيَّ يَدِي الْخَيْرَ وَلَا تَهْوِكْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْاَعْمَالِ  
 وَاَعِصِمْنِي مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ رَجَاءً  
 اِلَّا حَظَّنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُخْذِلْنِي عَنْ ظَاهِرِهَا اِلَّا اَحَدْتُ لِي ذِلَّةً



بِالْإِثْمَةِ عِنْدَ نَفْسِي بِقَدْرِهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَتَّعْنِي بِهُدًى  
 صَالِحٍ لَا أَسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيقَةً حَقٍّ لَا أَزِيغُ عَنْهَا وَنِيَّةً مُشِيدَةً لَا أَشُقُّ  
 فِيهَا وَعَمْرًا نِيَّ مَا كَانَ عَمْرِي بِذَلِكَ فِي طَاعَتِكَ فَإِذَا كَانَ عَمْرِي مُرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ  
 فَأَقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَقْتَلِي أَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ لَا  
 تَدْعُ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي إِلَّا أَصْلَحْتُهَا وَلَا عَائِبَةً أُؤْتَبُ بِهَا إِلَّا أَحْسَنْتُهَا وَ  
 لَا أَكْرُمَةً فِي نَاقِصَةٍ إِلَّا أَتَمَمْتُهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 وَابْدِلْنِي مِنْ بَعْضَةِ أَهْلِ الشَّيْئَانِ الْحَبَّةِ وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَكَّةِ  
 وَمِنْ ظَنَّةِ أَهْلِ الصَّلَاحِ الثَّقَةِ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْأَذْيَانِ الْوَلَايَةِ وَمِنْ  
 عُقُوبِ ذَوِي الْأَرْحَامِ الْمُبَرَّةِ وَمِنْ خِدْلَانِ الْأَقْرَبِينَ النُّصْرَةِ وَمِنْ  
 حُبِّ الْمَدَارِينِ النَّصِيحَةِ الْحَقَّةِ وَمِنْ سَرَدِ الْمَلَائِسِيْنَ كَرَمِ الْعِشْرَةِ وَمِنْ  
 قَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِينَ خَلَاوَةِ الْأَمْنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 وَاجْعَلْ لِي يَدًا أَعْلَى مِنْ ظَلَمَتِي وَلِسَانًا أَعْلَى مِنْ خَاصَمَتِي وَظَفَرًا يَسْرُ  
 كَانْدَتِي وَهَبْ لِي مَكْرًا أَعْلَى مِنْ كَايَدَتِي وَقُدْرَةً أَعْلَى مِنْ اضْطَرَّهَتِي  
 وَتَكْلِيْفًا يَبَالِغُ مِنْ قَصْبَتِي وَسَلَامَةً مِنْ تَوَعَّدَتِي وَوَفْقَتِي لِطَاعَتِهِ مَنْ  
 سَدَّ دَنِي وَمَتَابَعَتِهِ مَنْ أَرْشَدَنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَدِّ دَنِي إِنْ كَانَ  
 أَعَارِضَ مِنْ غَشَتِي بِالنُّصْحِ وَأَجْرِي مِنْ كُجْرَتِي بِالْبِرِّ وَاثْبِتْ مِنْ حَوْمَتِي بِالْبَدَلِ  
 وَكَافِيَّ مِنْ قَطْعَتِي بِالصِّلَةِ وَأَخَالِيفَ مِنْ اخْتَابَتِي إِلَى حُسْنِ الدِّكْرِ وَأَنْ الشُّكْرَ  
 الْحَسَنَةَ وَأَعْضَى عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَلِّتِي بِجَلِيلِهِ  
 الصَّالِحِينَ وَالْيُسْنَى زِينَةَ الْمُتَيْنِ فِي سِلْطَةِ الْعَدَالِ وَكُظْمِ الْغَيْظِ وَ  
 إِطْفَاءِ النَّارِ وَصَيِّمِ أَهْلِ الرُّوقَةِ وَإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَافْتِشَاءِ الْعَافِيَةِ  
 وَسَائِرِ الْعَائِبَةِ وَلِيِّنِ الْعَرِيكَ وَخَفِّضِ الْجَنَاحَ وَحَسِّنِ السَّيْرَةَ وَسَكُونِ  
 الرِّيحِ وَطَيِّبِ الْحَالِقَةَ وَالسَّبْقَ إِلَى الْفَضِيلَةِ وَابْثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ  
 وَالْإِفْضَالِ عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحَقِّ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَنَ وَالصَّمْتِ عَنِ الْبَاطِلِ



وَإِنْ نَفَعَ وَإِسْتَفَادَ الْخَيْرَ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي وَاسْتَكْنَى الشَّرَّ وَإِنْ قَلَّ  
 مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي وَأَكْرَهَ ذَلِكَ لِي بِكَ وَأَمَرَ الطَّاعَةَ وَكُرِّهَ الْجَمَاعَةَ وَكَرِهَ  
 أَهْلَ الْبِدْعِ وَمُسْتَعِيلَ الرَّأْيِ الْخَائِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ أَوْسَمَ  
 رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا اكْبَرْتُ وَأَقْوَى قُوَّتِكَ فِي إِذَا انْصَبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِي بِالْكَسَلِ  
 عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَنَى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالْمَعْرِضِ بِخِلَافِ حُبِّكَ وَلَا  
 بِجَمَاعَةٍ مِنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةٍ مِنْ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي أَصُولُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ  
 الْحَاجَةِ وَاتَّضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمُسْكِنَةِ وَلَا تَفْتِنَنِي بِالْإِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا  
 اضْطَرَرْتُ وَلَا بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالْتَضَرُّعِ إِلَى  
 مَنْ دُونِكَ إِذَا رَهَبْتُ فَأَسْتَعِيذُ بِكَ مِنْ لَدُنْكَ وَمَنْعُكَ وَإِعْرَاضُكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي سُرُوعِي مِنَ التَّمَنِّي  
 وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِي قُدْرَتِكَ وَتَذَمُّرًا عَلَى عَدُوِّكَ  
 وَمَا أَجْرَفِي عَلَى يَسَارِي مِنْ لَفْظَةٍ فَحِشٍّ أَوْ هَجْرٍ أَوْ شَلْوٍ عَرَضٍ أَوْ شَهَادَةٍ بَاطِلٍ  
 أَوْ إِغْتِيَابٍ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ نُطْقًا بِالحَمْدِ لَكَ  
 وَإِعْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذِيهَا بَاقِي تَحْمِيدِكَ وَشُكْرٍ لِنِعْمَتِكَ وَإِعْتِرَافًا  
 بِإِحْسَانِكَ وَإِحْصَاءَ مِيزَانِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أَظْلَمَنَّ وَأَنْتَ  
 مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا أَظْلَمَنَّ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي وَلَا أَضِلَّنَّ وَ  
 قَدْ أَمَكَّنْتَ هَذَا أَيْتِي وَلَا أَفْقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ رُسْعِي وَلَا أَطْعَيْنَنَّ وَمِنْ  
 عِنْدِكَ وَجَرِي اللَّهُمَّ إِلَى مَغْفِرَتِكَ وَقَدْ تَوَلَّيْتُ عَفْوَكَ فَصَدَّقْتُ وَإِلَى  
 بَحَاوَرِكَ أَشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ  
 وَلَا فِي عَمَلِي مَا أَسْتَعِيذُ بِهِ عَفْوَكَ وَمَالِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا  
 فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ اللَّهُمَّ وَأَنْطِقْنِي بِالْهُدَى  
 وَالْهَمْنِي التَّقْوَى وَوَقِّفْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكَى وَاسْتَعِزَّنِي بِمَا هُوَ أَرْضَى اللَّهُمَّ



نور

أَسْأَلُكَ فِي الطَّرِيقَةِ الْمُنْتَلَى وَاجْعَلْنِي عَلَى مِلَّتِكَ أَمْوْتُ وَأَحْيَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَالِهِ وَمَنْعَنِي بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السِّدَادِ وَمِنْ آدِلَةِ الرِّشَادِ  
وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ وَارْزُقْنِي زَادَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اللَّهُمَّ خُذْ  
لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخْلِصُهَا وَإِنِّي لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يُصْلِحُهَا فَإِنَّ نَفْسِي  
هَالِكَةٌ أَوْ تَعَصِمُهَا اللَّهُمَّ أَنْتَ عُدَّتِي إِنْ خَرْتُ وَأَنْتَ مُنْجِي إِنْ حُرِمْتُ  
وَيْكَ اسْتِغَاثَتِي إِنْ كَرِهْتُ وَعِيْدَكَ مِثْمَافَاتِ خَلْفٍ وَمِثْمَافَسَدِ صَدَاحٍ  
وَفِيمَا أَنْكَرْتَ تَعْيِيرٌ فَأَمْنٌ عَلَى قَبْلِ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلِ الطَّلَبِ بِالْجِدَّةِ  
وَقَبْلِ الضَّلَالَةِ بِالرِّشَادِ وَكَفَيْتَنِي مَوْنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِي أَمْنٌ يَوْمَ  
الْمَعَادِ وَأَمْنِي حُسْنِ الْإِرْشَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَادْرَعْ عَنِّي  
بِلُطْفِكَ وَاعْزِزْنِي بِبِعْثَتِكَ وَأَصْلِحْنِي بِكَرَمِكَ وَكَأُونِي بِصُنْعِكَ وَأَظْلِمْنِي  
فِي زَرْعِكَ وَجَلِّلْنِي بِرِضَاكَ وَوَفِّقْنِي إِذَا اسْتَكَلْتُ عَلَى الْأُمُورِ كَهَذَا هَذَا وَإِذَا  
تَشَايَهَتْ الْأَعْمَالُ لَا زَكَاةً هَذَا وَإِذَا تَنَاقَضَتْ الْمِلَلُ لَا رِضَاكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوَجَّجْنِي بِالْكَفَايَةِ وَسُمِّنِي حُسْنَ الْوَلَايَةِ وَهَبْ لِي صِدْقَ الْهَدْيِ  
وَلَا تَقْتَبِئِي بِالسَّعَةِ وَمَنْعَنِي حُسْنَ الدَّاعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي كَدًّا كَدًّا  
وَلَا تَرُدَّنِي عَائِي عَلَى سَادِّ أَقَائِي لَا أَجْعَلَ لَكَ ضِدًّا وَلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدًّا اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَنْعَنِي مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ وَوَفِّرْ  
مُلْكِي بِالْبَرَكَاتِ فِيهِ وَأَصِْبْنِي سَبِيلَ الْهَدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا أَنْفَقُ مِنْهُ اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَكَفَيْتَنِي مَوْنَةَ الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ اِحْتِسَابٍ  
فَلَا اسْتِغْلُ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا أَحْتَمِلْ إِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اللَّهُمَّ  
فَاظْلُمْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ وَأَجْرُنِي بِعِزَّتِكَ مِثْمَا أَرْهَبُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُنْ رَجْهِي بِالْيُسَارِ وَلَا تَبْتَدِلْ جَاهِي بِالْاِقْتَارِ فَاسْتَزِقْ  
أَهْلَ رِزْقِكَ وَاسْتَغْطِ نِيْرَ اِرْخْلَاقِكَ فَاقْتَنِ بِحَمْدٍ مِنْ أَعْطَانِي وَأَبْسَلِي  
بِدَمْعٍ مِنْ مَنْعَنِي وَأَنْتَ مِنْ دَوْلِهِمْ وَلِيُّ الْاِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللَّهِ



وَالْإِلَهَ وَأَرْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا فِي زَهَادَةٍ وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ  
 وَوَرَعًا فِي إِجْمَالٍ اللَّهُمَّ اخْلُصْ لِي عَمَلِي وَحَقِّقْ لِي رَجَائِي رَاحِمَتِكَ أَمَلِي  
 وَسَهِّلْ لِي بُلُوغَ رِضَاكَ سُبُلِي وَحَسِّنْ لِي جَمِيعَ أَحْوَالِي عَلَيَّ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَيِّهْنِي لِذِكْرِكَ فِي أَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ  
 فِي أَيَّامِ مُهَلَّةٍ وَأَنْفَعْنِي إِلَى مَحَبَّتِكَ سَبِيلًا سَهْلَةً أَكْبِلُنِي بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا  
 وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا فَضَّلْتَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ  
 خَلْقِكَ قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ بَعْدَهُ وَالتَّيَّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ  
 حَسَنَةً وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ عَالِيكَ تَوَسَّلَ اللَّهُمَّ إِنَّهُ يَجْبُنِي عَنْ  
 مَسْئَلَتِكَ خِلَالَ ثَلَاثٍ وَتَحْدُودِي عَلَيْهِ خُلَّةٌ وَاحِدَةٌ يَجْبُنِي أَمْرٌ أَمَرْتَنِي بِهِ  
 فَأَبْطَأْتُ عَنْهُ وَهِيَ نَهَيْتَنِي عَنْهُ فَاسْتَرْعَيْتُ إِلَيْهِ وَنِعْمَتُكَ نَعِمَتُكَ بِهَا عَلَى  
 فَقَصَرْتُ فِي شُكْرِهَا وَتَجِدُودِي عَلَى مَسْئَلَتِكَ تَفْضُلُكَ عَلَى مَنْ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ  
 إِلَيْكَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهِ إِلَيْكَ إِذْ جَمِيعُ إِحْسَانِكَ تَفْضُلٌ وَإِذْ كُلُّ نِعْمَتِكَ  
 أَبْتِدَاءٌ فَهَذَا أَنَا يَا إِلَهِي وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وَقُوفٌ الْمُسْتَسْلِمِ الدَّلِيلِ وَ  
 سَائِلُكَ عَلَى الْحَيَاءِ مِنِّي سُؤَالَ الْبَائِسِ الْمُعِيْلِ مُقَرَّرُكَ بَائِي لَمْ أَسْتَسْلِمْ  
 وَقَدْ إِحْسَانُكَ إِلَّا بِالْأَقْلَاحِ عَنْ عَصِيَانِكَ وَلَمْ أَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا  
 مِنْ إِمْتِنَانِكَ فَهَلْ يَنْفَعُنِي يَا إِلَهِي إِقْرَارِي عِنْدَكَ بِسُوءِ مَا اكْتَسَبْتُ وَ  
 وَهَلْ يُنْجِيْنِي مِنْكَ إِعْتِرَافِي لَكَ بِقِيَمِ مَا اذْكَبْتُ أَمْراً أَوْجَبْتَ لِي فِي مَقَامِي  
 هَذَا اسْتَخْطَاكَ أَمْ لَزِمَنِي فِي وَقْتِ دُعَائِي مَقَامُكَ سُبْحَانَكَ لَا أَيْسُ مِنْكَ  
 وَقَدْ فَتَحْتَ لِي بَابَ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ بَلْ أَقُولُ مَقَالَ الْعَبْدِ الدَّلِيلِ  
 الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِجُرْمِهِ رَبِّهِ الَّذِي عَظُمَتْ ذُنُوبُهُ فَجَلَّتْ  
 وَأَذْبَرَتْ أَيَّامُهُ فَوَلَّتْ حَتَّى إِذَا رَأَى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدْ انْقَضَتْ وَغَايَةَ الْعُمْرِ  
 قَدْ انْتَهَتْ وَأَيُّقِنَ أَنَّهُ لَا فَيْضَ لَهُ مِنْكَ وَلَا قَرُوبَ لَهُ عَنْكَ تَلَقَّاكَ  
 بِالْإِكْنَابَةِ وَأَخْلَصَ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ إِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ نَفْسٍ تَمُودُ عَالِيكَ

وَاللَّهُ



یا علی

بِصُوتِ حَائِلٍ خَفِيَ قَدْ تَطَا طَائِكَ فَأُتَعِنِي وَنَكَسَ رَأْسَهُ فَأَنْشَى قَدَارَ عَشْتِ  
 خَشِيَّتُهُ رَجُلِيكَ وَغَرَّقَتْ دُمُوعُهُ خَدَّيْهِ يَدُ عَوْلِكَ بِيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 وَيَا أَرْحَمَ مَنْ أُنَابَهُ الْمُسْتَزْحِمُونَ وَيَا أَعْظَمَ مَنْ أَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ  
 وَيَا مَنْ عَفْوُهُ أَكْثَرُ مِنْ نِقْمَتِهِ وَيَا مَنْ رِضَاهُ أَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهِ وَيَا مَنْ  
 تَحَمَّلَ إِلَى خَلْقِهِ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَيَا مَنْ عَوَّدَ عِبَادَهُ قَبُولَ الْإِنَابَةِ  
 وَيَا مَنْ اسْتَصْلَحَ فَاسِدَ هُمٍ بِالتَّوْبَةِ وَيَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمْ بِالْيُسْرِ  
 وَيَا مَنْ كَانَتْ قَلِيلُهُمْ بِالْكَثِيرِ وَيَا مَنْ ضَمِنَ لَهُمْ رِجَابَهُ الدُّعَاءِ وَيَا مَنْ  
 وَعَدَ لَهُمْ عَلَى نَفْسِهِ بِتَفْضِيلِهِ حُسْنَ الْجَزَاءِ مَا أَنَا بِأَعْطَى مِنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ  
 لَهُ وَأَنَا يَا لَوْ هَمَّ مِنْ اعْتَدَارِ إِلَيْكَ فَقِيلَتْ مِنْهُ وَمَا أَنَا بِأَظْلَمَ مَنْ تَابَ إِلَيْكَ  
 فَعُدَّتْ عَلَيْهِ أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا تَوْبَةً نَادِمٍ عَلَى مَا فَرَطَ مِنْهُ  
 مُشْفِقٍ مِمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِصَ لُحْيَاءٍ مِمَّا وَقَعَ فِيهِ عَالِمِيَّاتُ الْعَفْوِ عَنْ  
 الذَّنْبِ الْعَظِيمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ وَأَنْ التَّجَاوُزَ عَنِ الْإِتْمَانِ الْجَلِيلِ لَا يَسْتَضِعُّكَ  
 وَإِنْ أَحْتِمَالِ الْإِنْيَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لَا يَتَكَاوَدُكَ وَأَنْ أَحَبَّ عِبَادِكَ إِلَيْكَ مَنْ  
 تَرَكَ لِي سِتْرَكَ عَلَيْكَ وَجَانِبَ الْأَصْرَارِ وَلَزِمَ الْأَسْتِغْفَارَ وَأَنَا أَبْرءُ  
 إِلَيْكَ مِنْ أَنْ أَسْتَكْبِرَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُصِرَّ وَأَسْتَغْفِرُكَ بِمَا قَصُرْتُ فِيهِ  
 وَأَسْتَعِينُ بِكَ عَلَى مَا تَجَرَّعْتُ عِنْدَ اللَّهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي مَا يَجِبُ  
 عَلَيَّ لَكَ وَعَافِنِي مِمَّا اسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ وَأَجِرْنِي مِمَّا يَخَافُهُ أَهْلُ الْأَسَاءَةِ  
 فَإِنَّكَ مِيلِي بِالْعَفْوِ مَرَّ جَوْلِي غَفَرْتَكَ مَعْرُوفٌ بِالتَّجَاوُزِ لَيْسَ لِحَاجَتِي مَطْلَبُ  
 سِوَاكَ وَلَا لِي ذَنْبِي عَافٍ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا يَا لَكَ إِنَّكَ  
 أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَعْفُورَةِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مُحَمَّدٍ وَأَقْضِ حَاجَتِي  
 وَأَنْجِمْ طَلِبَتِي وَاعْفِرْ ذَنْبِي وَأَمِنْ خَوْفَ نَفْسِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 ذَلِكَ عَلَمُكَ كَيْسِيرُ أَمِينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ **فصل آٹھویں** اور عیدِ آخرہ شبِ روزِ  
 ووداعِ ماہِ مبارکِ رمضان میں۔ دعا کے روزِ آخر روزِ جمعہ تسبیح و تہلیل کے روزِ آخر



لَا تَجْعَلُهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا يَا هُفَانُ جَعَلْتَهُ فَأَجْعَلْنِي مَرْحُومًا وَلَا  
تَجْعَلْنِي عَزُومًا وَارِدَةً أَنْ يَنْقُضِي عَنِّي شَهْرُ مَضَانَ أَوْ يَطْلُعَ الشَّهْرُ مِنْ  
بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضِي عَنِّي شَهْرُ مَضَانَ أَوْ يَطْلُعَ الشَّهْرُ مِنْ  
لَيْلَتِي هَذِهِ وَهِيَ لَكَ عِنْدِي تَبَعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ يَوْمَ الْقَالِ وَأَرْسَدَ  
مَعْتَبِرُ حَضْرَتِ اِمَامِ جعفر صادق عليه السلام سے منقول ہے کہ آنحضرت دہر آخر کی شرب  
کو یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ شَهْرُ مَضَانَ الَّذِيْ  
اَنْزَلَ فِيْهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ  
فَعَظُمَتْ حُرْمَةُ شَهْرِ مَضَانَ يَسَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَخَصَّصْتَ بِلَيْلَتِكَ  
الْقَدْرَ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرِ اَللّٰهُمَّ وَهَذِهِ اَيَّامُ شَهْرِ مَضَانَ  
قَدْ انْقَضَتْ وَلِيَا لِيْهِ قَدْ تَصَرَّمْتُ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلَى مَا اَنْتَ  
اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ وَاحْصِيْ لِعَدَدِهِ مِنْ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ  
مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ اَنْ تُصَلِّيَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُفَكِّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلْنِي الْجَنَّةَ  
بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعَدَدْتَهُ لِيَوْمِ  
الْقِيَامَةِ اِلٰهِيْ وَاعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَنْقُضِيْ اَيَّامُ شَهْرِ  
مَضَانَ وَلِيَا لِيْهِ وَلَكَ قَبْلِيْ تَبَعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُوْا اِحْدُنِيْ بِهِ اَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ  
اَنْ تَقْصُرَ بِهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْأَلُكَ يَا كَالاِلهِ  
اِلَّا اَنْتَ اِذَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فِيْ هَذَا  
الشَّهْرِ فَارْزُقْ دُعَائِيْ رِضًا وَاِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنْ اَلَانِ قَارِضَ عَنِّيْ يَا  
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَدُّ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ  
لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ اَوْ رَأْسٌ دَعَاكَ بِهٖ يَوْمَ تَكُنُ يَا مُلْكَيْنِ الْحَيُّ يَدِ الْبَاقِ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكَرْبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيُّ مُقَرَّبٍ  
هُوَ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيُّ مُنْقِصٍ عَزَّيْوُسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلَى



مُحَمَّدٌ قَالَ مُحَمَّدٌ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ هُوَ أَجْمَعِينَ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ  
 أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ أَوْ رِثَائِي سُبَّحَ كُوبُ غَسْلِ سُنَّتِ هِيَ أَوْ رِثَائِي  
 اِمَامُ زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْشَبَّ كُوبُ مَكْرُوبٍ دَعَا يُرْثِيهِ تَحْتَهُ أَوَّلُ شَبَّ سَبَّ تَا آخِرُ  
 شَبَّ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي الْجَنَّةَ فِي سَعْنِ دَارِ الْغُرُورِ وَالْإِنَابَةِ إِلَى دَارِ الْخُلُودِ وَ  
 الْوَسْتَعْدَادِ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ الْفَوْتِ أَوْ رِثَائِي تَابِجِ أَوْ شَبَّ آخِرُ كُوبُ غَسْلِ  
 سُنَّتِ هِيَ أَوْ رِثَائِي حَضْرَتِ اِمَامِ حَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ شَبَّ آخِرُ كُوبُ رُفْعِ ثَوَابِ هِيَ  
 أَوْ رِثَائِي اِمَامِ هَمَامِ جَعْفَرِ صَادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَبَّ مَقُولِ هِيَ كَ آخِرُ شَبَّ مَاهِ مَبَارَكِ كُوبِ دَعَا  
 يُرْثِيهِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَّاهِ لِيَشْهَرَ رَمَضَانُ وَأَعُوذُ بِكَ  
 أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هَذِهِ اللَّيْلَةِ إِلَّا وَقَدْ غُفِرَتْ لِي أَوْ رِثَائِي هِيَ كَ دَعَا يُرْثِيهِ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَحَبِّ مَا دُعِيتَ بِهِ وَأَرْضَى مَا رَضِيتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَ  
 عَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ  
 وَلَا تَجْعَلَ وَدَاعَ شَهْرِي هَذَا وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا وَدَاعَ آخِرِ  
 عِبَادَتِكَ وَوَقْفِي فِيهِ لِلَّيْلَةِ الْقَدِيرِ وَاجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرِ مَعَ  
 تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ اِيك رَوَايَتِ  
 مِ وَارِدِ هِيَ كَ آخِرُ شَبَّ سُورَةُ الْغَامِ وَسُورَةُ كَهْفِ وَسُورَةُ نِيسِ يُرْثِيهِ أَوْ رِثَائِي  
 كَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اِدْرِسْدِهَائِي بِسَاءِ مَعْتَبَرِ حَضْرَتِ اِمَامِ جَعْفَرِ صَادِقِ عَلَيْهِ  
 السَّلَامُ سَبَّ وَسَبَّ آخِرُ كُوبُ شَبَّ كُوبُ دَعَا مُخْصِصِ وَارِدِ هِيَ أَوْ رِثَائِي عَائِي هِيَ  
 جَلِيلِ الْقَدْرِ هِيَ أَوْ رِثَائِي دُنْيَا وَآخِرَتِ بِشَكْلِ هِيَ فُقِيهِ جَنَابِ صَدُوقِ سَبَّ نَقْلِ كِ  
 جَانِي هِيَ دَعَا شَبَّ سَبَّ وَكُمِ يَامُوجِ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَيَامُوجِ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ  
 وَخُجْرَةِ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَخُجْرَةِ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ  
 حِسَابٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ  
 أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

دَعَا يُرْثِيهِ

دَعَا يُرْثِيهِ



فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلِي مَغْفُورَةً وَ  
 أَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَا شَرِيهِ قَلْبِي وَإِيْمَانًا يُدْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي  
 بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّبَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
 الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ  
 وَالتَّوْفِيقَ وَفَقِّتْ لَكَ مُحَمَّدًا وَاللَّهُ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ هـ  
 وَمَا كَيْ شَبَّ لَيْسَتْ وَدَوْمَ يَا سَالِحِ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا نَحْنُ مُظْلِمُونَ  
 وَجُورِي الشَّمْسِ لِمُسْتَقْبَلِهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّرِ الْقَمَرِ  
 صَنَائِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ يَا نَوَّارَ كُلِّ نَوْرٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِيَّ  
 كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ  
 أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ  
 فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلِي مَغْفُورَةً وَ  
 أَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَا شَرِيهِ قَلْبِي وَإِيْمَانًا يُدْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي  
 بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّبَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
 الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ  
 وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَقِّتْ لَكَ مُحَمَّدًا وَاللَّهُ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ -  
 وَمَا كَيْ شَبَّ لَيْسَتْ وَدَوْمَ يَا رَبَّ كَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَا عِلْمًا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ  
 شَهْرِ وَرَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبَحَارِ وَالظُّلُمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ  
 وَالسَّمَاءِ يَا بَارِيَّ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ  
 يَا قُدُّوسُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ  
 الْعُلْيَا وَالْكِبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ  
 تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي  
 عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَا شَرِيهِ قَلْبِي وَإِيْمَانًا



يُدْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّبَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي  
 الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ  
 وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا أَوْ آلَهُ  
 صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ -

وَعَالِ شَبِّسْتِ وَجْهًا يَمُومُ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَيَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَ  
 الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطُّولِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ  
 وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا فَدْرُكُ يَا اللَّهُ  
 يَا وَثِقُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ  
 الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ لِسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرَوْحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ  
 وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَا شِيرِي  
 بِهِ قَلْبِي وَإِيْمَانًا يُدْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّبَا  
 فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي  
 فِيهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا  
 وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا أَوْ آلَهُ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ -

وَعَالِ شَبِّسْتِ وَجْهًا يَمُومُ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْأَرْضِ  
 مِهَادًا وَالْجِبَالِ أَوْتَادًا يَا اللَّهُ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا  
 وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطُّولِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ  
 وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ  
 يَا فَدْرُكُ يَا اللَّهُ يَا وَثِقُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ  
 وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ  
 لِسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرَوْحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي  
 عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَا شِيرِي بِهِ قَلْبِي وَإِيْمَانًا  
 يُدْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّبَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي  
 الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ



وَذِكْرُكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا  
وَالَهُ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ هـ -

وَعَاكَ شَبَابُ شَمْسٍ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ابْتَيْنِ يَا مَنْ فَعَلَ  
آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لَتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفْصِلَ  
كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلًا يَا اللَّهُ يَا مَا جَدُّ يَا وَهَّابُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَ  
رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْصَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلْنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ  
لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُدْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ  
لِي وَاتِّبَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ  
وَأَسْأَلُكَ فِيهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ  
التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَهُ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ -

وَعَاكَ شَبَابُ شَمْسٍ وَمَقْتَمُ يَا مَا ذَا الظِّلِّ وَكُوشِيتُ جَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَلَعْتَ  
الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا كَيْسِيرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطُّولِ وَالْكِبْرِيَاءِ  
وَالْأَلَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ يَا قَدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهِمُّ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ  
يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ  
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ  
اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْصَانِي فِي  
عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلْنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا  
يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّبَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي  
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَأَسْأَلُكَ فِيهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ  
وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَهُ



صَلُّوْا تِلْكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ۝

وَعَاكَ شَرْبَ بَسْتٍ وَشَمَّ يَخَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَيَخَازِنَ النُّوْرَ فِي السَّمَاءِ  
وَيَا مَانِعَ السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَحَاطِسَهُمَا أَنْ تَزُوكَا يَا عَلِيْمُ  
يَا عَظِيْمُ يَا عَفُوْرُ يَا دَائِمُ يَا اللَّهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ  
أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ  
فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَارْحَمْنِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلْنِي مَغْفُوْرَةً وَأَنْ  
تَهَبَ لِي يَقِيْنًا ثَبَاتِي بِهِ قَلْبِي وَإِيْمًا نَأْيْدُ هِبَ الشَّكِّ عَنِّي وَتَرْضِيْنِي بِمَا قَسَمْتُ لِي  
وَأَتِيْنِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَ  
ارْزُقْنِي فِيهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ  
وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَهُ صَلُّوْا تِلْكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ۝  
وَعَاكَ شَرْبَ بَسْتٍ وَشَمَّ يَمْكُوْرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكُوْرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ  
يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا رَبِّ الْأَرْبَابِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ هُوَ  
أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ  
الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ  
تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَارْحَمْنِي  
فِي عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلْنِي مَغْفُوْرَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيْنًا ثَبَاتِي بِهِ قَلْبِي وَإِيْمًا نَأْيْدُ  
هِبَ الشَّكِّ عَنِّي وَتَرْضِيْنِي بِمَا قَسَمْتُ لِي وَأَتِيْنِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي  
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا شُكْرَكَ وَذِكْرَكَ  
وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَهُ  
صَلُّوْا تِلْكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ۝

وَعَاكَ شَرْبَ سَلَى أَمَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ  
وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا نُوْرُ الْقُدُّوسِ يَا سُبُوْحُ







يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانَ يَا سُلْطَانَ يَا رِضْوَانَ يَا  
غَفْرَانَ يَا سُبْحَانَ يَا مُسْتَعَانَ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ  
لِعَظَمَتِهِ يَا مَنْ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ  
كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ  
خَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ بِأَمْرِهِ يَا مَنْ اسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُونَ بِأُذُنِهِ  
يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مُمْلِكَتِهِ سُبْحَانَكَ  
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا غَافِرَ الْخَطَا يَا  
يَا كَاشِفَ الْبَلَاءِ يَا مُنْتَهَى الرَّجَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَا يَا وَاهِبَ الْهَدَا يَا  
سَازِقَ الْبَرَا يَا قَاضِيَ الْمُنَا يَا سَامِعَ الشَّكَا يَا بَاعِثَ الْبَرَا يَا  
مُطْلِقَ الْأَسَارِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا  
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا ذَا الْحُسْنِ وَالنَّعَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَ  
السَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ  
يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْغَرِّ وَالْبِقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسِّنَاءِ يَا ذَا الْأَلَاءِ  
وَالنِّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ  
يَا رَبِّ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَالِحُ  
يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوسِعُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا  
خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا زَارِقَ كُلِّ فَرَزُوقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ  
مَكْرُوبٍ يَا قَارِجَ كُلِّ مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ فَرَحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ فَخْذٍ وَ  
يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مُبْجِئَ كُلِّ مَطْرُودٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ  
الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا عُدِّي عِنْدَ شِدِّي يَا رَجَائِي عِنْدَ



مُصِيبَتِي يَا مُوَسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيَّيْ عِنْدَ نَعْمَتِي  
يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غَنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَأِي  
عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُغِيثِي عِنْدَ مَفْرَعِي سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ  
الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا  
سَتَّارَ الْعُيُوبِ يَا كَشَّافَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا  
مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا أَنْيْسَ الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُسُومِ يَا مُنْقِيسَ الْغُمُومِ  
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَبِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا  
قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا دَلِيلَ الْمُتَحِيرِينَ يَا غِيَاثَ  
الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيحَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ  
يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحَةَ الْمَسَاكِينِ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ يَا  
مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا  
مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ يَا ذَا الْأَمْنِ  
وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدُسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ  
يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعُظْمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّافَةِ وَالْمُسْتَعَانَ يَا  
ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ  
يَا رَبِّ ۝ يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ  
شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدُ كُلِّ  
كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَاقِي وَيَقْنَى كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ  
الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ  
يَا مُجِبُّنُ يَا مُكُونُ يَا مُلْقِنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُسَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعَلِّنُ



يَا مُقْسِمُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا  
 رَبِّ يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ  
 فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ  
 يَا مَنْ هُوَ مِنْ عَصَاهُ خَلِيعٌ يَا مَنْ هُوَ مِنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ  
 حَكِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ سُبْحَانَكَ  
 يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ  
 لَا يُرْجَى إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بَرُّهُ  
 يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا يَدُومُ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا  
 سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبُهُ  
 يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلُهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا فَارِجَ الْهَوَى يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا  
 غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوَفِّي  
 الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ  
 يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيٌّ يَا حَفِيٌّ يَا رَضِيٌّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيٌّ يَا قَوِيٌّ يَا وَكِيٌّ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ  
 يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ كَفَرُوا أَخَذَ بِالْجُرْزَةِ يَا مَنْ كَفَرُوا  
 كَفَّتِكَ السِّتْرُ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ الْجَاوِزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ  
 بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ بَحْوٍ يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا النِّعَمَةِ السَّابِغَةِ يَا  
 ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ  
 الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْجُودِ الْقَاطِعِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ النَّامِ  
 يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمُتَيْنَةِ يَا ذَا الْعِظَمَةِ الْمُنِيعَةِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ



الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۴ يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ يَا جَاعِلَ  
 الظُّلُمَاتِ يَارَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعُورَاتِ يَا مُجِيبَ  
 الْأُمُورِ يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ يَا مُضَعِفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَارِحَ السَّيِّئَاتِ يَا  
 شَدِيدَ النَّقَمَاتِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا  
 مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۵ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ  
 يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ  
 ۲۶ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا  
 رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الشَّعْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا  
 رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّورِ وَالظُّلَامِ يَا رَبَّ الْحَيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا  
 رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۷ يَا أَحْكُمَ الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ  
 يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَظْهَرَ الظَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ  
 الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النََّاظِرِينَ يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ  
 يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا  
 مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۸ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا  
 دُخْرَ مَنْ لَا دُخْرَ لَهُ يَا حُزْنَ مَنْ لَا حُزْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ  
 يَا فَرْجَ مَنْ لَا فَرْجَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِينَ مَنْ لَا مُعِينَ لَهُ يَا أُنَيْسَ  
 مَنْ لَا أُنَيْسَ لَهُ يَا أَمَانَ مَنْ لَا أَمَانَ لَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۲۹ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ  
 يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاطِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ  
 يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا  
 مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۰ يَا عَاصِمَ مَنْ اسْتَعَصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ اسْتَرْحَمَهُ



يَا غَافِرُ مَنْ اسْتَغْفَرَ يَا نَاصِرُ مَنْ اسْتَصَارَ يَا حَافِظُ مَنْ اسْتَحْفَظَ يَا مُقَدِّمُ  
 مَنْ اسْتَكْرَمَ يَا مُرْشِدُ مَنْ اسْتَرْشَدَ يَا صَرِيحُ مَنْ اسْتَصْرَحَ يَا مُعِينُ  
 مَنْ اسْتَعَانَ يَا مُغِيثُ مَنْ اسْتَعَاثَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ  
 الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۱ يَا عَزِيزُ لَا يُضَامُ بِالطَّيْفِ الْبَرَامُ يَا  
 قَيُّوْمًا لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا لَا يَفُوتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا  
 لَا يَفْنَى يَا عَالِمًا لَا يَحْزَلُ يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يُضْعَفُ سُبْحَانَكَ  
 يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۲ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَا جَدُ يَا حَامِدُ يَا مُشَدِّدُ يَا  
 بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَائِي يَا نَافِعُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۳ يَا أَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا أَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا  
 أَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا أَعْلَمُ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا أَحْكَمُ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا  
 أَقْدَمُ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا أَكْبَرُ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا أَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا  
 أَجَلُّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا أَجَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ  
 الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۴ يَا كَرِيمُ الصَّفِّ يَا عَظِيمُ الْمَنْ يَا كَثِيرُ  
 الْخَيْرِ يَا قَدِيمُ الْفَضْلِ يَا دَائِمُ اللَّطْفِ يَا لَطِيفُ الصَّنِيعِ يَا مُنْقِصُ الْكَرْبِ  
 يَا كَاشِفُ الضَّرِّ يَا مَالِكُ الْمُلْكِ يَا قَاضِي الْحَقِّ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۵ يَا مَنْ هُوَ فِي عَرْشِهِ وَفِي يَدَيْهِ  
 هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلَى مَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ  
 يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي  
 شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ جَبَدُّ يَا مَنْ  
 هُوَ فِي جَبْدِهِ حَبِيدٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا  
 مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۱۶ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا  
 مُعَافِي يَا هَادِي يَا دَائِمِي يَا قَاضِي يَا سَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي سُبْحَانَكَ



يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۷ يَا مَنْ  
 كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا  
 مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُوجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُخَائِفٌ  
 مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ  
 بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۸ يَا مَنْ لَا مَفْرَءَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ  
 يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنَاجِيَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ  
 يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا مُسْتَعَانَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يَتَوَكَّلُ  
 إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْبُدُ إِلَّا آيَاهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۳۹ يَا خَيْرَ الْمَرْهُومِينَ  
 يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمُقْصُودِينَ  
 يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُودِينَ  
 يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنَسِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا  
 مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴۰ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ  
 يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِمُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاطِقُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ يَا  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴۱ يَا مَنْ خَلَقَ  
 فَسَوَّى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدَى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوَى يَا مَنْ كَيْسَمُ الْجَوَى يَا مَنْ  
 يَنْقِذُ الْغَرْقَى يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلَكَى يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرَضَى يَا مَنْ أَصْحَكَ وَأَبْكَى  
 يَا مَنْ أَمَاتَ وَأَحْيَى يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى سُبْحَانَكَ يَا لَا  
 إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴۲ يَا مَنْ فِي لَبَرٍ وَالْبَحْرِ  
 سَبِيلُهُ يَا مَنْ فِي الْأَفَاقِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي الْأَيَّاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي الْمَهَاتِ  
 قُدْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ عِبْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقِيَمَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ فِي الْحِسَابِ  
 هَيْبَتُهُ يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ قَضَاؤُهُ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِي النَّارِ



عِقَابُهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ  
 ۴۳ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَائِفُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَقْرَعُ الْمُسْدُ نِيْمُونَ يَا  
 مَنْ إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيبُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْغَبُ الرَّاغِبُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ  
 يُلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُونَ يَا مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيدُونَ يَا مَنْ بِهِ يَفْتَحُ الْمَحْبُودُونَ  
 يَا مَنْ فِي عَفْوِهِ كُطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ كَيْسَلُ الْمُؤَقِنُونَ يَا مَنْ  
 عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴۴ اللَّهُمَّ ارْنِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيبُ يَا طَبِيبُ  
 يَا قَرِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا مُنِيبُ يَا مُشِيبُ يَا مُجِيبُ يَا خَبِيرُ يَا بَصِيرُ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴۵  
 يَا أَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ يَا أَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَا أَخْبَرَ  
 مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ يَا أَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا أَقْوَى مِنْ  
 كُلِّ قَوِيٍّ يَا أَعْنَى مِنْ كُلِّ عَنِيٍّ يَا أَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا أَرْعَفَ مِنْ كُلِّ رُفِيفٍ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ  
 ۴۶ يَا عَالِمًا غَيْرَ مَعْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا حَالِقًا غَيْرَ خَلْقٍ يَا هَالِكًا  
 غَيْرَ مَهْلُوكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ  
 مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴۷  
 يَا نُورَ النُّوْرِ يَا مَنُورَ النُّوْرِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ  
 يَا نُورَ كُلِّ كَوْنٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ تَوَرٍّ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ لَوَرٍّ يَا نُورًا أَوْفَقَ كُلِّ  
 نُورٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴۸ يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ  
 يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ عُدَّةُ صِدْقٍ  
 يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَذَابٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ كَلَامٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ



سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۴۹  
اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَرِّقُ يَا مُفْضِلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُدَلِّلُ يَا مُنْزِلُ  
يَا مُنْزِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُهْلِلُ يَا مُجْمِلُ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۰ يَا مَنْ يَرَى وَلَا يَرَى يَا مَنْ  
يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِي وَيُهْدَى يَا مَنْ يَحْيِي وَلَا يَمُوتُ يَا مَنْ  
يَسْأَلُ وَلَا يُسْأَلُ يَا مَنْ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ  
يَقْضِي وَلَا يَقْضَى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ تَعْلَمُ وَلَا تُعْلَمُ  
يُولَدُ وَلَا يَمُوتُ لَهُ كُفُوًا أَحَدًا سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۱ يَا نِعْمَ الْحَسْبُ يَا نِعْمَ الطَّيِّبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ  
يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ  
يَا نِعْمَ الْمَوْلَى يَا نِعْمَ النَّصِيرُ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۲ يَا مُسْرُورَ الْعَارِفِينَ يَا مَنَى الْمُحِبِّينَ يَا أَنْبَسَ  
الْمُرْتَدِّينَ يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا سَرَّازَ الْمُقْلِينَ يَا سَرَّاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا  
قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مُنْقِصَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفْرِجَ عَنِ الْمُغْرَمِينَ  
يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۳ اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَرَّاءَ بَنَاتِ الْهَنَاءِ يَا  
سَيِّدَاتِ مَوَلايَا صِرْنََا يَا حَافِظَاتِنا يَا دَلِيلَاتِنا يَا مُعِينَاتِنا يَا حَبِيبَاتِنا يَا طَبِيبَاتِنا  
سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۴  
يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ  
وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْمُحْبُوبِ وَالشَّيْءِ يَا رَبَّ الْإِنْهَارِ  
وَالْأَسْحَابِ يَا رَبَّ الصَّغَارِ وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِ وَالْبَحَارِ يَا رَبَّ  
الْأَسْبَابِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْإِعْلَانِ وَالْإِسْرَارِ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۵۵ يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ أَمْرَهُ



يَا مَنْ لِحَقِّ كُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصَى  
 الْعِبَادُ نِعَمَتُهُ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ  
 يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كَهْفَهُ يَا مَنْ الْعِظَمَةُ وَالْكِبَرِيَاءُ سِرْدَاؤُهُ يَا مَنْ  
 لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاءَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا عِطَاءَ إِلَّا عِطَاؤُهُ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ  
 يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى  
 يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرَى يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
 يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الصَّوَاءُ وَالْفِضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ  
 وَالثَّرَى يَا مَنْ لَهُ السَّمَوَاتُ الْعُلَى سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ  
 الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ  
 يَا غَفُورُ يَا صَبُورُ يَا شَكُورُ يَا سَرُورُ يَا عَطُوفُ يَا مَسْئُولُ يَا وَدُودُ  
 يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ فِي السَّمَوَاتِ عِظَمَتُهُ يَا مَنْ فِي الْأَرْضِ  
 الْإِمَامَتُهُ يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ ذِكْرُهُ يَا مَنْ فِي الْبَحَارِ عَجَائِبُهُ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ  
 خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا  
 مَنْ أَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ  
 فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا  
 مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا حَبِيبُ مَنْ لَا حَبِيبَ لَهُ يَا طَبِيبُ مَنْ لَا طَبِيبَ لَهُ  
 يَا مُجِيبُ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ يَا شَفِيقُ مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقُ مَنْ لَا رَفِيقَ  
 لَهُ يَا مُغِيثُ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا كَافٍ مَنْ لَا كَافٍ لَهُ يَا أَمِينُ مَنْ  
 لَا أَمِينَ لَهُ يَا رَاحِمُ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبُ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ  
 يَا كَافِي مَنْ اسْتَكْفَاكَ يَا هَادِي مَنْ اسْتَهْدَكَ يَا كَالِي مَنْ اسْتَكَلَّكَ يَا رَافِعِي



مِّنَ اسْتَرْعَاكَ يَا شَافِيَ مِّنَ اسْتَشْفَاكَ يَا قَاضِيَ مِّنَ اسْتَقْضَاكَ يَا مُغْنِيَ مِّنَ  
 اسْتَعْنَاكَ يَا مُوَفِّي مِّنَ اسْتَوْفَاكَ يَا مُقْوِي مِّنَ اسْتَقْوَاكَ يَا وَليَّ مِّنَ اسْتَوْلَاكَ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ  
 يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاقِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ  
 يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ سَخَّرَ  
 الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ يَا مَنْ  
 لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ يَا مَنْ كَوْنُهُ صَاحِبُهُ وَلَا وَلَدٌ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ  
 يَا مَنْ كَوْنُهُ لَهُ وَلِيُّ مِنَ الدُّلِّ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَرَادَ السِّرِّ يُدِينُ يَا مَنْ يَعْلَمُ  
 ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ يَسْمَعُ أَيْنِ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ يَرَى بُكَاءَ الْخَائِفِينَ  
 يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عَذْرَ التَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ  
 عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ يَا مَنْ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوبِ  
 الْعَارِفِينَ يَا أَجُودَ الْأَجُودِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا  
 غَافِرَ الْخَطَايَا يَا بَدِيعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيمَ السَّنَاءِ  
 يَا كَثِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ  
 يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَاسُ يَا مُحْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَّاحُ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝  
 يَا مَنْ خَلَقَنِي وَسَوَّاهُ يَا مَنْ رَزَقَنِي وَرَبَّاهُ يَا مَنْ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي يَا  
 مَنْ قَرَّبَنِي وَأَدْنَانِي يَا مَنْ عَصَمَنِي وَكَفَّاهُ يَا مَنْ حَفِظَنِي وَكَلَّاهُ يَا مَنْ



اعزني واغناني يا من وفقني وهداني يا من انسي واداني يا من افاضني  
 واجماني سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث خالصنا من النار  
 يا رب يا من حق الحق بكلماته يا من يقبل التوبة عن عباده يا من  
 يحول بين المرء وقلبه يا من لا تنفع الشفاعة الا باذنه يا من هو  
 اعلم به من ضل عن سبيله يا من لا معقب لحكمه يا من لا راد  
 لقضائه يا من انقاد كل شئ لامره يا من السموات مطويات بيمينه يا  
 من يرسل الرياح بشرا بين يدي رحمته سبحانك يا لا اله الا انت الغوث  
 الغوث خالصنا من النار يا رب يا من جعل الارض مهادا يا من  
 جعل الجبال اوتادا يا من جعل الشمس سراجا يا من جعل القمر نورا  
 يا من جعل الليل لباسا يا من جعل النهار معاشا يا من جعل النوم  
 سباتا يا من جعل السماء بناء يا من جعل الاشياء اوزاجا يا من جعل  
 النار مرصدا سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث خالصنا  
 من النار يا رب يا الله اني اسئلك باسمك يا سميع يا شفيع يا  
 رافع يا منيع يا سريع يا بيد يا كبير يا قدير يا خبير يا مجير  
 سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث خالصنا من النار يا رب  
 يا حي يا قبل كل حي يا حيا بعد كل حي يا حي الذي ليس كمثله حي يا حي  
 الذي ليس يشاركه حي يا حي الذي لا يحتاج الى حي يا حي الذي  
 يبيت كل حي يا حي الذي يرزق كل حي يا حيا لم يرث الحيوه  
 من حي يا حي الذي يحيي الموتى يا حي يا قيوم لا تأخذ سنه  
 ولا نوم سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث خالصنا من النار  
 يا رب يا من له ذكر لا ينسى يا من له نور لا يطفى يا من له  
 نعم لا تعد يا من له ملك لا يزول يا من له ثناء لا تحصى يا من  
 له جلال لا يكف يا من له كمال لا يدرك يا من له قضاء



لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهُ صِدَقَاتُ لَا يُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نِعُوتٌ لَا تُغَيَّرُ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ  
 يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا مَالِكُ يَوْمِ الدِّينِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا ظَهْرَ  
 الْأَجَائِدِ يَا مُدِيرَ الْهَارِبِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ  
 التَّوَّابِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ هُوَ  
 أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيقُ  
 يَا سَرِيقُ يَا حَفِيقُ يَا حَيْطُ يَا مُعِيتُ يَا مُعِيتُ يَا مُعِيتُ يَا مُعِيتُ  
 يَا مُعِيتُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ  
 يَا رَبِّ يَا مَنْ هُوَ أَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ  
 بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وَكْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ  
 رَبُّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذِلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ  
 هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزَلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ ذَكَرُهُ  
 شَرَفٌ لِلَّذِينَ يَكْرَهُونَ شُكْرُهُ قَوْزٌ لِلَّذِينَ يَكْرَهُونَ حَمْدُهُ عِزٌّ  
 لِلْحَامِدِينَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ  
 لِلطَّالِبِينَ يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِعٌ لِلْمُسْتَطِيعِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ بَرَهَانٌ لِلنَّاطِقِينَ  
 يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذَكُّرٌ لِلْمُسْتَقِينَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عَمُومٌ لِلطَّائِعِينَ وَ  
 الْعَاصِينَ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ  
 يَا مَنْ تَعَالَى جَدُّهُ يَا مَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ تَنَاوُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ  
 أَسْمَاؤُهُ يَا مَنْ يَدُومُ بَقَاؤُهُ يَا مَنْ الْعَظَمَةُ بِهَاؤُهُ يَا مَنْ الْكِبَرِيَاءُ  
 بِرِذَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصَى أَلَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نِعْمَاتُهُ سُبْحَانَكَ



يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِينُ يَا أَمِينُ يَا مُبِينُ يَا مَتِينُ يَا مُكَلِّمُ  
 رُسُلَيْهِ يَا حَمِيدُ يَا جَبَّارُ يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ  
 يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيدِ يَا ذَا الْبُطْنِ الشَّدِيدِ يَا  
 ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ هُوَ فَاعِلُ لَيْسَ  
 بِرِيدٍ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا  
 مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ  
 خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ يَأْمُرُ بِأَمْرِهِ  
 لَهُ وَلَا نَظِيرَ يَخْلُقُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ الْمُنِيرَ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرَ يَا مُزَكِّ  
 الْوَلَدِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَبِيرِ يَا عِصْمَةَ  
 الْخَائِفِ الْمُسْتَغِيرِ يَا مَنْ هُوَ بَعِيدٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا  
 رَبِّ ۝ يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ الْوُجُهِ وَالْقَلَمِ  
 يَا بَارِي الدَّرَجَاتِ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْجَمِ  
 يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهَمِيمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ  
 يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ  
 الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ  
 يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاضِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا ظَالِمُ  
 يَا وَاهِبُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ  
 يَا رَبِّ ۝ يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِطَوْلِهِ يَا  
 مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ  
 دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحُكْمِهِ يَا مَنْ دَنَا فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوهِ



سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ  
يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ  
يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ  
يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْضِ حَامٍ مَا يَشَاءُ  
يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ لَوْ يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ  
جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ  
الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ  
قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ أَمَدًا يَا مَنْ  
أَخْلَقَ لِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
بِاسْمِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا قُدُّ يَا وَتَرُ  
يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ  
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عَرَفَ يَا أَفْضَلَ مَعْبُودٍ  
عَبَدَ يَا أَجَلَ مَشْكُورٍ شَكَرَ يَا أَكْرَمَ مَنْ كُوِّرَ ذِكْرُ يَا أَعْلَى حُجُودٍ حَمِدَ  
يَا أَقْدَمَ مَوْجُودٍ طَلِبَ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وَصِفَ يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ قَصِدَ  
يَا أَكْرَمَ مَسْئُولٍ سَأَلَ يَا أَشْرَفَ مُحْبُوبٍ عَلِمَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا حَبِيبَ الْبَاكِينَ يَا سَنَدَ  
الْمُتَوَكِّلِينَ يَا هَادِيَ الْمَضِلِّينَ يَا وَليَّ السُّؤْمِيَّينَ يَا أَنْيَسَ الذَّاكِرِينَ  
يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِينَ يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ  
الْعَالَمِينَ يَا إِلَهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ  
الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا مَنْ خَلَقَ فَفَعَلَ يَا مَنْ مَلَكَ  
فَقَدَرَ يَا مَنْ كَبَّرَ فَخَبَّرَ يَا مَنْ عَزَّ فَعَزَّ يَا مَنْ عَصَى فَخَفَرَ يَا مَنْ



لَا تَقْوِيهِ الْفِكْرُ يَا مَنْ لَا يَدُ رَكْعَةٍ بَصَرُ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَشْرُ  
 يَا سَرَّازِ قَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 يَا سَمِيكَ يَا حَافِظَ يَا بَارِي يَا ذَا رِئْ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ  
 يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا أَمِيرُ يَا نَاهِي سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ  
 الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ  
 يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ الشُّؤْمَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ  
 لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْرُؤُ النِّعَمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا  
 يُقَلِّبُ الْقُلُوبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَدِيرُ الْأُمُورَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَنْزِلُ  
 الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَنْظُرُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَحْيِي الْمَوْتَى  
 إِلَّا هُوَ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ  
 يَا رَبِّ ۝ يَا مُعِينُ الضُّعْفَاءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ يَا  
 قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا سَافِعَ السَّمَاءِ يَا أُنِيلِسَ الْأَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ الْأَتَقِيَاءِ  
 يَا كَثْرَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلَهَ الْأَشْيَاءِ يَا أَكْرَمَ الْأَمْوَالِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ  
 شَيْءٍ يَا قَائِمًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشَبِّهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَرِيدُ  
 فِي مَلِكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ فِي  
 خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ شَيْءٌ  
 يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ يَا سَمِيكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُعْطِي يَا مُنْتَقِي يَا  
 مُقْنِي يَا مُقْنِي يَا مُخَيِّرُ يَا مُرْضِي يَا مُنْجِي سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝ يَا أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرَ



يَا إِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَصَانِعَهُ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَ  
 وَمَخْلِقَهُ يَا فَاضِلَ كُلِّ شَيْءٍ وَبَاسِطَهُ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُعِيدَهُ  
 يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُقَدِّسَهُ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحَوِّلَهُ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ  
 وَمُمِيتَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَاسِثَهُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝۱۵ يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَذَكْرٍ  
 يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَمَشْكُورٍ يَا خَلَّاحًا مَدِينَةٍ وَمُحَمَّدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ  
 يَا خَيْرَ دَاعٍ وَمَدْعُوعٍ يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَنَجَّابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَآوِيَسٍ  
 يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَجَلِيسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَ  
 حَبُوبٍ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ  
 يَا رَبِّ ۝۱۶ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ حَبِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ أَطَاعَهُ حَبِيبٌ  
 يَا مَنْ هُوَ إِلَى مَنْ أَحْبَبَهُ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ بَيْنَ اسْتَفْظَةِ رَقِيبٍ  
 يَا مَنْ هُوَ بَيْنَ رَجَاءٍ كَرِيمٍ يَا مَنْ هُوَ بَيْنَ عَصَاةٍ حَلِيمَةٍ يَا  
 مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ  
 فِي إِحْسَانِهِ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بَيْنَ أَسْرَادِهِ عَلِيمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝۱۷ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسْتَجِيبُ يَا مُرْغِبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرْتَبِ  
 يَا مُخَوِّفُ يَا مُخَلِّصُ يَا مُدَكِّرُ يَا مُسَهِّرُ يَا مُعَايِرُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝۱۸ يَا مَنْ عَلَّمَهُ  
 سَابِقُ يَا مَنْ وَعَدَهُ صَادِقٌ يَا مَنْ نُطْفَعُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ أَهْرَءُهُ غَالِبُ  
 يَا مَنْ كَسَاهُ حُكْمٌ يَا مَنْ قَضَاهُ كَاتِبٌ يَا مَنْ قَرَأَهُ حَبِيبٌ  
 يَا مَنْ مَلَكَهُ قَدِيرٌ يَا مَنْ فَضَّلَهُ عَزِيزٌ يَا مَنْ عَزَّ شَعْرُهُ عَظِيمٌ  
 سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ  
 ۝۱۹ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا



مَنْ لَا يُلْهِيهُ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَأْمَنْ لَا يُغْطِئُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَأْمَنْ  
 لَا يَجِبُ لَهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَأْمَنْ لَا يُبْرِئُهُ الْحَاجُّ الْمُتَحَيِّينَ يَأْمَنْ هُوَ  
 غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ يَأْمَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمِّ الْعَارِفِينَ يَأْمَنْ هُوَ  
 مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِينَ يَأْمَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ سُبْحَانَكَ  
 يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّتَا يَا سَلَامًا  
 لَا يَجْعَلُ يَا جَوَادًا لَا يَجْعَلُ يَا صَادِقًا لَا يَخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَبُولُ يَا  
 قَاهِرًا لَا يَغْلِبُ يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَا عَدَدًا لَا يَحِيفُ يَا غَنِيًّا لَا  
 يَفْتَقِرُ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

## دُعائے جوش صغیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ كَوْنٌ عَدُوٌّ لِنُصْرِي عَلَى سَيْفِ  
 عَدَاوَتِهِ وَتَحَدُّ لِي ظُبَّةٌ مَدِّيَّةٌ وَأَرْهَفَ لِي شِبَاحَةً وَدَافَتْ لِي قَوَائِلُ  
 سُمُومِهِ وَسَدَّ دُخْرِي صَوَائِبَ سِهَابِهِ وَكَمَّ تَلَوَّعِي عَيْنَ حِرَاسَتِهِ  
 وَأَضْمَرَ أَنْ يَسُومَنِي الْمَكْرُوهَ وَيَجْرِعَنِي دُخَانُ مَرَارَتِهِ فَتَطَرْتُ  
 يَا إِلَهِي إِلَى ضَعْفِي عَنْ أَحْيَالِ الْقَوَادِمِ وَبَعْدِي عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِمِ  
 وَقُصُورِي عَنْ أُنْصَارٍ مِمَّنْ قَصَدَ لِي لِحَا سَابِقِهِ وَوَحْدَتِي فِي كَثِيرِ  
 عَدَدٍ مَنْ نَادَانِي وَإِصَادِ هَمِّي فِيمَا كَمَا سَمِلُ فِيهِ فُلْرِي فِي الْوَرِصَادِ  
 أَهْمُ بِمِثْلِهِ كَمَا تَدُنِي بِعَوَّتِكَ وَشَدَّ دُكْتُ أَزْرِي بِنَصْرِكَ وَفَلَكْتُ لِي  
 شِبَاحَةً وَخَدَلْتَهُ بَعْدَ جَمِيعِ عَزَائِدِهِ وَحَشْدِهِ وَأَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ  
 وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّ دَائِي مِنْ مَكَائِدِهِ إِلَيْهِ وَرَادَدْتَهُ فِي مَهْوِي حُفْرَتِهِ  
 وَلَمْ يَشْفِ عَلَيْهِ لَمْ يُبْرِدْ حَرَارَةَ غَمِّهِ وَقَدْ مَعْصَى عَلَى أَنَا مِلَّةُ  
 وَأَذْكَرُ مَوْلِيًا قَدْ أَخَفَقْتُ سَرَايَاكَ فَلَاكِ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقَدَّرٍ



لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا تُغْلِبُ  
 مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝ إِلَهِي وَكَمُ مِنْ بَارِعٍ بِغَايِ  
 بِكَامٍ بِهِ وَنَصَبٍ لِي أَشْرَكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَّلَ بِي تَفَقُّدَ رِعَايَتِهِ وَ  
 أَضْبَأَ إِلَيَّ إِضْبَاءَ السَّبْعِ بِطَرِيدٍ بِهِ انْطَظَارًا لَوْنِيهَا زَفَرُ صَيْتِهِ وَهُوَ  
 يُظْهِرُ لِي بِشَاشَةِ الْمَلِكِ وَيَبْسُطُ لِي وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا سَرَّ أَيْتَ دَعَا  
 سِرِّي تَهٍ وَقَبِي مَا انْطَرَى عَلَيْهِ لِشَرِّكَهِ فِي مَلِكِهِ وَأَصْبَحَ مُجْلِبًا إِلَيَّ فِي  
 بَغِيهِ أَرْكَسْتَهُ كَأَمَّ رَأْسِهِ وَأَتَيْتُ بُنْيَانَهُ مِنْ أَسَاسِهِ فَصَرَعْتُهُ فِي  
 زُبَيْتِهِ وَأَرَادْتُهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ وَجَعَلْتَ خَدَّ طَبَقًا لِلرَّابِّ رَجُلٍ  
 وَشَعْلَتُهُ فِي بَدَنِهِ وَبِرُّ رُفْقِهِ وَرَأْسُ مِلَّتِهِ بِحَجَرِهِ وَخَفَقَتُهُ بِوُثْرِهِ وَذَكِّيْتُهُ  
 بِسَاقِصِهِ وَكَبَيْتُهُ بِمِخْرَجِهِ وَرَدَدْتَ كَيْدَهُ فِي نُجُومِهِ وَوَقَفْتُهُ بِنَدَامَتِهِ  
 وَفَتَلْتُهُ بِمِصْرَتِهِ فَاسْتَحْذَلُ وَاسْتَحْذَلُ أَوْ تَضَاعَلُ بَعْدَ غَوْتِهِ وَانْقَمَعَ  
 بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا مَا سُوِّدَ فِي رَيْبٍ حَبَائِلِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ أَنْ  
 يَرَانِي فِيهَا يَوْمَ مَرَسِطَوْتِهِ وَقَدْ كُنْتُ يَا رَبِّ لَوْ لَا رَحْمَتُكَ يُجَلُّ فِي مَا  
 حَلَّ بِسَاحَتِهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ  
 لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا تُغْلِبُ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝ إِلَهِي وَكَمُ مِنْ حَاسِدٍ شَرِّقَ بِحَسَدِهِ وَشَقِي  
 بِعِيْظِهِ وَسَلَقَنِي بِحَلِّ لِسَانِهِ وَوَجَّهَ لِي بِفُنُونٍ عَلَيْهِ وَخَزَنِي بِمُوقٍ  
 عَيْنِهِ وَجَعَلَ عَرَضِي عَرَضًا مِنْ أَمِينِهِ وَكَلَّدَ لِي خِلَافًا لَوْ تَذَلَّ فِيهِ  
 فَتَادُ يَتَاكَ يَا رَبِّ مُسْتَهْزِئًا بِكَ وَائْتَقًا بِسُرْعَةِ إِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَى  
 مَا لَمْ أَزَلْ أَخْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا أَنَّكَ لَنْ يُضْطَهَّدَ مَنْ  
 أَوَى إِلَى ظِلِّ كَنَفَائِكَ وَأَنْ لَا تَقْرَعَ الْقَوَائِدُ مِنْ بَحَا إِلَى مَعْقِنٍ لَا نَصَارَ  
 بِكَ فَحَصْنَتِي مِنْ بَأْسِهِ بِقُدْرَتِكَ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ  
 لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي



لَا نَعُوْكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا إِلَهِيْ وَكَرَّمْتَ مِنْ سَمَائِكَ  
 مَكْرُوْهُ جَلِيَّتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَتِكَ أَمْطَرْتَهَا وَبَعْدَ ذَلِكَ كَرَامَتِكَ أَجْرِيَّتَهَا  
 وَأَعْيَنَ أَحَدَاتِكَ طَمَسْتَهَا وَتَأَشَّعَ رَحْمَتِكَ كَشَرْتَهَا وَجُنَّةَ عَافِيَتِكَ  
 أَبَسْتَهَا وَغَوَا مِرْكُوبَاتِكَ كَشَفْتَهَا وَأُمُوْسِي جَارِيَتِكَ قَدَّرْتَ تَهْلُكَةَ لُجْجَتِهَا  
 إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْنَحْ إِذْ أَسْرَدْتَهَا فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقَدِّرِ  
 لَا يَغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ  
 لَا نَعُوْكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا إِلَهِيْ وَ  
 مِنْ ظَنِّ حَسَنِ حَقَّقْتَ وَمِنْ عُدْمِ إِفْلَاقِ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةِ  
 قَادِحَةِ حَوْلَتِ وَمِنْ صَرَعَةِ مَهْلِكَةِ أَنْعَسْتَ وَمِنْ مَشَقَّةِ أَرْحَمْتَ  
 لَا تَسْأَلُ يَا سَيِّدِي سَمًا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا أَنْفَقْتَ  
 وَقَدْ سَأَلْتَ فَأَعْطَيْتَ وَلَوْ تَسْأَلُ فَايْتَدَأُكَ وَاسْتَمِمْ بِبَابِ فَضْلِكَ  
 فَمَا أَكْدَيْتَ وَأَبَيْتَ إِلَّا لِنِعَامِكَ وَأَمْتِنَانًا وَإِلَّا لَطَوُّكَ يَا رَبِّ وَاحْسَنَانًا  
 وَأَبَيْتَ يَا رَبِّ إِلَّا لِنَبَاتِكَ حُرْمَاتِكَ وَاجْتِرَاءَ عَلَى مَعَاصِيكَ وَتَغْيَا يَا  
 لِحُدُودِكَ وَغَفْلَةَ عَنْكَ وَعَيْدِكَ وَطَاعَةَ لِعَدُوِّكَ وَعَدُوَّكَ لَكَ لَمْ  
 يَسْتَعَا يَا إِلَهِيْ وَنَا صِرِيْ إِخْلَاقِيْ بِالشُّكْرِ عَنْ إِيْتَامِ احْسَانِكَ وَلَا جَرِيْ  
 ذَلِكَ عَنْ أَرْكَابِ مَسَاطِيْكَ اللَّهُمَّ وَهَذَا أَمَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ وَاعْلَمْتُ  
 لَاكَ بِالتَّوْحِيدِ وَأَقَرَّ عَلَى نَفْسِيْ بِالتَّقْصِيْرِ فِي إِدَاخِيقِكَ وَهَمْدِكَ  
 بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَبِيْلٍ عَادَاثِكَ عِنْدَهُ وَاحْسَانِيْكَ إِلَيْهِ  
 فَهَبْ لِي يَا إِلَهِيْ وَسَيِّدِيْ مِنْ فَضْلِكَ مَا أَسْرَيْدُ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَتَّخِذُهُ  
 سُلَامًا أَعْرَجِيْهِ إِلَى فَرَضَاتِكَ وَأَمِّنْ بِهِ مِنْ سَهْطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ  
 وَبِقِيْ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَلَاكَ الْحَمْدُ  
 يَا رَبِّ مِنْ مُّقَدِّرِ لَا يَغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 وَاجْعَلْ لَا نَعُوْكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا إِلَهِيْ وَكَرَّمْتَ



عَبْدُ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشَرِ حَبَّةِ الصُّدُورِ وَالنَّظَرِ إِلَى  
 مَا تَفْتَعِرُ مِنْهُ الْجُلُودُ وَتَفْرَعُ إِلَيْهِ الْقُلُوبُ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ  
 كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا تَجْعَلُ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نَعِيكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ  
 يَا إِلَهِي وَكَوْنُ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ سَقِيمًا مُوجِعًا مُدِنَفًا  
 فِي أَيْدِيٍّ وَعَوِيلٍ يَتَقَلَّبُ فِي غَمٍّ وَلَا يَجِدُ مَخِيصًا وَلَا يَسِينُ طَعَامًا وَلَا  
 يَسْتَعِذُّ بِشَرَابٍ وَلَا يَسْتَطِيعُ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَهُوَ فِي حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ  
 وَأَنَا فِي صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذَلِكَ مِنْكَ فَلَاكَ  
 الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نَعِيكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ  
 يَا إِلَهِي وَكَوْنُ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَرَعُوبًا مَرَهُوبًا مُسَرَّهًا  
 مُشْفَقًا وَحِيدًا أَوْ جَلَّاهًا رِبًّا طَرِيدًا مَهْجُورًا مُتَحِيزًا فِي مَضِيْقٍ أَوْ خَبَاءَةٍ  
 مِنَ الْمَكَائِي قَدْ ضَاوَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِرُجُومِهَا وَلَا يَجِدُ حِيلَةً وَلَا مُنْجَى  
 وَلَا مَأْوَى وَلَا مَهْرَبًا وَأَنَا فِي أَمْنٍ وَأَمَانٍ وَطَمَائِنَةٍ وَعَافِيَةٍ مِنْ  
 ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يَجْعَلُ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نَعِيكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ  
 وَلَا لَأِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَكَوْنُ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ  
 مُغْلَوًّا مُكَبَّلًا بِالْحَدِيدِ بِأَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْجُو نَجْدَهُ فَقِيدًا  
 مِنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ مُنْقَطِعًا عَنْ إِخْوَانِهِ وَبِكُلِّ مَوْقِعٍ كُلِّ سَاعَةٍ بِأَيِّ  
 قَتْلَةٍ يُقْتَلُ بِهِ وَبِأَيِّ مَثَلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ  
 الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نَعِيكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ  
 يَا إِلَهِي وَكَوْنُ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ يُقَاسَى الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ



قَدْ غَشِيَتْهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالشُّيُوفِ وَالرِّكَاكِ وَاللِّبَاقِ الْحَرَبِ  
 يَنْفَقُ فِي الْحَدِيدِ مَبْلَغَ فَجْهُوْدِهِ وَلَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا  
 وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ أَدْنَفَ بِالْجَرَاحَاتِ أَوْ مُتَشَيِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ  
 السَّنَائِكِ وَالْأَرْجُلِ يَمْتَنِي شُرْبَةً مِنْ مَّاءٍ أَوْ حَبَّةً مِنْ مَالِهِ أَوْ  
 نَظْرَةً إِلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَأَنَا فِي عَاقِبَةٍ مِنْ ذَلِكَ  
 كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يَجْعَلُ  
 صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَمَّكَ  
 مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْبُيُوتِ  
 عَوَاصِفِ الرِّيحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا  
 يَقْدِرُ عَلَى حِيلَةٍ أَوْ مُبْتَلَى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ غَرَقٍ أَوْ شَرْقٍ أَوْ حَرْقٍ  
 أَوْ خَسْفٍ أَوْ مَسِيحٍ أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا فِي عَاقِبَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا  
 رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 وَاجْعَلْنِي لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَمَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝ إِلَهِي وَ  
 كَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ أَهْلِهِ وَوَطَنِهِ وَوَلَدِهِ  
 مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوَحُوشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَاقِرِ وَحِيدًا فَرِيدًا  
 لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا أَوْ مَتَازِيًا بِبَرْدٍ أَوْ حَرٍّ أَوْ جُوعٍ أَوْ  
 عَطَشٍ أَوْ عَرَى أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشَّدَائِدِ هَمًّا أَوْ نَامِنًا خِلْوًا وَأَنَا فِي عَاقِبَةٍ مِنْ  
 ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يَجْعَلُ  
 صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَمَّكَ  
 مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فَقِيرًا عَائِلًا عَارِيًا  
 مُسَلِّقًا خُفِّقًا فَجْهُوْدًا مَهْجُورًا خَائِفًا جَائِعًا ظِمًا لَا يَنْتَظِرُ مِنْ يَعُودُ عَلَيْهِ  
 بِفَضْلِ أَوْ عِبْدٍ وَجِيهٍ هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ أَوْ أَشَدَّ عِبَادَةً لَكَ  
 مَغْلُوكًا مَقْمُورًا قَدْ حَبِلَ ثَقَلًا مِنْ نَعْبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُيُودِ يَتَرَى



وَكُفَّةَ الرِّزْقِ وَثِقَلَ الصَّرِيحَةِ أَوْ مُبْتَلَى بِبَلَاءٍ شَدِيدٍ لَا قِبَلَ لَهُ إِلَّا  
بِمَنَّاكَ عَلَيْهِ وَأَنَا الْخَدُّ وَمُ الْمَنَعَةُ الْمُعَاذِي الْمَكْرَمُ وَفِي عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيهِ  
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَا لَا يَجْعَلُ صَلِّ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَمْرَكَ  
مِنَ الذَّاكِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ إلهي وَمَوْلَايَ  
وَسَيِّدِي وَكَرْمَنِي عَبْدِي أَمْسَى وَأَصْبَحُ شَدِيدًا طَرِيدًا خَيْرًا نَا  
مُتَحَيِّرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا فِي الصَّحَارِي وَالْبَرَارِي قَدْ أَخْرَقَهُ الْحَرُّ  
وَالْبَرْدُ وَهُوَ فِي ضَرٍّ مِنَ الْعَاشِ وَضَنْكَ مِنَ الْحَيَاةِ وَذَلٍّ مِنَ الْمَقَامِ  
يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلَى ضَرْ وَلَا نَفْعٍ وَأَنَا خَلَوٌ مِنْ ذَلِكَ  
كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ  
وَذِي أَنَا لَا يَجْعَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَا نَعْمَكَ  
مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَمْرَكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ إلهي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَرْمَنِي عَبْدِي أَمْسَى  
وَأَصْبَحُ عَلِيًّا مَرِيضًا سَقِيمًا مُدْنِفًا عَلَى قَرَارِشِ الْعِلَّةِ وَفِي لَبَاسِهَا  
تَقْلَبُ مَيِّتًا وَفِيمَا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ  
الشَّرَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا  
وَأَنَا خَلَوٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ  
مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَا لَا يَجْعَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَمْرَكَ مِنَ  
الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ إلهي وَمَوْلَايَ  
وَسَيِّدِي وَكَرْمَنِي عَبْدِي أَمْسَى وَأَصْبَحُ قَدْ دَنَا يَوْمُهُ مِنْ حَتْفِهِ وَقَدْ  
أَحْدَقَ فِيهِ مَلَكُ الْمَوْتِ فِي أَعْوَانِهِ يُعَاجِلُ سَكْرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهُ  
تَدُورُ عَيْنَاهُ مَيِّتًا وَفِيمَا لَا يَنْظُرُ إِلَى أَحِبَّاءِهِ وَأَوْدَادِهِ وَأَخْلَاقِهِ قَدْ



مِنْ أَلَمٍ مِنَ الْكَلَامِ وَجِبَتْ عَنِ الْخَطِّابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ  
لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرِ مَا لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَا لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَائِدِينَ وَلَا نُعْمِكَ مِنَ  
الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَلَهِي وَكَرَمِي عَبْدُ  
أَمْسَى وَأَصْبَحِي فِي مَضَائِقِ الْجُوسِ وَالسُّجُونِ وَكُرْهِيهَا وَكُرْبَاهَا وَذُلِّهَا  
وَحَدِيدِهَا يَتَدَاوِلُهُ أَعْوَانُهَا وَزِيَارَتُهَا فَلَا يَدْرِي أَيَّ حَالٍ  
يُفَعِّلُ بِهِ وَأَيَّ مُثَلٍّ يُمَثِّلُ بِهِ فَهُوَ فِي ضَرْبٍ مِنَ الْعَيْشِ وَصَنَائِكِ مِنَ  
الْحَيَاةِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خِلْوٌ  
مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرِ  
مَا لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَا لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ  
مِنَ الْعَائِدِينَ وَلَا نُعْمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَلَهِي وَكَرَمِي عَبْدُ أَمْسَى وَأَصْبَحِي قَدْ اسْتَمَرَّ عَلَيْكَ الْقَضَاءُ وَأَخَذَ بِهِ  
الْبَلَاءُ وَقَارَقَ أَوْدَآئُهُ وَاجْتَاءَهُ وَاجْتَلَاةُ وَأَمْسَى حَقِيرًا أَسِيرًا  
ذَلِيلًا فِي أَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَاءِ يَتَدَاوِلُونَهُ يَبِينُنَا وَشِمَالًا قَدْ  
طَبَّرَ فِي الْمَطَامِيرِ وَثَقُلَ بِالْحَدِيدِ لَا يَرَى شَيْئًا مِنْ ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ  
رُوحِهَا يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خِلْوٌ  
مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرِ  
مَا لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَا لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ  
مِنَ الْعَائِدِينَ وَلَا نُعْمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَلَهِي وَكَرَمِي عَبْدُ أَمْسَى وَأَصْبَحِي



وَكُورَمِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدْ اشْتَقَ إِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيهَا إِلَى أَنْ خَاطَرَ  
بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ حِرْصًا مِنْهُ عَلَيْهَا قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَكَسِرَتْ بِهِ فَهْوِيَّ افْتِاقِ  
الْبَحَارِ وَطَلَبَهَا يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلَى ضَرٍّ وَلَا نَفْعٍ  
وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِسْمِكَ ذَلِكَ  
مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أَنَا لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَأَجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَائِدِينَ وَلَا تُغِيْبْكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَعْيُنِكَ  
مِنَ الدَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا إِلَهِي  
وَسَيِّدِي وَكَرَمِي عَبْدٌ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدْ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ  
وَأَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكَفَارَةُ وَالْعُدَاةُ وَأَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوفُ  
وَالسِّهَامُ وَجُدَّالٌ صَرِيحًا وَقَدْ شَرِبَتْ الْأَرْضُ مِنْ دَمِهِ وَأَكَلَتِ السِّبَاعُ  
وَالطَّيْرُ مِنْ كَحْبِهِ وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ لَا  
يَسْتَحِقُّ مِنِّي فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَ  
ذِي أَنَا لَا يَجْعَلُ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْعَلْنِي لَكَ مِنَ  
الْعَائِدِينَ وَلَا تُغِيْبْكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَعْيُنِكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ  
وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَبِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ يَا  
كَرِيمُ لَا تَطْلُبَنَّ مِنِّي لَدَيْكَ وَلَا لِحَنٍّ عَلَيْكَ وَلَا لِحَاقٍ وَلَا مُدَّةً تَنْ  
يَدِي نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا إِلَيْكَ يَا رَبِّ فِيمَنْ أَسْعَوْذُ يَا رَبِّ وَمِنْ أَلْوَدُ  
يَا كَرِيمُ لَا أَحْدَ لِي إِلَّا أَنْتَ أَفْتَرِكُنِي وَأَنْتَ مُعَوِّدِي وَعَلَيْكَ مُتَكَلِّفِي  
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَاءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ  
فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ  
فَاسْتَنَارَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ لِي جَمِيعَ حَوَائِجِي  
وَتَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا وَتُوسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ  
مَا تَبَلَّغْنِي بِهِ تَبَرَّكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَوْلَايَ بِكَ



اَسْتَعِثْتُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْزِنِي وَيَا اسْتَجِرْتُ فَصَلِّ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْزِنِي وَاعْزِنِي بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ  
وَبِمُسْتَلَاتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِي مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ إِلَى عِزِّ  
الْغِنَى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ  
خَلَقْتَ جُودًا مِنْكَ وَكَرَمًا لَا يَسْتَحِقُّ مَنِّي إِلَهِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى  
ذَلِكَ كُلِّهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ  
وَلَا تَكُنْ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## باب اٹھارواں ریان شب عید فطرہ نماز و قنوت

حدیث میں وارد ہے کہ جو شب عید بیداری کرے نہ مرے گا دل اُسکا اس دن کہ حسین  
سب کے دل خوف سے مردہ ہونگے فرمایا یہ سب کتر شب قدر سے نہیں ہے پس  
اس سب بھی غسل سنت ہے کہ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز مغرب  
و نافلہ پڑھ چکے ہاتھ طرف آسمان کے بلند کرے اور کہے یا ذا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یا  
ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ یا مُصْطَفِیْ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَاعْزِنِي كُلَّ ذَنْبٍ أَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُبِیْنٍ پھر سجدہ میں جاوے  
اور سو مرتبہ کہے اتوب الی اللہ پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے  
اور منقول ہے کہ اس شب دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں ہزار مرتبہ سورۃ  
قل ہو اللہ اور دوسری روایت میں سو مرتبہ بھی وارد ہے کہ پڑھے اور دوسری  
رکعت میں ایک مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے سجدے میں جاوے اور سو مرتبہ  
اتوب الی اللہ کہے اور پھر کہے یا ذا الْمَنِّ وَالْجُودِ یا ذا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یا  
مُصْطَفِیْ مُحَمَّدٍ صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِہِ پس حاجت اپنی  
طلب کرے خدا سے کہ عطا کرے اسکو اور اگر بعد در یک صحر اور بیا بانوں کے گناہ رکھتا  
ہوگا حق تعالیٰ بخشد یگا ایضاً سنت مؤکدہ ہے کہ بعد نماز شام و خفتن و صبح شب عید



بیان فطرہ

و نماز عید یہ تکبیرات پڑھے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر  
 اللہ اکبر واللہ الحمد اللہ اکبر علی ماھذا انا فصل بیان فطرہ میں  
 روز عید فطرہ واجب ہو کہ وہ ہے اور شرط قبولیت روزہ ہے در صورت امکان نہ دے  
 تو گناہ کبیرہ ہے جیسا کہ صلوات سے تمامی نماز ہے ہر گاہ عمدتاً ترک کرے صلوات  
 کو کشید میں تو نماز مقبول نہیں ہے اس طرح جو کہ روزہ رکھے مگر زکوٰۃ فطرہ نہ دے  
 تو روزہ اسکا قبول نہیں ہے اور فرمایا زکوٰۃ فطرہ زکوٰۃ بدن ہے پاکیزہ کرتی ہر کثافت  
 سے مشہور ہے کہ جو شخص سال بھر کا کھانا اپنا اور عیال کا رکھتا ہو تو واجب ہے کہ فطرہ  
 دے اور بعض نے کہا اگر شب عید کو قوت سے زیادہ بقدر فطرہ ہو تو واجب ہے  
 اظہر سنت ہے اگر مفلس ہو ایک حصہ فطرہ دست بدست پھر اگے کسی مومن محتاج کو  
 دے اور صاحب مقدور مع اطفال اور جو کہ اسکے ہمراہ ہوں سب کا دیوے اگر  
 عید کی شب کوئی نہمان ہو اسکا فطرہ مماندار پر واجب ہے اور جو کہ پیش از شام اس  
 گھر میں وارد ہو اور افطار کرے اسکا بھی دے اگر بعد شام آوے افطار کرے اسکے  
 مال سے یا نہ کرے واجب نہیں ہے اور اگر پیش از شام آوے اور افطار اسکے مال  
 سے نہ کرے احوط ہے کہ دونوں دیویں یا ایک دے باذن دوسرے کے اور تا بالغ  
 و بندہ و دیوانہ پر واجب نہیں ہاں اگر یہ کسی کی عیال میں ہوں تو اُس پر واجب ہے  
 اور اگر یہ شخص چند لوگوں کو نان و نفقہ دیتا ہے اور وہ لوگ اور گھر میں رہتے ہیں تو  
 ان لوگوں کا فطرہ اس شخص پر نہیں ہے اور اسی طرح اگر پیش از شام فقیر کو کھانا دے  
 یا ہمسایہ کو بھیجے تو اس پر فطرہ واجب نہیں ہے اور بہتر ہے کہ شام کو فطرہ جدا کرے  
 پیش از نماز عید مستحقین کو دیوے اور نیت کرے کہ فطرہ دیتا ہوں اپنے اور اپنے  
 عیال کی طرف سے ادا تقرب بخدا اگر صبح کو بھی جدا کرے خوب ہے اگر پیش از  
 نماز جدا کرے اور بعد نماز اس دن یا روز دیگر بسبب حاضرنہ ہونے مستحقین کے  
 تاخیر ہو جاوے قصور نہیں اور اگر جدا نہ کرے تا ظہر روز عید احوط ہے کہ تا شام قصد  
 ادا و قضائہ کرے یعنی یوں ہی دیوے اور اگر روز عید گزر جائے تو بقصد قربت دے

بیان فطرہ دینے کا



وزن صلی

دینار نماز عید

یہ قصد کرے کہ یہ دیتا ہوں اگر قضاءے فطرہ مجھ پر واجب ہووے والا تصدق ہووے  
اور صلی فطرہ وہ دے کہ جو غذا غالب اس شہر کی ہو جیسے گندم یا خرما دے اور  
مقدار فطرہ شرعاً ایک صاع لکھا ہے اور وزن صاع کا حسب قوت اے حال ثمری  
سیر یعنی انگریزی سیر سے جو اسی دو بیڑ چہرہ دار کا ہوتا ہے سوا تین سیر ہے اور اگر  
احتیاطاً ساڑھے تین سیر دے فی آدمی تو بہتر ہے پس فطرہ اس شخص کو دے کہ کھانا اپنا اور  
اپنے عیال کا سال بھر کا نہ رکھتا ہو اور باقی بھینٹ کر سوال نہ کرتا ہو صلح نماز گزار ہو اور  
واجب النفقہ مثل پدر و مادر و جد و جدہ و فرزند و فرزند زادگان کو نہیں دے سکتے  
اگر عزیز مفلس ہو اسکو دینا بہتر ہے بعد اسکے ہمسایہ کو جو پریشان ہو بعد اسکے اسکے  
کہ جو فاضل تر و صالح تر و پریشان تر ہو اور اگر صلی کا حساب کر کے نقدی تحقیق کو  
تقسیم کرے تو بہتر ہے اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہیں دے سکتے اور فطرہ سید کا سید  
اور غیر سید دونوں دے سکتے ہیں فصل نماز عید کے بیان میں بہتر ہے روز  
عید پیش از نماز افطار کرے خرمے سے کہ سنت ہے اور روز عید غسل سنت ہو کہ وہ  
بعض نے واجب جانا ہے اور زیر آسمان غسل نہ کرے اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے  
اَللّٰهُمَّ اِنِّمَّا نَا بِكَ وَتَصَدِّقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعًا سُنَّتِهِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَاٰلِهٖ وَسَلَّم لَمْ يَكُنْ يَكْفُرْ بِكَ غُصْلُكَ اور بعد فرغ یہ کہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِّذُنُوْبِيْ  
وَطَهْرَةً لِّنَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الدَّائِسَ اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام  
سنت ہو کہ وہ ہے اور نماز عید زمان غیبت میں علمائے جماعت سنت جانی ہے اور  
نتیجہ بھی پڑھ سکتے ہیں سنت ہے اور نماز عید دو رکعت میں نیت کرے کہ دو رکعت  
نماز عید فطر پڑھتا ہوں سنت قریۃ الی اللہ بعدہ تکبیر کے یعنی اللہ اکبر کے رکعت  
اول میں سورہ الحمد اور یہ سورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَكَ  
اَلَا اَعْلٰی الَّذِیْ خَلَقَ قَسَوٰی وَالَّذِیْ قَدْ رَفَعْدٰی وَالَّذِیْ اَخْرَجَ لِمَرْغٰی  
مَجْعَلَهُ عِثَّاءَ اَحْوٰی سَنَقِرُكَ فَلَا تَنْسٰی اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَوْدَ  
وَمَا یُخْفٰی وَلَیْسَ بِكَ لِلْیُسْرٰی فَاَنْ کَرٰنَ نَفَعَتِ الذِّکْرٰی سَیِّدَا کَرُوْا



مَنْ يَحْتَسِبْ وَيَتَجَنَّبْهَا أَلَا شَقِيَ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ثُمَّ لَا يَمُوتُ  
 فِيهَا وَلَا يَحْيَى قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى بَلْ تُؤْثِرُونَ  
 الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى إِنَّ هَذَا الْفِي الصُّحُفِ الْأُولَى  
 صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى پھر ہاتھ اٹھا کے قنوت پڑھے اور دعاے قنوت  
 یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبَرُوتِ وَاَهْلَ  
 الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوَى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي  
 جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيدًا وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ دُخْرًا وَكَرَامَةً  
 وَشَرَفًا وَمَزِيدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ  
 اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَاَوْالَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ  
 مُحَمَّدًا وَاَوْالَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ  
 اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلْتَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ وَاَعُوْذُ بِكَ فَمَا اسْتَعَاذَ  
 مِنْهُ عِبَادُكَ الْخَالِقُونَ اس کے بعد تکبیر کے اور پھر ہاتھ اٹھا کر یہی قنوت پڑھے  
 اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے پس رکوع اور سجود بجا لائے  
 اور کھڑا ہوا اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے یہ سورہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَالْقَمَرِ اِذَا تَلَّهَا وَالنَّهَارِ اِذَا جَلَّهَا وَاللَّيْلِ اِذَا  
 يَغْشَاهَا وَالسَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهَا وَالْاَرْضِ وَمَا طَحَّهَا وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا  
 فَالْهَمَّهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ  
 دَسَّاهَا كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا اِذْ اُنْبِئَتْ اَسْفَفُهَا فَقَالَ لَهُمْ  
 رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا فَكَذَّبُوْهُ فَعَقِمُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ  
 رَبُّهُمْ فَيَذَلُّهُمْ فُسُوْا بِهَا وَلَا يَخَافُ عِقَابَهَا اس کے بعد ہاتھ اٹھا کے  
 پھر وہی قنوت پڑھے بعد تکبیر کے اور پھر وہی قنوت پڑھے اسی طرح ہر مرتبہ  
 تکبیر کے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے بعد ازاں رکوع و سجود و تشهد و سلام  
 پڑھے کے نماز کو تمام کرے۔ واضح ہو کہ ترکیب نماز عید و بقر عید کی ایک ہے۔



## باب انیسواں اعمال ماہ ذی الحجہ میں

اور اس میں چند فضیلتیں ہیں فصل پہلی روز عرفہ یعنی نویں تاریخ کی فضیلت میں جان تو کہ اس روز کے اعمال اور فضائل بہت ہیں اور زاد المعاد میں اکثر مذکور ہیں مگر یہاں پر مختصر ذکر کیا جاتا ہے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص عرفات میں حاضر نہوا سکو چاہیے کہ بعد نماز عصر دو رکعت نماز زیر آسمان پڑھے جس سورۃ سے کہ یاد ہو بعد ازاں درگاہ الہی میں اقرار اپنے گناہوں کا کر کے تضرع و زاری و استغفار کرے پھر زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے کہ ثواب اہل عرفات کا اسکو حاصل ہوگا اور حق سبحانہ و تعالیٰ گناہاں گزشتہ اور آئندہ اس کے بخشے گا پھر حضرت فرماتے ہیں کہ اس روز چاہیے کہ تومرتبہ اللہ اکبر اور تومرتبہ الحمد للہ اور تومرتبہ سبحان اللہ اور تومرتبہ لا الہ الا اللہ اور تومرتبہ سورۃ قل هو اللہ احد اور تومرتبہ سورۃ انا انزلناہ اور تومرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور تومرتبہ اللہم صل علی محمد و آل محمد کہے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دعائے روز عرفہ یہ منقول ہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملك و لہ الحمد یحیی و یمیت و هو حی لا یموت بیدارہ الخیر و هو علی کل شیء قدير اللہم لك الحمد کالذی تقول و خیراً مما تقول و فوق ما یقول القائلون اللہم لك صلواتی و تسکین و تحیات و منائی و لك براءتی و بای حوئی و مناک قویتی اللہم ائنی اعوذ بك من الفقر و من وسواس الصدیر و من شتات الاہر و من عذاب القبر اللہم ائنی اسئلك خیر الریاح و اعوذ بك من شر ما یجئ بہ الریاح و اسئلك خیر اللیل و خیر النہار اللہم اجعل فی قلبی نوراً و فی سمعی نوراً و فی بصری نوراً و فی لحمی نوراً و فی دمی و عظامی و عرونی و مقامی و مقعدی و



مَدِّ خَلِيٍّ وَخُرُجِي نُوْرًا وَاَعْظَمِي النُّوْرَ يَا رَبِّ يَوْمَ الْقَالِكِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيْرٌ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے اَللّٰهُمَّ كَمَا  
 سَلَّيْتَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِي مَا تَعْلَمُ وَكَمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ عِلْمَكَ فَلْيَسَّعْنِي  
 عَفْوَكَ وَكَمَا بَدَأْتَنِي بِالْاِحْسَانِ فَاتِمِّمْ نِعْمَتِكَ بِالْغُفْرِ اِنْ وَكَمَا  
 اَكْرَمْتَنِي بِمَخْرَافَتِكَ فَاشْفَعْهَا بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَزَّزْتَنِي وَحَدَّ اِنِّيَّتَكَ  
 فَالْكِرْمِي بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِي مِنْ اَلْمَآلِ اَكُنْ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ  
 فَاعْفِرْ لِي مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِي مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ  
 اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ  
 وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِأَمْرِكَ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّي وَاَنَا بَلِيْنٌ يَدُكَ  
 بِرُحْمَتِي وَاِنْ تَعْفُ عَنِّي فَاهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ يَا اَهْلَ الْعَفْوِ يَا اَحَقَّ مَنْ عَفَا  
 رَاغْفِرْ لِي وَكَافِّرْ اِنِّي فِصْلٌ دُوسری بیان میں عید قربان کے پس جس طور عید  
 فطر میں مذکور ہوا غسل اور نماز اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجالائے  
 نماز کی نیت یہ کرے کہ دو رکعت نماز عید قربان پڑھتا ہوں سنت قربان اے اللہ  
 باقی ترکیب بدستور مثل نماز عید فطر ہے اور سنت ہے کہ افطار بعد از نماز گوشت  
 قربانی سے کرے اور قربانی سنت ہو کہ وہ ہے بعض علمائے واجب جاتا ہے  
 اگر استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے  
 عیال کی طرف سے قربانی چاہے کرے چاہے نہ کرے مگر اپنے لیے ضرور کرے اور  
 فرمایا کہ اگر قرض کر کے قربانی کرے گا تو اس قرض کو خدا ادا کرے گا بہتر ہے کہ  
 روز عید قربانی کرے اور گیارہویں اور بارہویں کو بھی قربانی کر سکتے ہیں اور چوٹی  
 میں ہو تو تیرہویں کو بھی قربانی کر سکتا ہے اور مکروہ ہے اس جانور کا قربانی کرنا جس نے  
 گھر میں پرورش پائی ہو پس اگر پس اگر شتر ہو تو پانچ سال تمام کا ہو یا دودھ اگر گائے یا بکرا ہو  
 تو چاہے ایک سال تمام کا ہو اور سال دوم میں داخل ہوا ہو اور اگر دو سال تمام کا  
 ہو بہتر ہے اور اگر بھیڑ و بکری ہو دسے تو چھ مہینے کافی ہیں اگر سات مہینے کی تمام ہو



تو بہتر ہے اور چاہیے کسی اعضا میں عیب و نقص نہ ہو اندھا اور کاننا اور بہت لنگڑا اور  
سنگ ٹوٹا کن نہ ہو بیمار و ضعیف و بوڑھا نہ ہو خضیہ کٹا نہ ہو اور اگر بغیر خضی کا  
مکمل نہ ہو تو جائز ہے اور خضیہ کٹا ہو جانور قربانی کرنا مکروہ ہے اور سنت ہے  
کہ اگر شتر یا گائے قربانی کرے تو مادہ ہو اگر بھڑ و بکری ہو تو نہ ہو سنت ہے کہ  
آپ ذبح کرے اگر نہ ہو سکے تو اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پر رکھ کر ذبح کرے اگر شتر  
ہو تو نحر کرے یعنی چھری یا نیزہ گڑھے میں نیچے گردن کے جو اسکے ہے اس سے  
اس طرح کہ ڈوب جائے اور بعض نحر کے ذبح کرے تو حرام ہو جائیگا پس اونٹ  
کو کھڑا رکھے رو قبیلہ اور دونوں اگلے پاؤں گھٹنوں سے پاؤں تک بائیں دوسرے  
اور جو کہ نحر کرے داہنی جانب اونٹ کے کھڑا ہو اور دعا پڑھ کر حربہ لگا دے ایسا  
کرا کہ گر پڑے اور گائے کو سفند بکری ہو تو رو قبیلہ اسکو ذبح کرے اس طرح کہ سر اسکا  
داہنی جانب رکھے اور بائیں ہاتھ سے گلا پکڑے چھری تیز ہو پھیر دے کہ چار رگ  
گردن کی کٹیں یعنی حلقوم اور دو رگ بزرگ کہ ہر دو جانب حلقوم کے ہیں اور وہ  
رگ کہ پشت حلقوم پر ہے کہ پانی گھاس اس سے جاتا ہے اور جب ارادہ ذبح  
کرے پہلے یہ دعا پڑھے وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي  
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ يَسُوْرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پس نحر یا ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ  
تَقَبَّلْ مِنِّيْ اگر حیوان چند شخص بشرکت قربانی کریں تو منہم کو کہیں پس جب تک نہ مرے  
مرے سر جدا نہ کریں بہتر ہے کہ ایسی گوشت سے آپ افطار کرے ایک حصہ عیال  
کھاویں ایک حصہ ہمسایہ پریشان کو تقسیم کرے ایک حصہ فقرا و سوال کنندہ کو دے  
اور کھد و پوست وغیرہ تصدق کرے قصاب کو دے اگر قصاب پریشان ہو تو بطور  
تصدق اسے دے اگر بکری یا گوسفند ممکن نہ ہو تو قیمت اوسط تصدق کرے اگر ایک  
اپنے لیے اور ایک برائے عیال قربانی کرے بہتر ہے اگر ماں باپ عزیز و اقربا کے لیے



قربانی کرے خوب ہے اگر چند شخص قدرت نہ رکھتے ہوں کہ قربانی جدا جدا کریں جائز ہے کہ باہم شریک ہوں سات آدمی بلکہ ستر تک احکام دیگر متعلق ذبح معلوم ہو کہ وہ اگر جس سے ذبح کریں موافق اس حیوان کے ہونہ یہ کہ مثلاً کبوتر کو تلوار سے ذبح کریں اور گائے و بھینس وغیرہ کو چاقو سے کہ یہ مکروہ ہے اور واجب ہے کہ ذبح کر نیوالا تمیز رکھتا ہو پس ذبیحہ لڑکے بے تمیز کا حلال نہیں ہے اس بطور واجب ہے کہ ذبح کر نیوالا مست و مدہوش و دیوانہ نہ ہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور صاحب عقل ہو اور مسلمان ہو اور اگر جانور کو ر و قبلہ عمدہ ذبح نہ کریگا تو حرام ہے اور ر و قبلہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ ذبح کرنے والا اور جانور کا سر اور گردن اور سینہ اور محل ذبح یہ سب ر و قبلہ ہوں مگر جب سمت قبلہ معلوم نہ ہو سکے یا یہ خوف ہو کہ سمت قبلہ دریافت کرنے تک جانور مرجائے گا تو ر و قبلہ ہونا ساقط ہے اور یہ بھی شرط ہے کہ جانور بعد ذبح کے حرکت کرے پس اگر حرکت نہ کرے اور مرجا دے تو بتا بر قول مشہور کے حلال نہیں ہے اور ذبح کرنا اس بچہ کا جو شکم میں جانور حلال کے ہو بعد ذبح کرنے اسکی ماں کے ضرور نہیں ہے مگر جبکہ وہ مردہ برآمد ہو یعنی اس حالت میں اسکی ماں کا ذبح کرنا گویا اسکا ذبح کرنا ہے اور یہی کافی ہے لیکن اگر زندہ برآمد تو پھر ذبح کرنا اس بچہ کا بھی واجب ہے مگر اس بچہ کے مردہ آمد ہونے میں یہ بھی شرط ہے کہ خلقت بچہ کی تمام ہو گئی ہو یعنی بال اس کے جے ہوں خواہ روح اس کے قالب میں آئی ہو یا نہیں پس اگر اسکی خلقت تمام نہ ہوئی ہو تو اسکا کھانا حرام ہے اور مکروہ ہے ایک جانور کا ذبح کرنا سامنے دوسرے جانور کے در حالیکہ وہ دوسرا جانور اس جانور کو ذبح کے وقت دیکھتا ہو اور وقت ذبح کے اس جانور کا سر عمدہ جدا کر دینا مکروہ ہے اور جناب شیخ زین العابدین صاحب علیہ الرحمہ اس فعل کو حرام جانتے ہیں نہ گوشت کو یعنی اسکا گوشت کھانا حلال ہے اور وقت ذبح فقط بسم اللہ رکھنا واجب ہے باقی دعائیں پڑھنا سنت ہیں بیان ان چیزوں کا جو جانور ان حلال میں حرام یا مکروہ ہیں پس ذکر اور فرج خواہ ظاہر اسکا ہو یا باطن اور خصیہ اور تلی اور پتہ اور مثانہ یعنی جس جگہ پیشاب



رہتا ہے اور بچہ دان اور وہ مغز سفید کہ جو پشت کی ہڈی میں رہتا ہے اور اس کو  
 حرام مغز کہتے ہیں اور غدہ یعنی جو گہریں گوشت میں رہتی ہیں اور ان کو غدود بولتے ہیں  
 اور دو پٹھے زرد کہ جو سر کے نیچے سے دم تک ہوتے ہیں اور وہ جڑ ہاتھ و پاؤں  
 کی انگلیوں کی کہ جو پٹھے سے متصل ہوتی ہے اور خوردہ دماغ یعنی وہ مغز کہ جو برابر  
 چنے کے سر میں ہوتا ہے اور آنکھوں کی سیاہی جس کو پتلی کہتے ہیں اور بول یعنی  
 پیشاب مگر بول شتر مستثنیٰ ہے کہ اس کو برائے شفا بیماری میں پی سکتے ہیں اور سرگین  
 یعنی گوہ اور آب دہن یعنی تھوک اور ناک کا پانی اور منی اور بلغم اور وہ  
 خون جو دل کے اندر رہتا ہے اور وہ ٹکڑا گوشت کا جو زمرہ جانور کے جسم  
 سے جدا کیا جائے حرام ہیں اب واضح ہو کہ جو رگین گوشت میں ہوں اور گردہ  
 ان کا کھانا مکروہ ہے اور اوچھڑی بھی ظاہر اکروہ ہے باقی کلیجی و پھیپھڑاؤں و  
 جینی ہڈی جس کو کڑی کہتے ہیں ان کا کھانا جائز و حلال ہے فصل تیسری فضیلت  
 عید غدیر میں اور وہ اٹھارہویں ذیحجہ کی ہے سب عیدوں سے عظیم تر ہے کہ  
 اس روز کامل کیا خدا نے دین کو کہ رسول خدا صلعم نے جناب امیر المومنین علیہ السلام  
 کو بحکم خدا اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور ہزاروں آدمیوں پر جناب امیر علیہ السلام کی  
 فضیلت ظاہر ہوئی اور یہ عید مخصوص شیعوں کی ہے جناب امام رضا علیہ السلام  
 سے بہت معتبر منقول ہے کہ حق تعالیٰ حکم فرماتا ہے نویندگان اعمال کو کہ شیعیان  
 علی و حسان اہل بیت کے گناہ تین روز تک نہ لکھو یعنی اٹھارہویں سے بیسویں  
 تک بسبب کرامت محمد و علی و فاطمہ و المہدی علیہم السلام کے پس چاہیے کہ  
 اس روز کوئی گناہ آدمی نہ کرے اور درود محمد و آل محمد علیہم السلام پر بہت بھیجے  
 اور عبادت میں تمام دن گزارے اور اس روز روزہ رکھے کہ کج کار روزہ رکھنا ظاہر  
 ہے روزہ تمام عمر دنیا کے یعنی اگر کوئی بقدر قدرت تیا نہ تدکی پاسی اور ہمیشہ روزہ رکھے پس  
 ان کل روزوں کا گواب اس ایک دن کے روزہ میں ملے گا اور ثواب سہج اور سو  
 عمرہ کا حقتعالیٰ عنایت کریگا اگر اس دن ایک درہم برادر مومن کو دے برابر ہے لاکھ درہم



کے کہ اور وقت دے اور جو کہ آج کے روز ایک مومن کو کھانا کھلائے تو ایسا ہے کہ جمع  
 پیغمبروں اور صدیقوں کو کھانا کھلایا ہو گا اور جو شخص کہ صدیقی دل سے خاص روز  
 خدیر کے لیے زیارت کرے حق تعالیٰ تمام گناہان صغیرہ اور کبیرہ اس کے بخشدیگا  
 اور اگر کوئی محب اہل بیت آج کے روز مر گیا گو یا شہید مر گیا یعنی شہید کا ثواب اسکو  
 عطا ہو گا پس آج کے روز اول وقت غسل کرنا سنت ہو کہ رہے اور چاہیے کہ نصف  
 ساعت پیش از زوال دو رکعت نماز پڑھے کہ اسی وقت جناب رسول خدا صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو اپنا وصی اور خلیفہ کیا ہے پہلی رکعت میں بعد  
 اچھڑ کے اتانا از لٹاہ اور دوسری میں بعد اچھڑ کے قل ہو اللہ پڑھے جب فارغ ہو  
 سجدہ میں جاوے اور سو مرتبہ شکر اللہ اور سو مرتبہ الحمد للہ کہے اور سو مرتبہ  
 یا جعفر ہو سکے یہ دعا پڑھے الحمد للہ علی اکمال الدین واکتمال النعمۃ  
 وایصال التوفیق و التکریم و الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ علی  
 خلیفہ خاتم النبیین و عترتہ الطاہرین اور زیارت جناب امیر علیہ السلام کی عقب  
 عید خدیر اور روز عید خدیر کو پڑھنا نہایت فضیلت رکھتی ہے اس طرح کہ اول دو رکعت  
 نماز زیارت پڑھے پہلی رکعت میں بعد اچھڑ اتانا از لٹاہ اور دوسری رکعت میں بعد اچھڑ  
 کے قل ہو اللہ بعد اسکے زیارت پڑھے تیسرے کی طرف انگشت شہادت سے اشارہ  
 کر کے اور زیارت باب زیارت میں مذکور ہے بعد اسکے یہ دعا پڑھے اللہم صل علی  
 ولایت و آخری نبیک و وزیرہ و خلیفہ و موصی و جلیقہ  
 من امیرتہ و وصیہ و موقوفہ و خلیفہ و امینہ و ولیہ و اشرف  
 عترتہ الذین امنوا بہ و آتی ذکرہ و باب حکمہ و الناطق بحجۃ  
 الداعی الی شریعتہ و المافی علی مہتہ و خلیفہ علی امتہ سید  
 المجاہدین و امیر المؤمنین و قائد الغر المجاہدین افضل ماصلیت علی احد  
 من خلقک و اصفیاءک و اوصیاءک انبیاءک اللہم افرغ فی اشہد انک  
 قد بلغ عن نبیک صلی اللہ علیہ و آلہ ما حویل و کنی ما استوفی و



حَفِظَ مَا اسْتَوْجَرَ وَحَلَّلَ حَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاقَامَ احْكَامَكَ وَدَعَا  
 اِلَى سَبِيلِكَ وَوَلَّى اَوْلِيَاءَكَ وَعَاذَى اَعْدَاءَكَ وَجَا هَدَى التَّالِكَيْنِ  
 عَنْ سَبِيلِكَ وَالْقَاسِطَيْنِ وَالْمَاسِرَيْنِ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا  
 مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُكَ فِي اللهِ تَوْمَةٌ لَا تُوحِشُ بِلَاغٍ فِي ذَلِكَ  
 الرِّضَا وَسَلَامُ إِلَيْكَ الْقَضَاءُ وَكِبْدٌ بِفُطْرٍ وَنَهْمٌ لَكَ بِجَهَنَّمَ هَذَا حَتَّى  
 آتَاهُ الْيَقِينُ فَقَبَضَتْهُ إِلَيْكَ شَهِيدًا سَعِيدًا اَوْ وَلِيًّا نَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا  
 هَادِيًا مُهْدِيًا يَا اَللَّهُ وَصِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ اَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ  
 مِنْ اَنْبِيَائِكَ وَاصْفِيَا بِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ اور بنا بر قول مشہور یہ ہے کہ  
 آج کے روز مومن باہم صیغہ اثوت پڑھتے ہیں اور وہ دعائے اخوت یہ ہے کہ  
 بختہ الدعوات سے لکھی ہے اَخِيَّتُكَ فِي اللهِ وَصَافِيَّتُكَ فِي اللهِ وَصَلَّيْتُكَ  
 فِي اللهِ وَعَاهَدْتُكَ اللهُ وَمَلَأْتُكَهُ وَرُسُلُهُ وَأَنْبِيَائُهُ وَالْأَئِمَّةُ  
 الْمُعْصُومِينَ عَلَى أَنْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَأَخَذْتُ  
 الدُّخُولَ فِيهَا لَا أَدْخُلُهَا إِلَّا وَأَنْتَ مَعِيَ پس وہ برادر مومن کے قبیلے  
 بعدہ کے اسقاط عنک جَمِيعَ حُقُوقِ الْأَخُوَّةِ مَا خَلَا الدُّعَاءَ وَالزِّيَارَةَ  
 وَالشَّفَاعَةَ فصل جو تھی عید مبارکہ اور وہ چوبیس زیچہ ہے یہ بھی بہت بڑی  
 عید ہے کہ اس روز فضیلت جناب امیر و جناب فاطمہ و حسنین علیہم السلام کی  
 کل خلائق پر ظاہر ہو گئی اور جناب امیر علیہ السلام نفس پیغمبر بموجب آیہ قرآنی قرار  
 پائے اور اسی روز جناب امیر علیہ السلام نے انگوٹھی سائل کو حالت رکوع میں  
 عنایت کی اور آیہ آپکی شان میں نازل ہوا پس اس روز غسل سنت ہے اور زیارت  
 جناب امیر علیہ السلام کی کہ باب زیارت میں مذکور ہے پڑھے اور روزہ رکھنا اس دن  
 کا ثواب عظیم رکھتا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی  
 اس روز نصف ساعت قبل از زوال دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد  
 دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور دس مرتبہ آیہ الکرسی ہم فیہا خالدون تک اور دس مرتبہ

دعائے اخوت

باب عید مبارکہ



سورہ انا انزلناہ پڑھے تو اسکو ثواب سو ہزار حج اور سو ہزار عمرہ کا عطا ہوگا اور جو حاجت حاجتہائے دنیا و آخرت سے طلب کریگا حق تعالیٰ اسکو روا کریگا اگرچہ حاجت عظیم ہو اور اگر بعد نماز کے ستر مرتبہ استغفر اللہ ربی و انوب الیہ کہے بہتر ہے

## باب بیہ سوال ماہ محرم کے اعمال میں

اور اس میں چند فضیلتیں ہیں فصل اول روزہ محرم میں جان تو کہ روزہ اول محرم کا مستحب ہے جو کوئی روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالیٰ دعا اسکی مستجاب کریگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا کی طلب فرزند میں حقتعالیٰ نے انکو فرزند حضرت عیسیٰ علیہ السلام عطا فرمایا تیسری محرم کو حضرت یوسف علیہ السلام کنوئیں سے باہر آئے جو شخص اس دن روزہ رکھے اور دعا کرے کارہائے مشکل اس کے خدا آسان کریگا اور نویں و دسویں کو روزہ نہ رکھے اسلئے کہ بنی اُمیہ نے ان دو روزوں میں روزہ رکھا تھا واسطے برکت اور شہادت قتل حسین علیہ السلام کے اور احادیث بسیار اہل بیت علیہم السلام سے ان دونوں روزوں کی مذمت میں وارد ہوئے ہیں اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روز عاشورا اپنی حاجات دنیا کو ترک کرے اور اپنے کسی کام میں سعی نہ کرے حقتعالیٰ اسکی حاجات دنیا و آخرت کو بر لائیگا اور جو شخص روز عاشورا کو روزہ برکت جانے گا اور کارہائے دنیا میں مشغول ہوگا اور گھر میں کچھ ذخیرہ جمع کریگا حقتعالیٰ اسکو بروز قیامت یزید و ابن زیاد اور عمر سعد کے ساتھ محشور کریگا پس لازم ہے کہ تمام روز گریہ و زاری میں بسر کرے بدستیکہ رونا ان حضرات پر گناہان کبیرہ کو مٹاتا ہے اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر چاہے تو کہ شہیدان کربلا کے ثواب میں شریک ہو تو جو وقت مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام کی تجھ کو یاد آوے گریہ کر اور کہہ یا کیتنی کنت معہم فافوز فوزاً عظیماً حاصل معنی اسکے یہ ہیں کہ اے کاشکے ہوتا میں بروز عاشورا شہیدان کربلا کے ہمراہ اور میں بھی شہید ہو کر



رتگاری عظیم حاصل کرنا فصل دوم شب عاشورا کے بیان میں۔ جناب امام  
 جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب عاشورا زیارت امام حسین  
 علیہ السلام کی کہ باب زیارت میں مذکور ہے بجالائے ایسا ہے کہ ہمراہ حضرت کے  
 شہید ہوا ہو اور اگر اس شب بیداری کرے اور باگرہ و زاری رہے اور عبادت میں  
 بسر کرے ایسا ہے کہ عبادت جمیع ملائکہ کی ہوگی اور ثواب ستر برس کے عمل خیر کا  
 واسطے اس کے لکھا جائیگا اسلئے کہ اس رات کو میدان کر بلا میں حضرت امام  
 حسین علیہ السلام نزع کفار میں گھرے ہوئے رات بھر بیدار رہے اور عبادت  
 اور اپنی شہادت کا تہیہ فرمایا کیے مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شب عاشورا  
 چار رکعت نماز پڑھے حقائق کناہان گذشتہ پچاس برس کے اسکے اور آئندہ پچاس برس  
 کے اس کے بخشید گیا ہر رکعت میں بعد الحمد کے پچاس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے  
 اور بروایت دوم فرمایا کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے  
 رکعت اول میں بعد الحمد کے دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے  
 دس مرتبہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق  
 اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس اور بعد سلام کے  
 سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے عطا کیے گا خدا اسکے لیے بہشت میں ہزار ہزار محل اور  
 ہر محل میں ہزار ہزار گھر اور ہر گھر میں ہزار ہزار تخت اور ہر تخت پر ہزار فرش اور ہر  
 فرش کے ایک ایک حور العین بیٹھی ہوگی اور ہر گھر میں ہزار ہزار خوان ہو گئے  
 اور ہر خوان میں ہزار ہزار کاسہ اور ہر کاسہ میں ہزار ہزار طرح کا کھانا ہوگا اور ہمراہ  
 ہر خوان کے سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کے کندھے پر ایک قندیل ہوگی فصل سوم بیان میں  
 روز عاشورا کے واضح ہو کہ روز عاشورا روز کمال حزن و ملال ہے اور کس ترین ایام ہے  
 ہمارے مخالفین نے فضائل روز عاشورا اور صوم روز عاشورا کے متعلق جو حدیں لکھی ہیں  
 اور فضیلتیں قرار دی ہیں سب بنا بر تحریک اہل علمائے اہلسنت غلط اور موضوع ہیں لہذا  
 جب صبح عاشورا ہو تو بے آب و دانہ رہے نہ کچھ کھائے نہ پیے آخر روز بعد عصر پانی سے



افطار کرے کہ اس وقت لطائی موقوف ہوئی ہے حضرت سے اور متعلقین خانہ کو حکم کرے کہ مصیبت برپا کریں جیسے اپنے عزیز کے لیے روتے بیٹھے ہیں لکھا ہے کہ اس طرح روتے جیسے ماں اپنے بچے کے لیے روتی ہے کہ یہ مصیبت اعظم ترین مصائب ہے جب ایسا کرے تو لکھا جائے گا اسکے لیے ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد کا کہ سب آنحضرت کے ساتھ بجالایا ہوا اور فرمایا کہ بہترین کار روز عاشورا یہ ہے کہ بند جامہ کو اپنے کھوکھلے اور آستین کو کہنی تک الٹ دے بطور مصیبت زدگان اور طرف صحرایا یا بام خانہ کے جائے اور باخضوع و خشوع و باچشم گریاں اول روز قبل دوپہر یہ اعمال بجالائے پھر منہ کرے طرف منہ منورہ یعنی قبر مبارک شہید کر بلا کے اور خاطر میں لائے معرکہ کر بلا اور شہادت امام مظلوم کو اور انگلی سے اشارہ کرے اور نیت کرے کہ زیارت پڑھتا ہوں میں جناب امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قرۃ الی الشریح کے السلام علیک یا ابا عبد اللہ السلام علیک یا ابن رسول اللہ السلام علیک یا ابن امیر المؤمنین وابن سید الوصیین السلام علیک یا ابن فاطمۃ الزہراء سیدۃ النساء العالمین السلام علیک یا خیرۃ اللہ وابن خیرۃ السلام علیک یا ثار اللہ وابن ثارہ والوتر المؤمنون السلام علیک و علی آلہ و اہل البیت حلت بفنائک و اناخت برحلت علیکم میتی جمیعاً سلام اللہ ابداً ما بقیت و بقی اللیل والنہال یا ابا عبد اللہ صلوات اللہ و سلامہ علیک لقد عظمت الرزیۃ و جعلت المصیبة یاق علینا و علی جمیع اہل الاسلام و جعلت عظمت مصیبتک فی السموات علی جمیع اہل السموات فلعن اللہ اُمَّہ اسست اساس الظلم والجور علیکم اہل البیت ولعن اللہ اُمَّہ دفعکم عن مقامکم و انا لکم عن مر اتیکم الی ربکم اللہ میفہم ولعن اللہ اُمَّہ قتلتکم ولعن اللہ المسہدین لہم بالتمکین من قتالکم و برئت الی اللہ و الیکم منہم



وَمِنْ أَشْيَاءِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَاءِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ  
عَلَيْكَ إِنِّي سَلَمْتُ لِمَنْ سَأَلْتُكَ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكَ إِلَى يَوْمِ  
الْقِيَمَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ نِيَّادٍ وَالْفَرَوَانِ وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً  
وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي مُرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللَّهُ شِمْرًا وَ  
لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً اسْتَرْجَعَتْ وَأَلْجَحَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ لِقِتَائِكَ يَا بِي  
أَنْتَ وَأُمِّي صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَدِّقِي بِكَ  
فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَرْكَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ تَارِكَ  
مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ  
اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ  
صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى قَاطِبَتِهِ وَإِلَى الْحُسَيْنِ وَآلِهِ بِسُؤَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ  
مِنْ قَاتِلِكَ وَنَصَبِكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَسَسِ أَسَاسِ  
الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَسَلَمْتُ مِنْ أَسَسِ أَسَاسِ ذَلِكَ وَبَنِي عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلُمِهِ  
وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاءِكُمْ بِرُتُّنِي إِلَى اللَّهِ وَآلِهِمْ وَأَتَقَرَّبُ  
إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِسُؤَالَاتِكُمْ وَمُؤَالَاتِكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ  
وَالنَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاءِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَاءِهِمْ  
أَوْلِيَاءِ يَهُودٍ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلَمْتُ لِمَنْ سَأَلْتُكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَإِنِّي  
لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَرْكَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ  
وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ وَسَرَّ قَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَأَنْ يَجْعَلَنِي  
مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَنِي عِنْدَكُمْ قَدْ مَصَدَّقِي فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْسُودَ الَّذِي  
لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ تَارِكِي مَعَ إِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ



تَأْتِي بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ  
 يُعْطِيَنِي بِمَصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَابًا بِمُصِيبَةٍ يَأْتِيهَا مِنْ مُصِيبَةٍ  
 مُصِيبَةٍ مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزَقَتَهَا فِي الْأَسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ  
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ تَنَازُلِهِ مِنْكَ  
 صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَذَا عَيْنًا مُسَدِّدًا وَالْ  
 مُحَمَّدٍ وَمَهْرًا مِمَّا تَحْمَدُ وَالْ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ  
 اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ الْكَلْبَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ  
 اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَ  
 مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُقَيْانَ  
 وَمُعَوِيَّةَ بْنَ أَبِي سُقَيْانَ وَيَزِيدَ بْنَ مُعَوِيَّةَ وَالْمَرْوَانَ  
 عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدًا أَبَدِينَ وَهَذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ الْ  
 نِيَّادُ وَالْمَرْوَانُ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُكَ اللَّهُ  
 عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنُ مِنْكَ وَالْعَذَابُ الْآلِيمُ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هَذَا أَوْ أَيَّامِ حَيَاتِي  
 بِالْبِرِّ أَتَقَرَّبُ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةُ عَلَيْهِمْ وَيَا مَوْالَايَ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ  
 عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے جناب آخوند علیہ الرحمۃ زاد المعاد  
 میں کہتے ہیں کہ نماز کے بعد احتیاطاً دوبارہ یہی زیارت پڑھے تو بہتر ہے بعد اسکے  
 سو مرتبہ کہے اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَهُ  
 تَابِعْ لَهُ عَلَى ذَلِكَ اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَى قَتْلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعًا پھر دو  
 رکعت نماز پڑھے سو مرتبہ کہے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَآلِ الْأَسْرَ وَآلِ الْأَنْبِيَاءِ  
 حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَأَتْلَخَتْ بِرَحْمَتِكَ عَلَيْكَ مِثِّي سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا أَقَامَ يَقِيَّتُكَ وَ  
 فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَلَا جَعَلَ اللَّهُ الْآخِرَ الْعَهْدِ مِثِّي لِزِيَارَتِكَ

کریم الرحمن

کریم الرحمن



السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ  
 الْحُسَيْنِ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ کہ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ  
 بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابَدًا اَبَدًا اَوْ لَا تُخَالِفْنِيْ ثُمَّ التَّالِيَةَ ثُمَّ الرَّابِعَةَ اَللّٰهُمَّ  
 اَلْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مَعَاوِيَةَ خَامِسًا وَ اَلْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنِ زِيَادٍ وَ اَبْنَ  
 هُرَاجَانَ وَ عُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَ شِمْرًا وَ اَبَا سُفْيَانَ وَ اَبَا زِيَادٍ وَ اَبَا مَرْوَانَ  
 اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ پھر دو رکعت نماز پڑھے کے بعد میں جاوے اور کہ اَللّٰهُمَّ  
 لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَظَمِهِ  
 سَرَّيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اَرْضَقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُودِ  
 ثَبَّتْ لِيْ قَدَامَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَ اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ اَصْحَابِ  
 الْحُسَيْنِ الْكَذِبِيْنَ بَدَلُوْا مَهْجَهُمْ وَ اَنْ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ پھر دو رکعت  
 نماز پڑھے اور جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے طریق عمل دوم بروز عاشورا  
 جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشورے کے دن بہترین کار یہ ہے  
 کہ بوقت چاشت چار رکعت نماز بجلوس دل دو سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں بعد  
 الحمد سورۃ قل یا ایہا الکافروں اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورۃ قل ہو اللہ اور  
 تیسری رکعت میں بعد الحمد سورۃ احزاب اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد سورۃ اذا جاءک  
 المنافقون اور اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو چاروں رکعت میں جو سورہ یاد ہو پڑھے  
 اور فرمایا کہ ہزار مرتبہ قاتلوں پر لعنت کرے کہ ہر لعن کرے میں ہزار حسنہ لکھا جائے گا  
 واسطے تیرے بہتر ہے کہ یہ کہ اَللّٰهُمَّ الْعَن مَثَلَةَ الْحُسَيْنِ وَ اَصْحَابِہِ اور  
 جس جگہ کھڑا ہے وہاں سے جزہ قدم آگے پڑھے اور کہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْہِ  
 رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ اَقْرِہِمْ بِمَقَامِہِمْ پھر چھپے ہٹے اور یہی کہ پھر پڑھے اور  
 یہی کہ اسی طور سات مرتبہ کرے تو بہتر ہے اور سب حال میں محروم و گریبان  
 ہے پھر اپنے مقام پر پھڑکے اور کہ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجْرَةَ الْکَذِبِيْنَ شَاہُوْا  
 سُوْلَکَ وَ حَادِیْوُا اَوْلِیَاءَکَ وَ عِبَادَکَ وَ اَعْمَلُوْا الْخَارِکَ وَ اَلْعَن

وہابیہ

علی بن ابی طالب



الْقَادَةَ وَالْأَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَحْتَ أَوْ أَوْضَعَ مَعَهُمْ أَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ  
لَعَنَّا كَثِيرًا اللَّهُمَّ وَجِّعْ قُرْبَهِ إِلَى مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَواتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ  
وَأَسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ أَيْدِي الْمُنَافِقِينَ الْمُضِلِّينَ وَالْكَافِرَةِ الْجَاهِلِينَ  
وَأَقِمْ لَهُمْ قِيَامًا كَبِيرًا وَأَنْتَ لَهُمْ رُحْمًا وَفَرَجًا قَرِيبًا وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ  
لَدُنْكَ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيرًا پس ائمہ اطہار کے طرف  
آسمان کے دعا کے لیے اور قصد کرے نفرین کا دشمنان آل محمد صلوات اللہ علیہم  
پر اور کہے اللَّهُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُتَحَفِّظِينَ مِنَ الْأَيْمَةِ  
وَكَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّالِمَةِ وَبَحَرَتْ الْكِتَابَ السَّنَةَ  
وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ الدِّينِ أَمَرْتُ بِطَاعَتِهِمَا وَالْمُسْكُ بِهَمَا  
وَأَمَاتْتُ الْحَقَّ وَخَذَلْتُ عَنِ الْقَصْدِ وَمَأَلَاتِ الْأَحْزَابِ وَخَوَّفْتُ  
الْكِتَابَ وَكَفَرْتُ بِالْحَقِّ كَمَا جَاءَهَا وَتَمَسَّكَتُ بِالْبَاطِلِ كَمَا أُعْرِضُهَا  
وَضَيَّعْتُ حَقَّكَ وَأَضَلْتُ خَلْقَكَ وَقَتَلْتُ أَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخَيْرَةَ عِبَادِكَ  
وَحَمَلْتُ عَلَيْكَ وَوَسَّاتُ حُكْمَكَ وَوَجَّهْتُ إِلَهُهُمْ فَزُكِرَ أَقْدَامُ  
أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءُ رَسُولِكَ وَأَهْلِيَّتِ رَسُولِكَ اللَّهُمَّ وَاحْرِبْ  
وَيَا سَاهُمْ وَأَقْلُ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَوَقْتُ فِي أَعْضَادِهِمْ  
وَأَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَاسْمِهِمْ بِجَبْرِكَ  
الذَّامِغِ وَطَهِّرْهُمْ بِالْبَلَاءِ طَهْرًا وَفَهِّمْهُمْ بِالْعَذَابِ قَهْرًا وَعَذِّبْهُمْ  
عَذَابًا نَكْرًا وَخُذْهُمْ بِالْيَسِينِ وَالْمَثَلَاتِ الَّتِي أَهْلَكْتَ بِهَا أَعْدَائَكَ إِنَّكَ  
ذُو نِقْمَةٍ مِنَ الْجُرْمَيْنِ اللَّهُمَّ إِنَّ مُنْتَكِ ضَائِعَةً وَأَحْكَامَكَ مُعْطَلَةً  
وَعِثْرَةَ نَبِيِّكَ فِي الْأَرْضِ هَائِلَةً اللَّهُمَّ فَأَعِزِّ الْحَقَّ وَاهْلِكْ وَاقْطَعْ  
الْبَاطِلَ وَاهْلِكْ وَمَنْ عَلَيْنَا بِالْقِتَالِ وَاهْدِنَا إِلَى الْإِيمَانِ وَجِّعْ  
قُرْبَنَا وَانْظِرْ بِقُرْبِ أَوْلِيَانِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وَدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ  
وَدًّا اللَّهُمَّ وَاهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخَيْرَتِكَ عِيْدًا



وَأَسْتَهْلَ بِهِ فَرْحًا وَمَرْحًا وَخُذْ آخِرَهُمْ كَمَا أَخَذْتَ أَوَّلَهُمْ وَضَاعِفَتِ  
اللَّهُمَّ الْعَذَابَ وَالْتَنَكِيلَ عَلَى ظَلَمِي أَهْلِي بَيْتِ نَبِيِّكَ وَأَهْلِكَ  
أَشْيَاءَهُمْ وَقَادَ تَهُمُوا أَبْرَحِمًا تَهُمُوا وَجَمَاعَتَهُمُ اللَّهُمَّ وَضَاعِفَتِ  
صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّالِّغَةِ  
الْحَائِفَةِ الْمُسْتَدَلَّةِ بِقِيَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَ  
أَعْلِ اللَّهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَأَفْلِحْ بِحُجَّتِهِمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّوَاءَ وَ  
خَادِسَ الْأَبَا طِيلَ وَالْعَصَى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوبَ شَيْعَتِهِمْ وَحُزْبِكَ  
عَلَى طَاعَتِكَ وَوَلَايَتِهِمْ وَنَصْرَتِهِمْ وَمَوَالِيَتِهِمْ وَأَعِزَّهُمْ وَأَمْنَهُمْ  
الصَّبْرَ عَلَى الْأَذَى فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ آيَةً مَشْهُودَةً وَأَوْقَاتًا مَحْمُودَةً  
وَمَسْعُودَةً تَوْشِيكَ فِيهَا فَرْحَهُمْ وَتَوْحِبُ فِيهَا تَسْكِينَهُمْ وَنَصْرَهُمْ  
كَمَا ضَمِنْتَ لِوَلِيَّائِكَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَإِنَّكَ قَدْتِ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ  
وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ  
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى  
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي  
شَيْئًا اللَّهُمَّ فَاكْشِفْ عَنْهُمْ قُرْبَانًا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضَّرِّ إِلَّا هُوَ  
يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا أَحْمَدُ يَا قَيُّوْمُ يَا إِلَهِي عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالْ  
الرَّاجِعُ إِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقِيلُ عَلَيْكَ الرَّاجِعُ إِلَى فِتْنَاتِكَ الْعَالِمُ بِأَنَّكَ  
لَا مُجَا مِّنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ فَاقْبَلْ دُعَائِي وَاسْمَعْ يَا إِلَهِي عَلَانِيَتِي وَ  
بُخَوَاتِي وَاجْعَلْنِي مِنْ رَضِيَّتِ عَمَلٍ وَقَبِلَتْ سُكْرًا وَبُحْبُوتَهُ بِرَحْمَتِكَ  
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ اللَّهُمَّ وَصَلْ أَوْ لَا وَاجْعَلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ بِأَكْلٍ  
وَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ  
مَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ يَا إِلَهَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي



وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِيَّاتِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِنَّ وَعَلَيْهِنَّ وَأَجْعَلْنِي يَا مُوَلَايَ  
 مِنْ شَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ  
 الْمُنْتَجِبَةِ وَهَبْ لِي التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيلِهِمْ وَالْأَخْذَ بِطَرِيقِهِمْ  
 إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ مِسْجِدٌ فِي جَاوِے اور منہ اپنا خاک پر رکھے  
 اور کہے یا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيدُ أَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ  
 مُحَمَّدٌ أَمْشُورٌ أَفْعَلُ يَا مُوَلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجْنَا بِهِمْ فَإِنَّكَ ضَمِنْتَ  
 إِعْنًا أَزْهَرُ بَعْدَ الذِّكْرِ وَتَكْثِيرُهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَإِظْهَارُهُمْ  
 بَعْدَ الْخُسُوفِ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَأَسْأَلُكَ  
 يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي مُتَضَرِّعًا إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ بِسَطِّ أَمْرِي وَالتَّجَاوُزِ  
 عَنِّي وَقَبُولِ قَلِيلٍ عَلَيَّ وَكَثِيرِهِ وَالزِّيَادَةِ فِي أَيْامِي وَتَبْلِيغِي ذَلِكَ  
 الْمَشْهُدَ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدْعَى فَيُجِيبُ إِلَى طَاعَاتِهِمْ وَمَوَالِيهِمْ  
 وَنَصْرِهِمْ وَتُرِينِي ذَلِكَ قَرِيبًا سَرِيعًا فِي عَافِيَةٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ بِمُحَرِّفِ طَرَفِ آسَمَانِ كَسَرِ كُوبِ بَلَدِ كَرِے اور کہے آخُذْ بِكَ مِنْ أَنْ  
 أَكُونَ مِنَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَكَ فَأَعِذْنِي يَا إِلَهِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ  
 ذَلِكَ فَرَمَا یا جب یہ عمل پڑھے تو بہتر ہے واسطے تیرے جہاں اور عمر بڑے بسیار سے  
 کہ مال اس میں بہت صرف کرے اور بدن اپنا آلے جانے میں تعب میں ڈالے  
 اور اہل و عیال و فرزندوں سے جدا ہووے جان تو جو شخص کہ یہ نماز عاشورہ کے  
 دن پڑھے اور باخلاص و یقین اس عمل کو بجالائے حق تعالیٰ دس چیزوں سے  
 حفاظت کرتا ہے منجملہ اُن کے غرق ہونے اور جل جانے اور عمارت کے نیچے دینے  
 سے اور تا وقت موت اُس پر دشمن کو مسلط نہ کرے گا اور نگاہ رکھے گا دیوانگی و جذام  
 و اغ سفید سے اسکو اور فرزندوں کو اُس کے تاجارہیت اور مسلط نہ کرے گا شیطان  
 و یاران شیطان کو اُس پر اور اُس کی نسل پر چار ہشت تک فصل چارم تبصرۃ الزائر  
 میں لکھا ہے جو شخص کہ روز عاشورہ اوس مرتبہ پڑھے نگاہ رکھے گا حق تعالیٰ ہر آفت

وَلَا تُحَرِّمُ

وَلَا تُحَرِّمُ



وشر سے اللہ فرمائی اُسٹک بچی الحسین و جدہ و اُبیہ و اُمہ و اخیہ و  
 فرج عتی ما انا فیہ برحمتک یا ارحم الراحمین اور وار دے کہ جو روز عاشورا  
 ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے خدا اس پر نظر رحمت کرے گا اور حیر نظر رحمت کرے گا اسکو  
 ہرگز عذاب نہ کرے گا بعض کتب میں دعاء سلامتی سال بھی پڑھنا اس روز مذکور ہے  
 مگر عند التحقیق موضوع ہے لہذا نہیں لکھا گیا زیارت آخر روز عاشورا مناسب ہے  
 کہ آخر روز پڑھے کہ شال ہے زیارت شہداء اور متضمن ہے تعزیت جناب سول خدا و  
 ائمہ ہدی علیہم السلام پر السلام علیک یا وارث ادم صفوۃ اللہ السلام  
 علیک یا وارث نوح نبی اللہ السلام علیک یا وارث ابراہیم خلیل اللہ  
 السلام علیک یا وارث موسیٰ کلید اللہ السلام علیک یا وارث  
 عیسیٰ روح اللہ السلام علیک یا وارث محمد حبیب اللہ السلام علیک  
 یا وارث علی امیر المؤمنین السلام علیک یا وارث الحسن الشہید  
 سبط رسول اللہ السلام علیک یا بن رسول اللہ السلام علیک یا بن  
 البشیر النذیر وابن سید الوصیین السلام علیک یا بن فاطمۃ الزہراء  
 سیدۃ نساء العالمین السلام علیک یا ابا عبد اللہ السلام علیک  
 یا خیرۃ اللہ وابن خیرتہ السلام علیک یا ثار اللہ وابن ثارہ السلام  
 علیک ایھا الوثر الموثور السلام علیک ایھا الامام الہادی الزکی  
 و علی ارواح حلت بفنائک و اقامت فی جوارک و قدت مع  
 رؤایک السلام علیک منی ما بقیت و بقی اللیل و النهار فلقد  
 عظمت ینک الرزیه و جل المصاب فی المؤمنین و فی المسلمین  
 و فی اهل السموات اجمعین و فی سکان الارضین فانا لله وانا الیہ  
 راجعون و صلوات اللہ و بركاتہ و تحیاتہ علیک و علی آبائک  
 الطیبین المنجبین و علی ذراریہم الہدایۃ المہدیین السلام  
 علیک یا مولای و علیہم و علی رؤساک و علی اوصیہم و علی

زیارت آخر روز عاشورا اور تعزیت و زیارت شہداء لکھا گیا



تَرْبِكَ وَعَلَى تَرْبِهِمُ اللَّهُمَّ لَقِيَهُمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَسُرُحًا نَا  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا بَنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ  
 الْوَصِيِّينَ وَيَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا بَنَ  
 الشَّهِيدِ يَا أَخَا الشَّهِيدِ يَا أَبَا الشَّهِيدِ اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ  
 وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا سَلَامًا  
 اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بَنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُشْتَهِرِينَ  
 مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا قَاتِلًا النَّيْلَ وَالنَّهَارَ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ  
 يَا شَهِيدَ السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى عَبْدِ عَمَّاسِ بْنِ  
 أَبِي الْمَوْمِنِينَ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ آءِ مِنْ وَلَدِ أَبِي الْمَوْمِنِينَ  
 السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ آءِ مِنْ وَلَدِ الْحَسَنِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ آءِ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ  
 السَّلَامُ عَلَى الشَّهِيدِ آءِ مِنْ وَلَدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ السَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ  
 مَعَهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً  
 وَسَلَامًا مَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءُ فِي وَلَدِكَ  
 الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءُ فِي وَلَدِكَ  
 الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءُ فِي  
 وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ  
 الْعَزَاءُ فِي أَخِيكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَنْضِيفُ اللَّهُ وَ  
 ضِيفُكَ وَجَارُكَ وَبِكَ ضِيفُ وَجَارِ قَرِيٍّ وَقَرَايَ فِي  
 هَذَا الْوَقْتِ أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يَرْزُقَنِي فَكَأَنَّ رَقَبَتِي  
 مِنَ النَّارِ إِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبُ الْجُحُبِ

باب کیسواں بیان میں زیارت اربعین کے

فرمایا زیارت کرو بیسیویں ماہ صفر کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس وقت کہ وزلند



ہووے اور کہو السَّلَامُ عَلٰی وَلِيِّ اللَّهِ وَجِبِّهِ السَّلَامُ عَلٰی خَلِيلِ اللَّهِ وَجِبِّهِ السَّلَامُ  
 عَلٰی صَفِيِّ اللَّهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلٰی الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ  
 عَلٰی أَسِيرِ الْكُرْبَاتِ وَقَتِيلِ الْعَبْرَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ وَلِيُّكَ  
 وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ أَكْرَمَتِهِ  
 بِالشَّهَادَةِ وَحُبُّوْكَ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتِبَائِهِ بِطَيْبِ الْوَلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ  
 سَيِّدَ الْمُؤْمِنِ السَّادَةِ وَقَائِدَ الْمُؤْمِنِ الْقَادَةِ وَذَائِدَ الْمُؤْمِنِ الدَّادَةِ وَأَعْطَيْتَهُ  
 مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْزَزْ  
 فِي الدُّعَاءِ وَمَنْعَ النُّصْرَةِ لِلْبَلَاءِ وَبَدَلْ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِتُنْقِذَ عِبَادَكَ  
 مِنَ الْجَهَالَةِ وَخَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَافَرَ عَلَيْهِمْ مِنْ عَرَّتِهِ الدُّنْيَا  
 وَبَاعَ عَظْمَهُ بِالْأَرْغَمِ الْأَذَى وَشَرَى اخْوَتَهُ بِالشَّمَنِ الْأَوْ كَيْسٍ وَ  
 تَغَطَّرَ بِكَ تَرْدِي فِي هَوَاكَ وَأَسْطَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ  
 أَهْلَ الشَّقَاكِ وَالْتَفَاقِي وَحَمَلَةَ الْأَوَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ فَجَاهِدْهُمْ  
 فِيكَ صَابِرًا مُخْتَبِرًا حَتَّى تُسْفِكَ فِي طَاعَتِكَ دُمَهُ وَأَسْتَبِيحَ حَرَمَهُ  
 اللَّهُمَّ فَالْعَنَهُمُ أَعْنَاءُ وَبِئْسَ لَوْ عَذِبُ بِهِمْ عَذَابًا أَلِيمًا السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا بَنَ سُرَّوْلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ  
 أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَابْنُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدُ الْأَوْصِيَاءِ  
 وَمَنْتَ فَعِيدُ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ أَوْ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ  
 وَمُهْلِكُ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبُ مَنْ قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَقِيتَ  
 بِعَهْدِ اللَّهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَهْتِ أَتَاكَ الْبَقِيَّةُ فَلَعَنَ  
 اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ  
 بِذَلِكَ فَرَضِيَّتَ بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ لَكَ إِنِّي وَلِيُّكَ لِمَنْ وَالَاهُ وَ  
 عَدُوِّكَ لِمَنْ عَادَاهُ يَا بَنِي أَنْتَ وَأَنَا يَا بَنَ سُرَّوْلِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ  
 كُنْتَ نُوْرًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّاهِدَ وَالْأَكْرَمَ حَامِ الظَّالِمِينَ كَرَّمَ تَسْمِيَتَكَ



الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلَبِّسْكَ الْمَدُّ لِمَمَّاكَ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ  
 أَنَّكَ مِنْ دَعَائِلِهَا الَّذِينَ وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْتَلِ الْمَوْنِ مِنْهُمْ  
 وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْكَبِيرُ السَّيِّدُ الرَّضِيُّ الرَّزِيُّ الْهَادِي الْمُهْدِي  
 وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَيُّمَةَ مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ الثَّقَوِيِّ وَأَعْلَامُ  
 الْهَدْيِ وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي  
 لَكُمْ مَوْفٍ وَبَيِّنَاتٍ مَوْفٍ بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ  
 سَلَامٌ وَأَمْرِي بِأَمْرِكُمْ مُشْتَبِعٌ وَنَصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ  
 فَتَعْلَمُوا مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ  
 وَأَجْسَادِكُمْ وَأَحْسَانِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ آمِينَ رَبِّ  
 الْعَالَمِينَ بعد اسکے دو رکعت نماز زیارت پڑھ کے دعا کرے کہ حق تعالیٰ حاجت  
 بر لائے گا اور لکھا ہے کہ اگر زیارت آخر روز عاشورا بھی پڑھ لے تو مناسب ہے

## باب بیسواں بیان میں زکوٰۃ کے

پس جانتا چاہیے کہ زکوٰۃ مالدار پر واجب ہے کہ موافق شرع کے جو مقرر ہے زکوٰۃ دے  
 فرمایا اپنے مال کی زکوٰۃ دوتا تھا ری نماز مقبول ہوا در منع کرنے والا زکوٰۃ کا آتش دوزخ  
 میں جلتے گا اور لکھا ہے کہ جو زکوٰۃ نہ دے گا اس چاندی سونے کو آتش دوزخ میں لال  
 کر کے داغیں گے اور کہیں گے یہ وہ مال ہے جسے تو نے کیسی حرص سے جمع کیا تھا اور  
 سانپ زہر دار اس پر مسلط ہوئے طوق ہو کے اسکی گردن میں پڑیں گے اور کائیں گے اگر  
 جانوروں کی زکوٰۃ نہ دے گا تو سینک ماریں گے دانتوں سے کائیں گے اگر باغ اور  
 کھیت کی زکوٰۃ نہ دے گا تو زمین و باغ اور کھیت آگ کے ہو کر طوق کی طرح سے  
 گردن میں پڑیں گے فرمایا جو کہ زکوٰۃ نہ دے گا نہ مومن ہے نہ مسلمان بعد مرگ  
 استغاثہ کرے گا کہ مجھے پھیر لے چلو دنیا میں کہ زکوٰۃ دینگا مگر کچھ فائدہ نہ ہوگا پس زکوٰۃ  
 اسوقت واجب ہوگی کہ سونے چاندی پر سکے ہو اور گیارہ مہینے اس پر گزر جائیں تعمیر



و تبدیل نہ ہو مہینہ بارہواں اُسپر داخل ہو تو زکوٰۃ اُسپر واجب ہوگی اور غلام اپنے مال کی زکوٰۃ آقا کی اجازت سے دے سکتا ہے اور مرد آزاد جو اپنے مال کے خرچ پر اختیار رکھتا ہو اس کے اوپر زکوٰۃ واجب ہوگی تو چیز پر زکوٰۃ واجب ہے جب نصاب کو پہنچیں نصاب اُسے کہتے ہیں جس مقدار میں زکوٰۃ واجب ہے پہلے سونے کا ہے جب سونا کہ جسیر سکے ہو یعنی اشرفیاں ہوں خواہ چھوٹی ہوں خواہ بڑی مگر وزن میں وہ اشرفیاں پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ ہوں تولہ بارہ ماشہ کا اور ماشہ آٹھ رتی کا اور یہ اشرفیاں گیارہ مہینے تک ایک حال پر رہیں تعمیر و تبدیل ان میں نہ ہو پس بجز درویش چاند بارہویں مہینے کے زکوٰۃ ان کی نکالنا واجب ہے یعنی چالیسواں حصہ ان اشرفیوں کا واجب الادا ہے اور پھر جب ان پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پر اور اشرفیاں بوزن ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے زائد ہوں تو انکا بھی چالیسواں حصہ واجب الادا ہے اسی حساب سے جقدر اشرفیاں زائد ہوں سب کا حساب کر کے چالیسواں حصہ کل کا واجب الادا ہے البتہ اگر آخری حصہ ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے کم بچے اُسپر زکوٰۃ واجب نہیں ہے دوسرے چاندی ہے جب چاندی سکے دار خواہ روپیہ ہو خواہ اٹھنی چونی وغیرہ ہو مگر وزن میں اکتالیس روپیہ چہرہ دار بھر ہو اور روپیہ چہرہ دار ساڑھے گیارہ ماشہ کے حساب سے لگایا ہے پس اگر اسقدر وزن کا سکے تقریبی گیارہ مہینے تک ایک حال پر رہا ہو تغیر و تبدیل اُس میں نہ ہوا ہو تو بجز درویش ہلال بارہویں مہینے کے چالیسواں حصہ ان روپیوں کا واجب الادا ہے اور پھر جب ان اکتالیس روپیہ چہرہ دار

۱۰ نصاب ہلال ۲۰ مثقال شرعی ہے اس سے کم میں زکوٰۃ واجب نہیں دوسرا نصاب ۲۰ مثقال پر ہر چار مثقال کا زیادہ ہوتا ہے جسے ۲۲-۲۸-۳۲ مثقال اس طرح جتنا زائد ہوتا جائے گا اسی حساب سے مقدار زکوٰۃ زیادہ ہوتی جائے گی اور مثقال شرعی بظاہر ۳ ماشہ ۳ رتی کا ہوتا ہے پس اس حساب سے نصاب اول زکوٰۃ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہو جائیگا کہ تین میں مذکور ہے پس جتنی اشرفیوں کا خاص سونا اس مقدار کو پہنچ جائے گا اتنی اشرفیوں پر زکوٰۃ واجب ہوگی ۱۲ ماشہ مطلقہ۔

بجائے زکوٰۃ



کے زن سے اور سکہ نقرئی بوزن آٹھ روپیہ چہرہ دار اور اڑھائی ماشہ کے زائد ہو  
 ہو تو اسکا بھی چالیسواں حصہ واجب الادا ہے اسی حساب سے جس قدر روپیہ زائد  
 ہوں سب کا حساب کر کے چالیسواں حصہ کل کا واجب الادا ہے البتہ اگر آخری حصہ  
 آٹھ روپیہ چہرہ دار اور اڑھائی ماشہ سے کم ہے اسیں زکوٰۃ واجب نہیں ہے اور  
 جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا چاہیے انکا بیان مفصل زکوٰۃ فطرہ میں گذرا ہوا ہے اور بیلی  
 اور بھڑ اور بکریاں ہیں اور بکندم اور جو اور خرما اور انگور ہے جن زکوٰۃ واجب ہے اور  
 اور احکام انکے زاد المعاد کے آخر میں لکھے ہیں جسکو حاجت ہو دیکھ لے اور واضح  
 ہو کہ طلائے مسکوک اور نقرہ مسکوک کی زکوٰۃ میں یہ بھی واجب ہے کہ ہر سال دے  
 یعنی اگر ایک مال کی ایک سال زکوٰۃ دے چکا ہے اور پھر وہی مال اگر نقد رنصاب  
 بشرائط مذکورہ بالا دوسرے سال تک رہا تو پھر اس کی زکوٰۃ نکالنا واجب ہے۔

## باب بیسواں خمس کے بیان میں

یہ حق سادات ہے اور خمس سات چیز پر واجب ہے پٹے لوٹے جو دین کی لڑائی  
 میں ہاتھ آوے دوسرے جو چیزیں معدن سے باہر نکلیں مثل سونا و چاندی و فیروزہ  
 و یاقوت و عقیق و غیرہ کے ان ہر ایک چیز کافی سے پانچواں حصہ سادات کو دینا  
 چاہیے پٹے خزانہ ہے جو ملک کفار سے پاک ہو چکے ہو مال و منافع اور مدخل  
 سال بھر کے خرچ سے بچے جس قدر کہ ہو پانچواں حصہ انہیں سے سادات کو دینا  
 چاہیے پانچویں جو مال حلال حرام میں ملجا دے اور مالک یا مقدار اسکی معلوم نہ ہو  
 طے خزانہ میں یہ شرط ہے کہ وہ ۲۰۰ مثقال سونا یا ۲۰۰ مثقال سونے کی قیمت ہو اگر اس سے کم ہوگا  
 تو خمس واجب نہ ہو گا معدن میں بھی بنا برودایت برنٹلی کے بھی شرط ہے لیکن معدن میں جو طے ہے کہ  
 اگر شرط مذکورہ حاصل نہ بھی ہو تب بھی خمس ادا کر دے غوطہ میں ایسی نصاب معتبر ہے اور وہ ایک مثقال سونے  
 کی قیمت بھر ہوتا ہے ۱۲ منہ طے یعنی زراعت تجارت حرفت طے و غیرہ کسی ذریعہ حلال سے جس قدر  
 فائدہ حاصل ہو پس تمام سال کے خرچ سے جو مقدار رہ جائے اسیں بھی خمس دینا واجب ہے ۱۲ منہ طے۔

باب بیسواں

کے بیان میں



تو پانچواں حصہ اس میں سے نکالے چھٹے جو چیزیں سمندر اور دریا سے غوطہ لگانے سے ہاتھ آویں ساتویں جو زمین و مکان و باغ و بیابان و نصاریٰ مسلمانوں سے مول لیں تو پانچواں حصہ اسکا تحقیق کو دیں پس جس مال امام ہے غیبت کبریٰ میں سادات کو دینا چاہیے یا یتیم و یرشمان ہو اور اگر مسافر در ماندہ ہو اسکو تنہائی کہ وطن تک پہنچنے علما لکھتے ہیں کہ جو عالم عادل ہو اس کے پاس بھیج دیں کہ مستحق کو پہونچا دیوے

## باب چوبیسواں زعمیہ اعمال سفر میں

بہترین دنوں کا کرایہ سفر روز شنبہ ہے بعدہ روز شنبہ و پنجشنبہ ہے اور بدترین دنوں کا واسطے سفر کے روز دو شنبہ اور چار شنبہ اور روز جمعہ قبل نماز جمعہ کے ہے اور بدترین تاریخوں کی واسطے سفر کے تیسری اور چوتھی اور پانچویں اور تیرھویں اور تیرھویں اور اکیسویں اور چوبیسویں اور پچیسویں ہے اور ایام ضرور عقب اندنخس اکبر میں بھی ہرگز ہرگز سفر نہ کرے اور بدترین ایام سال میں واسطے سفر کے بائیسویں محرم اور دسویں صفر اور چوتھی ربیع الاول اور اٹھارھویں ربیع الآخر اور اٹھارھویں جمادی الاول اور بارھویں جمادی الآخر اور بارھویں رجب اور پچیسویں شعبان اور چوبیسویں رمضان اور دوسری شوال اور اٹھارھویں ذیقعدہ اور آٹھویں ذیحجہ ہے اور اگر تاریخ نخس میں ضرورت شدید سفر کی ہو تو لکھا ہے کہ لے نخس کے چھ حصے ہوں گے ایک خدا کا ایک رسول کا ایک امام کا ان تینوں حصوں کے حقدار امام علیہ السلام میں اور تین حصہ یتام اور ساکین اور ابن السبیل پر تقسیم ہونا چاہیے ہیں ابن السبیل وہ ہے جو اپنے شہر میں خوشحال ہو اور دوسرے شہر میں اگر محفل ہو جائے لیکن ان تینوں صنفوں کا سیراثا عشری ہونا ضرور ہے غیبت امام میں امام کا حصہ نائب امام عالم عامل کی خدمت میں پہونچنا چاہیے بقیہ تین حصے اگر مستحق کی رعایت و شرائط کا لحاظ رہے تو نخس دینے والا خود بھی تقسیم کر سکتا ہے ورنہ وہ بھی نائب امام کی خدمت میں پہونچا دیوے تاکہ وہ مصارف نخس میں صرف کر دے ۱۲ منہ نفل۔



عزل و در عیہ

لازمات برکات حفاظت

برکات سلامتی و در سفر

تصدق دے اور روانہ ہو اور پانچ چیزیں اپنے ہمراہ لے سنت ہے آئینہ و سرسودان  
 و سواک و کنگھی اور مقراض اور کھانا ہے کہ تین دن روزہ رکھے اور روزہ روائی غسل  
 کرے اسوقت یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ  
 وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ الصّٰدِقِیْنَ عَنِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ  
 اَجْمَعِیْنَ اللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِہٖ قَلْبِیْ وَ اشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ وَ تَوَرِّ بِہٖ قَلْبِیْ  
 اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّی نُوْرًا وَ طَهُوْرًا وَ حِرْزًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ اَفِیْہِ وَ  
 عَاقِبَہٖ وَ سُوءٍ وَ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ وَ طَهِّرْ قَلْبِیْ وَ جَوَارِحِیْ وَ  
 عِظَامِیْ وَ دَمِیْ وَ شَعْرِیْ وَ فُجِیْ وَ عَصِیْ وَ مَا اَقْلَبْتُ الْاَرْضَ مِنْتِیْ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ  
 لِّی شَہِیْدًا یَوْمَ حَاجَتِیْ وَ فَقِیْرًا یَوْمَ فِاقَتِیْ اَیُّکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ  
 عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور انگوٹھی زر و عقیق کی کندہ پاس اپنے رکھے جسپر یہ دعا کندہ  
 ہو مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ اور دوسری طرف عقیق کے مُحَمَّدٌ  
 وَ عَلِیٌّ کھد ابو چور سے بخطر ہوگا اور سنت ہے کہ عامہ باندھ کے نکلے اور آپٹل سے  
 عامہ کے تحت احنک باندھے یہ تحقیق کہ جناب امام موسی کاظم علیہ السلام نے  
 فرمایا کہ میں ضامن ہوں اس شخص کا جو نکلے سفر کے ارادہ سے اور عامہ ساتھ  
 تحت احنک کے باندھے اس کو ضرر نہ پہونچے گا چور سے اور ڈوبنے سے اور جلنے  
 سے اور تھوڑی خاک تربت امام حسین علیہ السلام پاس اپنے رکھے اور وقت رکھنے  
 کے یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ هٰذِہٖ طِیْنَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلِیَّتِکَ وَ ابْنِ  
 وَلِیَّتِکَ اَتَّخِذُ نَہَا حِرْزًا لِّہِمَا اَخَافُ وَ مَا لَا اَخَافُ اور عصائے بادام تلخ اپنے  
 ساتھ لیوے اسکے رکھنے سے بے دہشت ہوگا چور و جانور درندہ سے اور جانور مان  
 نہ ہر دار سے اور ساتھ اسکے ہونگے ستر یا ساتھ ملک طلب آمرزش کرنیکے اسکے لیے  
 جب تک کہ اپنے گھر میں داخل ہووے اور عصا کو کہیں نہ چھوڑے اور عصا کے سر  
 سو راخ کر کے یہ تعویذ پوسے آہو پر لکھ کے اکیں رکھوے سلحٰن و ہبہ بہ ہبہ ہ  
 یا ہ با اسہ سہہ ماو یہ صات ہ مصبا بہ ن ہے و آرد ہے جو مسافر سورہ



طور بہت پڑھے تو بلیا سفر سے محفوظ رہے گا اور وہ وہ ہے کہ جو مسافر سورہ انا انزلناہ  
 بہت پڑھے تو مطلب اس سفر میں حاصل ہوگا اور وہ وہ ہے ہر گاہ سواری  
 کا جانور بھاگ جائے مالک کمرہ آواز دے کہ یا عباد اللہ اٰجیو یا عباد اللہ  
 اٰجیو اجلد ہاتھ آئے گا پس جب ارادہ سفر کا کرے تو عیال کو جمع کرے  
 اور دو رکعت نماز ادا کر کے خدا سے خیر طلب کرے اور حمد و ثنائے خدا کرے  
 اور درود اور آیہ الکرسی پڑھ کے کہ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوِدُّ عِلْمَ الْیَوْمِ نَفْسِیْ وَ  
 اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ وَ مَنْ کَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلِیْ لِشَہِدٍ مِنْہُمْ وَ الْغَائِبِ  
 اللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَ احْفَظْ عَلَیْنَا اللّٰهُمَّ اجْمَعْ عَلَیْ رَحْمَتِکَ  
 وَ لَا تُسَلِّبْنَا فِضْلَکَ اِنَّا اِلَیْکَ رَاغِبُونَ اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَ عَثَآءِ  
 السَّفَرِ وَ کَاثِرَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ سُوءِ الْمُنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَ الْوَلَدِ فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ  
 اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْجِّہُ اِلَیْکَ ہَذِہُ التَّوْجِہَ طَلِبًا لِّمَرْضَاتِکَ وَ تَقَرُّبًا اِلَیْکَ  
 مُبْلِغِیْ مَا اَوْمَرْتُ وَ اَرْجُوْہُ فِیْکَ وَ فِیْ اَوْلِیَاَیْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ  
 پس وداع کرے عیال کو اور دروازے پر کھڑا ہو کر بیچ حضرت فاطمہ زہرا صلوٰۃ  
 اللہ علیہا اور اکھرو آیہ الکرسی داہنے و بائیں اور آگے پڑھ کے یہ کہ  
 بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَ قَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ سَرَّ هُبَّہُ  
 مِنَ اللّٰهِ وَ سَرَّ حُبَّہُ اِلَی اللّٰهِ وَ لَا یُطَاعُ وَ لَا یُطَاعُ وَ لَا مَفْرَمٌ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَی اللّٰهِ  
 سَرَّ اَمْنُکَ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ نَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ لِاَنَّ کَلَامَیْ  
 بِالْخَیْرِ اَلْہٰی اِلَّا اَنْتَ وَ لَا یَصْرِفُ الشُّوْعَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّجَارُکَ وَ جَلَّ شَأْؤُکَ  
 وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُکَ وَ عَظُمَتْ اَلْوُلُکَ وَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اکر یہ پڑھے  
 نہ ہونے لگی کوئی بلا جب تک کہ گھر آوے بعد اسکے گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ اور انا انزلناہ  
 اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کے ہاتھ اپنے سب بدن پر  
 لے اور تصدی کرے جو میسر ہوا اور کہے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشَارْتُ بِہِذِہِ الصَّدَقَۃِ  
 سَلَامَتِیْ وَ سَلَامَۃَ سَقَرِیْ وَ مَا مَعِیْ اللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ وَ احْفَظْ مَا مَعِیْ وَ



سَلِّمْتَنِي وَسَلِّمَ مَا مَعِيَ وَبَلِّغْنِي وَبَلِّغْ مَا مَعِيَ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنَ الْجَمِيلَ بِحَرَمِ  
 خدائے اپنی سلامتی طلب کرے اور روانہ ہووے اور جب قصد کرے کہ سوار ہووے  
 کہ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ سب سوار ہو کر بیٹھے سُبْحَانَ اللّٰهِ سات مرتبہ  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ سات مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سات مرتبہ کہے اور جب راہ چلنے لگے  
 تو کہے اللّٰهُمَّ خَلِّ سَبِيلَنَا وَارْحَمْنَا وَاعْظِمْ عَاقِبَتَنَا اور جب پہلے پہل  
 سے گزرے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اَذْخِرْ عَنِّي الشَّيْطَانَ الرَّجِيمَ اگر چاند  
 و کشتی پر سوار ہووے تو کہے اللّٰهُ اَكْبَرُ سو مرتبہ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 سو مرتبہ پھر یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ  
 عَلَيْكَ وَآلِهِ وَعَلَى الصَّالِحِينَ اللّٰهُمَّ خَلِّ سَبِيلَنَا وَارْحَمْنَا وَاعْظِمْ عَاقِبَتَنَا اَنْتَ  
 الْخَلِيقَةُ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَاَنْتَ الْحَامِلُ فِي الْمَاءِ وَعَلَى الظَّهْرِ وَقَالَ  
 اَسْمَا كَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ جَعَلِيْهَا وَهْرُ سَهْلَانِ رَاَيْتِيْ لَعْنَتُوْا رَجُلًا لَّكَاهُ اَكْر  
 دریا موج مارے اور تلاطم ہو تو بہت کہے يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَوْفٌ رَفَعُ ہو گا  
 واروے کہ جب دریا میں موج و تلاطم ہووے جانب راست یا جانب چپ چاہے  
 نیکہ کرے اور طرف موج کے اشارہ کرے اور کہے قُوِيْ بِقَرَارِ اللّٰهِ وَاسْكِنِيْ  
 بِسَكِينَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ خَوْفٌ ہو غرق ہوئے گا تو لَا اِلٰهَ  
 اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ رَاَيْتِيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ کے نجات پائے گا ڈوبنے سے  
 واروے اگر دریا میں اضطراب و تلاطم کے سبب غرق کا خوف ہو تو تھوڑی خاک  
 تربت دریا میں ڈال دے اضطراب و موج موقوف ہو جائے گا اور ہر گاہ اکم الْحَفِیْظُ بعد  
 حروف اس کے یعنی ایک ہزار انیس مرتبہ کہے تو غرق سے نجات پائے گا ہر گاہ  
 سورۃ محمد یا اقرا کو دریا پر پڑھے طوفان و تلاطم سے سلامت رہے گا اگر سورۃ مائدہ لکھ کر  
 صندوق میں یا گھر میں رکھے کوئی گھر یا صندوق سے کوئی چیز نہ چرائے گا ہر گاہ  
 سورۃ اعراف زعفران و گلاب لکھ کر پاس اپنے رکھے محفوظ ہو گا دشمن اور راہ بھولنے  
 سے اور ضرر و زندہ اور سانپ سے اور جب اہ بھول جائے تو کہے يَا صَاحِبِ

برائے دفع موج و طوفان دریا

برائے حفاظت از زندگان و از مہلکات



يَا أَبَا صَالِحٍ أُرْسِدْ وَنَا إِلَى الطَّرِيقِ يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَوْ رَأَيْتَ مَا سَفَرُكَ تَوَكَّلْ مَا شَاءَ  
اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ انْسِرْ وَحُشِّي وَأَعِنِّي  
عَلَى وَحْدَتِي وَأُرِدْ دُعَائِي

## باب چیسواں بیان اعمال شب روز جمعہ میں

واضح ہو کہ اعمال شب اور روز جمعہ کے بہت ہیں مگر اس مختصر میں اسی پر اکتفا کی جاتی ہے جو نہایت عمدہ ہیں منقول ہے کہ اگر اس دعا کے حجاب کو چالیس شب جمعہ پڑھے  
تمامی گناہان صغیرہ اور کبیرہ اسکے بخشے جاتے ہیں چاہیے کہ اس دعا کے معظم کی  
براہمت کرے اور کوئی شب جمعہ اسکو ناغہ نہ کرے اسناد اسکے بہت تھے بنظر  
اختصار نہیں لکھے دعا کے حجاب بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ يَا مَنْ أَحْبَبَ شُعَاعَ نُورِهِ عَنْ نَوَاطِرِ خَلْقِهِ يَا مَنْ تَسَرَّبَ بِالْجَلَالِ  
الْعَظَمَةِ وَاشْتَهَرَ بِالْجَبْرِ قَدْ سَمِعَ يَا مَنْ تَعَالَى بِالْجَلَالِ وَالْكَبَرِيَّاءِ فِي  
تَفَرُّدِهِ يَا مَنْ أَنْقَذَكَ لَهُ الْأُمُورُ بِأَرْزَاقِهَا طَوْعًا كَاهِرًا يَا مَنْ قَامَتِ  
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُونَ جُجُبَاتٍ لِدَعْوَتِهِ يَا مَنْ خَرَّتِ السَّمَاوَاتُ بِالنُّجُومِ  
الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِيَةً لَخَلْقِهِ يَا مَنْ أَنْكَرَ الْقَمَرَ الْمُنِيرَ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ  
الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ أَنْكَرَ الشَّمْسَ الْمُنِيرَةَ وَجَعَلَهَا مَعَاشًا لَخَلْقِهِ وَجَعَلَهَا  
مُفَرِّقَةً بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِعَظَمَتِهِ يَا مَنْ اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِكُثْرِهِ  
سَمَائِبَ نِعَمِهِ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنَاهِجِ الرَّحْمَةِ مِنْ  
كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَّتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ اسْتَأْثَرَتْ بِهِ فِي  
عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ أَنْبَتَهُ  
فِي قُلُوبِ الصَّافِينَ الْحَاقِقِينَ حَوْلَ عَرْشِكَ فَتَرَأَيْتَ الْقُلُوبَ إِسْرَافَ  
الضُّدِّ وَرَعْنِ الْبَيَانِ بِإِخْلَاصِ الْوَحْدِ انِّيَّةٍ وَتَحْقِيقِ الْقُرْدِ انِّيَّةٍ مُفَرَّغَةٍ  
أَقْبَى بِالْعُبُودِيَّةِ وَأَنْتَ أَنْتَ اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ



وَأَسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الَّتِي جَلَّيْتَ بِهَا الْكَلِيمَ عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيمِ فَلَمَّا  
بَدَأَ شُعَاعُ نُورِ الْحُبِّ مِنْ بَهَاءِ الْعِظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ مُتَدَكِّدَةً  
لِعِظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَهَيْبَتِكَ وَخَوْفًا مِنْ سِطْوَتِكَ سَأَلِيهِ مِنْكَ  
فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمِ  
الَّذِي فَتَقْتَ بِهِ سَائِقَ عَظِيمٍ جُفُونِ عِيُونِ النَّاطِرِينَ الَّذِي بِهِ  
تَدَبَّرَ حُكْمَتِكَ وَشَوَاهِدُ حُجَجِ أَنْبِيَائِكَ يَعْرِفُونَكَ بِفِطْنِ الْقُلُوبِ  
وَأَنْتَ فِي غُيُوبِ أَمْرِ مَسَرَّاتِ سِرِّ نَرَاتِ الْغُيُوبِ أَسْأَلُكَ بِعِزَّةِ ذَلِكَ  
الْإِسْمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُصَرِّفَ عَنِّي وَعَنْ أَهْلِ  
حَرَانَتِي وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمِيعِ الْأَقَاتِ وَالْعَاهَاتِ  
وَالْأَعْرَاضِ وَالْأَفْرَاضِ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوبِ وَالشُّكَّ وَالشُّبُهَاتِ وَالْكَفْرَ  
وَالنِّفَاقَ وَالنِّفَاقَ وَالضَّلَالَةَ وَالْمَقْتِ وَالْجَهْلَ وَالْغَضَبَ  
وَالْعُسْرَ وَالضِّيقَ وَفَسَادَ الصِّبْرِ وَحُلُولَ النِّقَمَةِ وَشِمَاتَةَ الْأَعْدَاءِ  
وَعَلْبَةَ الرِّجَالِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ لَطِيفُ لِمَا تَشَاءُ أَوْ شَبَّجَهُ كَلِمَةً  
مُخَصَّصَةً دَعَاؤِ مِنْ سَيِّدِي وَعَالِي جَلِيلِ الْقَدْرِ كَلِمَةً شَبَّجَهُ بِطَرَفِ أَوْ  
وَهِيَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ حَتَّى كَأَنِّي أَرَاكَ وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا  
تُشْقِنِي بِمَعَاصِيكَ وَخَوِّلْنِي فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدْرِكَ حَتَّى  
لَا أَحِبَّ تَجَمُّلَ مَا آخَرْتُ وَلَا تَاخِرَ مَا جَلَّيْتُ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي  
وَمَعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَانصُرْنِي عَلَى مَنْ  
ظَلَمَنِي وَأَيَّرَنِي فِيهِ قَدْ رَكَتُ يَا رَبِّ وَأَقْرَبُ بِذَلِكَ عَيْنِي اللَّهُمَّ أَعِنِّي  
عَلَى هَوْلِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَأَخْرِجْنِي مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ  
أَمِنًا وَزِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ الْعَيْنِ وَاكْفِنِي مَوْنَتِي وَمَوْنَةَ عِيَالِي وَمَوْنَةَ  
النَّاسِ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ إِنْ تَعَذَّبْتَنِي  
فَا هَلْ لِي ذَلِكَ أَنَا وَإِنْ تَغْفِرْ لِي فَاهْلُ لِي إِنَّكَ أَنْتَ وَكَيْفَ تَعَذَّبْتَنِي



یا سیدی وحبیب فی قلبی اما دعوتک لیکن فعلت ذالک فی لیلتی  
ببینی و بین قوم طال ما عادیتم فیک اللہم بحق اولیائک الطاہرین  
علیہم السلام و اسر زقنا صدق الحدیث و اداء الامانۃ و الحاکمۃ  
علی الصلوٰات اللہم انما احق خلقک ان تفعل ذلک بنا اللہم افعل  
بنا برحمۃک اللہم ارقم ظنی ایتک صاعدًا و لا تطعن فی عدو و اولا حاسدًا و احفظنی قائمًا  
و قاعدًا و یقظانًا و راقدًا اللہم اغفر لی و ارحمینی و اهد فی سبیلک الاکوثر و قنی  
حرجہم اللہم و حریقہم بالمضرم و احطط علی معرہم و المائم و اجعلنی من خیار  
العالم اللہم ارحمینی مما لا طاقت لی بہ و لا صبر علیہ برحمتک یا

اُمّ حواء الراحمین اور ہر شب جمعہ کو دعائے کیل پڑھے کہ نہایت بجا و حاصل  
ہوگا اور دعائے کیل اور ذکر ہو چکی اور زیارت امام حسین علیہ السلام کے پڑھنے  
کا بھی شب جمعہ کو ثواب عظیم ہے باب زیارت میں مذکور ہے اور اس دعا کو  
شب جمعہ پڑھنے کے نہایت طول و پل ثواب لکھے ہیں الحمد للہ من اول الدنیا  
الی فنائہا و من الآخرۃ الی بقائہا و الحمد للہ من علی کل نعمہ و استغفر  
من کل ذنب و ائوب الیہ یا ارحم الراحمین اور اعمال روز جمعہ کے یہ  
ہیں منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر روز جمعہ کو یہ دعاسات مرتبہ پڑھے اللہ

صل علی محمد و آل محمد و صلیا المزینین بافضل صلوٰاتک و  
تبارک علیہم بافضل تبرکاتک و السلام علیہ و علیہم و علی اہل بیتہ و اجمعین  
و علی آجسادہم و رحمۃ اللہ و برکاتہ حق تعالیٰ لاکھ حصے اسکے  
نامہ اعمال میں لکھے گا اور لاکھ گناہ اسکے مٹائیگا اور لاکھ حاجتیں اسکی برائے گا اور  
لاکھ درجے اسکے بہشت میں بلند فرمائیگا اور بسند معتبر امام جعفر صادق علیہ السلام  
سے منقول ہے کہ جو یہ صلوٰات پڑھے اپنے گناہوں سے پاک ہوگا مثل اس روز  
کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا تھا صلوٰات اللہ و صلوٰات ملائکہ و انبیاء  
و رسلہ و جمیع خلائقہ علی محمد و آل محمد و السلام علیہ و علیہم







زَيْنُ الْعَابِدِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَوَارِثِ عُلُومِهِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ  
 بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا جَعْفَرٍ نَبِيِّهِ صَادِقِ الْقَوْلِ  
 الْبَاسِطِ الْأَمِينِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ نَبِيِّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ نَبِيِّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ مَعْدِنِ الرَّحْمَةِ وَالْثَّوِيلِ وَرَحْمَةُ  
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى الْحَمْرَةِ وَعَلَى الْعَبَّاسِ وَأَبِي طَالِبٍ  
 أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ السَّلَامُ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ وَإِبْرَاهِيمَ أَوْلَادِ رَسُولِ اللَّهِ  
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى الصِّدِّيقِينَ وَالشَّهِيدِ  
 وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنٍ أَوْلِيَّكَ سَافِرِ السَّلَامِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكُمْ وَعَلَى  
 أَسْوَدَكُمْ وَعَلَى مَنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْحَاكِمِ مَعَكُمْ خُصْمٌ مِمَّا سَيِّدِي  
 وَمَوْلَايَ أَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ أَبِي السُّوَيْمِينَ وَقَاسِمِ بْنِ الْحَسَنِ  
 وَمُسْلِمِ بْنِ عَقِيلٍ وَهَانِي بْنِ عُرْوَةَ وَحَبِيبِ ابْنِ مَطَا هِرٍ وَالْحَرِ الشَّهِيدِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَمَوَالِيَ جَمِيعًا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

## باب چہیسواں بیان زیارت چار دہ معصومین علیہم السلام میں

بیان زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جو ایام متبرکہ میں پڑھنا چاہیے  
 حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی زیارت آنحضرت کی کرے ایسا  
 ہے کہ حق تعالیٰ کی زیارت بالائے عرش کی ہوگی خصوصاً اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ



میں کہ آنحضرت سے اختصاص رکھتے ہیں جیسے (۱) بیچ الاولیٰ کہ روز ولادت  
ہے اور (۲۸) صفر کہ روز وفات ہے اور (۲۹) رجب کہ شب شعبان ہے اور  
دن روز بعثت ہے اور (۱۱) رمضان کہ روز فتح جنگ بدر ہے اور (۲۰) رمضان  
کہ روز فتح مکہ ہے اور (۲۴) رجب کہ روز فتح جنگ خیبر ہے اور (۲۴) ذی الحجہ کہ  
روز مباہلہ ہے اور (یکم) بیچ الاولیٰ وقت شب کہ شب یثرب ہے اور (۱۵) رجب  
کہ حضرت شعب ابیطالب سے باہر آئے اور (۱۸) جمادی الآخرہ کہ جناب آمنہ الدہقانہ  
جناب سوختہ احاطہ ہوئیں اور (۱۰) بیچ الاولیٰ کہ اسی روز جناب رسالت مآب نے  
ام المومنین خدیجہ کبریٰ سے عقد فرمایا پس زیارت مختصر حضرت کی یہ ہے السَّلامُ  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ  
السَّلامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ أَشْهَدُ  
أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ  
قَدْ نَصَرْتَ لَأُمَمِيكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَعَمَدُكَ حَقٌّ  
أَنَّكَ الْيَقِينُ فَحَظُّكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَلُ مَا جَزَى نَبِيًّا عَنْ  
أُمَّتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ جَبَّارٌ مُجِيدٌ زیارت حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ  
وسلامہ علیہا دار دے کہ جو کوئی زیارت ان معصومہ کی پڑھے اور خدا سے آمرزش  
طلب کرے حق تعالیٰ گناہ اس کے بخشدیگا اور داخل بہشت کرے گا اور پڑھنا  
زیارت ان معصومہ کی ہر ایام متبرکہ میں اولے والنسب ہے جیسے (۲۰) جمادی الآخرہ  
کہ روز ولادت معصومہ ہے اور (۳) جمادی الآخرہ کہ روز وفات ہے اور (یکم) رجب  
کہ روز عقد سیدہ ہے امیر المومنین کے ساتھ اور (۱۹) ذی الحجہ کہ شب میں نخصی ہے  
بخانہ امیر المومنین اور (۲۴) ذی الحجہ کہ روز مباہلہ ہے اور (۲۵) رجب کہ  
روز نزول ہل اتی ہے اور سوا ان کے اور جو دن متبرکہ ہیں کہ فضلت و کرامت ان

دیارت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام



معصومہ کی ظاہر ہوئی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَيِّدَةَ نَسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ  
 عَلَیْكَ يَا وَالدَّةَ الْحَبِیْبَةَ عَلَی النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا  
 الْمَظْلُوْمَةُ الْمَكْمُوْمَةُ عَلَی حَقِّهَا پھر کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّتِكَ وَابْنَتِ نَبِيِّكَ  
 وَزَوْجَتِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلَوةً تَزِيْلُهَا فَوْقَ زُلْفَى عِبَادِكَ الْمَكْرُوْمِیْنَ  
 مِنْ اَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ صِبْغِ زِيَارَتِ جَنَابِ امیر علیہ السلام حدیث  
 معتبر میں منقول ہے کہ جو کوئی پاسبانہ جائے جناب امیر علیہ السلام کی زیارت کو  
 حق تعالیٰ ہر قدم میں ثواب دو حج و دو عمرہ واسطے اسکے لکھتا ہے نہ کھائے گی  
 آتش جہنم وہ قدم کہ جو غبار آلودہ ہو زیارت کے جانے میں پسا دہ ہو خواہ سوار لیکن  
 زیارت آنحضرت کی ایام شریفہ میں مثل ان دنوں کے کہ اختصاص آنحضرت سے  
 رکھتے ہیں جیسے (۱۳) رجب کہ روز ولادت ہے غمانہ کعبہ میں اور (۱۹) رمضان کہ روز  
 ضربت ہے اور (۲۱) رمضان کہ روز شہادت ہے اور دیکھ، ربیع الاولیٰ کہ شب کو فرش  
 خواب رسالتآب صلی اللہ علیہ وآلہ پر بعد ہجرت سوئے اور (۱۶) رمضان کہ جنگ بدر  
 فتح ہوئی اور (۱۵) ریشوال کہ جنگ احد فتح ہوئی اور (۲۰) رمضان کہ روز فتح مکہ اور بیت  
 شکنی امیر المومنین ہے بالائے دوش رسول اور (۲۴) رجب کہ روز فتح جنگ خیبر ہے  
 دست امیر المومنین پر اور (۳) ذی الحجہ کہ اس روز خلیفہ اول معزول ہوئے اور  
 امیر المومنین سورہ برائت کے لیے منصوب ہوئے اور روز عرفہ اور (۲۴) ذی الحجہ  
 کہ روز خاتم نبشی امیر المومنین ہے اور (۲۵) ذی الحجہ کہ روز نزول سورہ ہل اتی ہے  
 شان حضرت میں اور (۱۸) ذی الحجہ کہ غدیر خم میں جناب رسالتآب نے علی الاعلان  
 حضرت کو اپنا وصی اور خلیفہ قرار دیا اور روز نور روز وغیرہ اور ان دنوں میں کہ فضیلت  
 و کرامت اس معدن امامت سے ظاہر ہوئی زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا  
 اَبَا الْاَئِمَّةِ وَمَعْدِنِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوْمِ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَعْصُوْبِ  
 الدِّیْنِ وَالْاَیْمَانِ وَكَلِمَةِ الرَّحْمَنِ وَكَلِمَةِ الْاِثْمَامِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ مِيزَانِ  
 الْاَعْمَالِ وَمَقْلَبِ الْاَحْوَالِ وَسَيِّمِ ذِی الْجَلَالِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ صَلَاحِ



اُمُّو مَنِينٍ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَالْحَاكِمِ يَوْمَ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَى  
 شَجَرَةِ التَّقْوَى وَسَامِعِ الْيُسْرِ وَالْجَوَى وَمُنْزِلِ الْمَنِّ وَالسَّلْوَى  
 السَّلَامُ عَلَى بَحَّةِ اللَّهِ الْبَالِغَةِ وَنَحْمِ السَّابِقَةِ وَنَقِيبَةِ الدَّامِغَةِ السَّلَامُ  
 عَلَى إِسْرَائِيلَ الْأُمَّةِ وَبَابِ الرَّحْمَةِ وَآبِ الْأُيَمَّةِ السَّلَامُ عَلَى صِرَاطِ اللَّهِ  
 الْوَاضِعِ وَالْجُحْمِ اللَّائِيهِ وَالْإِمَامِ النَّاصِحِ وَالرَّيَّادِ الْقَادِحِ السَّلَامُ عَلَى جُودِ  
 اللَّهِ الَّذِي مَنْ أَمَنَ بِهِ آمَنَ السَّلَامُ عَلَى نَفْسِ اللَّهِ الْقَائِمَةِ فِيهِ  
 بِالسُّنَنِ وَعَيْنِ الْيَقِينِ مَنْ عَمَّا يُطَهِّرُنِي السَّلَامُ عَلَى أُذُنِ اللَّهِ الْوَاعِيَةِ  
 فِي الْأَمِيمِ وَيَدِ الْبَاسِطَةِ بِالنَّعَمِ وَجَنِّهِ الَّذِي مَنْ فَرَطَ فِيهِ نَدِمَ  
 أَشْهَدُ أَنَّكَ مُجَازِي الْخَلْقِ وَشَافِعُ الرِّزْقِ وَالْحَاكِمُ بِالْحَقِّ بَعَثَكَ اللَّهُ  
 عَلَمَا لِعِبَادِهِ فَوَقَّيْتَ بِمَوَادِهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ فَصَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْكَ وَجَعَلَ أَفِيدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْكَ فَالْخَيْرُ مِنْكَ  
 وَالْمَيْتُ عَبْدُكَ الزَّائِرُ بِعَرْمِكَ اللَّائِيْنُ بِكَرْمِكَ الشَّاكِرُ لِنِعْمِكَ  
 قَدْ هَرَبَ إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ وَسَ جَاكَ لِكُشْفِ كُرُوبِهِ فَأَمْتُ سَائِرُ  
 عِيُوبِهِ فَكُنْ لِي إِلَى اللَّهِ سَبِيلًا وَمِنْ النَّارِ مُقِيلًا وَلِيَا أَسْرَجُوا  
 فِيكَ كَفِيلًا أَبْجُوجَاءَ مَنْ وَصَلَ حَبْلَهُ بِحَبْلِكَ وَسَلَكَ بِكَ إِلَى  
 اللَّهِ سَبِيلًا فَأَنْتَ سَامِعُ الدُّعَاءِ وَوَلِيُّ الْجَرَآءِ عَلَيْنَا مِنْكَ السَّلَامُ  
 وَأَنْتَ الشَّيْخُ الْكَرِيمُ وَالْإِمَامُ الْعَظِيمُ فَكُنْ بِنَا سَرَحِيمًا يَا  
 أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَسَ حَبْلُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ زِيَارَتِ  
 حضرت امام حسن علیہ السلام اوقات شریفہ مخصوصہ میں زیارت ان حضرت کی  
 اولی والنسب ہے جیسے (۱۵) رمضان کہ روز ولادت ہے اور (۲۸) صفر کہ روز  
 شہادت ہے اور (۲۳) رجب کہ دستِ نوح سے بھروج ہوئے اور (۲۴) ذی  
 الحجہ کہ روزِ مہابہ ہے اور (۲۵) ذی الحجہ کہ روزِ نزولِ سورۃ ہل اتی ہے اور  
 (۲۱) رمضان کہ روزِ خلافت و وصیت اور زیارت ان حضرت کی یہ ہے



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ الْمُؤْمِنِينَ وَابْنَ أَوَّلِ الْمُسْلِمِينَ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ  
كَذَلِكَ وَأَنْتَ سَبِيلُ الْهُدَى وَصِرَافُ الثَّقَى وَسَارِعُ أَصْحَابِ الْكِسَاةِ  
عَذَّةٌ لَكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَرَبِّيْتُ فِي حُجْرِ الْإِسْلَامِ وَرَضِعتَ مِنْ ثَدْيِ  
الْإِيمَانِ فَطَبِيتَ حَيًّا وَطَبِيتَ مَيِّتًا غَيْرَ أَنَّ الْأَنْفُسَ غَيْرُ طَيِّبَةٍ بِغَيْرِ أَقْبَابٍ  
وَلَا شَاكَةَ فِي الْحَيَاةِ لَكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ زِيَارَتِ إِمَامِ حُسَيْنٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بسنده موقر روایت ہے کہ فرمایا زیارت کر نیوالا قبر حضرت امام حسین علیہ السلام کا  
چالیس برس آگے سب لوگوں سے داخل بہشت ہو گا اور لوگ موقف میں  
مشغول حساب ہونگے اور فرمایا کہ زیارت آنحضرت کی برابر سے دس حج و دس  
عمہ کے راوی نے پوچھا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ کیا ثواب سے  
اس شخص کا کہ نزدیک قبر منور آنحضرت کے رہے فرمایا آپ نے ہر دن ہزار مہینہ  
حساب ہوتا ہے اور جو وہاں یا راہ میں خرچ کرے ہر درم ہزار درم حساب ہوتے ہیں  
راوی نے پوچھا کہ کیا ثواب ہے اسکو کہ سفر زیارت میں مرجائے فرمایا کہ ملائکہ  
مشایعت کرتے ہیں اور حنوط و کفن اسکے لیے بہشت سے لاتے ہیں اور اس پر نماز  
پڑھتے ہیں اور کفن بہشت کو اسکے کفن پہناتے ہیں اور ریحان بہشت اسکے  
پچھے بچھاتے ہیں اور زمین کو سر ہانے اور پائینتی اور آگے اور پس پشت سے ایک  
ایک فرسخ تک کشادہ کرتے ہیں اور دروازے بہشت کے اسکی قبر کی طرف کھولتے  
ہیں کہ خوشبو گلہائے بہشت کی داخل ہوتی ہے تا روز قیامت اور فضیلت زیارت  
ان حضرات کی ایام متبرکہ و اوقات شریفہ میں اور شہائے بزرگ ہیں بہت  
مناسب ہے مثل اسکے کہ روز مبارکہ کہ چوبیسویں ذی الحجہ ہے اور نزول ہل اتی کہ  
پچیسویں ذی الحجہ ہے اور اسدن کہ یزید ملعون و اصل جہنم ہوا جو دھویں ربیع الاول  
ہے اور روز تولد حضرت کا تیسری ماہ شعبان ہے اور روز عید فطر و عید قربان کو  
زیارت وارد ہے کہ پڑھے اور عرفہ کے دن حدیث معتبرہ میں فرمایا کہ جو کوئی زیارت  
کرے حق حضرت کا پہچان کے حق تعالیٰ اسکے واسطے ثواب ہزار حج و ہزار عمہ و ہزار



جہاد کہ پیغمبر مسل کے ساتھ کیے ہو گئے عطا کر گیا اور پہلی تاریخ ماہ رجب کی زیارت اُن  
 حضرت کی بجا لائے تو خدا بخشتا ہے اسکو اور پندرہویں و آخر ماہ رجب اور پہلی اور  
 تیسری اور پندرہویں شعبان کو زیارت کرے کہ سب گناہ اسکے بخشے جاتے ہیں اور  
 اس سال میں اس پر گناہ نہیں لگے جاتے ہیں اور ثواب ہزار حج کا لکھا جاتا ہے اور  
 آخر ماہ میں اور ماہ رمضان میں شب قدر کی شبوں میں پڑھے زیارات حضرت کے  
 بہشت میں انہیں سے ایک یہ زیارت مہسوطہ ہے کہ صحن خانہ یا کوٹھے پر جا کے اشارہ  
 طرہ قبر منور کے کرے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ  
 یَا اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہِ پھر یہ زیارت مہسوطہ  
 اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَاْرِثَ اٰدَمَ صِفْوۃُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَاْرِثَ  
 نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَاْرِثَ اِبْرٰہِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ  
 یَا وَاْرِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَاْرِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ  
 اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَاْرِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَاْرِثَ  
 اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَلِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَنَیْ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ  
 عَلَیْکَ یَا بَنَیْ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَنَیْ فَاطِمَۃِ الرَّهْمٰنِ  
 اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَنَیْ خَدِیجَۃِ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَلَاثَہُ وَاِبْنَ  
 ثَلَاثَہِ وَالْوَلَدُ الْوَلَدُ اَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاَتَيْتَ الزَّکٰوۃَ  
 وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہُ حَتّٰی  
 اَنْتَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَحَلَتْ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ  
 اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِہِ یَا مُوْکَلٰوِیْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَشْہَدُ  
 اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّاحِجَہِ وَالْاَسْرَاحِمِ الْمَطْہَرَةِ لَوْ تَقَبَّلَتْ  
 الْجَاهِلِیَّةُ بِاَنْجَاسِہَا وَکَوْنُ تِلْکَ مِنْ مَدْلِہِمَاتِ نِیَابِہَا وَ اَشْہَدُ  
 اَنَّکَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّیْنِ وَاَسْرَکَانِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَشْہَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ  
 الْکَبِیْرُ السَّقِیُّ الرَّاضِیُّ الرَّکِیُّ الْہَادِیُّ الْمُهْدِیُّ وَاَشْہَدُ اَنَّ الْاِیْمَۃَ مِنْ



وَلَدِكَ كَلِمَةً التَّقْوَىٰ وَاعْلَامُ الْهُدَىٰ وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَىٰ وَالْحُجَّةُ عَلَى  
 أَهْلِ الدُّنْيَا وَ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَ أَنْبِيَآئَهُ وَ رُسُلَهُ أَتَى بِكُمْ  
 مُؤْمِنٌ وَ بِإِيَّاكُمْ مُؤَقِّنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَ خَوَانِي عَمَلِي وَ قَلْبِي بِقَلْبِكُمْ  
 سَلَامٌ وَ أَفْرَقَ كَلِمَةً كَرُمَتْ عَلَيْكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ وَ عَلَىٰ  
 أَجْسَادِكُمْ وَ عَلَىٰ أَحْسَانِكُمْ وَ عَلَىٰ شَاهِدِكُمْ وَ عَلَىٰ غَائِبِكُمْ وَ عَلَىٰ ظَاهِرِكُمْ  
 وَ عَلَىٰ بَاطِنِكُمْ پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے چاہے نماز اول زیارت کے  
 پڑھے بعدہ زیارت حضرت علی بن الحسین علیہ السلام پڑھے السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا بَنَی سُرُورِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَی نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَی اَمْرِ الْمُؤْمِنِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَی الْحَسَنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَی الشَّهِيدِ وَ ابْنِ  
 الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَی الْمَظْلُومِ وَ ابْنِ الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللَّهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ  
 وَ لَعَنَ اللَّهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَكَبَّتْ يَدَیْهَا  
 زيارت سائر شہد اسلام الشہید علیہم پڑھے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَ اَيُّهَا  
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَ اَوْدَادَ اَئِمَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ سُرُورِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمْرِ الْمُؤْمِنِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ ابْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ ابْنِ النَّاجِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِي اَنَسٍ وَ اُمِّ طَيْفَلٍ وَ كَابِتِ الْاَرْضِ  
 الَّتِي فِيهَا فِتْنَةٌ وَ قُرْ قُرْ قُرْ قُرْ اَعْظِمْنَا فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَاقْتُلْتُمُكُمْ

زیارت امام زین العابدین و حضرت امام محمد باقر و حضرت امام جعفر صادق

علیہم السلام یہ زیارت جامعہ ہے کہ ہر معصوم کی زیارت کے لیے کافی ہے اس مبارک  
 دن میں جو کسی معصوم سے منسوب ہے جیسے (۱۵) جمادی الاولیٰ کو روز ولادت امام  
 زین العابدین ہے اور (۲۵) محرم کہ روز وفات ہے اور (۱۱) محرم کہ روز وصابت

زیارت جناب علی اکبر

زیارت شہدائے کربلا

زیارت جامعہ



و خلافت ہے اور (یکم) رجب کہ روز ولادت جناب امام محمد باقرؑ ہے اور (۱۷) ذی الحجہ کہ روز وفات ہے اور (۲۵) محرم کہ روز وصایت و خلافت ہے اور (۱۷) بیع الاولیٰ کہ روز ولادت باسعادت امام جعفر صادقؑ ہے اور (۱۵) شوال کہ روز وفات ہے اور (۱۷) ذی الحجہ کہ روز خلافت و وصایت ہے اور زیارت جامعہ یہ ہے السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا اللّٰهُ وَ اَصْفِیَّاکَ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَمَّنَاءُ اللّٰهُ وَ اَحِبَّاکَ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَنْصَارِ اللّٰهُ وَ خُلَفَائِهِ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَحْبَابِ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکَ مَسَاکِیْنِ ذِکْرِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکَ مَظْہِرِیْ اَمْرِ اللّٰهِ وَ تَحْمِیْمِ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ السَّلَامُ عَلَیْکَ الْمُسْتَقَرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکَ الْمُتَحَصِّیْنَ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکَ الْاِدْلَآءِ عَلَیْکَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَلَّذِیْنَ مَنَ وَ اَلَا هُوَ فَقَدْ وَ اِلَیْ اللّٰهِ وَ مَنَ عَادَ اَهُمْ فَقَدْ عَادَی اللّٰهُ وَ مَنَ عَزَمَ هُوَ فَقَدْ عَزَمَ اللّٰهُ وَ مَنَ جَہَلَ هُوَ فَقَدْ جَہَلَ اللّٰهُ وَ مَنَ اَعْتَصَمَ بِہِمْ فَقَدْ اَعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَ مَنَ تَخَلَّى مِنْہُمْ فَقَدْ تَخَلَّى مِنَ اللّٰهِ اَشْہَدُ اللّٰهُ اِنِّیْ سِلُّوْا لَیِّنٌ سَالِمٌ لَّکُمْ وَ عَوْبٌ لِّیْکُمْ حَاسِرٌ لِّکُمْ مُؤْمِنٌ لِّیْسَ لَکُمْ وَ عَلَیْکُمْ مَفِوْضٌ فِیْ ذٰلِکَ کَلِمَ اَلِیْسَ لَکُمْ کَعَمَ اللّٰهُ عَدُوٌّ اِلَیْکُمْ مِّنَ الْجَنِّ وَ الْاِنْسِ وَ اَبْرَءُ اِلَیْ اللّٰهِ مِنْہُمْ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اَنْطَاطِہٖ رَیِّنٌ

پس دو رکعت نماز پڑھ کے دعا کرے اور زیارت جامعہ کبیرہ اوالمعادیں ہے :-

**زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام** حدیث میں ہے کہ راوی نے جناب امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا ثواب ہے اسکو کہ قبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرے فرمایا کہ مثل ثواب زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہے اور ایام متبرکہ و اوقات شریفہ میں پڑھے افضل و اعلیٰ ہے جیسے (۷) صفر کہ روز ولادت ہے اور (۲۵) رجب کہ روز وفات ہے اور (۱۵) شوال کہ روز وصایت و خلافت ہے پس یہ زیارت یا زیارت جامعہ پڑھے کافی ہے السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَ لَیْ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰهِ



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَرَأَ  
 اللَّهُ فِي شَأْنِهِ أَيْتُكَ زَائِرًا عَابِرًا فَاجْعَلْ مَعَادِيكَ عَدَايَ مَوَالِيكَ وَلِيًّا  
 فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ يَا مَوْلَايَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النَّبِيِّ وَمَوْضِعِ  
 الرِّسَالَةِ وَخُتْلَفِ الْمَلَائِكَةِ وَكَلَمَةِ الْوَحْيِ وَمَعْدِنِ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانِ  
 الْعِلْمِ وَعِثْرَةِ خَيْرَةِ رِثَابِ الْعَالَمِينَ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ پس حاجت طلب  
 کرے خدا سے زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام منقول ہے آنحضرت نے فرمایا  
 کہ جو کوئی اس غربت میں زیارت میری کرے لکھے گا حق تعالیٰ واسطے اسکے  
 ثواب سو ہزار شہید اور سو ہزار صدیق اور سو ہزار حج اور سو ہزار عمرہ اور سو ہزار  
 جہاد کا اور محشور ہوگا قیامت کو زمرے میں ہمارے اور درجات عالیہ بہشت میں  
 اسکو ملیں گے اور وہاں رفیق ہمارا ہوگا اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام منقول ہے  
 کہ جو کوئی شہر طوس میں زیارت کرے میرے پدر بزرگوار کی حق تعالیٰ سب گناہ  
 گذشتہ اور آئندہ اُسکے بخشا ہے اور جب روز قیامت ہوگا تو ایک منبر واسطے  
 اسکے برابر منبر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نصب کریں گے کہ اوپر اس  
 منبر کے مقام کرے گا جب تک کہ حق تعالیٰ اپنے بندوں کے حساب سے فارغ ہو  
 اور زیارت ان حضرت کی اوقات شریفہ اور ایام متبرکہ میں پڑھنا افضل و انسب ہی  
 جیسے (۱) ذی القعدہ کہ روز ولادت ہے اور (۲) ذی القعدہ کہ روز وفات ہے  
 اور (۳) رجب کہ روز خلافت و وصایت ہے زیارت مستحب ہے زیارات بہت  
 ہیں مگر زیارت مختصر یہ ہے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُرَبَاءَ الْغُرَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا مُحَجِّينَ الصُّعَدَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَامِسَ الْقَامُوسِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَنْبِيَاءَ  
 النَّفُوسِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَدْفُونُ يَا مَرْضَى طُوسِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا مَغِيثَ الشَّيْخَةِ وَالزَّوَارِ فِي كَوْمِ الْجَزَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْعَرَبِ  
 وَالنَّجْمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا وَرَحْمَةُ  
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ایام متبرکہ و

زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام

زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام



اوقات شریفہ میں زیارات آنحضرت کی افضل و اولیٰ ہے جیسے (۱) رجب کہ روز ولادت ہے اور آخر ذی القعدہ کہ روز وفات ہے اور (۲۳) ذی القعدہ کہ روز وصایت و خلافت ہے چاہئے کہ زیارت جامعہ یا زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام جو مذکور ہوئی پڑھے کافی ہے زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام یا ام متبرکہ میں پڑھے خصوصاً (۵) رجب کہ روز ولادت ہے اور (۳) رجب کہ روز وفات ہے اور آخر ذی القعدہ کہ روز وصایت و خلافت ہے پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھنا کافی ہے زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اوقات مخصوصہ میں پڑھے جیسے (۱) ربیع الآخرہ کہ روز ولادت ہے اور (۸) ربیع الاولیٰ کہ روز وفات ہے اور (۳) رجب کہ روز وصایت و خلافت حضرت ہے پس زیارت جامعہ جو مذکور ہوئی پڑھے کافی ہے زیارت حضرت امام عصر صاحب الامر علیہ السلام جان تو کہ زیارات آنحضرت علیہ السلام کی سزا یہ میں اور سب شہروں میں مرغوب ہے خصوصاً صحرائے مقدسہ اجداد طاہرین میں اور ایام متبرکہ میں مثل شب ولادت کہ پندرہویں شعبان ہے اور شب قدر کہ ملائکہ و روح اُن حضرت پر نازل ہوتے ہیں اور سید ابن طاووس علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے کہ ہر روز بعد نماز صبح کے یہ زیارت پڑھے اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُوَلَّائِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْہِ عَنْ جَمِیْعِ الْمَوَدِّیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَسَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِیْہَا وَبَرَہَا وَبَحْرِہَا وَسَهْلِہَا وَجَبَلِہَا وَحَدِیْقِہَا وَمِیْتِہَا وَعَنْ وَالِدَیْ وَوَلَدِیْ وَعَنْیْ مِنَ الصَّلَوَاتِ وَالْیَمِّنَاتِ زِدْہُ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِیْدَ اَدْکَلِمَاتِہِ وَمُنِیْ رِضَاہُ وَعَدْ مَا اَحْصَاہُ کِتَابَہُ وَکَ حَاطِیْہِ عَلِمَہُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّکَ فِیْ ہَذَا الْیَوْمِ وَفِیْ کُلِّ یَوْمٍ عَہْدًا وَعَقْدًا اَوْ بَیْعَۃً لَّکَ فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰهُمَّ کَمَا شَرَفْتَنِیْ بِہَذَا الشَّیْءِ فَمِنْ فَضْلَتِنِیْ بِہَذَا الْفَقِیْئَۃِ وَخَصَّصْتَنِیْ بِہَذَا النِّعْمَۃِ فَصَلِّ عَلٰی مُوَلَّائِیْ وَسَیِّدِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَ

زیارت حضرت امام علی نقی و امام حسن عسکری

زیارت حضرت امام عصر علیہ السلام علی نقی و امام حسن عسکری



أَشْيَاعِهِ وَالَّذِ ابْنِ عَنْهُ مَوَّاجِعُنِي مِنَ الْمُعْتَشِهْدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ  
طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِي نَعَتْ أَهْلَهُ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ حَقًّا  
كَأَنَّهُمْ بَنِيَانٌ مَرُصُومُونَ عَلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَإِلَيْهِ عَلَيْهِمُ  
السَّلَامُ اللَّهُمَّ هَذِهِ بَيْعَةٌ لَكَ فِي عَقْدِ الْيَوْمِ الْقِيَمَةِ

## باب ستائیسواں بیان میں نماز آیات کے

جان تو کہ چاند گھن اور سورج گھن خواہ نصف گھن لگے خواہ تمام اور آندھی سخت  
اور زلزلہ کہ موجب خوف کا ہو تو نماز ان سب کے ظاہر ہونے میں واجب ہے  
کہ پڑھے اور وہ دو رکعت ہے پہلی رکعت میں پانچ رکوع دو قنوت دوسری میں  
پانچ رکوع تین قنوت بجالائے اس طریق سے کہ اول نیت کرے کہ دو رکعت نماز  
چاند گھن یا سورج گھن یا زلزلہ یا آندھی کی پڑھتا ہوں میں ادا واجب قرآن الی اللہ  
پس تکبیر کہراکھدا اور دوسرا سورہ جو یاد پڑھے اور تکبیر کہلے رکوع میں جائے اور  
ذکر رکوع کہلے سیدھا کھڑا ہو پھر اکھدا اور ایک سورہ پڑھے اور قنوت پڑھے  
ہاتھ اٹھا کر پھر رکوع میں جائے پھر سیدھا ہو کر اکھدا اور ایک سورہ پڑھے رکوع  
بجالائے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورے اور قنوت پڑھے رکوع بجالائے پھر  
سیدھا ہو کر دونوں سورے پڑھے رکوع بجالائے اور سجدے میں جائے پھر کھڑا ہو کر  
اکھدا اور ایک سورہ پڑھے قنوت پڑھے اور رکوع میں جائے پھر سیدھا ہو کر  
دونوں سورے پڑھے رکوع کرے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورے اور قنوت پڑھے  
رکوع کرے پھر سیدھا ہو کر دونوں سورے پڑھے اور رکوع بجالائے پھر سیدھا  
ہو کر دونوں سورے پڑھے قنوت پڑھے رکوع کرے اور سجدے میں جائے پھر  
بیٹھ کر تشهد و سلام کہراکھ نماز کو تمام کرے اور اگر ہر دو سرے رکوع کے بعد قنوت نہ پڑھے  
اور دوسری رکعت کے آخر رکوع میں ایک ہی قنوت پڑھے کے نماز کو تمام کرے تب  
بھی مضائقہ نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ بصورت مذکورہ پڑھے پس ابتدا نماز چاند گھن اور



سورج گھٹن کی ابتداء کے گھٹن ہے اور آخر وقت بقول مشہور ابتدا منجلی ہونے کی ہے اور نزدیک محققین کے یہ ہے کہ جب تک گھٹن موقوف نہ ہو وقت باقی ہے ہر گاہ نماز سے فارغ ہو اور ہنوز گھٹن نہ چھوٹا ہو تو نماز دوبارہ پڑھے اور واسطے نماز زلزہ اور آندھی کے اگر وقت نماز وفانہ کرے موافق مشہور تمام عمر میں ادا ہے اور اگر کسی کے وقت زلزہ و آندھی نماز نہ پڑھی ہو مشہور میاں علماء ہے کہ قضا پڑھے اس نماز کو مطلقاً اور اگر کسی کو چاند گھٹن و سورج گھٹن کی خبر نہ ہوئی ہو اور بعد کو معلوم ہو تو اگر تمام فرض میں گھٹن لگا ہو تو قضا کے نماز واجب ہے ورنہ مستحب۔

## باب ٹھایسواں بیان میں اعمال نوروز کے

منقول ہے کہ نوروز کے دن روزہ رکھنا غسل کرنا پاکیزہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے اور جب نماز ظہر و عصر سے فارغ ہو چار رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں ایک سلام پہلی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ قدر دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون تیسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد نماز سجدہ شکر میں جا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ يَا اَيُّهَا الْمُرْسَلِينَ وَعَلٰی جَمِيعِ اَنْبِيَآؤِكَ وَرُسُلِكَ يَا فَضْلَ صَلِّ عَلٰیكَ وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ يَا فَضْلَ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاجْزَائِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هَذَا الَّذِيْ فَضَلْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَعَظَّمْتَ خُطُوَةَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلٰیَّ حَتّٰی لَا اَشْكُرُكَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ عَلٰی فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَلَا تُكْرِامِ اَللّٰهُمَّ مَا عَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبُنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تَفْقِدُنِيْ عَوْنُكَ عَلَيْهِ حَتّٰی لَا اَتَكَلَّفُ مَا لَا اَحْتَاجُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَلَا اُكْرِمُ اِلَّا رِيَّهَ نَمَازًا مَّكَانَ فِيْ نَهْوِ

باب ٹھایسواں

نماز روزہ نوروز



تو دعا پڑھ لے اور جب نماز و دعا پڑھے تو گناہان پنجہ سالہ بخشے جائیں گے اور  
 بہت کچھ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور کتب غیر مشہورہ میں روایت کی ہے  
 کہ وقت تحویل یہ دعا بہت پڑھے اور بعض نے کہا ہے کہ تین سو چھیاسٹھ مرتبہ  
 پڑھے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ اَلَا بُصَارِ یَا مُدَبِّرَ الْاَلْبَیْلِ وَ النَّهَارِ یَا مُخَوِّلَ  
 الْحَوْلِ وَ اَلْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ اور منقول ہے کہ جو نوروز  
 کے دن یہ دعا پاک پانی پر پڑھے جو اس کو پیے اور چار کنج میں گھر کے چھڑک دے  
 اس سال پھر تمام بلیات سے محفوظ رہے گا اَللّٰهُ رَبِّیْ رَبِّیْ اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ  
 رَبِّیْ اَللّٰهُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ حَسْبُنَا اَللّٰهُ رَبِّیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ الْمَقْطِ  
 وَ الطَّاعُوْنَ وَ الْغَرَقِ وَ الْحَرْقِ وَ الْمَوْتِ وَ سُوءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ  
 الْاَعْدَاءِ وَ شَرِّ کِتَابٍ سَبَقَ رَبِّنَا کُتِفَ عَنْ الْعَذَابِ پھر سات مرتبہ پڑھے  
 اَتَامُوْقِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّیْ اَللّٰهُ عَلٰی مَظْهَرِ طَیْفِہِ مُحَمَّدٍ  
 وَ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اور مشہور ہے کہ جو یہ سات سلام نوروز کے دن مشک زعفران  
 سے صینی کے ظرف پر لکھ کر گلاب سے دھوئے جو اس میں سے پیتا سال آئندہ کوئی  
 درد و رنج اس کو نہ پہونچے گا اگر جانور ہر دلد کاٹے اثر نہ کرے گِیَا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ  
 فِی الْعَالَمِیْنَ سَلَامٌ قُوْلًا مِّنْ سَیِّدِ سَاحِیْطٍ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ سَلَامٌ  
 عَلٰی مُوْسٰی وَ ہٰرُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِیْسٰی سَلَامٌ عَلٰیکُمْ طِبْنُمْ فَادْخُلُوْہَا  
 خَالِدِیْنَ سَلَامٌ ہٰی حَتّٰی مَطْلِعِ الْبَجْرِ اور بنا بر مشہور لکھا ہے کہ وقت تحویل  
 مشک زعفران سے نقش لکھے اور کھائے یا اپنے پاس رکھے اَلَا ؕ اَلَا ؕ اَلَا ؕ اَلَا ؕ اَلَا ؕ اَلَا ؕ

ایضاً روایت ہے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے جو کہ روز نوروز یہ سات سوے  
 پڑھے تا سال آئندہ سب آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا سورہ نبی اسرائیل  
 و سورہ نور و سورہ حدید و سورہ حشر و سورہ صافات و سورہ سالت و سورہ علی

باب انتہی سوال بیان میں دعائے توبہ اور وصیت وغیرہ کے

برائے بخشش گناہ پنجہ سالہ دعا و وقت تحویل

برائے حفاظت سال آئندہ

مختصر بیان



جانتا چاہیے کہ توبہ واجب فوری ہے اور معنی توبہ کے ندامت و پشیمانی ہے اور عزم  
 کرنا دل سے کہ اب آئندہ اس گناہ کا کبھی مرتکب نہ ہوں گا کیا خدا کی رحمت ہے کہ جب  
 انسان عمل بد کا مرتکب ہوتا ہے تو اُس کو سات ساعت کی مہلت دی جاتی ہے کہ اگر  
 اس عرصہ میں کوئی عمل خیر اس سے واقع ہو یا استغفار بجا لایا تو وہ عمل بد اسکے نامہ  
 اعمال میں ثبت نہیں کیا جاتا ہے پس اگر بعد واقع ہونے گناہ کے قبل سات  
 ساعت کے اس استغفار کو پڑھے تو گناہ اسکے نامہ اعمال میں لکھا نہ جائے گا  
 اور وہ استغفار یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغُیْبِ الشَّهَادَةُ  
 الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ الْخَفِیُّ الرَّحِیْمُ وَالْجَلَالُ وَالْاَكْرَامُ وَالْاَوْحَدُ الْقَدِیْمُ اور پسند صحیح  
 حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص سے شب و روز میں  
 چالیس گناہ کبیرہ واقع ہو جائیں اور وہ از روئے ندامت و پشیمانی یہ استغفار پڑھے تو  
 حقتاً اُن گناہوں کو اپنے رحم سے معاف کر دیتا ہے اور وہ استغفار یہ ہے  
 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِیْهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ  
 ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ اَسْأَلُہٗ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ یُّتُوْبَ  
 عَلٰی اِمَامِ مُحَمَّدٍ باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کوئی عمل خیر اس سے بہتر نہیں ہے کہ آدمی  
 محمد و آل محمد علیہم السلام پر ہر وقت درود بھیجا کرے اس طرح کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی  
 مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ پس آدمی کو لازم ہے کہ ہر وقت گناہوں سے توبہ کرتا رہے  
 جس کا حق ذمہ اپنے رکھتا ہو ادا کرے اور جو مقدمات داد و ستد کے ہیں وصیت  
 کرتا رہے اگر حج واجب ہو تو جا کر بجالائے پس جب قرض دار ہو اور موافق عیال  
 اور اپنی آمد و رفت کے مع سواری خرچ ہو تو حج واجب ہوتا ہے اور سنت ہے  
 کہ ہمیشہ کفن ہیوار کھے کہ غافلوں میں نہ لکھا جائیگا جب نظر کفن پر پڑتی ہے تو حسنہ  
 لکھا جاتا ہے اور اپنے اصل مال حلال سے کفن تیار کرے اور نہ وجہ کو اپنے مال میں  
 سے کفن دے حدیث میں وارد ہے کہ اچھا کفن کرو اپنے مردوں کا کہ اسی کفن میں  
 قیامت کے دن انھیں گئے مستحب ہے کہ خوش قماش و بیش قیمت ہو پس حال



پرانے متوجہ ہو اور گناہوں سے اپنے توبہ کرے کروارگزشتہ سے اپنے نادم اور  
 پشیمان ہو اور دل سے توبہ کرے اور ارادہ رکھے کہ اگر زندہ رہوگا تو مرتکبِ معصیت  
 نہوگا اور چاہیے غسل کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے یہ استغفار پڑھے رات  
 اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پھر کہ اَشْهَدُ اللّٰهَ وَجْهَهُ فَلَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَحَمَلَةَ عَرْشِهِ وَالْأُمَّةَ الْمُعْصُومِينَ وَحَسْبِيَ خَلْقُ  
 رَاتِي نَادِمٌ عَلَى مَا سَلَفَ مِنِّي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْمَعَاصِي وَمُعْتَرِفٌ بِمَا كَانِي  
 عَائِزٌ عَلَى أَنْ لَا أَعُوذَ إِلَيْهَا وَقَدْ عَايَلْتُ اللّٰهَ عَلَى ذَلِكَ أَلْفَ عَرَفٍ  
 فِي عُنُقِي يُطَالِبُنِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مَرَّةً  
 گواہ کرتا ہوں میں خدا اور جمیع ملائکہ اور انبیاء اور رسولوں اور حاملانِ عرش کو اور  
 ائمہ معصومین کو اور جمیع مخلوقات کو اُسکے حقیقت میں شرمندہ ہوں اس امر پر کہ ہوا مجھ  
 سے گناہوں سے اور معصیتوں سے اور اقرار کرتا ہوں میں اور میرا ارادہ یہ ہے  
 کہ نہ پھر ونگا میں طرف گناہوں کے نہ تحقیق کہ قسم کھاتا ہوں میں خدا کی اوپر اس  
 معنی کے کہ ہزار عہد میری گردن میں ہیں جسکا جواب دہ ہوں میں ساتھ اس عہد  
 کے بروز قیامت اور درود اللہ کا اوپر محمد اور آل محمد علیہم السلام کے اگر غسل و نماز  
 کی طاقت نہ ہو تو فقط دعا پڑھ کے دل سے توبہ کرے اور اگر آثارِ موت ظاہر ہوں  
 وصیت کرے حقوقِ خدا اور خلق جو کچھ اپنے ذمہ رکھتا ہوا داکرے اور کسی  
 پر نہ چھوڑے بعد ادا کے تیسرے حصہ پر اپنے مال کے وصیت کرے کہ  
 خولیشاں پر لیشاں اور فقر اور مساکین کو ملے اور سب امورِ خیر میں صرف ہو اور  
 برادرانِ ایمانی سے بخشش طلب کرے اگر کسی کو اذیت پہونچائی ہو یا کسی کی  
 غیبت کی ہو تو بخشوائے اگر وہ موجود نہ ہو تو لوگوں سے التماس کرے کہ اس کو  
 رضی کر کے استغفار کرا لیں اس کے لیے پھر عیال و اطفال صغیر کو خدا پر توکل کر کے  
 کسی امین وصی کے سپرد کرے پھر کفن منگا وے کہ اسپر خاک تربت سے دعائے جوشن  
 کبیر اور جوشن صغیر جو اوپر مذکور ہیں اور ادعیۂ شہادتیں جو آگے بیان ہیں لکھی ہوں

بسم اللہ

بسم اللہ



اور ہر مومن پر واجب ہے کہ صحیفہ اعتقاد اپنا درست کرے اس طور سے کہ  
دعائے شہادت نامہ کپڑے پر خاک تربت سے لکھ کر سادات مومنین کی گواہی  
لکھائے اس طور سے کہ دعائے شہادت نامہ کے نیچے مرد کے لیے شہد  
یا یمانیہ اور عورت کے لیے شہد یا یمانیہ کے مومنین ان الفاظ کے نیچے  
اپنا اپنا نام لکھیں پھر اس شہادت نامہ کو ہمراہ کفن سینہ پر رکھیں اور دعائے  
شہادت نامہ یہ ہے مرد کے لیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَهِدَ الشُّهُودُ  
الْمُسْمَوْنَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ اَنْ اَخَاهُ فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ نام میت اور  
اس کے باپ کا لکھے اَشْهَدُ هُوَ اَسْتَوْدَعُهُمْ وَاَقْرَأْتُهُمْ اَنْ تَشْهَدَ  
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ  
وَآلِہٖ عَمَدٌہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنْہٗ مُقَرَّبٌ بِجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالرُّسُلِ عَلَیْہِ السَّلَامُ  
وَاَنْ عَلِیًّا وَآلِی اللّٰهِ اِمَامُہٗ وَاَنْ الْاِمَمَۃَ مِنْ وُلْدِہٖ اَمَّتْہُ اور عورت  
کے لئے اس عبارت مذکور کو اس طرح لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَهِدَ  
الشُّهُودُ الْمُسْمَوْنَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ اَنْ اُخْتِہُ فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ نام  
میت اور اس کے باپ کا لکھے اَشْهَدُ تْہُمْ وَاَسْتَوْدَعُهُمْ وَاَقْرَأْتُهُمْ اَنْ تَشْهَدَ  
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا  
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ عَمَدٌہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنْہَا مُقَرَّبَةٌ بِجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ  
وَالرُّسُلِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاَنْ عَلِیًّا وَآلِی اللّٰهِ اِمَامُہَا وَاَنْ الْاِمَمَۃَ مِنْ  
وُلْدِہَا اَمَّتْہَا اس کے آگے باقی دعا جو آگے مذکور ہے تمام و کمال لکھے چاہے شہادت  
نامہ مرد کا ہو چاہے عورت کا اس لیے کہ اس باقی دعا میں مرد اور عورت کا کچھ  
فرق نہیں ہے اور وہ یہ ہے اَنْ اَوْکَلْتُہُمُ الْحَسْنَ ثَمَّ الْحُسَيْنَ وَ عَلِیُّ بْنُ  
الْحُسَیْنِ وَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِیٍّ وَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُوسٰی بْنُ جَعْفَرٍ وَ عَلِیُّ  
بْنُ مُوسٰی وَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِیٍّ وَ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ وَ الْقَاسِمُ  
الْحِجَیّ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاَنْ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارُ حَقٌّ وَاَنْ السَّاعَةَ اَتِیَتْہَا



لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَالِاهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ جَاءَ بِالْحَقِّ وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ وَخَلِيفَتُهُ مِنْ بَعْدِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمُسْتَخْلِفُهُ فِي أَمَّتِهِ مُؤَدِّيَّا بِأَمْرِ رَبِّهِ  
بِنَاسِكَ تَعَالَى وَأَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ وَابْنَتُهَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ  
ابْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسِبْطَاهُ وَإِمَامَا الْهُدَى  
وَقَائِدَا الرَّحْمَةِ وَأَنَّ عَلِيًّا وَ مُحَمَّدًا أَوْ جَعْفَرًا وَمُوسَى وَعَلِيًّا وَ  
مُحَمَّدًا أَوْ عَلِيًّا وَحَسَنًا وَالْحُجَّةَ الْقَائِمَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَيْمَنَهُ وَ  
قَادَهُ وَدُعَاهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُجَّتُهُ عَلَى عِبَادِهِمْ بِسُ مومنین کو جمع کرے اور  
اعتقاد اپنا بیان کرے اور گواہی ان کی اس شہادت نامہ پر لکھوا لے جس طرح  
کہ مذکور ہوا اور اس طریق پر اعتقاد بیان کرے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ  
فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ بِسُ جو وقت آثار جان کنڈن ظاہر ہوں یہ  
دعا پڑھے یا کوئی پڑھا دے کہ آسانی جان کنڈن ہوگی اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الْكَثِيرَ  
مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَأَقْبَلْ مِنِّي لَيْسِيْرًا مِنْ طَاعَتِكَ اور سنت ہے کہ یہ دعا  
پڑھا دیں يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَغْفُو عَنْ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ  
عَنِّي الْكَثِيْرَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ حدیث معتبرہ میں وارد ہے کہ جسکا آخر  
کلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو وہ شخص داخل بہشت ہوگا اور سنت ہے کہ اس کو اس  
حالت میں تنہا نہ چھوڑیں اور اعتقادات مکرر تلقین کریں عربی نہ پڑھ سکے تو  
مضمون اس کا بیان کریں کہ شیطان اُسپر قادر نہ ہو کہ دین حق سے پھیرے اسے  
جس طرح ہو سکے یہ کلمات فرح اسکو پڑھاویں کہ آتش جہنم سے نجات ہوگی  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَعْلَى الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللَّهِ  
رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَسُبْحَانَ



الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ عَقَائِدِ اس کے آگے بیان  
 کریں یا عباد اللہ اذکر العہد الذی فارقتنا اور برائے زن یا امۃ  
 اللہ اذکر العہد الذی فارقتنا اسکے بعد کہ علیہ فی دار الدنیا  
 مِنْ شَہَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
 وَرَسُولُهُ اَرْسَلَنَا بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهِ وَلَوْ کَرِهَ  
 الْمُشْرِکُونَ وَاَنْ الْخَلِیْفَةَ مِنْ بَعْدِیْ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَيِّدُ الْمَوْصِلِیْنَ عَلِیُّ  
 بْنُ ابِی طَالِبٍ ثُمَّ وَلَدُهُ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُسَيْنُ ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ثُمَّ مُحَمَّدٌ  
 بْنُ اَبِی قَرْنٍ ثُمَّ جَعْفَرُ بْنُ صَادِقٍ ثُمَّ مُوسٰی الْكَاطِمُ ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ الرِّضَا ثُمَّ مُحَمَّدٌ  
 بْنُ النَّقِیِّ ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ النَّقِیِّ ثُمَّ الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ ثُمَّ الْخَلَفُ الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدٌ  
 بْنُ اَبِی مَهْدِیٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ عَلٰی هَذَا جَبَّتْ  
 وَعَلٰی هَذٰ اُمَّتٍ وَعَلٰی هَذَا اَتَّبَعْتُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ رَجَعِ اِلٰی بِنْدَةِ خدایا ذکر  
 اس عہد کو کہ جس پر جدا ہوا تو مجھ سے اس دنیا میں اور وہ عہد کو اہی ہے اس بات پر  
 کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا لاشریک ہے وہ اور تحقیق کہ جناب محمد بندے اسکے اور  
 رسول اسکے ہیں کہ بھیجا انکو برائے ہدایت دین حق کے تا ظاہر کریں دین اپنا سب  
 دینیوں پر اگرچہ کراہت کریں مشرکین اور تحقیق کہ جانشین انکے بعد ان کے سردار مومنین  
 کے اور سردار سب صیووں کے علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں بعد انکے بیٹے انکے  
 ام حسن پھر امام حسین پھر علی ابن الحسین پھر جناب امام محمد باقر پھر حضرت ایام  
 جعفر صادق پھر جناب امام موسیٰ کاظم پھر جناب امام رضا پھر حضرت امام محمد تقی  
 پھر حضرت امام علی نقی پھر جناب امام حسن عسکری پھر فرزند انکے کہ جن کی تمام خلافت  
 منتظر ہے وہ جناب امام محمد مہدی ہیں درود خدا کا اور سلام اس کا اوپر ان سب کے  
 ہو اسی طریق پر زندہ رہا تو اور اسی طریق پر مرا تو اور اسی طریق پر اٹھایا جائے گا تو جب  
 چاہیگا اللہ اور پاس اسکے سورہ لیس اور سورہ والصفات اور دعائے عدیلہ پڑھیں  
 اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَہِدَا اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ



وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ  
الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَأَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيفُ الْمَذْنُوبُ الْعَاصِي الْمُهْتَاجُ  
الْفَقِيرُ الْحَقِيرُ أَشْهَدُ بِمُنْعَمِي وَخَالِقِي وَرَازِقِي وَمُكْرِمِي وَمُكُونِي كَمَا  
شَهِدَ لِي ذَا إِلَهٍ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهِ بِأَنَّهُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ذُو النُّعْرِ وَالْإِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْإِمْنَانِ قَادِرٌ أَرْزَى  
عَالَمِ أَرْضِي حَتَّى أَحَدِي مَوْجُودٌ سَرْمَدِي سَمِيعٌ بَسِيرٌ مُرِيدٌ كَارِمٌ  
مُدْرِكٌ صَمَدِي لَيْسَتْ لِي هَذِهِ الصِّفَاتُ وَهُوَ عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِي عِزِّ  
صِفَاتِهِ كَانَ فَوْقَ قَبْلِ وَجُودِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ دَكَانَ عِلْمًا قَبْلَ ائْتِجَادِ الْعِلْمِ  
وَالْعِلَّةِ أَوْ يَزَلُ سُلْطَانًا إِذْ لَا مَمْلُكَةَ وَلَا مَالٍ وَلَوْ يَزَلُ سُبْحَانَا عَلَى جَمِيعِ  
الْأَحْوَالِ وَجُودُهُ قَبْلَ الْقَبْلِ فِي أَرْزَى الْأَزَالِ وَبَقَاؤُهُ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ  
غَيْرِ ائْتِجَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ مُسْتَغْنِيٌّ فِي الْبَاطِنِ وَالْظَّاهِرِ لَا جُودَ فِي قَضِيَّتِهِ وَلَا مِيلَ فِي مَشِيَّتِهِ وَلَا ظُلْمَ فِي تَقْدِيرِهِ  
وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطْوَاتِهِ وَلَا مَنَاجِيَّ مِنْ نَقَمَاتِهِ  
سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذَا طَلَبَهُ أَرَاهُ الْعِجْلَ فِي  
التَّكْلِيفِ وَسَوَى التَّوْفِيقِ بَيْنَ الضَّعِيفِ وَالشَّرِيفِ مَكْنً أَدَاءَ الْمَسْأُومِ  
وَسَهْلَ سَبِيلَ اجْتِنَابِ الْخَطُورِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ إِلَّا بِقُدْرَةِ الْوُسْعِ  
وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهُ مَا أَتَيْنَ كَرَمُهُ وَأَعْلَى شَانِهِ سُبْحَانَهُ مَا أَجَلَ يُلْكُ  
وَأَعْظَمَ إِحْسَانَهُ بَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ يُبَيِّنُ عَنْهُ وَنَصَبَ الْأَوْصِيَاءَ لِيُظْهِرَ  
كُؤُلَهُ وَفَضْلَهُ وَجَعَلَنَا مِنْ أَقَرِّ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْأَوْصِيَاءِ وَأَعْظَمِ  
الْأَصْفِيَاءِ وَأَعْلَى الْأَذْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ بِالصُّلَافَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
أَمَّنَّاهُ وَبِمَادَعَانَا إِلَيْهِ وَبِالْقُرْآنِ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْهِ وَبِوَحْيِهِ الَّذِي  
نُصِبَهُ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ هَذَا عَلَى إِلَيْهِ وَآشَهِدُ أَنَّ الْأَمَّةَ  
الْهُدَى الْأَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْأَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُتَّخِذِينَ عَلِيًّا قَائِمِينَ



الْكَفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهِ سَيِّدُ أَوْلَادِهِ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَخُوهُ السَّبُّاطُ النَّبِيُّ  
 لِمَرْضَاتِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيُّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ  
 جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاطِبُ مُوسَى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيُّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النُّعْمِيُّ عَلِيُّ  
 ثُمَّ الزَّكِيُّ الْحَسَنُ الصُّكْرِيُّ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلْفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ  
 مُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ صَاحِبُ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ  
 الْمُرْجِيُّ الَّذِي يَبْقَايُهُ بَقِيَّةُ الدُّنْيَا وَيُمْنُهُ رِزْقُ الْوَرَى وَيُجُودُهُ  
 ثَبَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ بِهِ يَمْلَأُ اللَّهُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدَلًا بَعْدَ  
 مَا مَلَأَتْ ظُلُمًا وَجَوْرًا وَأَشْهَدُ أَنْ أَتَوْا اللَّهَ حُجَّةً وَامْتِثَالَهُمْ  
 فِرْيَضَهُ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوضَةً وَمَوَدَّتَهُمْ لَا زِمَةَ مَقْضِيَّةً وَإِلَافَةً  
 بِهِمْ مُنْجِيَةً وَخَالَفَتَهُمْ مُرِيدَةً وَلَهُمْ سَادَاتُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ وَ  
 تَسْفَعُ أَيُّ يَوْمِ الدِّينِ وَأَيْمَنَةُ أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى الْيَقِينِ وَأَفْضَلُ الْأَوْصِيَاءِ  
 الْمَرْضِيِّينَ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَالْقَبْرَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ  
 فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ  
 وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ  
 آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ فَضِّلْ لِي عَاقِبَتِي  
 وَكَرِّمْ لِي وَرَحْمَتَكَ وَعَفْوَكَ أَفْعَلْ لِي أَسْمَحْ بِهِ الْجَنَّةَ وَالطَّاعَةَ  
 لِي أَسْتَوْجِبْ بِهِ الرِّضْوَانَ الْآلِيَّ لِأَعْتَقِدْتُ عَدْلَكَ وَتَوَجَّيْتُ لِوَأَرْجَيْتُ  
 بِإِحْسَانِكَ وَفَضْلِكَ وَتَشَفَّعْتُ إِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ وَأَوْصِيَائِهِ  
 الْمُعْصُومِينَ مِنْ أَجْمَعِكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَ  
 أَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَارْحَمْ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُكَ بِقَبْنِي  
 هَذَا وَثَبَاتِ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدِعٍ وَقَدْ أَفْرَتْنَا بِحِفْظِ الْوَدَّائِعِ  
 وَرَدِّهَا فَاحْفَظْهُ وَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقَدْ حَضُّوهُ بِمَوْتِي وَفِي الْقَبْرِ عِنْدَ مُسْأَلَةِ  
 مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ



الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ وَ سَكَرَ تَسْلِيًا كَثِيرًا كَثِيرًا اور پانوں اسکے قبلہ کی طرف گردیں اور حاضر اور جنب نزدیک اسکے سجاویں کہ ملائکہ نفرت کرتے ہیں اگر سوا انکے کوئی خدمت کو نہ تو یہی لوگ خدمت کریں جب معلوم ہو کہ روح اسکی مفارقت کیا چاہتی ہے تو اسے تنہا کریں سب ہٹ جائیں اگر جاں کن دن دشوار ہو تو جا نماز یا اس مقام پر کہ جہاں ہمیشہ نماز پڑھتا تھا لٹا دیں اور کلمات فرج مذکور دوبارہ پڑھاویں جب روح مفارقت کرے تو سنت ہے کہ منہ اور آنکھیں بند کر دیں ہاتھوں کو اسکے پہلو کی طرف برابر کر دیں چادر اٹھا دیں شب ہو تو چراغ روشن رکھیں مومنین کو خبر کریں کہ جنازے کے ہمراہ ہوں اور جلدی کریں اٹھانے میں اگر شب ہو تو دن کا اور اگر دن ہو تو شب کا انتظار نہ کریں مگر انتظار مومنین کا واسطے ہمراہی جنازہ کے جائز ہے یا میت حاملہ ہو اور بچہ اسکے شکم میں زندہ ہو تو اتنی تاخیر واجب ہے کہ پایاں پہلو میت کا چاک کر کے بچہ نکال لیا جائے اور وہ مقام سی و یا جائے یا اور اسی طرح کے مواقع ضروری میں تاخیر جائز ہے پس اگر بضرورت میت کو شب باش کریں تو نزدیک اسکے قرآن کی تلاوت کریں اور آگے جنازے کے نہ چلیں اور مروہ ہے سوار ہو کر ساتھ جانا اور جنازہ تیز قدم لیجانا اور ہنسنا اور حرمت باطل کہنا جائز نہیں اور گریباں و کپڑے چاک کرنا غیر کے واسطے جائز نہیں مگر باپ اور بھائی کے لیے جائز ہے اور منہ چھیلنا اور بال نوچنا کسی کے واسطے جائز نہیں اور سنت ہے کہ اور لوگ خصوصاً ہمسایہ کیواسطے صاحب مصیبت کے لیے تین دن کھانا بھیجیں اور تین دن سے زیادہ ماتم نہ کریں مگر عورت شوہر کے مرنے میں چار مہینے دس روز ماتم رکھے نکلیں کپڑے نہ پہنے اور زینت نہ کرے اور گھر سے باہر نکلے الا بضرورت قوی۔

## باب تیسواں واجبات غسل و کفن وغیرہ کے بیانات میں

فصل پہلی مسائل غسل دینے کے بیان میں جاننا چاہیے کہ غسل و کفن و نماز و دفن



کر دینا سب پر واجب ہے اگر ایک شخص سب بجالائے تو سب سے ساقط ہو گا اگر  
 وراثت میت کا ہو تو بے اجازت اس کی اور کوئی شخص متوجہ نہیں ہو سکتا ہے  
 اور واجب ہے مرد کو غسل دے عورت کو عورت مگر چند جا اول زن و شوہر کہ  
 بقول اشہر و اقویٰ ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہیں اور احتیاط یہ ہے کہ پانچامہ  
 پہنا کے غسل دیویں کہ آگے پیچھے پر نگاہ نہ پڑے بہتر ہے بدون ضرورت غسل  
 نہ دیوے خصوصاً مرد عورت کو دوسرے جائز ہے کہ آقا کنیز کو غسل دے ہر گاہ  
 وہ کنیز زوجہ کسی کی نہو یا عہدۃ میں کسی کے نہو اور کنیز آقا کو غسل دے ہمیں اختلاف  
 ہے بہتر ہے کہ نہ دے تیسرے جائز ہے کہ غسل دیوے مرد اجنبی تین برس کی دختر  
 کو نگا اور عورت اجنبی تین برس کے لپس کو نگا پانچ برس بھی تجویز کیا ہے چوتھے ہر گاہ  
 مرد مر جائے اور ممکن نہ ہو کہ مرد اسے غسل دے تو عورت محرم اس کو غسل دے سکتی ہے  
 یا پانچامہ پہنا کے اسی طور پر ہر گاہ عورت مر گئی ہو ظاہر محرم حالت مجبوری میں ایک  
 کو عورت غسل دے سکتے ہیں احتیاط یہ ہے کہ تا حد امکان مرد کو مرد اور عورت  
 کو عورت غسل دیوے فصل دوسری طریق غسل میں جان تو کہ میت کو مقام غسل پر  
 لائیں لاش کو تختہ پر رکھیں پاؤں قبلہ کی جانب ہوں کپڑوں کو پاؤں کی طرف دے  
 نکالیں اگر تنگ ہوں باذن ولی پھاڑیں اور لنگی عورتیں پر ڈالیں اگر بدوں نہر اور  
 دریا و تالاب غسل دیں تو ایک گڑھا پائنتی کھودیں کہ پانی من غسل کا اسم جمع ہو سرھانے  
 کی طرف بلند رکھیں اور خیمہ وغیرہ سے سایہ کریں اور سب امور سنت ہیں اور واجب  
 ہے کہ پہلے نجاست میل و کثافت بدن میت سے دور کریں اور غسل دینے والے  
 دو شخص ہوں ایک پانی ڈالے دوسرا میت کو پھیرے اور نہلا دے انگلیاں باہر نکلیں  
 نرم کریں اگر خوف ہو ٹوٹنے کا تو رہنے دیں پھر آگیا میت کا کپڑا ہاتھ میں لپیٹ کر

طریق دینے غسل کا

اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ سب پر اپنے اپنے مال سے یہ امور کرنا واجب ہیں بلکہ یہ مراد ہے کہ اہتمام  
 ان سب امور کا واجب کفائی ہے البتہ اگر وہ میت محتاج و بے وارث ہے اس وقت اپنے پاس سے صرف کرنا  
 سنت مؤکدہ ہے ۱۲ منہ ۱۵ تین برس سے زائد اور پانچ برس سے کم کے لیے مماثلت کی رعایت احوط ہے نہ ظلم



دھوئیں کہ مقام ستر پہ ہاتھ نہ پڑے اور کف برگ سدر یا اشنان سے کہ نام ایک گھاس کا ہے اول دھوئیں اور پانی بہت ڈالیں کہ خوب پاک و صاف ہو اور ہاتھ پیٹ پر میت کے رکھکے بہ نرمی برابر نیچے کھینچیں کہ اگر فضلہ ہو تو باہر آوے اگر کچھ نکلے تو پھر پاک کریں اور اگر عورت حاملہ ہو خوف کرنے فرزند کا ہو تو ہاتھ پیٹ پر نہ کھینچیں سنت ہے کہ سر و ریش کو پیش از غسل کف برگ سدر سے دھوویں پس سنت ہے کہ غسل دینے والا ہاتھ اپنے کہنیوں تک دھوئے اور داہنی طرف میت کے قبلہ رو کھڑا ہو میت کو دونوں رانوں کے درمیان نہ لیوے کہ مکروہ ہے اگر میت جنب یا حائض ہو تو غسل جنابت و حیض بقصد استحباب دے یعنی واجب نہیں ہے یہی غسل میت سب غسلوں کے لیے کافی ہے پس غسل شروع کرے ایک دو گھڑے پانی میں تھوڑی تپی بیری کی ملکہ جب کف لائے غسل دینے والا اور جو پانی ڈالے دونوں میت کریں کہ اس میت کو غسل دیتے ہیں ہم آب سدر اور آب کافور اور آب خالص سے ترتباً اے اللہ پس نہایت کا تین مرتبہ دھوئیں بہتر یہ ہے کہ اول جانب راست سر آب سدر سے تین مرتبہ دھوویں پھر بائیں جانب ستر میں مرتبہ پھر میت کو بائیں کروٹ لٹاکے داہنی طرف تین مرتبہ پانی ڈالیں اور قطع نہ کریں تاکہ پانی پاؤں تک پہنچے اور ہر بار پانی ڈالنے میں سپٹ اور پیٹ پر میت کے ہاتھ پھیریں باہتسلی ملیں کہ پانی ہر جگہ پر خوب پہنچے ہاتھ میت کے پہلو سے جدا کریں کہ پانی نیچے بغل وغیرہ کے پہنچے لنگی کے نیچے آگے پیچھے اور ران اور سب اعضا پر پانی خوب جاری ہو بعد ہ میت کو داہنی کروٹ لٹاکے بائیں طرف پانی ڈالیں جس طور پر مذکور ہوا اور پانی ڈالنے والا سعی کرے کہ ہر جگہ پانی پہنچے پھر میت کو پیٹ کے بھل لٹا دیں اور سب برتن دھوئیں کہ اثر سدر کا ان میں نہ رہے یا برتن دوسرے ہوں پھر غسل دینے والا اپنے ہاتھوں کو کہنی تک دھوئے تھوڑا سا کافور ملکہ اتنی ہی مقدار پانی میں ملاوے کافور زیادہ نہ ہو کہ پانی مضاف ہو جائے بلکہ اتنا ہو کہ فقط خوشبو کافور کی



پانی میں آنے لگے اور کپڑا ہاتھ میں لپیٹ کے آگے پیچھے تین مرتبہ دھوئے آب کا فور سے اور سر میت کا بلند کر کے ہاتھ پیٹ پر نرمی سے کھینچے کہ اگر فضلہ نکلے تو منہ سے نہ نکلے احتیاط یہ ہے کہ پھر دونوں شخص نیت کریں کہ اس میت کو غسل دیتے ہیں ہم آب کا فور سے اس واسطے کہ واجب ہے قرۃ الی اللہ پس جس طرح غسل سرد میں مذکور ہوا اسی طور پر آب کا فور سے غسل دیں جب اس سے بھی فارغ ہوں اور آب خالص سے غسل دیں برتنوں کو دھو ڈالیں کہ اثر کا فور کا نہ رہے یا برتن دوسرے ہوں پھر غسل دینے والا کہنی تک اپنے ہاتھ دھو وے اور آگے پیچھے میت کا تین تین مرتبہ دھو وے آب خالص سے پس دونوں شخص نیت کریں کہ غسل دیتے ہیں ہم اس میت کو آب خالص سے واسطے اسکے کہ واجب ہے قرۃ الی اللہ پھر سر کو جانب راست و جانب چپ تین تین مرتبہ دھوئیں بعدہ داہنی کروٹ تین مرتبہ پھر بائیں کروٹ تین مرتبہ دھوویں بہتر ہے کہ وقت پانی ڈالنے کے بہ نرمی ہاتھ کھینچیں میت پر کہ پانی سب جگہ پہنچے اگر خون نکلے خون یا نجاست کا ہو تو روئی فرج اور مبرزین رکھ دیں اور ناک اور منہ میں بھی رکھ دیں پھر کپڑے سے بدن میت کا خشک کریں اگر ناخن یا بال اثنائے غسل میں میت کے جدا ہوں تو کفن میں ساتھ رکھ دیں اگر کوئی عیب میت کا دکھیں کسی سے اظہار نہ کریں اگر سرد رو کا فور کسی مقام پر میسر نہ ہو آب خالص سے تینوں غسل دیوں اور اگر میت حرم یعنی حالت احرام میں ہو تو اسکو غسل بکا فور نہ دیں اور نہ اسکو جنوٹ کریں اور سنت ہے کہ ہر مرتبہ غسل دینے میں جب میت کو ایک جانب سے دوسری جانب پھیریں تو یہ کہیں اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا بَدَنُ عَبْدٍ لِّكَ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَهُ مِنْهُ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا فَعْفُوكَ عَفْوَكَ اور عورت کیواسطے اسطور سے کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا بَدَنُ اَمِيْكَ الْمُؤْمِنَةِ وَقَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَهَا مِنْهُ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا فَعْفُوكَ عَفْوَكَ بہتر ہے سب حالت میں غسل کی بار بار کہے عَفْوَكَ عَفْوَكَ احکام جنین جو بچہ کہ شکم مادر سے ساقط ہو گیا ہو پس اگر وہ بچہ چار مہینے



کا یا زیادہ اس سے ساقط ہوا ہے تو اسکو غسل و کفن و حنوط معمولی طور سے سب  
 چاہیے الا نماز اسکے لیے نہیں ہے اور اگر چار مہینے سے کم کا ساقط ہوا ہے اور خلقت  
 اس کی پوری نہیں ہے تو ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں اور اگر خلقت  
 اس کی پوری ہو اگرچہ چار مہینے سے کم بھی ہو تو بھی غسل و کفن و حنوط سب  
 چاہیے **فصل تیسری** بیان میں تیمم دینے میت کے اگر پانی میسر نہ ہو یا میت  
 کو غسل نہ دے سکیں بخوف پھٹ جانے بدن کے اسوقت تیمم دیں نیت کریں کہ تیمم دیتا  
 ہوں میں اس میت کو بدل غسل آب سرد کے کہ واجب ہے قرآن لے لے اللہ بعدہ تیمم  
 دے پھر نیت غسل آب کا فوراً کی کر کے تیمم دے پھر بدل غسل آب خالص کی نیت  
 کر کے تیمم دے اور بعد ہر میت کے ہاتھوں کو خاک پر مارے اور پیشانی پر میت  
 کے کھینچے بعد اسکے پشت دست پر داہنے و بائیں ہاتھ کی اور احتیاط یہ ہے کہ ہر  
 مرتبہ تیمم دو ضربی دے ایک ضرب واسطے پیشانی میت کے اور دوسری ضرب  
 واسطے پشت ہر دو دست کے اور اگر میت کو احتیاج غسل جنابت کی ہو تو اول  
 تیمم دو ضربی بدل غسل جنابت کے دے لے پھر یہ تینوں تیمم دے **فصل چوتھی** کفن میں  
 کفن واجب ہے مثل غسل کے اور کفن نہانے کے لیے بھی اجازت دینی کی جاہیے  
 اور ضرور ہے کہ کفن غصبی نہ ہو اگر سوائے غصبی کے اور کفن ممکن نہ ہو میت کو برہنہ  
 دفن کر دینا لازم ہے اور مستحب ہے کہ کفن سفید ہو رنگین نہ ہو اور کفن کے سینے کے لیے  
 دو رکفن ہی میں سے نکالنا مستحب ہے اور کفن کو قینچی سے کاٹنا مکروہ ہے اور واجب  
 ہے کہ کفن مال حرام سے خریدا نہ جائے اور مستحب ہے کہ کفن اچھا دیا جائے حتیٰ الوسع بیش  
 قیمت ہو کیونکہ حدیث میں ہے کہ بروز حشر مردے کفن خوب سے باہم فخر کریں گے  
 کیونکہ ہی کفن پہنے ہوئے محشور ہونگے اب واضح ہو کہ کفن کے پارچہ تین عدد واجب  
 ہیں عورت ہو خواہ مرد ایک لنگ یعنی لنگی اور یہ اتنی بڑی ہو کہ ناف سے  
 ف چونکہ شہید کی تعریف یہ ہے کہ رسول یا امام کے ساتھ یا انکے حکم سے جہاد میں قتل ہوا ہو اور وہ اس  
 زمانہ میں مفقود ہے اس لیے احکام غسل شہید کے نہیں لکھے ۱۲۔



پانوں تک ٹھانک لے دوسرے پیراہن یعنی کفنی پس چاہیے کہ کفنی عرض میں بارہ گز ہو اور طول میں سوا دو گز ہو بارہ گز ہٹے پشت کے رہے اور باقی گردن سے ہنڈلیوں تک پہنچ جائے تیسرے چادر جو عرض میں ڈیڑھ گز کی ہو اور طول میں اڑھائی گز تاکہ تمام بدن کو لپیٹ لے اب سنتی پارچوں میں مرد کے لیے ایک ران تیج ہے جو عرض میں دو بالشت تک اور طول میں چار ہاتھ تک ہو دوسرا عمامہ بنے جو عرض میں چار گز اور طول میں تین گز ٹخنہ ہوا اور عمامہ کیساتھ تحت الحنک کا ہونا ضرور ہے اور عورت کے لیے ایک ران تیج دوسرے مقننہ تیسرے سینہ بند جو عرض با آٹھ گز اور طول میں ڈیڑھ گز ہو کہ پشت پر گزہ بندہ سکے چو کھتی اور صحنی اور دوسری چادر کا دینا بھی سنت ہے پس اگر ایک لکھی ہوئی ہو تو دوسری سادی ضرور ہو جو سب کے اوپر لپیٹی جائے **فصل پانچویں** طریقی پہنانے کفن اور حنوط کرنے میں پہلے سادی چادر کسی پاک چیز پر بچھاویں اور اس پر دوسری چادر اگر لکھی ہو اسے پھیلاویں پھر کفنی گریباں بچھا کر آدمی چادر پر بچھاویں اور لکھی ہوئی آدمی کفنی سرھانے رہنے دیں پھر لٹھ مقام ناف سے ہنڈلیوں تک بچھاویں پھر ایک سرارہ ان تیج کا بچھا کر برابر کمر سے رکھیں پھر میت کو کفن پر لٹاویں اور وہ پھٹا سرارہ ان تیج کا میت کی کمر میں باندھ دیں گزہ ناف پر ہوا اور روئی بہت سی آگے پیچھے رکھ دیں تھوڑا کافور چھڑکیں و دوسرا سر اس گزہ میں نکال کے کھینچ دیں مثل لنگوٹ کے کہ روئی نہ ہٹے اور دونوں پانوں میت کے ملاویں اور وہ کپڑا لپیٹ دیں سر اٹھوں دیں کہ کھل نہ جائے پھر کانوں میں نیت کر کے کہ حنوط کرتا ہوں میں اس میت کو واجب قربہ الی اللہ اور واجب ہے کہ سات اعضا جو سجدے کے میں یعنی پیشانی اور ہر دو کھنڈست اور دونوں انگلیں پانوں کے اور دونوں کھنڈوں کی چپیاں اس میں کافور مع سبزی ملیں اور باقی جو بچے چھاتی پر ڈال دیں اور لکھا ہے کہ سب جوڑوں میں مل دیں اور وزن کافور کا بہتر ہے کہ تیرہ درہم ہو موافق حنوط جناب بغیر خدا صلعم کے کہ انگریزی روپیہ کے حساب سے جو ساڑھے گیارہ ماشہ کا ہوتا ہے پونے

پانوں تک ٹھانک لے



میں روپیہ بھر ہوتا ہے اور یہ وزن کافور کا علاوہ کافور غسل کے ہونا چاہیے اور میت خواہ صغیر ہو خواہ کبیر وزن کافور میں حکم دونوں کا برابر ہے بعدہ لنگی باندھ دیں اگر عورت ہو تو پارچہ سینہ پر رکھ کر پشت پر گرہ دیں کفنی پہنا دیں اور مرد کے سر میں عمامہ باندھ دیں اس طرح کہ سر نیچے ٹھوڑی کے لاکر گرہ دیں جسے تحت الحناک کہتے ہیں اور سر ادا ہنا جانب چپ سینہ پر ڈالیں اور بایاں سر جانب راست میت کے سینہ پر ڈالیں اور شہادت نامہ جو مذکور ہوا وہ سینہ پر رکھ دیں اور ایک جریدہ داہنی طرف بدن سے میت کے ملا کے رکھیں کہ سر اجریدہ کا جنپر گردن سے ملا ہوا اور دوسرا جریدہ بائیں جانب رکھ دیں اور یہ جریدے ہمراہ رکھنا سنت ہیں اور وہ دو لکڑیاں تازہ درخت خرما یا بیدیا بیر یا انار کی سوں لمبی ہاتھ بھر کے قریب بعض نے لکھا ہے کہ کہنی سے ہاتھ کے گٹے تک لمبی ہوں اور چاہیے کہ اُن دونوں لکڑیوں پر خاک تربت سے شہادتیں لکھ کر روئی لپیٹ دیں و آرد حدیث ہے کہ جب تک یہ لکڑیاں تر رہیں مگر مردے پر عذاب نہ ہو گا پس نیت کریں کہ کفن دیتے ہیں ہم اس میت کو واجب قرۃ الی اللہ پس پہلے بائیں جانب چادر کا میت پر ڈالیں پھر داہنی جانب چادر کا بعد اس کے ایک دھجی سے سر میت پر چادر کو سمیٹ کر باندھ دیں اور ایک دھجی سے کمیت پر اور ایک سے پانوں پر تاکہ کفن کھل نہ جائے فائدہ کفن کے واسطے چاہیے کہ میت کے اصل مال حلال سے ہو اور یہ میت کے قرضہ اور وصت اور میراث سب پر مقدم ہے اور اگر میت محتاج ہو اور کچھ نہ رکھتا ہو تو اس کے کپڑوں کو جو کہ پہنے تھا طاہر کر کے پھر اسکو پہنا دیں یہی اسکا کفن ہے اور اگر کپڑے بھی نہ ہوں تو غسل و نماز کر کے برہنہ دفن کر دیں مگر سنت مؤکدہ ہے کہ مومن اپنے پاس سے اسکا کفن مہیا کر دیں کہ ثواب عظیم ہے اور عورت کا کفن اسکے شوہر پر واجب ہے اگرچہ عورت مالدار ہو اور غلام کا کفن آقا پر واجب ہے اگرچہ غلام مالدار ہو یعنی اپنے مال میں سے کفن دیں۔

**فصل چھٹی** بیان میں میت کے یہ نماز واجب ہے ہر مسلمان پر کہ جسے خبر



ہو چئے اگر ایک شخص متوجہ ہو جائے تو سب پر سے ساقط ہے اور نماز واجب  
 ہر میت شیعہ اثنا عشری بالغ پر اور جو لڑکا چھ برس کا تمام ہوا ہو اور نماز میں وارث  
 اولے تر ہے اگر وارث لیاقت و شہنمازی کی نہ رکھتا ہو جسے ہتر نہ سمجھے اُسے اجازت  
 دے اور اس نماز میں طہارت شرط نہیں ہے جنب حائض و بے وضو سب پڑھ  
 سکتے ہیں لیکن اگر احتیاطاً سب شرائط مثل نماز یومیہ رعایت رکھے تو اولیٰ ہے  
 سنت ہے کہ نماز پڑھنے والا وضو کرے اور واجب ہے کہ رو قبلہ کھڑا ہو وسط جنازہ  
 پر اگر میت مرد ہو اور اگر عورت ہو تو برابر سینہ میت کے اور لوگ پیچھے اس کے  
 کھڑے ہوں کفش یا ٹوں سے نکالیں واجب ہے کہ نیت کریں کہ اس میت حاضر  
 پر نماز پڑھتا ہوں میں واجب قرۃ الکریمہ کا نوں تک اُٹھا کے کہے اَللّٰهُ  
 اَکْبَرُ پھر کہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ  
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَسْمَعُ مَا تَقُوْلُ وَ اَتَّبِعُ مَا یُؤْمِرُ بِکَ اَبِیْ یٰ اَبِیْ یٰ اَبِیْ  
 پھر کبیر و سری کہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَلْحَمْدُ  
 وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَلْحَمْدُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَلْحَمْدُ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا  
 صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اَبْرَہِمَکَ وَ اَلِ اَبْرَہِمَکَ اِنَّکَ حَمِیدٌ  
 جَبَدٌ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیعِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ پھر سیری تکبیر کہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ  
 پھر کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ  
 الْاَحْمَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیبُ  
 الدَّعَوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر سیری تکبیر کہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ پھر کہے اَللّٰهُمَّ  
 اِنَّ هَذَا عَبْدُکَ وَ الْاَبْنُ عَبْدُکَ وَ الْاَبْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَ اَنْتَ خَیْرُ  
 مَذْزُولٍ بِہِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ مِنْہُ اَللّٰهُمَّ  
 اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہِ وَ اِنْ کَانَ مُسِيْئًا فَجْعَلْ رُعْنَہُ وَ اغْفِرْ لَہُ  
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِجْلَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَ اَخْلَفْ عَلٰی اَہْلِہِ فِی الْغَیْرِیْنَ  
 وَ اَمْرُ حَمْدِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور اگر میت عورت ہو تو چوتھی تکبیر



کے بعد اس طرح پڑھے اللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ اَمَّتُكَ وَ اَبْنَةُ عَبْدِكَ وَ اَبْنَةُ اَمَّتِكَ  
 نَزَلَتْ بِكَ وَ اَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِمُ اللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَ اَنْتَ  
 اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ حُسَيْنَةَ فِرْدُ فِيْ اِمْسَانِهَا وَ اِنْ كَانَتْ  
 مُسِيْمَةَ فَتَيًّا وَ زَعْنَبًا وَ اسْتَعْرِ لَهَا اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْ اَعْلَى عِلِّيِّينَ  
 وَ اخْلُفْ عَلَى اَهْلِهَا فِي الْعَابِرِيْنَ وَ اَمْرًا حَسَنًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِيْنَ پھر تکبیر یا نبیوں کے اللّٰهُمَّ اَلْبُرَّامُ ہوتی نماز و اس طرح ہو کہ نماز جنازہ میں  
 لازم ہے کہ ان دعاؤں کو ہر مصلیٰ پڑھتا جائے اگرچہ پیشانہ کے پیچھے نماز پڑھیں  
 اسی واسطے پیش نماز کو چاہیے کہ ان دعاؤں کو باوازی بلند اور ٹھہر ٹھہر کے پڑھے تاکہ  
 سب لوگ پڑھتے جائیں اور یہ جو نماز جنازہ میں ماموین ساکت کھڑے ہوتے ہیں  
 نماز ان لوگوں کی صحیح نہیں ہوتی مگر چاہیے کہ ماموین ان الفاظ کو جو پیش نماز پکار  
 کر پڑھتا ہے چپکے چپکے پڑھیں یہی حکم ہے جناب شیخ زین العابدین علیہ الرحمۃ کا  
 اور سنت ہے کہ بعد فراغ نماز کے کہے رَبَّنَا اِنشَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي  
 الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور سنت ہے کہ اسی جگہ پڑھیں جب تک  
 جنازہ اٹھا دیں خصوصاً پیش نماز اگر میت نابالغ ہو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اللّٰهُمَّ  
 اجْعَلْهُ لَا يُوَيْدُ وَ لَنَا سَلَفًا وَ قَرَطًا وَ اَجْرًا اگر میت ضعیف العقل ہو اور تیسرے  
 درمیان مذہبوں کے نہ کرنا ہو یا مخالف حق ہو مگر دشمنی شیعہ سے نہ رکھتا ہو یا اعتقاد  
 اہل بیت سے رکھتا ہو اور اُنکے دشمنوں سے بھی برائت نہ کرے تو بعد چوتھی تکبیر کے  
 کہے اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ  
 اور اگر میت شیعہ نہ ہو اور دشمن اہل بیت ہو اور نماز بضرورت پڑھنا پڑے تو بعد  
 چوتھی تکبیر کے کہے اللّٰهُمَّ اخْرِ عَبْدَكَ فِيْ عَمَادِكَ وَ بِلَادِكَ اللّٰهُمَّ اَصِلْهُ  
 حَرًّا نَارِكَ اللّٰهُمَّ اَذِقْهُ اَسَدًا عَذَابِكَ فَاقَهُ كَانَ يُوَالِيْ اَعْدَاءَكَ وَ  
 يُعَادِيْ اَوْلِيَاءَكَ وَ يُبْغِضُ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِہٖ  
 وَسَلَّمَ اور اگر مذہب میت کا معلوم نہ ہو تو بعد چوتھی تکبیر کے کہے اللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ



باب جنازہ اٹھانے کا

طریق کندھا دینے کا

النَّفْسَ أَنْتَ أَحْيَيْتَهَا وَأَنْتَ أَمَتُّهَا اللَّهُمَّ وَلِيَّهَا مَا تَوَلَّيْتَ وَاحْشُرْهَا  
 مَعَ مَنْ أَحَبَبْتَ اور اگر کسی میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو احوط ہے  
 کہ اسکی قبر پر نماز پڑھیں فصل ساتویں بیان ثواب جنازہ اٹھانے اور کندھا  
 دینے اور قبر اور دفن میت اور تلقین میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے  
 روایت ہے کہ فرمایا جو مومن کہ جنازہ کے ساتھ جائے تا اس کو دفن کریں بحکم  
 حق تعالیٰ قیامت میں ستر ملک اسکے پاس آویں گے کہ ہماری اسکی کریں اور استغفار  
 اسکے لیے کریں قبر سے تا موقف حساب اور فرمایا جو شخص کہ ایک طرف جنازہ  
 کو اٹھاوے پچیس گناہ کبیرہ اسکے بخشے جائیں گے اگر چاروں طرف اٹھاوے گناہوں  
 سے باہر آویگا طریق کندھا دینے کا اول دست راست میت کا کہ جانب چپ  
 جنازہ کے ہے داہنے کندھے پر اپنے رکھے بعدہ پائے راست میت کو داہنے  
 کندھے پر اپنے رکھے پھر پس پشت جا کر پائے چپ میت کو دوش چپ پر اٹھاوے  
 پھر دست چپ میت کو کہ جانب راست جنازہ کے ہے دوش چپ پر  
 اٹھاوے اگر چاہے دوبارہ کندھا دے تو پشت جنازہ کے اسی طرح بجالائے  
 اور وقت اٹھانے جنازہ کے یہ پڑھے رَبِّهِمُ اللَّهُ وَبِاللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور وقت دیکھنے جنازہ کے  
 پڑھے اللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
 اللَّهُمَّ زِدْنَا إِيْمَانًا وَتَسْلِيمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَقَهَرَ عِبَادَهُ  
 بِالْمَوْتِ اور سنت ہے کہ قبر قد آدم یا گردن کی سنسلی تک کہ می کھودیں اور لحد طرف  
 قبلہ اس وسعت سے کھدے کہ آدمی بیٹھ سکے جب جنازہ قبر پاس پہونچے اگر مرد  
 ہونزدیک پائے قبر رکھیں اگر عورت ہو برابر قبر کے رکھیں ایک دم جنازہ کو  
 قریب قبر نہ لیجائیں تین ٹھیکے قبر تک دیکے جائیں چوتھے مرتبہ قبر میں آئیں  
 جب قبر پاس رکھیں تو یہ کہیں اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَزَلَ  
 بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ اور واسطے عورت کے کہیں اللَّهُمَّ أَمَتُكَ



وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ امِّكَ تَزَلَّتْ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ پھر  
 پائیں قبر جنازہ رکھ کر ایک ساعت صبر کریں تا میت تہیہ نیا پکڑے واسطے سوال  
 و جواب قبر کے جب قبر میں اتاریں سریت اول نیچے کریں عورت کو از پیش قبلہ لا کر  
 عرض قبر کی طرف برابر اتاریں سر نیچا نہ کریں جو شخص قبر میں میت کا شانہ ملائے بند جامہ اپنے  
 کھول دے سر و پا برہنہ ہو اور مکر وہ ہے کہ باپ داخل ہو قبر میں فرزند کی اقارب کا اترنا مصالحت  
 نہیں ہے احتیاط ہے کہ عورت کو محرم اتارے اگر محرم نہ ہو تو عورت صاحبہ اگر وہ بھی  
 نومرد صالح جب قبر میں رکھ چکیں بندہ اپنے کفن کھول دے کہ منہ میت کا کھلا رہے اور  
 داہنا رخسارہ زمین پر پونچاویں یا سجدہ گاہ یا صرہ خاک تربت کا برابر منہ کے  
 رکھ دیں اور سر کے نیچے مٹی بلند کر دیں اور کہیں اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
 الرَّجِيمِ اور الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہوا اللہ اور  
 آیتہ الکرسی پڑھیں اور یہ کہیں اَللّٰهُمَّ جَاوِ الْاَرْضَ عَنْ جَنَّتَيْهِ وَصَاعِدْ عَمَلَكُمْ  
 وَلِقْهِ مِنْكَ رِضْوَانًا اور عورت کے واسطے کہیں اَللّٰهُمَّ جَاوِ الْاَرْضَ عَنْ  
 جَنَّتَيْهَا وَصَاعِدْ عَمَلَهَا وَلِقْهَا مِنْكَ رِضْوَانًا ہر ہے کہ جو شخص قبر میں  
 اترے دونوں ہاتھ مثل قینچی کے کر کے داہنے ہاتھ سے اپنے داہنا کندھا میت  
 کا اور بائیں ہاتھ سے بایاں کن صابست کا پکڑ لے اور حرکت دیتا جائے اور دوسرا  
 شخص قبر کے اوپر تہیقین پڑھے اِسْمُہُ اِسْمُہُ اِسْمُہُ اِسْمُہُ اِسْمُہُ اِسْمُہُ اِسْمُہُ اِسْمُہُ  
 فلاں بن فلاں ہَلْ اَنْتَ عَلٰی الْعَرْشِ الْاَلِیِّ فَاسْرُقْنَا عَلَیْکَ مِنْ شَہَادَةِ  
 اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاَنْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ  
 وَاٰلِہٖ عِبَادَہٗ وَرَسُوْلَہٗ وَسَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَخَاتَمِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنْ عَلِیًّا  
 اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدَ الْوَصِیِّیْنَ وَاَمَامُ الْفَرَضِ اللّٰہُ مَطَاعَتَہٗ عَلٰی الْعَالَمِیْنَ  
 وَاَنْ الْحَسْنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَحُمَیْدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ  
 وَمُوسٰی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوسٰی وَحُمَیْدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ  
 الْحَسْنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمُرْقِدَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہُمْ اٰمِیْن

پہلے پڑھیں



الْمُؤْمِنِينَ وَحَبَّبَ اللَّهُ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَلَمَّا كَانَتْ أُمَّةٌ لَهْدَىٰ أَبْرَارِيَا  
 فَلَانَ بْنِ فَلَانَ إِذَا أَنَاكَ الْمَلَكَاتِ الْمُقَرَّبَاتِ رَسُولَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ تَبَارَكَ  
 وَتَعَالَىٰ وَسَعْلَاكَ عَنْ رَبِّكَ وَ عَنْ نَبِيِّكَ وَ عَنْ دِينِكَ وَ عَنْ كِتَابِكَ وَ  
 عَنْ قِبَلَتِكَ وَ عَنْ أَمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِي جَوَابِهِمَا اللَّهُ جَلَّ  
 جَلَالُهُ رَأَىٰ وَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيِّي وَ أَمْرُ سَلَامٍ مَدِينِي وَ الْقُرْآنُ  
 كِتَابِي وَ الْكَعْبَةُ قِبْلَتِي وَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِمَامِي وَ الْحَسَنُ  
 ابْنُ عَلِيٍّ الْكُتُبِيُّ إِمَامِي وَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيدُ بِكَوْبِلَا إِمَامِي وَ عَلِيُّ بْنُ  
 الْعَازِدِ بْنِ إِمَامِي وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بِأَقْرَعِ النُّبِيِّينَ إِمَامِي وَ جَعْفَرُ  
 بْنُ الصَّادِقِ إِمَامِي وَ مُوسَى الْكَاطِمُ إِمَامِي وَ عَلِيُّ بْنُ الرِّضَا إِمَامِي وَ مُحَمَّدُ  
 بْنُ الْجَوَادِ إِمَامِي وَ عَلِيُّ بْنُ الْهَادِي إِمَامِي وَ الْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ إِمَامِي وَ الْحُجَّةُ  
 الْمُنْتَظَرُ إِمَامِي هَؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أُمَّتِي وَ سَادَتِي وَ  
 قَادَتِي وَ شَفَعَاتِي يَوْمَ تَقُولِي وَ مِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَّاءُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ  
 نَقَرًا عَلَّمَ يَا فَلَانَ بْنِ فَلَانَ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ يَعْزُّو الرَّبَّ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَعْزُّو الرَّسُولَ وَ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ  
 وَ أَوْلَادَهُ الْأَئِمَّةَ الْأَحَدَ عَشَرَ يَعْزُّو الْأَئِمَّةَ وَ أَنَّ مَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ حَقٌّ وَ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَ سُؤَالَ مُنْكَرٍ وَ نَكِيرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَ الْبَعْثُ حَقٌّ  
 وَ النَّشُورُ حَقٌّ وَ الْقِصْرُ حَقٌّ وَ الْمِيزَانُ حَقٌّ وَ ظَايِرُ الْكُتُبِ حَقٌّ وَ الْجَنَّةُ حَقٌّ  
 وَ النَّارُ حَقٌّ وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَ أَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ  
 پھر کے آفہمت یا فلاں۔ حدیث میں وارد ہے کہ میت کھڑی ہے ہاں سنا  
 میں لے پھر کے تبتک اللہ یا القول الثابت ہذا کہ اللہ راہی صراط  
 مستقیم عزت اللہ بینک و بین اولیائک فی مستقر من راحۃ پھر  
 کہ اللہ جہاں الارض عن جنبہ و اصعد بوجہ الیک و لقیہ منک  
 فزہانا اللہ عفوہ عفوہ پھر کہ خشت خام یا پختہ سے بندہ کوں کہ ٹی اندر



نہ کرے وقت بند کر کے قبر کے پڑھیں اللہ صلی وحد قہ والین ومشتہ  
 وامن راکتہ واسکن الیک من رحمتک رحمۃ تغنیہ بها عن رحمة  
 من سواک فانہما رحمتک للظالمین تلقین برائے عورت اسمعیٰ افہمی  
 اسمعیٰ افہمی اسمعیٰ افہمی فلا نہ برت فلاں هل انت علی العهد  
 الذی فارقتنا علیہ من شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک  
 لہ وان محمدًا صلی اللہ علیہ والیہ عبدہ ورسولہ وسید النبیین  
 وخاتم المرسلین وان علیًا علیہ السلام امیر المؤمنین وسید الوصیین وامام  
 باقرہ رضی اللہ عنہما طاعتہ علی العالمین وان الحسن والحسین وعلی بن ابی طالب  
 ومحمد بن علی وجعفر بن محمد وموسیٰ بن جعفر وعلی بن موسیٰ و  
 محمد بن علی وعلی بن محمد والحسن بن علی والقا قلم الحجۃ المہدی  
 صلوات اللہ علیہم ائمتہ المؤمنین وحبیب اللہ علی الخلق اجمعین و  
 امتک ائمۃ ہدی ابراہیم یا فلا نہ بنت فلاں اذا ناک الملکان  
 المقربان رسولین من عند اللہ بآیۃ و تعالیٰ وسئلان عن ربی  
 وعن نبیک وعن دینک وعن کتابک وعن قبلتک وعن ائمتک  
 فلا تخافی ولا تحزنی وقولی فی جوابہما اللہ جل جلالہ ربی ومحمد  
 صلی اللہ علیہ والیہ نبیہم والاسلام دینی والقمر ان کتابی والکعبۃ قبلۃ  
 و امیر المؤمنین علی بن ابی طالب امامی والحسن بن علی بن ابی طالب امامی  
 والحسین بن علی بن ابی طالب بکر بلا امامی وعلی زین العابدین امامی  
 ومحمد بن علی باقر علم النبیین امامی وجعفر الصادق امامی و  
 موسیٰ کاظم امامی وعلی بن الرضا امامی ومحمد بن الجواد امامی وعلی  
 بن الہادی امامی والحسن العسکری امامی والحجۃ المنتظر امامی ہو کہ  
 صلوات اللہ علیہم اجمعین ائمتی وصادقی وقادتی وشفعائی یوم  
 اتولی ومن أعد الہم ابراہیم فی الدنیا والاخرۃ ثم اعلمی یا فلا نہ

الحسن بن علی بن ابی طالب



بہت فلاں اَنَّ اللہ تبارک و تعالیٰ نِعَمَ الرَّبِّ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ  
 وَآلِہِ نِعَمَ الرَّسُولِ وَاَنَّ اَمِیرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عِیْنَ بِنَ ابْنِ کَلِیْبٍ وَاَوَّلَا دُ  
 اَلَا یَمَنَہُ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعَمًا لَا یَمَنَہُ وَاَنَّ مَلَجَاءَ بِہِ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ  
 وَآلِہِ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالُ مُنْکِرٍ وَنَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثُ  
 حَقٌّ وَالنُّشُورُ حَقٌّ وَالصِّرَاطُ حَقٌّ وَالْمِیْزَانُ حَقٌّ وَتَطَايُرُ الْکُتُبِ حَقٌّ وَ  
 الْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَیْبَ فِہَا وَاَنَّ اللہَ یُبْعَثُ  
 مَنْ فِی الْقُبُورِ پھر کے اُنھیں فلانہ حدیث میں وارد ہے کہ میت کھڑی  
 ہے ہاں سنا میں نے پھر کے تَبَّتْکَ اللہُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ہَذَا اللہُ  
 اِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ تَرَوُ اللہَ بَیْنَکَ وَبَیْنِ اَوْ لِیَاؤُکَ فِی مُسْتَقَرٍّ مِّنْ  
 رَّحْمَتِہِ پھر کے اَللّٰهُمَّ جَاوِ الْاَرْضَ عَنْ جَنَبِہَا وَاصْعَدْ بِرُوحِہَا  
 اِلَیْکَ وَکَفِّہَا مِنْکَ بِرُحَانَا اَللّٰهُمَّ عَفْوًا عَفْوًا پھر لحد کو شست خام یا پختہ  
 سے بند کریں کہ مٹی اندر نہ گرے وقت بند کرنے قبر کے پڑھے اَللّٰهُمَّ صِلْ  
 وَحَدَّ ثَمًا وَاَلِیْسُ وَحُشْنَہَا وَاَمِنْ رَاوَعَتْکَا وَاَسْکِنِ الْیَمَامِیْنَ رَحْمَتِکَ  
 رَحْمَةً تُغْنِیْہَا بِقَاعِی رَحْمَةٍ مِّنْ سِوَاکَ فَاَنْہَا سَرَحْتَاکَ لِلطَّالِبِیْنَ اور  
 سنت ہے کہ پھر سب لوگ سوائے اقربا کے مٹی ڈالیں پشت دست سے تین مرتبہ  
 اور اس وقت یہ کہیں اَللّٰهُمَّ اِنْمَا نَا بَاکَ وَتَصَدِّقُکَ اَلْکِتَابُ ہَذَا اَمَّا وَعَدْنَا  
 اللّٰهُ وَاَسْأَلُکَ اللّٰهُ وَاَسْأَلُکَ وَاَزَادَ نَا اِلَّا اِنْمَا نَا وَاَسْأَلُکَ  
 سنت ہے بقدر چار انگل تا ایک بالشٹ قبر بلند کریں چوکور برابر رکھیں پھر پانی  
 قبر پر ڈالیں اور پانی ڈالنے والا رو قبیلہ کھڑا ہوا ابتدا پیش سر سے کر کے پاؤں تک  
 لائے پھر وہاں سے دوسری جانب سر تک لائے پھر درمیان قبر پر پانی چھڑکے اور  
 پانی متصل ڈالے درمیان میں قطع نہ کرے بعدہ سب لوگ رو قبیلہ نزدیک سر میت  
 بیٹھ کے قبر پر انگلیاں ہاتھ کی کھلی ہوئی رکھیں اور زور کریں کہ مٹی پر انگلیوں کے  
 نشان پر جاویں اور یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ جَاوِ الْاَرْضَ عَنْ جَنَبِہِ وَاصْعَدْ



اَلَيْكَ رَوْحُهُ وَلَقَدْ مِنْكَ بِرْضًا وَآثًا وَاسْكُنْ قَبْرَهُ مِنْ رَحْمَتِكَ وَتَغْنِيهِ  
 بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اور عورت کے واسطے یہ کہیں اَللّٰهُمَّ جَابِ الْاَرْضِ  
 عَنْ جَنْبَيْهَا وَاصْعِدِ الْيَاكُ رُوحَهَا وَلَقَدْ مِنْكَ بِرْضًا وَآثًا وَاسْكُنْ قَبْرَهَا  
 مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ پھر سات مرتبہ سورہ  
 نازلناہ پڑھے جب لوگ ٹھجائیں تو سنت ہے کہ کوئی خوشیاں میت سے نزدیک  
 سر قبر میت بیٹھ کر باواز بلند دوبارہ تلقین پڑھے اگر کسی کو اجازت دے تو بھی بہتر  
 ہے اور قبر خیمہ کرنا مکروہ ہے واسطے نشان کے ایک پتھر نصب کر دے اگر قبر  
 دھنس جائے تو مٹی ڈال دیں کھول کے تعمیر کریں اسلئے کہ حدیث میں وارد ہے  
 کہ حقتعالیٰ شکستہ دلوں اور ٹوٹی ہوئی قبروں کو دوست رکھتا ہے اور درحالت اختیار  
 مکروہ ہے دو میت کو ایک قبر میں دفن کرنا اور مکروہ ہے میت کو ایک شہر سے  
 دوسرے شہر میں لیجانا مگر مشاہد مشرفہ ائمہ معصومین علیہم السلام میں دفن کرنے کے  
 لیے لیجانا بہتر ہے اور مکروہ ہے قبر پر بیٹھنا اور قبر پر سے راہ چلنا فائدہ جائز نہیں  
 ہے بعد دفن میت کے قبر کا کھولنا مگر چند صورت میں جائز ہے اول اگر کوئی شے  
 مالیت کی قبر میں رکھی ہو دوہم اگر میت کو زمین غصبی میں دفن کیا ہو اور مالک  
 زمین کسی طرح راضی ہو سوہم اگر میت کو زمین غصبی سے کفن دیا ہو اور مالک کفن  
 کسی طرح راضی ہو چہارم اگر میت کو بلا غسل و کفن دفن کر دیا ہو مگر اس صورت  
 میں شرط ہے کہ بدن میت کا سالم ہو اور پاشیدہ نہ ہو گیا ہو اور اسکا قاس مدت  
 دفن سے ہو سکتا ہے فائدہ صاحب مصیبت کو لازم ہے کہ صبر کرے طمانچہ  
 منہ پر نہ مارے اور نہ انوپر ہاتھ نہ مارے اور اکثر علما اس بات کے قائل ہوئے  
 ہیں کہ جو عورت کسی مصیبت میں اپنے سر کے بال کتر ڈالے یا منڈوا ڈالے  
 یا نوچ ڈالے یا اپنا منہ اس قدر پیٹے کہ خون نکل آوے تو اس پر قسم کا کفارہ دینا واجب  
 ہے اور وہ یہ ہے کہ یا ایک بندہ آزاد کرے یا دس مسکین کو کپڑا پہنائے یا دس  
 مسکین کو کھانا کھلائے یا اگر تینوں امروں سے عاجز ہو تو تین روزے لے درپے

دعا بر طے زن

دوبارہ میں قبر



رکھے پس ہر حال مصیبت میں صبر کرے اور کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ  
 تو گناہان گزشتہ اس صاحب مصیبت کے بخشے جائیں گے اور احادیث معتبرہ  
 میں وارد ہوا ہے کہ جس شخص پر مصیبت نازل ہو اس کو چاہیے کہ مصیبت حضرت  
 رسول صلعم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی یاد کرے کہ وہ صعب ترین مصائب  
 ہے اور احادیث بسیار میں وارد ہوا ہے کہ جو کوئی وقت مصیبت اپنی ران  
 پر ہاتھ مارے تو اسکے کل اعمال نیک جط یعنی باطل ہو جائیں گے پس لازم ہے کہ  
 کہ شیعوں و فریاد و نالہ و بیقراری نہ کرے اور حدیث معتبرہ میں منقول ہے کہ جسکا  
 ایک فرزند مر جائے اور وہ اسپر صبر کرے یہ امر اس سے بہتر ہے کہ ستر فرزند اس  
 شخص کے جو ان ہوں اور راہ خدا میں سوار ہو کر جہاد کریں یعنی اس ثواب سے  
 وہ ثواب صبر کا زیادہ ہے اور منقول ہے جسکو خدا دوست رکھتا ہے اسکے بہترین  
 فرزند کو اٹھالیتا ہے اور منقول ہے کہ جس مومن کا فرزند مر جائے اسکو بہشت عطا  
 ہوگی خواہ وہ صبر کرے خواہ نہ کرے فائدہ واضح ہو کہ ائمہ معصومین علیہم السلام  
 پس نالہ و فریاد کرنا مستحب ہے اور شہر ثواب عظیم اور باعث بخشش گناہاں کبیرہ ہے  
**فصل آٹھویں** ابیات دوازده امام علیہم السلام میں جو بروز فاسقہ سوم اموات  
 پڑھتے ہیں اور وہ ابیات بنا بر رواج مشہور ہیں

يَا خِيَّةُ اسْلُبِ اللّٰهَ مُسَهًى بَعْلِي  
 وَبِسَبْطِيهِ وَشَبْلِيهِ هَلَّا يَحِلُّ ذِكِّي  
 وَمَوْسَىٰ وَرِضَاءُ وَتَقِي وَنَقِي  
 الَّذِي يَضْرِبُ بِالسَّيْفِ بِحُكْمِ اَزْكِي  
 بَعْلِي بَعْلِي بَعْلِي بَعْلِي

بِسَبِي عَزَّي وَرَسُولِ مَدَنِي  
 قَرِيزُهُمْ اَعْيَتُولِ وَبَاهِرِ وَلَدُهُمَا  
 وَبِجَادِ وَبِالْبَاقِرِ وَالصَّادِقِ حَقًّا  
 وَبِذِي لُعْسُكِرِ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ بِالْحَقِّ  
 وَتَقْبَلُ بِقَبُولِ حَسَنِ رَّأَيْتُ دَعَاكَ

وَعَلَىٰ صَاحِبِ الْخَوْضِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
 وَعَلَىٰ السَّبْطِيِّينَ وَالشَّجَادَةِ رَيْنِ الْعَابِدِينَ

رَبَّنَا صَلِّ عَلَىٰ أَحْمَدَ خَيْرِ الْمُرْسَلِينَ  
 وَعَلَىٰ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ أَعْمَرَ الْأَطْيَبِينَ



وَعَلَى الْبَارِقِ وَالصَّادِقِ عَلَمًا وَيَقِينًا  
وَالْبَقِيَّ الْخَاشِعِ الْبَاسِطِ بِالْجُودِ يَمِينًا  
وَالزُّكِّيَّ الْعَسْكَرِيَّ الْحَسَنَ الْخَلْقِ أَمِينًا  
إِلَى يَا سَيِّدَ الْمُهَذَّاةِ الطَّيِّبِينَ لَطَافِهِرِينَا  
صَلَاةُ تَعْبُقُ الْمِسْكَ وَتُزَكِّي الْبَاسِمِينَ

وَعَلَى الْكَاطِبِ مُوسَى الرِّضَا فَضْلًا وَدِينًا  
وَعَلَى الْهَادِي لَدُنِّي شَرْفَ كَالشَّمْسِ حَبِينَا  
وَعَلَى الْقَائِمِ بِالْقِسْطِ مَغِيثًا وَمُجِينًا  
رَبَّنَا سَيِّدَنَا صَلِّ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ  
وَارْضَ عَنْ شَيْعِهِمْ وَأَمِينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

## باب التیسواں بیان اعمال خیر برائے میت

از انجملہ نماز ہدیہ میت ہے اول شب دفن میت دو رکعت ہیں درمیان مغرب و  
عشا کے چاہیے کہ پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے ایک مرتبہ آیتہ الکرسی دوسری  
رکعت میں بعد الحمد دس مرتبہ انا انزلناہ جب سلام کہ چکے تو کہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ إِلَى قَبْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ  
حضرت نے فرمایا رحم کرو اپنے مردوں پر ساتھ دینے تصدق کے اگر وہ میسر نہ ہو  
نماز پڑھو اور ثواب اسکا بخشو واللہ تعالیٰ اس وقت ہزار فرشتے اسکی قبر کی طرف  
بھیجتا ہے کہ ہر ایک فرشتے کے ہمراہ ہوتا ہے ایک حامہ حلماۓ بہشت سے اور  
قبر اسکی وسیع کیجاتی ہے قیامت تک اور نماز پڑھنے والے کو عطا کریگا حدیثات  
بعد دُان چیزوں کے کہ آفتاب انپر حکے اور وارد ہے کہ کبھی میت کو شدت و تنگی  
ہوتی ہے جب کوئی مومن نماز ہدیہ پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ اسکے لیے وسعت فرماتا  
ہے پس لوگوں نے امام سے عرض کی کہ آیا دو رکعت نماز میں دو میت کو شریک  
کر سکتے ہیں فرمایا ہو سکتا ہے اور روایت میں وارد ہے کہ جو کوئی مومن کسی میت  
کے نام کچھ تصدق کرے حق تعالیٰ حضرت جبرئیلؑ کو امر فرماتا ہے کہ تشریف لے ملک  
ہمراہ لیکر اسکی قبر کے پاس جائیں اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک طبق ہوگا نعمتہا۔  
الہی سے اور ہر ایک فرشتہ اس سے کہے گا کہ السَّلَامُ عَلَيْكَ اے دوست خدا  
یہ ہدیہ ہے فلاں مومن کا پس قبر اسکی روشن ہوگی اور حق تعالیٰ ہزار شہر بہشت

باب التیسواں

نماز ہدیہ میت



میں اسے کرامت کر گیا اور ہزارہ عور سے ترو تگ کر دیا اور ہزار حلقے پہنائیگا اور ہزار حاجت روا کر گیا اسکی اور سنت ہے کہ جمعرات و جمعہ کے دن وقت عصر واسطے زیارت قبور مومنین کے جائے خصوصاً خویش واقربا کے لیے اور فرمایا جو شخص قبرستان میں گزرے اور گیارہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور ثواب اسکا اُن مردوں کو بخشدے بعد اُن مردوں کے اجر و ثواب پاویگا اور فرمایا جو کہ آیتہ الکرسی پڑھے اور ثواب اسکا اہل قبور کو ہدیہ کرے حق تعالیٰ بعد ہر حرف کے فرشتے پیدا کر گیا کہ تسبیح کریں اسکے واسطے تا روز قیامت فرمایا جو کہ داخل قبرستان ہو اور یہ دعا پڑھے خدا تعالیٰ لکھیگا واسطے اسکے بعد خلق زمان آدم سے تا قائم ہونے قیامت کے حسنت اللہ عزت ہذیہ الا سواہ الفانیۃ والاکسادی البالیۃ والعیظام الخیرۃ الیٰ خوجت من الدنیا بک مؤمنۃ اذ خل علیہم وسواہمک وسلاما اور حدیث میں وارد ہے فرمایا کہ جو شخص سورہہ یس قبرستان میں پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب مردوں کا سبک کرے گا اور بعد اُن مردوں کے حسنے اسے عطا فرمایگا اور فرمایا اور قبلہ ہاتھ قبر پر رکھ کر جو کہ سات مرتبہ سورہہ قدر پڑھے بخیر کر گیا خدا خوف بزرگ روز قیامت سے نماز ہدیہ برائے والدین حدیث میں وارد ہے کہ بہت فرزند ایسے ہیں کہ حالت حیات والدین میں نیکو کار ہوتے ہیں اور بعد مرنے والدین کے عاق لکھے جاتے ہیں یعنی اعمال خیر واسطے والدین کے نہیں کرتے ہیں اور بہت فرزند حالت حیات والدین میں عاق ہوتے ہیں اور بعد مرنے والدین کے نیکو کار لکھے جاتے ہیں بسبب کرنے اعمال خیر کے واسطے والدین کے پس چاہیے کہ فرض انکا ادا کرے اور اُن سے جو عبادت مثل نماز و روزہ و حج وغیرہ قضا ہوئی ہو ادا کرے حقوق خلق سے انکو بری کرے اور اُنکے لیے تصدق کرے اور منجملہ اعمال خیر کے یہ نماز ہے چاہیے کہ ہر روز پڑھے ورنہ ہر شب جمعہ کو پڑھنا ترک نہ کرے اور وہ دو رکعت ہے رکعت اول میں بعد الحمد کے دس مرتبہ کہنے رَبِّ اغْفِرْ لِي



وَلَوْلَا الَّذِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ دوسری رکعت میں الحمد  
دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلَوْلَا الَّذِي وَلِيْنَا دَخَلْنَا بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کے دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا  
کہا رَبِّيَانِي صَغِيرًا دوسری نماز یہ بھی دو رکعت ہے دونوں رکعتوں میں بعد  
الحمد کے بیس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا کہَا رَبِّيَانِي صَغِيرًا اور بعد سلام کے  
دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا کہَا رَبِّيَانِي صَغِيرًا اسی طرح فرزند مردہ کے  
لئے والدین کو بھی اعمال خیر کرنا چاہیے حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر صادق  
علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ حضرت ہر شب اپنے فرزند کے لئے اور ہر روز  
اپنے والدین کے واسطے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے رکعت اول میں بعد الحمد  
سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد انا اعطینا۔

## باب تیسواں ادعیہ وقت فجر اب اور صباح اور ایام ہفتہ میں

بیس شخص کو لازم ہے کہ جب سب کاموں سے فارغ ہوا اور بستر خواب پر اپنے  
لیٹے تو پہلے سو جانے سے چند دعائیں پڑھ لے اور ادعیہ وقت خواب بہت  
ہیں از انجملہ جو نہایت معتبر اور مجرب ہیں وہ اس مقام پر لکھی جاتی ہیں اور  
بنظر طوالت اسناد اور فضائل انکے کہ بہت طولانی تھے ترک کر کے صرف  
دعاؤں پر اکتفا کی جاتی ہے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو  
شخص یہ دعا شب کو پڑھے میں ضامن ہوں کہ اسکو بچھو اور سانپ وغیرہ سے  
تاما صبح ضرر نہ پہنچے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَنَاتِ كَلِمَاتٍ لَا يَجْأُوزُ هُنَّ بَرٌّ  
وَلَا فَاجِرٌ اَلَّذِي لَا يَحْفَرُ جَاوِدَةً مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ اَوْ مِنْ شَرِّ مَا بَرَأَ اَوْ مِنْ شَرِّ  
الشَّيْطَانِ وَشَرِّكُمْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ  
مُسْتَقِيمٍ ایضا تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے کہ اس شب ضرر سے سانپ اور بچھو  
اور چور کے امن میں رہیگا عَقْدْتُ مِنْ بَانِي الْعَرَبِ وَلِسَانِ الْحَيَّةِ وَيدَا



السَّائِرِ بِقَوْلِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْيَضَائِتُ مَرْتَبَةً كَمَا يُسَبِّحُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کہ اس سے سب بلائیں روہوتی ہیں ایضائین مرتبہ صبح و شام کے فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ کہ انواع شرور اور آفات سے پناہ خدا میں رہیگا ایضائین مرتبہ صبح و شام کے کہ اس شب اور اُس روز امان خدا میں رہے گا بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ اسْمُهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ایضائین مرتبہ صبح و شام کے کہ ستر طرح کی بلائیں اس سے دور رہیں گی الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا كَافِيًا ایضائین مرتبہ صبح و شام کے کہ اس کی حفاظت رخسارہ کے نیچے رکھے اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تَوْحْتَعَالِيْ اس کی حفاظت کریگا چور سے اور مکان کے نیچے دہنے سے اور جلنے سے اور ملائکہ تا صبح اسکے لیے استغفار کریں گے بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنِيَّ لِلَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَوَكَلَايَةِ مَنْ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى طَاعَتِهِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَتْ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ایضائین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے کہ حق تعالیٰ اسکو اور اسکے ہمسایوں کو بخشدیگا ایضائین مرتبہ سورہ قل یا ایہا الکافرون اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فَخْرَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَطَنَ فَخْرَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَلَبَ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہ گناہان گذشتہ سے باہر آئیگا جیسا کہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا ایضائین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خواب میں نہ ڈریگا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ ایضائین مرتبہ کہ اللَّهُمَّ سَلِّ عَلَى الرَّاحَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْمَغْفِرَةِ بَعْدَ الْمَوْتِ



وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْحِسَابِ اِیضاً دس مرتبہ کہے اَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ  
مِنَ النَّارِ کہ حق سبحانہ و تعالیٰ اسکو بخشد یگا اور ان دونوں دعاؤں کے پڑھنے  
کے بہت ثواب ہیں اِیضاً صبح جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے کہ نہایت  
ثواب ہے اور وہ یہ ہے کہ چونتیس مرتبہ اللّٰهُ اَکْبَرُ اور تینتیس مرتبہ الْحَمْدُ لِلّٰهِ  
اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیضاً سات  
مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے کہ ثواب بے نہایت عطا ہوگا اور تا صبح  
خدا کے حفظ و امان میں رہیگا اِیضاً جب کوئی خواب ہولناک دیکھے یا سوتے  
میں ڈرے تو بیدار ہو کر تین مرتبہ اپنی بائیں طرف تھو کے اور دوسرا ہیلو بدے  
اور اس دعا کو پڑھے اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَ اِبْرٰہِیْمَ الْکَذِیِّ وَ نُوِّی  
وَحَمَّٰدِیْنِ الْمُصْطَفٰی مِنْ شَرِّ هٰذَا الرَّؤْیَا وَ شَرِّ مَا فِیْهَا اِیضاً اگر کسی مشکل  
میں مشوش ہو تو چاہیے کہ بوقت خواب با وضو ہو کر سات مرتبہ سورہ واللیل اور  
سات مرتبہ سورہ والشمس اور سات مرتبہ درود اور سات مرتبہ یہ دعا اَللّٰهُمَّ  
اَجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ هٰذَا فَوْجًا وَ قَسْبًا اور سات مرتبہ پھر درود پڑھ کر دامن  
ہاتھ کی پتیلی پر بائیں ہاتھ میں قلم و شنائی لیکر یہ حروف کچھم کشادہ لکھے یعنی ان  
حروف کے لکھنے میں اول سے آخر تک پلک نہ جھپکائے اور وہ حروف یہ  
ہیں م ن ه ب م ن ه ب ت و ط ل ا ت س م ی ة و غ ی ر ه ا ب و ا ل م ن  
و ک ل م بعد ازاں اسی دہنی پتیلی کو دہنے رخسارے کے نیچے رکھ کے دہنی کروٹ  
ہو کر رو قبلہ سورہ انشاء اللہ خواب میں ایک مرد بزرگ کو دیکھے گا اور وود  
تدبیر اس کا مشکل کی بتلا دینگے یہ عمل بیاض مطبوعہ طہران سے لکھا گیا اور  
اسمیں بہت کچھ اسناد بابت مجرب ہونے اس عمل کے لکھے تھے اور یہ تو ضرور ہے کہ  
اس عمل کو کھیل اور امتحان کے طور پر نہ کرے بلکہ واقع میں کوئی کار مشکل ہو اور وہ  
امر غیر مشروع نہ ہو تو کل بخدا کر کے نہایت اعتقاد کے ساتھ کرے ادعوۃ  
صبح کتب معتبرہ میں بروایات صحیحہ علماء کرام سے منقول ہے کہ جو وقت صبح







[illegible]



برائے دیدن روزِ شنبہ					برائے دیدن روزِ شنبہ				
یا نور	یا منور	یا خالق	یا نور	یا فتاح	یا الله	یا فتاح	یا الله	یا رزاق	یا رزاق
۹۱	۱۸	۸۷	۸۱	۶۸	۹۱	۱۸	۸۷	۸۱	۶۸
۱۸۷	۱۷	۱۲	۱۲	۵۲	۱۸۷	۱۷	۱۲	۱۲	۵۲
۲۳	۲۳	۳۷	۳۷	۲۷	۲۳	۲۳	۳۷	۳۷	۲۷
۲۹	۷	۷	۷	۷	۲۹	۷	۷	۷	۷
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
برائے دیدن روزِ جمعہ					برائے دیدن روزِ پنجشنبہ				
علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبہم طیقا انت تعلم	علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبہم طیقا انت تعلم	علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبہم طیقا انت تعلم	علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبہم طیقا انت تعلم	علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبہم طیقا انت تعلم	یا بلیٰ یا وود یا اللہ یا فتاح یا سبوح	یا بلیٰ یا وود یا اللہ یا فتاح یا سبوح	یا بلیٰ یا وود یا اللہ یا فتاح یا سبوح	یا بلیٰ یا وود یا اللہ یا فتاح یا سبوح	یا بلیٰ یا وود یا اللہ یا فتاح یا سبوح
۱	۲۲	۵۵	۷۲	۲۲	۱	۲۲	۵۵	۷۲	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۳	۲۰۲	۲۱	۷	۱۳	۳	۲۰۲
۷	۷	۱۳	۳	۳	۷	۷	۱۳	۳	۳
۷	۷	۱۳	۳	۱۹۹	۷	۷	۱۳	۳	۱۹۹
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
برائے دیدن روزِ شنبہ					برائے دیدن روزِ شنبہ				
و زوق	و زوق	و زوق	و زوق	و زوق	و زوق	و زوق	و زوق	و زوق	و زوق
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اب یہاں سے مخصوص ہر روز کی دعائیں صحیفہ کاملہ سے لکھی جاتی ہیں جو شخص با وضو ہر روز کی دعائے مخصوص کو بوقت صبح پڑھ لیا کرے تو تمام روز اس دن کے شرور سے حفظ و امان خدا میں رہے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ کوئی امر مکر وہ اس کو



پیش نه آئے گا اور اپنے دشمنوں پر غالب ہے گا اور نظر اختصار ان دعاؤں کے جملہ فضائل  
 نہیں لکھے گئے اسی قدر پر اکتفا کی دعا کے درود کی مشیت بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْا اِلَّا فَضْلَهُ وَلَا اَخْشِیْ اِلَّا عَدْلَهُ وَلَا اَعْمَلُ اِلَّا قَوْلَهُ  
 وَلَا اَمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِیْ بِكَ اَسْتَعِیْزُ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلُمِ وَالْعُدْوَانِ  
 وَمِنْ غَيْرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَمِنْ اِنْقِضَاءِ الْحَدَّةِ قَبْلَ التَّاهُّبِ وَالْعُدَّةِ  
 وَایَاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِیْزُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ  
 بِی الْبَیْضُ وَالْاَسْجَدُ وَایَاكَ اَسْرَعُ فِی لِمَا فِی الْعَافِیَةِ وَتَدَاوِیْهَا  
 وَتُشْمُوْلُ الْمَسْلَمَةَ وَدَوَامِهَا وَاعُوْذُ بِكَ یَا رَبِّ مِنْ كَهْرَاتِ الشَّیْطَانِ  
 وَاحْتِرَازِ بَسُلْطَانِیْ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلَوَتِیْ وَصَوْفِیْ  
 وَاجْعَلْ عِدَّتِیْ وَمَا بَعْدَہُ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَیَوْمِیْ وَاعِزَّنِیْ فِی عِشْرِتِیْ  
 وَقُوَّتِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِی یَقُوتِیْ وَنَوِّیْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَیْرُ حَافِیظٍ وَاَنْتَ اَرْحَمُ  
 الرَّاحِمِیْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَبْرَأُ اِلَیْكَ فِی یَوْمِیْ هَذَا وَمَا بَعْدَہُ مِنَ الْاَحَادِثِ مِنَ الْبَرِّ  
 وَالْاِحَادِثِ وَاخْلِصْ لَكَ دُعَائِیْ تَعِیْضًا لِجَابِہِ وَاَقِیْمْ عَلٰی طَاعَتِکَ رَجَائِیْ  
 لِلْاِنَابَةِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ الَّذِیْ اَسْمٰی اِلٰی حَقِّکَ وَاعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ  
 الَّذِیْ لَا یُضَامُّ وَاحْفَظْنِیْ بِعِیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَمَامُّ وَاخْتِمْ بِاِلَاقِطَاعِ اِلَیْکَ  
 اَمْرِیْ وَبِالْمَغْفِرَةِ عَمِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَعَاطِیْ رُزُوقِیْ  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَوْ شِئْتَ اَحَدًا مِنْ  
 فَطَرِ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا اَتَّخَذَ مَعِیْ نَاحِیْنَ بَرَّ السَّمٰوٰتِ لَمْ یُشٰرِکْ  
 فِی الْاِلٰہِیَّةِ وَلَمْ یُظَہَرْ فِی الْوَاحِدِ الْیَتِّ کَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ عَکَایَةِ صِفَتِہِ  
 وَالْعُقُولُ عَنْ کُنْہِ مَعْرِفَتِہِ وَتَوَاضَعَتْ الْجَبَابِرَةُ لِہِیْبَتِہِ وَعَدَّتِ الْوُجُوْہُ  
 لِخَشِیَّتِہِ وَانْقَادَ کُلُّ عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِہِ فَلَاکَ اَحْمَدٌ مِّمَّنْ اَتَرَ اَمْسِیًا وَمَسْوَئِیًا  
 مُسْتَوْسِقًا وَصَلَاۃُ اللّٰهِ عَلٰی رَسُوْلِہِ اَبَدًا وَسَلَامٌ دَائِمًا سَرْمَدًا اللّٰهُمَّ  
 اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِیْ هَذَا صَلَاحًا وَاَوْسَطَہُ دِلَالًا وَآخِرَہُ بَرًّا وَاعُوْذُ بِكَ



مِنْ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ وَأَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَآخِرُهُ وَجَعٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ  
 نَذْرٍ نَذَرْتُهُ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهُ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَتِ لَكَ بِهِ  
 أَسْأَلُكَ فِي مَطَالِعِ عِبَادِكَ فَإِنَّهَا عَبْدٌ مِنْ عِبِيدِكَ أَوْ أَمَةٍ مِنْ إِمَائِكَ كَانَتْ  
 لَهُ قَبْلُ مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا إِنِّي أَهِيَ فِي نَفْسِهِ أَوْ فِي عَرْضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي  
 أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ أَوْ غَيْبَةٍ اِغْتَبَيْتُهُ بِهَا أَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِسَبِيلٍ أَوْ هَوًى  
 أَوْ أَنْفَةٍ أَوْ حِمِيَةٍ أَوْ رَأْيٍ أَوْ عَصِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ أَوْ شَاهِدًا أَوْ حَمِيمًا كَانَ أَوْ  
 مَيْتًا أَفْقَرُ رَجُلًا يَدِي وَصَافٍ وَسُعَى عَنْ سَرِّهَا إِلَيْكَ وَالتَّحَلُّلُ مِنْهُ فَأَسْأَلُكَ  
 يَا مَنْ يَهْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ لِمَشِيئَتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى أَسْرَافِهِ أَنْ  
 تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبْ لِي مِنْ  
 عَبْدِكَ رَحِمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمُؤْهِبَةُ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أُولِيَّيَ فِي كُلِّ يَوْمٍ بِثَنَيْنِ نِعَمَتَيْنِ مِنْكَ تَسْتَبِينَ سَعَادَةً فِي  
 أَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِي آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْإِلَهِ وَلَا يَغْفِرُ  
 الذُّنُوبَ سِوَاهُ دَعَاكَ رُوِيَ عَنْهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا كَثِيرًا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ نَفْسِي  
 إِنَّ النَّفْسَ لَا مَارَةَ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا سَرَّ حَرَبِي وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ  
 الَّذِي يَزِيدُنِي ذَنْبًا إِلَى ذَنْبِي وَأَحْذَرُ بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ  
 وَعَدُوٍّ وَقَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ جُنْدِكَ فَإِنَّ جُنْدَكَ هُمْ الْغَالِبُونَ  
 وَاجْعَلْنِي مِنْ جُرَيْدِكَ فَإِنَّ جُرَيْدَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْلِيَاءِكَ  
 فَإِنَّ أَوْلِيَاءَكَ لَا تَوُفُّ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَخْشَوْنَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي  
 فَإِنَّهُ عَصَمَهُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي فَإِنَّهَا دَارُ مَقَرِّي وَإِلَيْهَا مِنْ هَجَاوَرَةِ  
 النَّعَامِ مُقَرَّرِي وَاجْعَلْ لِحَيَاةٍ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاءَ رَاحَةً لِي مِنْ  
 كُلِّ شَرٍّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَالِجِ النَّبِيِّينَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى  
 آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَأَصْلِحْ لِي الْمُنْتَجِبِينَ وَهَبْ لِي فِي الشُّلْثَاءِ ثَلَاثًا لَا تَدْعُ

در روز و شب







لَدَيْكَ وَاعْرِفْ اللَّهُمَّ ذِمَّتِي الْيَمِينُ رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْخَمِيسِ شَيْئًا لَا يَنْسِي لَهَا إِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيقُهَا إِلَّا نِعَمُكَ  
سَلَامَةً أَوْ قُوًى بِهَا عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةِ اسْتَقْنِي بِهَا جَزِيلَ مَنُوبَتِكَ  
وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الْبَرِّ زُقِ الْحَالِ وَأَنْ تَوَدِّعَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ  
يَا مَنِيكَ وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُومِ فِي حَضْرَتِكَ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهِ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَادِيًا إِنَّكَ  
أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَعَايَ رَوْزِ جَمْعِ الْحَمْدِ لِلَّهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ  
الْإِسْتِثْنَاءِ وَالْإِحْيَاءِ وَالْآخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ الْعَلِيمُ الَّذِي لَا يَنْسِي مَنْ  
ذَكَرَهُ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ  
رَجَاهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ  
وَسُكَّانِ سَمَوَاتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ  
وَأَنْشَأْتَ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عِدِيلَ وَلَا خُلْفَ يَقُولُكَ وَلَا شَيْءٌ يُدْرِكُكَ وَأَنْ  
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدَّى مَا حَمَلْتَهُ إِلَى الْعِبَادِ  
وَجَاهِدَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَنْتَ بِشَرِّهَا هُوَ حَقٌّ مِنَ التَّوَابِ  
وَأَنْتَ رَبُّهَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعَقَابِ اللَّهُمَّ تَسَنَّنِي عَلَى دِينِكَ مَا أَحَدَيْتَنِي  
وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ  
الْوَهَّابُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَشْيَاعِهِ وَشَيْعَتِهِ  
وَاحْشُرْنِي فِي زَمَرَتِهِ وَدَرَجَتِهِ لَا دَاءَ فَرَضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا أُوجِبَتْ عَلَى  
فِيهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَدِّمْتَ لِأَهْلِهَا مِنَ الْعَطَاءِ فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ إِنَّكَ أَنْتَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَعَايَ رَوْزِ شَيْبَةِ نَسْوِ اللَّهِ كَلِمَةِ الْمُتَعَصِّمِينَ وَمَقَالَةِ  
الْمُتَحَرِّرِينَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ تَعَالَى مِنْ جُورِ الْحَائِرِينَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِينَ وَبَغْيِ  
الظَّالِمِينَ وَأَسْأَلُكَ فَوْقَ حَبْلِ الْحَامِدِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيكَ

عَايَ رَوْزِ جَمْعِ

عَايَ رَوْزِ شَيْبَةِ



وَالْمَلِكُ بِأَمْلِيكَ لَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازِعُ فِي مُلْكِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَنْ تُؤْزِعَنِي مِنْ شُكْرِ نِعَمَائِكَ مَا تَبْلُغُ  
بِي غَايَةَ رِضَاكَ وَأَنْ تُعِينَنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَكَرُومِ عِبَادَتِكَ  
وَأَسْتَحْفَاقِ مَتُوبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحُمَنِي بِعَبْدِي عَنْ مَعَاصِيكَ  
مَا أَهَمَّتَنِي وَتُوفِّقَنِي لِمَا يَنْفَعُنِي مَا أَبْقَيْتَنِي وَأَنْ تُشْرِكَنِي بِكَرَامَتِكَ صَدْرِي  
وَتَحْطِ بِتِلَاوَتِهِ وَزُرِّي وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِي دِينِي وَنَفْسِي وَلَا تُؤْمِسْ  
فِي أَهْلِ النَّبِيِّ وَتَلِدْ أَحْسَانَكَ فِيهِمَا بَقِي مِنْ كَمَائِي كَمَا أَخَذْتَ فِيهِمَا  
مَضَى مِنْهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ دُعَاءُ عَائِشَةَ الزَّهْرَاءِ كَالْمَرْحُومَةِ بِرُحْمَةٍ  
صَبَحَ اس دُعَاوِ ایک مرتبہ بشرط اعتقاد پڑھے اُس دن کے تمام کمزوریاں  
اور شر جن و انس اور دشمنوں سے امان خدا سے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ  
وَالسَّلَامُ عَافِيَتِكَ وَجَلَّتْ عَافِيَتُكَ وَخَصَّتْ بِعَافِيَتِكَ وَآلِہٖمُنِي بِعَافِيَتِكَ  
وَاعْزِزْنِي بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي بِعَافِيَتِكَ  
وَأَفْرِشْنِي بِعَافِيَتِكَ وَأَصْلِحْ لِي عَافِيَتَكَ وَلَا تَفَرِّقْ بَيْنِي  
وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖمُنِي بِعَافِيَتِكَ  
عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِي بَدَنِي الْعَافِيَةَ عَالِمَةً  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَمْنٌ عَلَيَّ بِالْحَقِّهِ وَالْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِي دِينِي وَبَدَنِي  
وَالْبَصَائِرِ فِي قَلْبِي وَالنَّفَاقَةِ فِي أُمُورِي وَالْخَشْمَةِ لَكَ وَالْخَوْفَ مِنْكَ  
وَالْقُوَّةَ عَلَيَّ مَا أَمَرْتَنِي بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ وَالْاجْتِنَابَ لِمَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مِنْ  
مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَأَمْنٌ عَلَيَّ بِالحَقِّهِ وَالْعُسْرَةِ وَرِيسَةٍ قَبْرِ رَسُولِكَ  
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآلِہٖمُنِي بِعَافِيَتِكَ  
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي فِي عَالَمِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَالَمٍ وَاجْعَلْ ذَلِكَ  
مَقْبُولًا مَشْكُورًا مَذْكُورًا لَدَيْكَ مَذْخُورًا عِنْدَكَ وَأَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ  
وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الشَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِي وَاشْرَحْ لِي رَأْسِي دِينِكَ قَلْبِي وَاعْزِزْنِي



وَذَرِيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيحِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَالْعَامَةِ  
وَاللَّامَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَمِنْ  
شَرِّ كُلِّ مَارُونٍ حَفِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَشَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ  
وَضَعِيفٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ وَمِنْ شَرِّ  
كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلَا هُلَّ بَيْتِهِ حَرْبًا مِنَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ  
دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَالِهِ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَصِرْهُ عَنِّي وَإِذَا حَرَعَنِي مَكْرَهُ وَإِذَا أَعَنِي  
شَرَّهُ وَرُدَّ كَيْدَهُ فِي تَحْرِيهِ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتَّى تَعْمَى عَنِّي بَصَرُهُ  
وَتُصَمَّ عَنْ ذِكْرِي سَمْعُهُ وَتُثْقَلَ دُونِ الْخَطَارِ قَلْبُهُ وَتُخْرَسَ عَنِّي لِسَانُهُ وَ  
تَقْطَعَ رَأْسُهُ وَتُنْذَلَ عِزُّهُ وَتَكْثُرَ جَبَرُوتُهُ وَتُنْذَلَ رَقَبَتُهُ وَتَفْسَحَ كِبَرُهُ  
وَتُؤْمِنَنِي مِنْ جَمِيعِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ وَغَمِّهِ وَهَمِّهِ وَلَهْمِهِ وَحَسَدِهِ  
وَعَدَاوَتِهِ وَعَدُوِّهِ وَحَبَائِلِهِ وَمَصَائِدِهِ وَرَجُلِهِ وَخَيْلِهِ  
إِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ

حصه اول تمام شد



# تخفہ الخوام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس حصہ میں اٹھارہ باب بیان ہیں حدیث و تعویذات و عملیات و خواص سماوی و طلب و زنی و حاجات و امراض و دفع بلیات و بیماریاں و نکاح و متعہ طلاق و غیر ضروریات ہیں

## باب پہلا منع اکل حرام و اعمال وسعت رزق میں

چاہیے کہ نفس کو اپنے پاک رکھے جس چیز کھانے سے حدیث میں وارد ہے جو شخص کھاوے حلال چالیس دن تک نورانی کریگا حق تعالیٰ دل اسکا اور کھڑا ہوتا ہے سر پر اس کے ایک فرشتہ استغفار کرتا ہے واسطے اس کے جب تک کہ فارغ ہوتا ہے کھانے سے وارد ہے کہ ایک فرشتہ ہے بیت المقدس پر ہر شب ندا کرتا ہے کہ جو شخص کھاوے حرام نہ کریگا خدا قبول کوئی فریضہ و نافلہ اسکا اور فرمایا جو کوئی کھائے لقمہ حرام لعنت کرتے ہیں اُس پر فرشتے زمین و آسمان کے اور نظر نہیں کرتا خدا اس پر جب تک کہ وہ لقمہ پیٹ کے اندر ہے مگر توبہ کرے اگر توبہ کریگا تو سزاوار دوزخ ہے جس چیز کھانا بھی حرام ہے فصل طلب و زنی میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا گیا آیا پڑھنا دعا کا بہتر ہے یا بہت دعا کا مانگنا فرمایا دعا کا مانگنا بہتر ہے کہ دعا شفا کے ہر درد ہے اور پڑھنا نماز یومیہ کا باعث برکت و مال اور کشائش رزق ہے اور بعد نماز صبح تا نکلنے آفتاب کے دعا اور ذکر خدا میں مشغول رہنا چاہیے فرمایا حضرت نے طلب و زنی میں بہتر ہے

ہدایت

فوائد اکل حلال نقصان خوردن حرام ذکر وسعت رزق



کتاب

احمال

واسطے تیرے شہر بشہر پھرنے سے وار دے کہ جو شخص وضو کر کے کھانا کھا دے تو  
 روزی اسکی زیادہ ہوگی اور لکھا ہے مؤذن جو اذان کہے سننے والا بھی وہی الفاظ  
 کہے موجب زیادتی روزی ہے کتاب مصباح میں وار د ہے جو شخص اَلْوَهَّابُ  
 جو وہ مرتبہ حالت سجدہ میں کہے اللہ تعالیٰ اسکو غنی کرے گا اور اگر آخر شب سو مرتبہ  
 کہے سر بر ہنہ ہاتھ طرف آسمان کے بلند کر کے حق تعالیٰ فقر کو اُسکے دفع کرے گا  
 اور حاجت بر لاویگا اور ہر گاہ اَلْکَرِیْمُ اَلْوَهَّابُ ذُو الطَّوْلِ بہت کہے اللہ تعالیٰ  
 اسکو رزق دیگا وہاں سے جہاں سے گمان نہ رکھتا ہو اور جو کہ اَلْوَاکِیْمُ بہت کہے اللہ  
 تعالیٰ اسکی روزی وسیع کرے گا اور جو کہ قَالَتْ اُمُّ لَیْلٍ بہت کہے خدا تعالیٰ اسکو  
 غنی کرے گا اور جو شخص کہ دس جمعہ تک ہر جمعہ کے دن دس ہزار مرتبہ کہے اَلْقَنیُّ اَلْمَغْنِیُّ  
 اور اس عرصہ میں گوشت نہ کھائے اللہ تعالیٰ اسکو غنی کرے گا اور دوسری روایت  
 میں ہے کہ اگر ایک جلسہ میں ہزار بار پڑھے باعث وسعت رزق اور دولت ہے  
 ہر گاہ ہر روز چالیس مرتبہ اَلْعَزِیْزُ کہے تو محتاج کسی کا نہ رہے گا ہر گاہ یَا مُعْطِیْ  
 اَلْمَسْکِیْنِ بہت کہے اللہ تعالیٰ اسکو غنی کرے گا سوال کرنے سے جو شخص کہے یا وسعت  
 کرے اہم مبارک آگے کی بعد ہر شانہ کے اٹھارہ بار تو باعث طول عمر اور کشائش رزق  
 اور دفع مرگ مفاجات ہے کتاب مصباح کھنہی میں وار د ہے کہ جو شخص سورہ بقرہ  
 لکھ کر حبیب میں لایا یا نہ پراپنے رکھے اندر خمیدہ و فروخت کرے ہر روز رزق و کاروبار کا  
 زیادہ ہوگا و آرد ہے جو شخص کہ ہر روز میں مرتبہ یہ دعا پڑھے روزی زیادہ ہوگی  
 اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
 اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِكَ وَ وَحْدَتِكَ فَإِنَّهُ لَا یَمْلِکُ لِحَاثِدٍ غَیْرُکَ و آرد ہے جو شخص کہ سورہ  
 سورن رات کو لکھ کر دکان میں رکھے خیر و برکت آئیں بہت ہوگی لکھا ہے کہ ایک سائل  
 نے خدمت میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کی عرض کیا کہ میں مالدار  
 تھا مگر سب تلف ہو گیا اب عسرت میں گرفتار ہوں فرمایا دکان پر توبہ پنی بیٹھ اور  
 دکان کو جھاڑ ڈال اور جب ارادہ گھر سے باز آ کر دو رکعت نماز پانچار رکعت سبح



یا ظہر میں پڑھ لیا کہ عَدَّ وَتَبَّحَّوْا لِلَّهِ وَقُوَّتِهِ وَعَدَّ وَتَبَّحَّوْا لِلَّهِ  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِالْحَوْلِ وَقُوَّتِكَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي عَمِدُكَ الْتَمِسُ مِنْ فَضْلِكَ  
كَمَا أَمَرْتَنِي فَلْيَسِّرْ لِي ذَلِكْ وَأَنَا خَافُظٌ فِي عَاقِبَتِكَ وَأَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ  
كَيْتَابُ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَرْجُوا  
يَوْمَآءَ كُنْ تَوَّابًا يُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ  
ہج الدعوات میں لکھا ہے جناب امیر علیہ السلام سے جسکا رزق تنگ ہو اور دروازے  
طلب معاش کے اسپر بند ہو گئے ہوں یہ دعا پوست آہو یا اور جو پوست ہو اسپر لکھی  
جائے اور اس کیڑے میں رکھے جو کہ پہنے یا پاس اپنے رکھے جدا نہ کرے اپنے سے  
اللہ تعالیٰ رزق وسیع کرے گا اور دروازے طلب معاش کے اسپر کھول دیکھا اس آہ  
سے جہاں کمال نہ رکھتا ہو اللہ تعالیٰ لا طاقۃ لفلان بن فلان بالجہد ولا صبرہ  
على البلاء ولا قوة له على الفقر والفاقة اللهم صل على محمد وال محمد ولا  
تخطر على فلان بن فلان رزقك ولا تقتر عليه سعة ما عندك ولا تحرمه  
فضلك ولا تحسبه من جزيل قسمك ولا تكله الى خلقك ولا الى نفسه فيجزع  
عنها ويضعف عن القيام فيها يصلي ويصلي ما قبله بل تفرد بلم شعثه  
ويؤل الى كفيته وانظر اليه في جميع اموره اذك ان وكلته الى خلقك لم  
ينفعوه وان الجأته الى اقربائه حرموه وان اعطوه اعطوه قليلا نكد  
وان منعوه منعوه كثيرا وان بخلوا فهم للبخل هل اللهم اغن فلان بن فلان  
من فضلك ولا تخله منه فانه مضطرب اليك فقير الى ما في يدك  
وانت غني عنه وانت به خير عليهم ومن يتوكل على الله فهو حسبه ان الله  
بالغ امره قد جعل الله لكل شئ قدرا ان مع العسر يسرا ان مع العسر يسرا  
ومن يتق الله يجعل له مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب اور جو شخص کہ



باب دسرایان میں تفال بقرآن مجید

یا حَبِیلُ بہت کہے تو جو اے دیکھے گا تعظیم و توقیر کرے گا اور مشک و زعفران سے لکھ کر کھائے تو بزرگ خلائق اور ہر دل عزیز ہوگا جو کہ پیش از نماز صبح یہ و قبلہ ہو کے گھر کے چاروں گوشوں میں دس دس بار یا سر ذاتی کہے روزی اسپر تنگ نہ ہوگی برائے کشائش روزی و دفع غم و اندوہ ہر روز اکتالیس مرتبہ الشکوہ دہانی پر پڑھے کے پیے اور آنکھ کی روشنی کے لیے اس پانی کو آنکھ کے اندر ڈالے جو کہ فقیر و تنگ دست ہوا کمغنی و مدد اپنا کرے نفع پائے گا محتاج کسی کا نہ ہوگا اور جو شخص وقت خرید و فروخت التافع بہت کہے نفع پائے گا یہ بھی واضح رہے کہ اگر مومنین کرام ہر روز نماز عشا کے بعد سورہ واقعہ اور نماز صبح کے بعد سورہ مزمل پڑھنے کا التزام رکھیں گے تو انشاء اللہ کبھی مفلس و محتاج نہیں ہونگے

## باب دسرایان میں تفال بقرآن مجید حاجات مہمات غیرہ کے طریقہ تفال بقرآن مجید

باب دسرایان میں تفال بقرآن مجید

جناب سید ابن طاووس علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہے کہ اپنے مقاصد کے لیے قرآن مجید سے فال دیکھے اس کو چاہیے کہ با طہارت بسم اللہ کے بعد سورہ اکھرا و آیۃ الكرسی ہو العلیٰ العظیم پڑھے پھر یہ آیات پڑھے وَ عِنْدَ ذَا مَقَامِ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرُوجِ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ رَاقَةٍ إِلَّا يَعْنَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتٍ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ اس کے بعد دس مرتبہ صلوٰۃ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ كِتَابَكَ رِفَاءٌ لِّمَنْ وَكَلَّكَ وَ عَلِمَكَ تَوَكَّلْتُ فَآظْهُرْ لِيْ مِنْ كِتَابِكَ الْمَكْنُونِ فِيْ عِلْمِكَ الْخَزُونِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ أَرِنِي الْحَقَّ حَقًّا حَتَّى تَبْعُدَ وَ أَرِنِي الْبَاطِلَ بَاطِلًا حَقًّا أَجْتَنِبُهُ اس کے بعد قرآن مجید کھولے اور داہنے صفحہ میں جتنے اسم اللہ ہوں انہیں بغور شمار کر کے اتنے ہی اوراق اُلٹے پھر بقدر اوراق بائیں صفحے کی سطریں شمار کرے ان شمار شدہ سطروں کے بعد جو سطر ہو اس کے مضمون پر عمل



کرے اور اگر اتفاقاً دہنہ صفحے پر کوئی اسم اللہ نہ ہو تو پھر دوبارہ تعالیٰ کرے فقط  
کتاب کافی میں جناب امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ حیوت تجھے کوئی  
حاجت عمدہ و پیش ہو طرف اللہ تعالیٰ کے رجوع کر غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہن  
اور خوشبو لگا اور زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھ ہر رکعت میں بعد اچھر کے سورہ قل ہو اللہ  
پندرہ بار اور ہر رکوع میں اور بعد کعب کے سیدھا ہو کر اور سجدوں میں اور بعد  
اٹھانے سر کے سجدوں سے رکعات میں پندرہ پندرہ یا سورہ قل ہو اللہ پڑھ اور  
یہ ہر رکعت میں ایک سو پانچ سو مرتبہ ہو اور بعد سلام کے پھر سورہ قل ہو اللہ پندرہ  
بار پڑھ پھر سجدے میں یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ لَدُنْكَ شَيْءٌ اِلٰى  
قَرَارِ امْرَئِكَ فَهُوَ بَاطِلٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اِقْضِ لِيْ حَاجَةً  
نام حاجت کا لے اور کہے السَّاعَةَ السَّاعَةَ اور بجز وزاری بواسطہ محمد و آل محمد  
حاجت طلب کر دیگر وارد ہے کہ قبل حاجت طلب کرنے کے جو دس بار یا رَبِّ يٰ رَبِّ  
یا رَبِّ کہے خدا فرماتا ہے لَبَّيْكَ کیا حاجت ہے تیری وارد ہے کہ جو کہ وقت  
طلوع آفتاب کے دس بار قل یا ایہا الکافرون پڑھے بعد اس کے حاجت طلب  
کرے حاجت اسکی روا ہوگی اور اسی طرح قبل طلب حاجت دس بار یا اَللّٰهُ  
کہنا اور بقدر وفا کرنے ایک سانس کے یا رَبِّ یا اَللّٰهُ کہا بھی استجاب دعا  
کے واسطے خوب ہے روایت ہے کہ بعد طلب کرنے حاجت کے یہ کلمات کہے  
صَلِّتَ اَللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فرماتا ہے کہ بندے نے میرے  
کام اپنا چھوڑا میرے حکم پر اسے ملا کہ جو قضائے حاجت پر مقرر ہو واکر و حاجت  
اسکی دیگر جسے کوئی حاجت درپیش ہو شب جمعہ ہزار بار کہے یٰ اَبَدِیُّ یٰ مَلِکُ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضِ حَقِّقَا لَیْ وَہم آسان کریگا دیگر مقول ہے کہ جسے کوئی مہم درپیش ہو کہ  
اس سے عاجز و مجبور ہو تو روز جمعہ بعد اداائے نماز عصر کے تا وقت غروب آفتاب  
یا اَللّٰهُ یا رَبِّمَنْ یَا رَبِّیُّ کہتا رہے جس طرح کوئی ندا کرتا ہے بعد اسکے سجدے میں  
جا کر حاجت طلب کرے دیگر مصباح میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے

باب دسرا بیان میں

باب دسرا بیان میں

باب دسرا بیان میں



روایت ہے کہ جب کسی کو کوئی مشکل امر درپیش ہو تو تسل ہو وہ خدا سے دعا کرے جو ممکن ہو صدقہ دے اور مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے پھر حمد و ثنائے خدا بجالائے اور صلوات پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ مِنْ هَذِهِ الْخَافَةِ مِنْ نَّامِ اسِ مُشْكَلِ کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ مراد اسکی بر لائے گا۔

## دعائے جلیلہ سباسب

یہ دعائے مبارکہ جناب امام عصر حضرت صاحب الزمان حجۃ اللہ الملک المنان عجل اللہ ظہورہ و سئل اللہ عن ترجمہ سے منقول ہے نہایت جلیل القدر اور عظیم المہمت دعا ہے دشمنوں کی ذلت و رسوائی اور ان کے شر سے محفوظ رہنے اور سحر ساحرین کو باطل کرنے اور حاجات و مقاصد دینی و دنیوی کے حاصل ہونے کے واسطے نہایت مجرب اور آزمودہ ہے با احتیاط امور غیر مشروعہ سے بچکر پاک نفسی سے با طہارت پڑھے اور ختم دعا کے بعد رجوع قلب اپنے حاجات و مطالب کے لیے دعا کرے دعا یہ ہے  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاَوْجِسْ فِیْ نَفْسِیْ خِیْفَةً مُّوسٰی قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی وَالْاَقْبٰی یٰمُیْنٰکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا الْیَدِیْ سَاحِرٍ وَّ لَا یُفْلِی السَّاحِرُ حِیْثُ اَتٰی قَالَتِی السَّحْرَةُ سُبْحٰنَ اَقَالُوْا اَمَّا یَرْبِّیْ هَرُوْنَ وَّمُوسٰی فَعَلِبُوْا هٰذَا لَکَ وَاَنْقَلِبُوْا اَصَاغِرِیْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَاَوْجَلْنَا اِلٰی مُوسٰی اَنْ اَضْرِبْ بِعَصَاکَ الْجَبَّ فَاَنْفَلَقَ فَکَانَ کُلُّ فِرْقٍ کَالطُّوْدِ الْعَظِیْمِ عَزَّتْ بِاَللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّ کُلِّ شَیْءٍ مِنْ سِحْرِ کُلِّ سَاحِرٍ وَّعَذْرَ کُلِّ عَادٍ وَّفکر کُلِّ مَکْرِ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ سَامَّةٍ وَّهَامَّةٍ وَّلَا مَہٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِی شَرٍّ وَاَسْتَعِیْذُ بِکَ کُلِّ ذِی صَوْلَةٍ وَّغَلْبَةٍ کُلِّ عَدُوٍّ وَّشَہَادَتِ کُلِّ کَاشِحٍ اَدْرَعُ بِاللّٰهِ فِیْ حُورِہِمُ وَاَسْتَعِیْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِیْذُ بِاللّٰهِ عَلَیْہُمْ وَاَنْتَ رَحْمَتٌ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ نَقِیْہُمْ وَاَحْصَدْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِہُمْ وَاَدْفَعُہُمْ عَنِّیْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَآہِرِ وَّسُلْطَانِہِ الْبَآہِرِ وَرَمِیْتُہُمْ لِسَهْمِ اللّٰهِ الْقَاتِلِ وَسَیْفِہِ الْفَاتِحِ طح



أَخَذَ تَهْمُ بَطْشِ اللَّهِ وَطَرْدَ تَهْمُ بِأَذْنِ اللَّهِ وَفَرَّقَهُمْ تَفْرِيقًا بِحَوْلِ اللَّهِ هَزَقَهُمْ  
تَهْزِيقًا بِقُوَّةِ اللَّهِ شَتَّهُمْ تَشْتِيتًا بِمَنْعَةِ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَلِمْتُ مَنْ نَأَى وَابَى بِجَبْدِ اللَّهِ الْأَعْلَى وَفَهَرْتُ مَنْ عَادَ إِلَى  
بِسُلْطَانِ اللَّهِ الْأَكْبَرِ وَدَمَرْتُ مَنْ قَصَدَنِي بِحَوْلِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ وَتَبَرَّأْتُ مَنْ  
أَذَانِي بِأَخْذِ اللَّهِ الْأَسْرَعَ وَدَفَعْتُ مَنْ اعْتَدَى عَلَيَّ بِجَلَالِ اللَّهِ الْأَمْنِ وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنَعَةَ وَلَا عَوْنَ وَلَا نَصْرَ وَلَا أَيْدٍ وَلَا عِزَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ هَرَمْتُ  
الْأَخْرَابَ بِسُطُوَّةِ اللَّهِ قَدَّ قُتُّ فِي قُلُوبِهِمُ الرَّعْبُ بِأَذْنِ اللَّهِ سَلَّطْتُ عَلَى  
أَفْعَدَ يَوْمِ الرُّوحِ عِزَّةَ اللَّهِ فَرَّقَهُمْ تَفْرِيقًا بِسُلْطَانِ اللَّهِ مَرَّقَهُمْ تَهْزِيقًا  
بِقُوَّةِ اللَّهِ دَمَرْتُ أَمْوَالَهُمْ بِقُدْرَةِ اللَّهِ أَخَذْتُ أَسْمَاعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ  
وَبُجُورَ أَرْحَامِهِمْ وَأَرْكَانَهُمْ بِطُشِ اللَّهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيدِ وَبَشَلَّتِهِمْ وَدَفَعْتُهُمْ  
عَنَّا بِحَوْلِ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَقُوَّتِهِ وَهَزَمْتُهُمْ وَجَنُودَهُمْ وَأَبْطَأْلَهُمْ وَ  
تَجَعَّلَ نَهْمُ وَأَنْصَارُهُمْ وَأَعْوَانُهُمْ بِأَيْدِ اللَّهِ الْمَتِينِ وَنَصْرِ اللَّهِ الْمُبِينِ  
مَهْرُومِينَ مَرْدُودِينَ خَائِفِينَ خَائِبِينَ خُسُوفِيِّينَ مَغْلُوبِينَ مَكْسُورِينَ مَأْسُورِينَ  
مَهْزُومِينَ مَكْهُورِينَ مَقْهُورِينَ اللَّهُمَّ اذْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَ  
بَطْشِكَ وَسُطُوتِكَ مُفَرِّقِينَ مَفْزُوقِينَ مَكْهُورِينَ مَقْهُورِينَ  
مَذْخُورِينَ مَذْغُورِينَ صَائِرِينَ خَائِبِينَ خَائِبِينَ خَائِبِينَ مَغْلُوبِينَ مَبْهُورِينَ  
مَشْهُورِينَ مَتَبَدِّلِينَ مُتَشَتِّتِينَ تَائِهِينَ فِي ذَهَابِهِمْ عَا مِهِينَ فِي ذَهَابِهِمْ  
خَائِرِينَ فِي مَا يَهْمُ صَائِرِينَ فِي تَبَايُهُمْ مَشْغُولِينَ بِأَجْسَادِهِمْ مَكْلُوبِينَ فِي أَيْدِيهِمْ  
مَجْرُوحِينَ فِي أَسْرِهِمْ مَضْرُوبِينَ بِرِقَابِهِمْ مَمْنُوعِينَ عَنْ سِهَامِهِمْ  
مَرْدُودِينَ عَنْ مَرَامِهِمْ مَجْبُوهِينَ فِي كَرِّ تَهْمِهِمْ مَضْرُوبِينَ عَنْ وَجْهِهِمْ شَتَاتًا  
مِنْ مَتَوَجِّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ جَمْعِهِمْ مَطْبُوعًا عَلَى قُلُوبِهِمْ فَتَوْعًا عَلَى أَفْعَادِهِمْ  
مَغْشِيًا عَلَى أَبْصَارِهِمْ مَعْقُودًا عَلَى أَسْنَانِهِمْ مَرْبُوطًا عَلَى أَحْلَامِهِمْ وَأَفْهَامِهِمْ



مَسْدُودًا عَلَى أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ مَدْرُوءًا بِكَ اللَّهُ فِي خُورِهِمْ مُسْتَعَاذًا  
بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ مُسْتَغَاثًا بِكَ عَلَيْهِمُ اللَّهُ فَخَذُّهُمْ أَخْذَكَ السَّيْرِيَّ  
وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ بِأَسَاكَ الْفَجِيحِ مَدْفُوعِينَ مَصْرُوعِينَ مَذْعُورِينَ فِي  
أَنْفُسِهِمْ مَسْجُورِينَ فِي أَبْشَارِهِمْ مَكْبُورِينَ عَلَى وَجُوهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ  
فَخَنُوقِينَ بِجَبَائِلِهِمْ وَأَوْتَارِهِمْ مُقَيَّرِينَ بِالسَّلَاسِلِ مُكَبَّلِينَ بِالْأَغْلَالِ  
مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ مَطْرُوقِينَ بِمَطَارِقِ الْبَلَاءِ يَامْصُوعُونَ بِصَوَا عِقِ  
الْمَنَايَا مَقْطُوعًا دَابِرُهُمْ مَجْجُوعًا خَائِبُهُمْ مَسْلُوبًا سَالِبُهُمْ مَغْلُوبًا غَالِبُهُمْ  
يَا مَوْجُودًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ آمِنًا يُجِيبُ الْمَضْطَرَّ إِذَا عَاةَ كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبَ  
أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ إِلَّا أَنْ جُرِبَ اللَّهُ هُمُ الْغَالِبُونَ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ  
الَّذِينَ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ فَإِنَّكَ  
الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَاصْبِرُوا ظَاهِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَحْدٌ  
أَجْزَعُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَكَ الْمَلِكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَصْبَحْتُ فِي حَيْهِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُسْتَبَاحُ  
وَفِي ذَمِّهِ الَّتِي لَا تُخْفَرُ فِي جَوَارِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَمْنَعُ وَفِي عِزِّهِ الَّتِي لَا  
تُسْتَدْرَكُ وَلَا تَهْرُوْ فِي حَزْبِهِ الَّذِي لَا يَهْزَمُ وَفِي جُنْدِهِ الَّذِي لَا يُغْلَبُ وَ  
فِي حَرِيمِهِ الَّذِي لَا يُسْتَبَاحُ بِاللَّهِ افْتَقَمْتُ وَبِاللَّهِ اسْتَجِجْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَ  
نَعَوَّذْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللَّهِ قَوَيْتُ عَلَى أَعْدَائِي بِجَلَالِ اللَّهِ وَكِبَرِيَّائِهِ  
ظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَفَهَرْتُ بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ وَتَقَوَّيْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعِجْتُ  
عَلَيْهِمْ بِاللَّهِ وَفَوَضْتُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ  
إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ صَبْرُكُمْ نَعْمَى فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ أَمْرُ اللَّهِ عَلَتْ  
كَلِمَةُ اللَّهِ وَلَا حَتَّ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى أَعْدَائِهِ اللَّهُ الْفَاسِقِينَ وَجُنُودَ ابْلِيسَ  
كَنْ يَضْرُوكُمْ إِلَّا أَدَى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُؤْكَلُوكُمْ إِلَّا ذَا بَارْتُمْ لَا يَنْصَرُونَ ضَرِبْتُ  
عَلَيْهِمُ الدَّلَّهَ وَأَسْكَنْتُهُ إِنَّمَا تَقَفُوا أَخَذُوا وَقَتَلُوا تَقْتِيلًا لَا يُقَاتِلُوكُمْ جَمْعًا



الْآفِي قُرَى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدٍ بِأَسْهُمٍ بَيْنَهُمْ شِدِيدٌ تُحْسِبُهُمْ جَمِيعًا  
 وَقُلُوبُهُمْ شَيْءٌ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ فَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ بِأَحْسَنِ  
 الْحَصُونِ فَذَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوا وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا وَأَوَيْتُ إِلَى  
 رُكْنٍ شَدِيدٍ وَالْجَنَاتُ إِلَى كَهْفٍ مَنِيعٍ وَتَمَسَّكْتُ بِالْجِبِلِّ الْمُنِينِ وَتَدَارَعَتُ  
 بِدُرُجِ اللَّهِ الْحَصِينَةِ وَتَدَارَعَتُ بِدُرُقَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ  
 بِعَوْدَتِهِ وَتَحَنُّتُ بِخَالِئِ سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَإِنَّا جَمَعْنَا سَلَكْتُ  
 أَمِنْ مُطْمَئِنَّ وَعَدُؤِي فِي الْأَهْوَالِ حَيْرَانٌ قَدْ حُفَّتْ بِأَلْمِهَانِهِ وَالْبَسَ  
 بِالذَّلِّ وَالصَّغَارِ وَفِيعَ بِالصَّفَادِ وَظَرَبْتُ عَلَى نَفْسِي مُرَادِي الْحَيَاظَةَ وَ  
 أَدْخَلْتُ عَلَى هَيَاكِلِ الْكَلْبَةِ وَتَوَجَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ  
 الْعِزِّ الَّذِي لَا يَقْلُ وَخَفَيْتُ عَنِ الْعِيُونِ وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُونِ أَمِنْتُ عَلَى  
 رُوحِي وَسَامِعْتُ عَنْ أَعْدَائِي فَهَرُّنِي خَاصِعُونَ وَتَوَخَّيْتُ خَائِفُونَ وَمِثِّي  
 نَافِرُونَ كَأَنَّهُمْ حُرٌّ مُسْتَفِرٌّ فَرَّكَتُ مِنْ قَسُورَةٍ قَصَرْتُ أَيْدِي يَهُرُّ عَنْ  
 بُلُوحِ مَا يَوْمَ مَلُونَهُ فِي وَصَمْتُ إِذَا نَهَضَ عَنْ سَمَاعِ كَلَامِ يُوْذَيْنِي وَصَمْتُ بِصَانِ  
 عَتِي وَخَرَسْتُ أَلْسِنَتَهُمْ عَنْ ذِكْرِي وَذَهَلْتُ عَنْهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِي وَتَخَوَّفْتُ  
 وَخَفَّتْ قُلُوبُهُمْ مِنِّي وَارْتَعَدَتْ قُرَى إِلَهُهُمْ مِنْ خِفَاتِي وَأَنْقَلَبَ حَدُّهُمْ وَ  
 انْكَسَرَتْ شُوكُهُمْ وَانْخَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَلَّتْ جَمْعُهُمْ وَافْتَرَقَتْ أُمُورُهُمْ  
 وَاخْتَلَفَتْ كَلِمَاتُهُمْ وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَأَنَهَزَ مَجِيشُهُمْ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ  
 سَيِّئِزِمَ الْجَمْعُ وَيُوكُونَ الدُّبْرُ بِلِ السَّاعَةِ مُوَعِدُ هَرُّ السَّاعَةِ أَذْهَى أَمْرًا  
 عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بَعُولُوا اللَّهَ الَّذِي كَانَ يَعْلُو بِهِ عَلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبِ الْحُرُوبِ  
 وَمُنْكَسِ الرَّايَاتِ وَمُفَرِّقِ الْأَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ بِالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى وَكَلِمَاتِ  
 الْعُلَى وَظَهَرْتُ عَلَى أَعْدَائِي بِبَاسٍ شَدِيدٍ وَأَمْرٍ عَتِيدٍ وَأَذَلَّتْهُمْ وَقَمَعْتُ  
 رُوحَهُمْ وَوَطَّئْتُ رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لِي خَاضِعَةً قَدْ خَابَ مَنْ  
 نَاوَانِي وَهَلَكَ مَنْ عَادَانِي فَإِنَّا الْمُؤَيَّدَ الْمُظَفَّرَ الْمَنْصُورَ قَدْ لَزِمْتَنِي كَلِمَةُ التَّقْوَى



وَأَسْتَمْسِكُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَأَعْتَصِمُ بِالْجَبَلِ الْمَتِينِ فَلَنْ يَضُرَّنِي بَغْيُ الْبَاغِينَ  
وَلَا كَيْدُ الْكَائِدِينَ وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِينَ أَبَدَ الْأَبَدِينَ وَدَهْرُ الدَّاهِرِينَ  
فَلَنْ يَرَانِي أَحَدٌ وَلَنْ يَجِدَنِي أَحَدٌ وَلَنْ يَقْدِرَ عَلَيَّ أَحَدٌ قُلْ إِنَّمَا  
أَدْعُو رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَيَّ يَا لَأَمَنٍ عَلَى رُوحِي  
وَالسَّلَامَةِ مِنْ أَعْدَائِي وَحُلِّ بَيْفِي وَيَنْهَهُ بِأَمْلَاكَ الْغَالِيَةِ الشَّدِيدِ  
أَيَّدْنِي يَا لَجُودِ الْكَثِيرَةِ وَالْأَسْرَاجِ الْمُطِيعَةِ فَيُخَيِّبُونَهُمْ يَا لِحِجَّةِ الْبَالِغَةِ  
وَيَقْدِرُ فَوْقَهُمْ يَا لَأَجَارِ الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُونََهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ وَرُؤُوسَهُمْ  
بِالْفُتَيْبِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيقِ اللَّاهِبِ الشَّوْاطِئِ الْحَرِيقِ وَيَقْدِرُ قُوَّةً مِنْ كُلِّ جَانِبٍ  
مُحَوِّراً وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ أَنِّي قَدْ قُتِلْتُ وَزَجَرْتُهُمْ  
وَدَحَرْتُهُمْ وَعَلَيْتُهُمْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَطَهَّ وَلَيْسَ  
بِالدَّارِيَاتِ وَالطَّوَّاسِيَةِ وَالنَّازِلِ وَالْحَوَائِصِ وَكَهَيْصِ وَخَمَقِ  
وَقِ وَالْمُرَّانِ الْمَجِيدِ وَنَ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ وَيَوْمَ الْقِيَامِ وَالطُّورِ  
كِتَابِ مَسْطُورٍ فِي رَقِي مَنُشُورٍ وَالْبَيْتِ الْمَحْمُورِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ وَالْبَيْتِ الْمَسْجُورِ  
إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ وَعَلَىٰ أَعْقَابِهِمْ  
تَاكِصِينَ وَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَائِعِينَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ  
فَغْلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ فَوَقَّاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ  
مَا مَكُرُوا وَاحْقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَكْتُمُونَ لِيُعَذِّبَهُمْ وَيَخَلِّقَ مَا يَشَاءُ اللَّهُ  
وَمَكُرُوا وَمَكُرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْهَازِمِينَ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ  
قَدْ جَمَعُوا الْكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ  
فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ دَارِهِمْ لِيُذَكِّرَ الَّذِينَ لَمْ يُمَسِّسُوهُمْ سُوَّةً وَاتَّبَعُوا إِنْ شَاءَ اللَّهُ  
وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ وَأَذْرِعْ بَكَ  
فِي خَوَرِهِمْ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اللَّهُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ  
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ حَبِيبُ اللَّهِ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِي وَجَدَّ صَلَّي اللَّهُ



عَلَيْهِ وَالْإِمَامِ حِي وَآمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَأَيْتُ وَاللَّهُ تَعَالَى مُظِلُّ عَلَى يَا  
 مَنْ جَعَلَ بَيْنَ الْكَافِرِينَ حَاجِزًا أَجْبَبَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَعْدَائِي قُلْتُ صَلِّ عَلَى أَيْدِي  
 بِشَيْءٍ سَوَاءٍ نِي وَبَيْنِي وَبَيْنَهُمْ سِتْرُ اللَّهِ إِنَّ سِتْرَ اللَّهِ كَانَ مَحْفُوظًا حَسْبِيَ اللَّهُ  
 الَّذِي يَكْفِي مَا لَا يَكْفِي أَحَدٌ سِوَاهُ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ  
 الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً  
 أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوُا عَلَى  
 أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا لَّا يَفِي إِلَى الْآذِقَانِ فَهُمْ  
 مُّقْمَحُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا أَوْ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ  
 فَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ اللَّهُمَّ اضْرِبْ عَلَى سَرَادِقِ حِفْظِكَ الَّذِي لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَاحُ  
 وَلَا تَحْرِقُهُ الرَّمَاحُ وَفِي رُوحِي بِرُوحِ قُدْسِكَ الَّذِي الْقَيْتَهُ عَلَيْهِ مُعْظَمَائِي  
 عَمِيُونَ النَّاطِرِينَ وَكَبِيرَائِي صُدُّوا خَلْقِ أَجْمَعِينَ وَوَقَّيْتُ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى  
 وَأَمْثَالِكَ الْعُلِيَّا وَاجْعَلْ صَلَاحِي فِي جَمِيعِ مَا أَوْمَلَهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاصْرِفْ  
 عَنِّي أَبْصَارَ النَّاطِرِينَ وَاصْرِفْ قُلُوبَهُمْ مِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُونَ إِلَى خَيْرٍ مَا لَا يَسُدُّكَ  
 أَحَدٌ اللَّهُمَّ أَنْتَ الَّذِي فِيكَ الْوُدُّ وَأَنْتَ عِمَادِي فِيكَ أَعُوذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ  
 رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ أَعْنَاقُ الْفَرَاغَةِ أَجْرِي مِنْ خَيْرِيكَ وَمِنْ كُنْهِ  
 سِتْرِكَ وَمِنْ تَسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْإِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ أَنَا فِي لَنَفِكَ فِي لَيْلِي وَنَهَارِي  
 وَوَطْنِي وَأَسْفَارِي ذِكْرَكَ شِعَارِي وَالثَّنَاءُ عَلَيْكَ دِنَارِي اللَّهُمَّ إِنَّ خَوْفِي  
 أَصْبَحَ وَأَمْسَى مُسْتَجِيرًا يَا مَالِيكَ فَأَجْرِي مِنْ خَيْرِيكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ  
 عَلَى سَرَادِقِ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَفِي رُوحِي بِخَيْرِ مَنِيكَ وَالكَفِي  
 مِنْ مَوْنِهِ الْإِنْسَانِ سُوءٌ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ قَرْنِ سُوءٍ وَسَاعَةِ سُوءٍ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ  
 وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الْأَطَارِقِ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ حَسْبُنَا  
 اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّمَى ۝ وَالْيَلَّ إِذَا سَبَحَى ۝ مَا وَدَّ عَلَى رَبِّكَ وَفَاقَى ۝ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ  
 مِنَ الْأُولَى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى  
 وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ۝ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ  
 وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

## دعائے مبارکہ مشلول

و واضح ہو کہ یہ دعائے جلیل الشان بروایت جناب سید ابن طاووس کتاب مہج الدعوات  
 میں جناب امام حسین علیہ السلام سے مروی ہے اسم اعظم خداوند عالم اس میں مخفی ہے  
 اور حل مشکلات اور قضائے حاجات اور حصول مقاصد دینی و دنیوی اور ادائے  
 قرض اور قبول دعا اور مغفرت گناہان اور دفع شر شیطان اور جو سلطان اور زوال  
 ہجوم و غموم و امراض و آلام و اسقام اور حصول مقاصد کے لیے نہایت مجرب اور  
 سریع الاثر ہے اعتقاد خالص کے ساتھ با طہارت بتوجہ قلبی پڑھنا چاہیے دعا یہ ہے  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ  
 يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَا آيُنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ  
 يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوسٌ يَا سَلَامٌ يَا مُؤْمِنٌ يَا مَهْمِنٌ يَا غَنِيٌّ  
 يَا جَبَّارٌ يَا مُتَكَبِّرٌ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيدُ  
 يَدُ يَا مُعِيزُ يَا مُبِيدُ يَا وَدُّدُ يَا مُحِبُّو دُ يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ يَا قَرِيبُ  
 يَا حَبِيبُ يَا قَرِيبُ يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ يَا مُلِيعُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ  
 يَا كَرِيمُ يَا حَكِيمُ يَا قَدِيرُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا خَنَّانُ يَا ذِيكَانُ يَا  
 مُسْتَعَانُ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُنِيلُ يَا نَبِيلُ يَا دَلِيلُ  
 يَا هَادِيُ يَا بَادِيُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا حَالِكُ

دعائے مبارکہ مشلول



يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا قَاضِي يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا ظَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ  
 يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَوْ يَلِدُ وَلَهُ  
 يُولَدُ وَلَهُ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ  
 وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ مَشِيرًا وَلَا احتَاجَ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عَلَوهُ الْكَبِيرُ يَا عَلِيُّ يَا شَاحِحُ يَا بَازِخُ يَا فَتَّاحُ يَا  
 نَفَّاحُ يَا مُرْتَّاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْقِصُ يَا  
 بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ هَارِبُ يَا تَوَّابُ يَا وَابُ  
 يَا وَهَّابُ يَا مُسَيِّبُ الْأَسْبَابِ يَا مُفِيتُ الْأَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَادَعَى أَجَابَ  
 يَا طَهُورُ يَا شَكُورُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ يَا نُورُ النُّورِ يَا مُدِيرُ الْأُمُورِ يَا لَطِيفُ  
 الْخَيْرِ يَا مُجِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مُبِيرُ يَا بَصِيرُ يَا نَصِيرُ يَا كَبِيرُ يَا وَثَرُ يَا فَرْدُ  
 يَا أَبَدُ يَا سَدُّ يَا صَمَدُ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُعْجِزُ  
 يَا مُفْضِلُ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا مُتَعَزِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهْرُ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرُ  
 يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرُ يَا مَنْ عَجِدَ فَشَكَرُ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرُ وَسَائِرُ يَا مَنْ لَا تُحْوِيهِ الْفِكْرُ  
 يَا مَنْ لَا يَدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَحْصِي عِلْمُهُ أَثَرُ يَا رَازِقُ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرُ كُلِّ قَدَرٍ  
 يَا عَالِي الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ يَا مُبْدِي الدَّوَّامِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنْ  
 وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ يَا مُجِيبُ دُعَائِهِ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ  
 يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا عَظِيمُ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَامِعُ  
 الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِي الطُّلِبَاتِ يَا قَاضِي الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ  
 الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يَا وَاحِدَ  
 الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُجِيبُ الْأُمُورَاتِ يَا جَامِعَ  
 الشَّيْءَاتِ يَا مُطْلِعَ عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَادَّ قَادِفَاتِ يَا مَنْ لَا تُشْبِهُهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ  
 يَا مَنْ لَا تُضْمِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا تُغْشَاكُمُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ  
 يَا سَابِغَ النَّعْمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِيَّ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمُورِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ



یا خالق النور والظلم یا ذا الجود والکرم یا من لا یطاع رشده قدّم یا اجمو د  
 الوجودین یا اکرّم الاکرمین یا اسمع السامعین یا ابصر الناظرین یا جار  
 المستغیرین یا امان الخائفین یا ظهر اللاحین یا ولی المؤمنین یا غیاث  
 المستغیثین یا غایۃ الطالبین یا صاحب کل غریب یا مؤنس کل وحید یا ملجأ  
 کل طرید یا ماوی کل شریذ یا حافظ کل ضالّۃ یا سراح الشیم الکبیر  
 یا سارق الطفل الصغیر یا جابر العظم الکسیر یا قالد کل أسیر یا معنی لبائس  
 الفقیر یا عصۃ الخائف المستغیر یا من له التدبیر والتقدیر یا من العسیر  
 علیہ سهل یسیر یا من لا یحتاج الی تفسیر یا من هو علی کل شئی قدیر یا من  
 هو یکل شئی خبیر یا من هو یکل شئی بصیر یا مرسل الریح یا فالح الاصباح  
 یا باعث الاموات یا ذا الجود والسماء یا من یدہ کل مفتاح یا سامع کل  
 صوت یا سابق کل فوب یا محیی کل نفس بعد الموت یا عذّی فی شدّتی  
 یا حافظی فی غریبتی یا مؤنس فی وحشتی یا ولی فی نعمتی یا کفّی حرجی  
 المذاهب و تسلمنی الاقارب و یخذلنی کل صاحب یا عماد من لا عماد له  
 یا سند من لا سند له یا ذخّر من لا ذخّر له یا حرز من لا حرز له یا کفّ  
 من لا کفّ له یا کنز من لا کنز له یا رکن من لا رکن له یا غیاث من  
 لا غیاث له یا جار من لا جار له یا جاری الصیق یا رکنی الوثیق یا الملم  
 بالتحقیق یا رب البیت العتیق یا شفیع یا رفیع فکّنی من حلق المضیق و  
 اصرف عني کل هم و غم و ضیق و کفنی شرّاً لا اطمیق و اعنی علی ما اطمیق  
 یا ساد یوسف علی یعقوب یا کاشف ضرّ یوب یا غافر ذنب داود یا سافر  
 عیسی ابن مریم و منی من ایدی الیهود یا حجیب نداء یونس فی الظلمات  
 یا مصطفیٰ موسیٰ بالکلمات یا من غفر لادم خطیئته و رفع ادریس مکاناً  
 علی باب خیمه یا من یجاءو حامن العوق یا من اهلک عاد و ثمود فمّا  
 ابقی و قوم لوط من قبل الهم کانوا همرا ظلم و اطغوا المؤمن فیکفه اهو







وَأَطِيعُ فِي إِبَابَتِي يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِي وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَأَفْعَلْ  
بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَيُكْرِمْ صَبَاحَ مِيں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام  
سے روایت ہے جسکو کوئی حاجت درپیش ہو نصف شب کو غسل کرے کپڑے  
پاکیزہ پہنے اور کورے پیالے میں پانی لے اور دس بار پڑھے سورۃ انا انزلناہ اس پر  
اور اس پانی کو چھڑکے گرد مصلے کے اور مقام سجدہ پر پھر دو رکعت نماز پڑھے  
بعد الحمد کے انا انزلناہ ایک بار پڑھے سزاوار ہوگا کہ درگاہ الہی سے حاجت اسکی روا  
ہو دیگر وار ہے برائے ادا کے قرض یہ دعا پڑھے جس قدر قرض ہوگا خدا ادا کر دیگا  
اللَّهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَوِّ وَمُسْقِيَ الْغَمِّ وَمُذْهِبَ الْأَحْزَانِ وَجُذِبْ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّ  
وَوَسِّمَنَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ وَرَحِمَهُمَا أَنْتَ يَحْمَانِي وَرَحْمَانُ كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا حَمَيْتِي  
رَحِمَةً تُغَيِّبُنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَتَقْضِي بِهَا عَنِّي الدَّيْنَ وَيُكْرِوَا سَطِ  
مہات عظیم کے یہ عمل نہایت مجرب و سریع التاثر ہے طریق پڑھنے کا یہ ہے روز  
شعبہ عروج ماہ ہو پیش از نماز صبح غسل کرے آب تازہ سے جو پاک ہو پس شروع  
کرے جائے خلوت میں جب تک تمام نہ کرے کسی سے بات نہ کرے بارہ دن بعد  
نماز صبح پڑھے پہلے ہزار مرتبہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْفَيْتَا صَلِّ لِعَلِّي الْعَظِيمُ بعد  
اسکے سو مرتبہ کہے مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُخْتَارُ الْكَوْنِيُّ پھر سو مرتبہ کہے  
عَلَيَّْ وَآلِي اللَّهِ الْمُخْلِصِ الصِّفِيِّ الصِّمِيِّ پھر سو مرتبہ کہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ  
الْأُمِّيِّ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ پھر بارہ مرتبہ کہے يَا اللَّهُ أَنْتَ صَدِّقِي وَمِنْكَ مَدَدِي وَعَلَيْكَ  
مُعْتَمِدِي

میں ہزار مرتبہ پڑھ کرے

تَجِدُكَ عَوْنًا لَكَ فِي الْغَوَائِبِ  
يَسْبُو بِكَ يَا مُحَمَّدُ  
يَا عَلِيَّ يَا عَلِيَّ

نَادِ عَلِيًّا مَطْهَرًا الْعَجَائِبِ  
كُلُّ هَوٍّ وَغَوٍّ سَيَبْلِي  
يُؤَلِّتُكَ يَا عَلِيَّ

لے یہ فقرہ (یعنی بنیہ تک یا محمد) الحاقی ہے ۱۲۔



پھر دس مرتبہ سورۃ الحمد پڑھے پھر دس مرتبہ لا الہ الا انت سبحانک راقی کنت میں  
الظالمین کے پھر بارہ مرتبہ کہ یا مفرج فرج یا مفرج فرج یا مفرج فرج یا مفرج فرج  
یا مفرج فرج یا مفرج فرج یا مفرج فرج یا مفرج فرج یا مفرج فرج یا مفرج فرج یا مفرج فرج  
صحیفہ کاملہ یا منتهی مطلب الحاجات پڑھے اور یہ دعا صحیفہ کاملہ میں مذکور ہے  
جب پڑھ چکے تو خدا سے حاجت طلب کرے فوراً عطا کرے گا پھر سجدہ کرے اور کہے  
فضلک النبی و احسانک دلنی فاستغذک بالک و بجمہد والہ صلواتک علیہ  
ان لا ترکونی خائباً بعد اس کے کچھ تصدق مستحق کو دے یہ عمل میرا قدر و اماند جو عالم تھے  
ان سے لکھے گئے ہیں فوائد اسم جلالہ یا لا الہ الا اللہ واسم جلیلہ ہزار  
بار تا چالیس روز بصدق دل پڑھے تمام لوگ مسخر اسکے ہوں گے اور اگر کوئی تنگدستی  
کے سبب سے حقیر و بے اعتبار ہو تو اسم مذکور میں روز تک ہر روز پندرہ بار بعد  
نماز صبح پڑھے تو انگر ہو گا بزرگی ایسی پائیگا جو اسے دیکھے دوست دیکھا اور اگر چاہے  
مرتبہ عالی ہو اور لوگ مطیع اور منقاد ہوں یہ اسم مبارک مذکور ستر دن پڑھے ہر روز  
ستر ہزار بار اور اگر عظمت و جلال چاہے کہ ہمیشہ رہے تغیر و تبدل نہیں ہفت  
جوش کا بقیہ اور انگوٹھی بنوائے بساعت مشتری اسم مذکور اس بقیہ پر کھڑا کر  
انگوٹھی بازو پر باندھے تجرب ہے کتاب بحر العیون سے لکھا گیا ہے

## باب تیسرا بیان تسخیر و محبت وغیرہ میں

ہر گاہ نہ وجہ تا بعد از ہر سورۃ زخرف لکھ کر دھو کر پائے فرمان بردار ہوگی دیگر جو کہ  
بروز جمعہ ہزار بار شیرینی پر آلود و دھو پڑھے اور جسے کھلائے محبت ہوگی اور واسطے  
محبت زن و شوہر کے کھانے پر پڑھ کر کھلائے دیگر برائے عزت درمیان عزیز و  
اقارب و بھیموں کے بعد نماز صبح نہالوئے بار پڑھے الجیحد دیگر ہر گاہ زن و  
شوہر میں نا اتفاقی ہو الہما ینج بہت کہ تو موافقت ہوگی دیگر واسطے تسخیر اور برآئے  
مطالب شرعیہ کے امیں العابدین میں ہے کہ یہ دعا لکھ کر داہنے ہاتھ میں باندھے جسکے



پاس جائے گا حاجت روا ہوگی بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یا اللہ یا  
 احد یا واحد یا نور یا صمد یا من ملات اركان السموات والارض  
 اسئلك ان تسخر لی قلب فلان بن فلان کما سخرت الحیة لموسى علیه السلام  
 واسئلك ان تسخر لی قلبه کما سخرت لسليمان جنوده من الجن والانس و  
 الطير فهم يوزعون واسئلك ان تلین لی قلبه کما لینت الحديد للآود  
 علیه السلام وان تذلل لی قلبه کما ذلت نور القمر لنور الشمس یا اللہ  
 هو عبدك وابن امتك وانا عبدك وابن امتك اخذت بقدميه و  
 بناصيته فمجد حتى تقضى حاجتى هذه وما اريد انك على كل شئ قدير و  
 هو على ما هو فيها هو لا اله الا هو الحی القيوم وصلى الله على محمد وآله  
 اجمعين الطيبين الطاهرين ويكره ان يرفع في ذكره كشادكي كاموں کے اور محفوظ  
 رہنے تمام بلاؤں سے جو اہل القرآن میں وارد ہے کہ نقش بسم الشریکوں شرقت کتاب  
 میں بھرے پاس اپنے رکھے معطر کر کے اور ہمیشہ با طہارت رہے مجرب ہے۔

دیگر برائے حاجت و دفع شدت اس طرح پڑھے  
 کہ خلوت میں رو قبلہ بیٹھے بات نہ کرے اور اول آخر  
 درود پڑھے اور ہزار مرتبہ کہے یا مُغِيثُ اَعْنِي  
 بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا صَاحِبِ  
 الْمُرْتَبِیِّ وَالْمُسْتَدْعِ اَعْنِي بِحَقِّ اِلٰہِ طَهْ وَلِیْسْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اور اس کے بعد سو مرتبہ کہے اِذْ فِی الْعَظِیْمِ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِیْمٍ  
 پس حاجت طلب کرے خدا سے وہ شدت براحت مبدل ہوگی۔ دیگر برائے  
 دفع نسیان و قوت حافظہ روزہ رکھنا قرآن پڑھنا اور آیت الکرسی پڑھنا مساوی کرنا  
 چاہیے دیگر برائے زبان بندی و جاہ و منصب و محبت و وسعت ہزار و یک بار  
 پڑھے اللّٰهُ لَطِیْفٌ یَّعْبَادُہُ یَوْمَئِذٍ مَنْ یَّشَاءُ یُغْیِرْ حِیَابَ

لے یہاں اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لکھے ۱۲ اس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برائے دفع نسیان برائے زبان بندی



دیگر برائے اور اے قرض و ہر آمدن مراد کی و جزئی و رہائی قیدی و دفع دشمن و مرض و حزن  
 و اندوہ یہ آیہ کریمہ ستر ہزار بار پڑھے ہر روز ہزار بار سے کم تر نہ پڑھے زیادہ  
 بہتر ہے لا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ و دیگر جو کہ  
 ہر روز ہزار بار اَلْوَحْشِنْ پڑھے جو شخص اُسے دیکھے گا دوست و عزیز دیکھ گا دیگر  
 وار دے جو قیدی ان کلمات کو پڑھے حق تعالیٰ جلد نجات دے گا لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ  
 الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ و دیگر اگر کوئی شخص قید میں اس دعا کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے  
 چند روز میں رہائی پائے گا یا مَن کَفَانِیْ مِّنْ خَلْقِهِ جَمِیْعًا وَلَمْ یُکَفِّیْ مِنْ خَلْقِهِ  
 اَحَدٌ سِوَاہِ یَا اَحَدٌ مِّنْ لَا اَحَدَ لَهُ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اَلَا مِثْلُکَ یَا اللّٰهُ فَاَغْنِیْ یَا  
 غِیَاثَ الْمُسْتَغْنِیْنَ و دیگر ان کلمات کو قید میں بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جلد  
 رہائی ہو جائے گی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا  
 وَ الْآخِرَةِ و دیگر جو شخص قید میں سورہ طور یا سورہ انفطار یا سورہ انا انزلناہ کو بہت  
 پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قید سے رہائی پائے گا

باب چوتھا بیان فی رفع ظلم و آمدن گمشدہ وغیرہ کے

اگر کوئی غائب ہو اور خیر اسکی نہ آئی ہو تو بعد نصف شب کے اٹھ کر گوشہ خانہ میں  
کھڑا ہو اور توجہ تمام ستر مرتبہ کہے یا مَعِيْدُ سَرَادٍ عَلٰی فُلَانَا اسی ہفتہ میں خدا چاہے  
تو خیر آدہ گی و بگڑ برائے غائب کشفہ چار گوشہ کا غزیر الشَّهِيدُ الْحَقُّ لکھے اور نام  
اس کا درمیان کاغذ لکھے اور نصف شب زیر آسمان آکر اس لکھے کو دیکھے اور ستر مرتبہ  
یہی اسم کہے البتہ پیدا ہوگا و بگڑ ہر گاہ انسان یا کوئی چیز کھو جائے اور چاہے  
کہ ہاتھ آئے پس یہ دعا پڑھے یا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ  
اللّٰهَ لَا يَخْلُقُ الْاِمْلٰكُ اِجْمَعٌ بِدْنِي وَبَيْنِي نام اس چیز کا لیوے جو کھو گئی ہو  
اللہ تعالیٰ سلامت پہونچائے گا و بگڑ ہر گاہ کوئی بھاگ گیا ہو یا غائب ہو اس کے

۱۰ نام اُس کا لے لے۔



پھر آنے کے لیے اس دعا کو لکھے اللَّهُمَّ اِنَّ السَّمَاءَ سَمَاءُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ  
وَالْبَرِّيَّةَ وَالْبَحْرَ بَحْرُكَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَكَ فَاجْعَلْ  
الْاَرْضَ بِمَارِجَتِ عَلِيٍّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَضِيقَ مِنْ مَسْكَ جَلٍّ وَخُذْ بِسَمْعِهِ  
وَبَصَرِهِ وَقَلْبِهِ اَوْ كَظْلُمَاتٍ فِي بَحْرِ الْحَيِّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ قِوَمِ  
سَيِّئَاتٍ ظُلُمَاتٍ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَاهُ لِمُرِيكِدٍ يَرْغَاهُ وَمَنْ لَوْ  
يَجْعَلُ اللَّهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُوْرِ اَوْ رُكْرُوْا اس دعا کے آیت الکرسی لکھے اور تین  
دن ہوا میں لٹکائے پھر اس جگہ دفن کر دے جہاں وہ فوت ہوا تھا ویکرم کارم الاخلاق  
میں لکھا ہے کہ جب کوئی شخص بھاگ جائے تو اس دعا کو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
یٰ دَا اُسکے آگے نام اُسکا لکھے مَغْلُوْلَةٌ اِلٰی عُنُقِهِ اِذَا اَخْرَجَهَا لَوْ يَكُنْ يَرْهَوُا مَنْ  
لَوْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُوْرِ بعدہ اس تعویذ کو لپیٹ کر لکڑی کی دو پچیوں  
میں رکھ کر جس گھر میں وہ رہتا تھا اُسکے کسی گوشہ تاریک میں رکھ کر سنگ گران کے  
تیلے دباوے ویکر جو کہ سفر میں بہت کمے التَّافِعُ اور گشتی پردس ہزار بار کہے تو  
بیخطر ہوگا اور جو طبیب اسکی مداومت کرے تو اسکے ہاتھ سے بہت بیمار اچھے  
ہوں گے اور وقت خرید و فروخت بہت کمے تو نفع پائے گا ویکر جو کہ دشمن  
کو دفع نہ کر سکے اور چاہے کہ اُسپر غالب آدے ہزار گولی آئے کی بناوے اور ہر  
گولی پر ایک بار یا قُوِّیْ کہے اور مرغ پرند کو کھلاوے شر دشمن سے محفوظ رہیگا  
ویکر ہر گاہ کوئی دشمن آزار پہونچائے تو شب تاریک میں سجدہ خاک پر کرے  
اور سو مرتبہ کہے یَا مُدِنَ الْجَنَّارِیْنَ وَاَیَا مُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ فُلَانًا اَذِیْنِیْ  
فَعُدُّ لِیْ حَقِّیْ مِنْهُ دُشْمَنٌ بَلَامِیْں گرفتار ہوگا ویکر جو کہ نزدیک جابر و ظالم کے اکھ پیارک  
الجناد پڑھے بہ نرمی پیش آئیگا ویکر وارد ہے کہ اگر حاکم سے ڈرتا ہو اس کے رو برو  
کر کے کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرَکُ بِہِ شَیْئًا ویکر حاکم کے سامنے کھڑا  
ہو کر یہ دعا پڑھے حَبِیْبِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْکَ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
اس دعا کا اور اس کے باب کا لکھے ۱۲۵۰ ندا کی جگہ نام دشمن کا کہے ۱۲۔

برکات اسلامیہ

برکات صغیرہ



الْعَظِيمُ دیکر حاکم کے رو برو پڑھے اَطْفَاتُ غَضَبِكَ يَا فُلَانُ بَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 غلاں کی جگہ نام حاکم کا یوں دیکر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے  
 کہ جب حاکم کا سامنا ہو تو کہے کھٹکتے اور ہر حرف پر اس کے ایک انگلی دہاتے  
 ہاتھ کی بند کرے بطور مٹھی باندھنے کے پھر کہے خَمْسَتِیْ اور اس کے بھی ہر حرف پر ایک  
 ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرے پھر کہے وَعَنْتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ  
 خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا پھر دونوں مٹھیاں اس حاکم کے منظر پر ٹکڑے دیکر ہر گاہ  
 کسی امر کا خوف رکھتا ہو پس شواہد قرآن شریف کی جس مقام سے چاہے پڑھے  
 اس کے بعد تین بار کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْبَلَاءَ الشَّرَّعَالِیَّ بِخَطَرِ کَرَامِیْ دیکر جو کہ سورہ  
 یس نکھ کر پاس اپنے رکھے محفوظ رہیگا شر جن سے سورہ جاثیہ میں بھی یہی خواص ہے  
 دیکر وار دے دفع چشم زخم زن و اطفال کے لیے اس عا کا تعویذ کریں اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ  
 التَّامَّاتِ وَاسْمَائِہِ الْحُسْنٰی کُلِّہَا عَاقِمَہُ مِنْ فِتْرِ السَّاقَمَہِ وَالْهَاقِمَہِ وَمِنْ شَرِّ عَیْنِ  
 لَاقِمَہِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ دیکر واسطے دفع جن و عفریت کے یہ تعویذ لکھ کر  
 باندھے اور اسی دعا کو پڑھے یہ دعا بہت مجرب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰهِ وَکَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ کَبْرٌ وَّلَا فَاخِرٌ مِنْ  
 شَرِّ مَا دَسَّ اَفِی الْاَرْضِ وَمَا یُخْرِجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا  
 یَعْرُجُ فِیْہَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ اِلَّا  
 طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرِ یَا رَحْمٰنُ دیکر وار دے کہ جو سورہ یوسف یا سورہ یس لکھ لیں  
 اپنے رکھے تو ضرر چشم بد اور ضرر جن سے بخوف رہے گا دیکر واسطے باطل کرنے سحر کے  
 بعد نماز شب وقت سو سات مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَ لَدِیْ  
 بِاَخِیْکَ وَیَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا بِاٰیَاتِنَا اَنْتُمَا وَمِنْ اَتْبَعُکُمَا  
 الْغَالِبُوْنَ دیکر برائے رد سحر اس تعویذ کو پوست آہو پر لکھ اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰهِ  
 وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ  
 قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُ بِہِ السِّحْرِ اِنَّ اللّٰهَ سَیْبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِلُّ عَمَلِ الْمَفْسِدِیْنَ

برائے دفع خوف

برائے دفع بیم

برائے دفع جن

برائے دفع سحر



وَيُحْيِي اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْغَافِقُونَ تَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ  
فَغَلَبُوا هَذَا لَكَ وَانْقَلَبُوا صِدَاقًا غَيْرَ بَرٍّ وَفَعَلَ ظَالِمٌ بِهِ دَعَا بِطَرَفٍ أَوْ بِرَدِّ قَدَرٍ  
پڑھنے کے اُس کا خیال کرے اَللّٰهُمَّ طَهِّرْهُ بِالْبَلَاءِ طَهِّرْهُ بِالْبَلَاءِ وَغَدَّه بِالْبَلَاءِ غَدَّه  
وَقَدَّه بِالْأَذَى قَدَّه بِالْأَذَى بِسَهْوٍ لَا مَعَادَ لَهُ وَسَاعِدٍ لَا مَرَدَّ لَهَا وَأَبِى  
حُوَيْمَةَ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكَافِي أَمْرُهُ وَفِي  
شَرِّهِ وَأَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَآخِرُ حَرْبٍ قَلْبَهُ وَشِدَّةَ فَاهُ عَنِّي وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ  
لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَيْسًا وَغَنَّتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ  
ظُلْمًا قَالَ اخْسُؤْ أَيْهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ  
جَعَلْنَا فِي أَعْمَاقِهِمْ أَغْلَاقًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَقُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ  
أَيْدِيهِمْ بَرْزَخًا وَمِنْ خَلْفِهِمْ بَرْزَخًا فَأَعْتَصَبْنَا لَهُمُ فُجُورًا يُبْصِرُونَ وَبِشَرِّ  
جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے اگر تمام  
جن و انس جمع ہوئے اس شخص کو ضرر نہ پہونچا سکیں گے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنْ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ  
اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي وَإِلَيْكَ وَجْهَتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ أَلْبَسْتُ ظَهْرِي وَإِلَيْكَ  
فَوَضَعْتُ أَمْرِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَ  
عَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَمِنْ قَبْلِي وَآدْفَمْ مَتْنِي بِمَوْلَاكَ  
وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ وَبِشَرِّ الْأَنْحُرَاتِ سے منقول ہے کہ جبکہ زمرہ  
بند و ننگے حقوق ہوں اور وہ ادا نہ کر سکتا ہو تو اسے معاف کر سکتا ہو تو وہ شخص یہ نماز  
پڑھے اللہ تعالیٰ راضی کریگا اُن کو بروز قیامت ہر چند بعددِ ریگ بیابان ہوں  
اور نماز پڑھنے والا جاہلیگا طرقتِ جنت کے بحسابِ مانند بجلی کے اس جماعت کے  
بمراہ جو پہلے داخل جنت ہوگی وہ چار رکعت یہ ہے جو وقت چاہے پڑھے پہلی رکعت  
میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ یکھیں بار دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ  
بچاس مرتبہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد قل ہو اللہ یکھیں بار اور چوتھی رکعت میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بعد الحمد قل ہو اللہ سوا ربہ دیکر آنحضرت سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے  
حق تعالیٰ بروز قیامت بندوں کے حقوق جو اُنکے ذمہ ہیں انکی طرف سے آپ  
اُدا کرے گا اور انکو اس سے راضی کرے گا یا تَوَدُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ  
وَيَا جَارَ الْمُسْتَغِيرِينَ أَنْتَ الْمُنَزَّلُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ  
مَظَالِمَ كَثِيرَةٍ لِعِبَادِكَ قَبْلِي اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا عَبْدٌ مِنْ عِبِيدِكَ وَأَمْرٌ مِنْ أَمْرِكَ  
كَانَتْ لَهُ قَبْلِي مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِي نَفْسِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي  
أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ أَوْ عِيَالِهِ اغْنِيَهُ بِهَا أَوْ تَحَامِلْ عَلَيْهِ بِمِثْلِ أَوْ هَوِّ نَفْسَهُ  
أَوْ حِمِيَّتَهُ أَوْ يَأْكُلْ أَوْ عَصِيَّتَهُ غَائِبًا كَانَ أَوْ شَاهِدًا أَحْيَا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَقَصِّرْ  
يَدِي وَمَضَايَ وَسُغَى عَنْ رَأْيِهَا إِلَيْكَ وَالْحَمْدُ لَكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ  
الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ بِمَشِيئَتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرَدِّيَهُ عَنِّي بِوَشِيئَتِكَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْ لِي مِنْ  
لَدُنْكَ إِنَّكَ لَا تَقْصُرُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تُضِرُّكَ الْمُؤْهِتَةُ رَبِّ اكْرِمْ مَنِّي بِرَحْمَتِكَ  
وَلَا تُهِنِّي بِذُنُوبِي إِنَّكَ فَاسِعُ الْمَغْفِرِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ دیکر  
برائے قوت حافظہ و دفع نسیان سورہ حشر کو پیشہ کے پیالے پر لکھ کر اور آب پازن  
سے دھو کر پیے صاحب حافظہ ہوگا

## باب پنچواں بیان میں دفع امراض وغیرہ کے

جسے ضعف چشم ہو بعد از طلوع آفتاب ہزار بار کہے اَلظَّاهِرُ رُشْنِيْ بِیَادِهِ ہوں  
دیکر جذام و داء سفید اگر پڑے تو تین روزے ایام سبقت یعنی تیرھویں و چودھویں  
و پندرھویں تاریخ کے رکھے اور بوقت افطار سوا بالاجتہاد کہے انشاء اللہ تعالیٰ  
مرض جاتا رہے گا و دیکر چاہیے کہ اس دعا کو صاحب جذام و برص پر پڑھے اور لکھ کر  
باتھ سے پسیم اللہ الرحمن الرحیم یحییٰ اللہ ما یشاء و یثبت و عندہ اُمُّ الْکِتَابِ  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِیْٓ اَبْصَافٍ مِّثْنِیْ

دیکر آنحضرت

برائے قوت حافظہ

برائے دفع نسیان











وَالْكَبِيرِ يَاءُ وَالنُّورِ اور گولی بنا کر ہر روز تہا ایک کھاوے مجرب ہے دیگر وارد  
ہے کہ سورہ علقہ کے لکھ کر دھو کر پیے جسکو تپ ریح یا کوئی درد ہو دفع ہوگا۔  
دیگر برائے مرگی مصباح میں وارد ہے تھوڑے پانی پر سورہ حمد اور قل اعوذ  
برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس پانی کو سر اور منہ پر صاحب  
صرع کے چھڑک دے دیگر سورہ رحمن کو لکھ کر صرع والے کے پاس لکھے صرع دفع ہوگی  
دیگر ہر گاہ سورہ والیل کان میں مرگی والے کے پڑھ دے تو جلد ہوش میں آئے گا دیگر ہر گاہ درود فلاح  
یا قلج یا اور درود ہو مقام درد پر ہاتھ رکھ کر پڑھے دفع ہو سورہ حمد و معوذتین و  
قل ہو اللہ بعد اس کے یہ دعا شانہ بڑیا کسی سختی پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر نہا تھو  
مریض کو پائے پھر سورہ ہے دعایہ ہے اَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَعِزَّتِهِ الَّتِي  
لَا تُرَامُ وَقَدْ رَأَى الْقَوْمَ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَيْءٍ هَذَا الْوَجْعُ وَمِنْ  
شَيْءٍ مَا فِيهِ وَمِنْ شَيْءٍ مَا أَجِدُ مِنْهُ دِيكْرُ ہر گاہ درود سر ہو مقام درد پر ہاتھ رکھ  
کر سات بار کہے اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِي  
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ دیگر واسطے دفع ہونے درود  
کے ہاتھ سے لٹھے کو پکڑے اور سورہ حمد اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور  
قل اعوذ برب الناس پڑھے اور ہاتھ متھیرے دیگر سورہ نون والقلم کو لکھ کر سر پر باند  
درود سر ذائل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

برائے دفع صرع برائے دفع درد

برائے دفع درد

باب چھٹا بیابان میں فوائد آب نیاں عمل کنم و کوفتہ کبوتر وغیرہ ضرریات کے

فوائد آب نیاں بیج الدعوات میں وارد ہے فرمایا رسول صلعم نے نوبانی میٹھ کا بعد تیس دن کے  
نوروز سے کسی پاک برتن میں جو وقت آسمان سے برستا ہو پڑالہ وغیرہ سے نہ لے اور یہ  
سورہ اسیر پڑھے الحمد و آیتہ الکرسی اور سبحان اہم یک لہ علی اور چاروں قل ہر ایک ستر مرتبہ  
اور لا الہ الا اللہ اور واللہ اکبر اور صلوات ہر ایک ستر مرتبہ اور سبحان اللہ والحمد  
للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ستر مرتبہ اور اتنا از لٹاہ سات بار یہ سب پڑھے کسی

باب چھٹا بیابان میں فوائد آب نیاں



شیشہ پاک میں رکھ چھوڑے جس مریض کو سات دن تک صبح و شام پے در پے پلائے حضرت  
 فرماتے ہیں قسم ہے ذات اقدس کی جسے مجھے مبعوث کیا برسات کہ جبریلؑ نے کہا کہ  
 خدائے تعالیٰ نے دور کیا اس شخص کا ہر درد کہ جو بد نہیں اسکے ہے جو شخص یہ پانی پیے  
 نکالتا ہے درد گوں سے اور ہڈیوں سے اگرچہ تقدیر میں اسکی کوئی درد لوح محفوظ  
 میں مقرر ہوا ہو مٹایا جاتا ہے اگر فرزند نہ رکھتا ہو یہ پانی پیے تو فرزند پیدا ہوگا اگر عورت  
 یا بچ ہو اور پیے تو فرزند ہوگا اگر نامرد ہو اور یہ پانی بشرط اعتقاد پیے تو قادر ہوگا مباحثت  
 پر اگر درد دوسرا درجہ شتم ہو تو ایک قطرہ آنکھ میں ڈالے اور پیے اور ملے صحت ہوگی اور جڑیں  
 دانتوں کی مضبوط ہوں گی منہ خوشبودار ہوگا بلغم کو قطع کریگا اور فلج و یخ و درد پشت  
 و درد شکم و زکام کو دفع کریگا اور درد معدہ و کرم و قویج میں مبتلا ہوگا اور محتاج شاخ و ٹکا  
 نہ ہوگا اور ناسور و خارش و بھوڑے و دیوانی و جذام و سفید داغ و کسیرتے سے بچے  
 ہوگا اندھا و بہرا و گونگا نہ ہوگا و سوسہ شیطان و جن سے اذیت نہ ہوگی اور دل میں  
 خدائے تعالیٰ روشنی و الہام ڈالے گا محمود کریگا فہم و بینائی سے آنکھ میں نزلہ نہ اترے گا  
 بھیجے گا خدا ہزار رحمت و ہزار مغفرت دور کرے گا دل سے اسکے زلیخ و غیبت و خیانت  
 و حسد و بغض و کبر و بخل و حرص و عداوت و نقص پس جس امر کی نیت سے پیے نفع  
 دیگا پاک کرے نیا لائے یہ پانی ہر درد سے و کیمر منہاج المؤمنین میں ہے کہ حق تعالیٰ نے  
 وحی کی حضرت موسیٰؑ کو کہ ہر گاہ میرا بندہ بیمار ہو حکیم اسکے معالجہ سے عاجز ہوں یہ  
 دعا پڑھے یا لکھ کر دھو کر پلائے اس مرض سے شفا پائے گا اللّٰهُمَّ یا مُصِیُّ اَبْدَانِ  
 الْمَلَائِكَةِ وَ یا خَالِقَ الْاَدَمِیِّ صَحِیْحًا وَ مُبْتَلٰی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دَعَائے نور  
 جناب سیدہ کوئین سے وارد ہوا کہ صبح و شام صاحب تپ یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس  
 رکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النَّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ  
 نُوْرٌ عَلٰی نُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مَدَبْرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ  
 مِنَ النُّوْرِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلٰی الطُّوْرِ وَ







وَارْتَهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ هَذَا الطَّيْرَ لِي شِفَاءً مِنْ كُلِّ كَلْبٍ  
 وَأَمَّا نَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَخَوْفٍ وَعِزًّا مِنْ كُلِّ ذَلٍّ وَعَافِيَةً مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَغَنًى مِنْ  
 كُلِّ فَقْرٍ عَمَلِ كُوسْفَنَ مَنَقُولِ ہے شیخ بہاء الدین آملی سے اگر کوئی مریض ہو کہ  
 اچھا نہ ہوتا ہو پس تین کوسفنہ یا پانچ یا سات قیمت حلال سے خرید کریں کہ کوئی  
 عیب نہ ہو اور ایک ایک کو گرد بیمار کے پھراویں اور یہ دعا اُس وقت پڑھتے جاویں  
 اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ الشِّفَاءِ وَمُنْزِلَ هَبِ الدَّاءِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 أَنْزِلْ عَلَى هَذَا الْمَرِيضِ الشِّفَاءَ إِذْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْ بَرَّ بِكَ أَنْ كُوزَجِ  
 کر کے گوشت مستحقین کو تقسیم کریں اور کھال وغیرہ بھی مستحقین کو دیں عمل کندم  
 حضرات ائمہ علیہم السلام سے منقول ہے جس وقت مریض اچھا نہ ہو تو ایک صاع  
 کندم یعنی سواتین سیر انگریزی سیر سے چن بنا کر بیمار اپنے سینہ پر ڈالے اور یہ  
 دعا پڑھے بعد اس کے وہ بیمار اٹھ کر بیٹھے کہوں کو جمع کرے پھر یہی دعا پڑھے  
 اور چار حصہ کر کے مستحقین مومنین کو دیدے پھر یہی دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 يَا سُبْحَانَ الَّذِي إِذَا أَسْأَلُكَ بِرَبِّ الْمُضْطَرِّ كَشَفْتَ مَا بِهِ مِنْ خَيْرٍ وَمَكَّنْتَ لَهُ فِي الْأَرْضِ  
 وَجَعَلْتَهُ خَلِيفَتَكَ عَلَى خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ  
 وَأَنْ تُعَافِيَنِي مِنْ عِلَّتِي عَمَلِ کہو تر مجرب ترین اعمال ہے چاہیے کہ یہ دعا بار ایک  
 قلم سے سفید بار ایک کاغذ پر لکھے اور مریض کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ دے اور  
 آٹے کی گولی میں لکھے اس دعا کو اور کہو تر صحرائی کے حلق میں یہی دعا تین مرتبہ  
 پڑھ کے گولی کو رکھ دے اور مریض کے سر پر سے تین بار پھر اگر اسے چھوڑ دے  
 کہ اڑ جائے اور یہ عمل تین روز کرے اللَّهُمَّ هَذَا الطَّيْرُ قَدْ يَدِيهِ مِنْ نَامِ مَرِيضٍ  
 اور اسکی ماں کا لکھے لَحْيُهُ بِلَحْيِهِ وَكُمُهُ بِكَمِهِ وَعَظْمُهُ بِعَظْمِهِ وَشَعْرُهُ بِشَعْرِهِ  
 وَجِلْدُهُ بِجِلْدِهِ وَخُصْرُهُ بِخُصْرِهِ وَفُجَّتُهُ بِفُجَّتِهِ فَتَقَبَّلْ مِنْ نَامِ مَرِيضٍ مَعَ نَامِ  
 لکھے وَأَشْفِهِ سِرِّيًّا مُحَمَّدًا وَأَهْلَ بَيْتِهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ  
 فَاَمَّا هَذَا الْمَرِيضُ عَوْرَتُهُ هُوَ تُولُوهُ لَكُمْ اللَّهُ هَذَا الطَّيْرُ قَدْ يَدِيهِ مِنْ نَامِ مَرِيضٍ

عمل کوسفنہ

عمل کندم

عمل کہو تر

عمل کہو تر







علی الصبح دریا میں ڈالنا تمہارا محاسب بسم اللہ الرحمن الرحیم کتبت الیک  
 یا مولای صلوات اللہ علیک مستغیثا بک وشکوت ما نزل فی مستحیرا  
 یا اللہ عزوجل توبہ بک من امر قد دہمنی واشغل قلبی اطال فکری وسلب  
 بعض لہی وغیر خطیر نعمۃ اللہ عندی اسلمنی عند تخلیج مژدہ الخلیل تبرأ  
 منی عند ترائی قبالی الی الجہنم وعجزت عن فاعہ حیلتی وخانتی فی تحمل صبری  
 وقوتی فلیجات فیہ الیک وتوکلت وتوسلت فی مسئلۃ اللہ جل ثناؤہ علیہ  
 فی دفاعہ عنی علی امکانک من اللہ رب العلمین ولی التدریر وما لک  
 الامور واتقأ بک فی المسارعة فی لشفاعة الیہ جل ثناؤہ فی اموری متیقنا  
 لا جایتہ تبارک وتعالی ایاک یا عطاء سؤلی وانت یا مولای صلوات اللہ  
 علیک جدیر بتحقیق ظنی وتصدیق املی فیک فی مریج حاجت رکھتا ہو وہ یہاں  
 لکھدے فیما لا طاقت لی بحملہ ولا صبری علیہ وان کنت مستحقا لہ ولا ضعافہ  
 بقیہ افعالی وتقربی فی الواجبات التی اللہ عزوجل فاعثنی یا مولای  
 صلوات اللہ وسلامہ علیک عند اللہ وقدم المسئلۃ اللہ عزوجل  
 وفی امری قبل حلول التلف وشماتۃ الاعداء فیک بسطت النعمۃ علی  
 واسئل اللہ جل جلالہ لی نصر اعزیرا وفتیاقربا فیہ بیلوغ الامال وخیر  
 المبادی وخواتیم الاعمال والامن من الخواف کلہا فی کل حال انہ جل ثناؤہ  
 لہا یشاء فغال ما یرید وهو حسبی ونعم الوکیل فی المبدأ والمآل فاشاء اللہ  
 لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پس جو وقت عرصہ دریا یا نہر میں ڈالنے  
 کا ارادہ کرے توجہ تمام پکارے کہ یا حسین بن روح اور یہ دعا پڑھ کے عرصہ  
 ڈال دے سلام علیک اَشْهَدُ اَنْ وَقَاتَلْتَ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ وَاَنْتَ سَیِّدُ عِندَ  
 اللّٰهِ مُرْذُوۡقٍ وَّکَدْ خَاطَبْتُکَ فِی حِمَاۡتِی الَّتِی لَکَ عِندَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ  
 وَهٰذَا مَرْقَعَتِی وَحَاجَتِی اِلٰی مَوْلَانَا صَاحِبِ الْعَصْرِ عَلَیْکَ السَّلَامُ فِیْمَا  
 اِلَیْہِ فَاَنْتَ التَّیْقَةُ الْاَمِیْنُ







تشریح

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

یہ شکل لکھ کر ان راست میں حاملہ کے باندھ دیں آسانی وضع حمل ہوگا۔ و دیگر  
آسانی وضع حمل کے واسطے یہ آیات لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھے اور جب وضع حمل  
اخرج نفسی من هذا المحبس ہو چکے تو فوراً کھول لیوے بسم اللہ کے بعد لکھے اولم

یرالذین کفر و ان السموات والارض کانتا رتقا  
ففتقناھما وجعلنا من الماء کل شئی حی افلا یؤمنون وایۃ  
لھم اللیل نسلم منہ النھار فاذا هم مظلمون نفخ فی الصور

فاذا هم من الاجداث الی ربهم ینسلون کانھم

یوم یرون ما یوعدون لعل یلبثوا الا ساعۃ من نھار و واروہے جس دن لڑکا پیدا

ہو اگر عورت سات دانہ خرما کھائے تو یا عفت زیادتی قہم لڑکے کا ہے اور ہر گاہ جاو شیر  
پانی میں پیس کے دو قطرے ناک کے داہنے سوراخ میں اور ایک قطرہ بائیں میں ڈالے

اور داہنے کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہے تو لڑکا محفوظ رہے گا

ام الصبیان کے شر سے اور یہ سب فعل قبل کاٹنے ناف کے بجائیں ہر گاہ سورہ

الحاقۃ یا سورہ بلد لکھ کر جب لڑکا پیدا ہو باندھ دیں بخوف رہے گا ہر عیب سے

ہر گاہ لڑکا بہت روتا ہو یہ آیات لکھ کر باندھ دیں رونا اس کا کم ہو جائیگا فضیلت

علی اذا نھو فی الکہف سنین عدد الثوب عثنا ھم لنعلوا فی الحزین حصی

لما لبثوا امد اور د اللہ الذین کفر و ابغیظھم لعل ینالوا خیرا و کفی اللہ المؤمنین

القتال و کان اللہ قویا عزیزا فمن ھذا الحدیث تعجبون و تصحکون و

لا تبکون و انتھو سادون۔

مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ یہ تعویذ  
لڑکے کے باندھے کہ چھک نہ سکے گی  
اور اگر دانے نکلیں گے تو زیادہ نہ نکلیں گے  
اور تکلیف نہ دیں گے

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
الحمد لله	بسم	الرحمن	الرحیم
۱۶	۱۳	۲	۱۳
مالک یواللہ	ایا	نعبد	وایاک
۱۷	۱۱	۱۱	۱۱
نستعین	اھد	الاستقیم	صراط الذین
۹	۱۲	۱۲	۱۲
النعیم علیہم	غیر	علیہم	والفضیلین
۱۲	۱۵	۱۷	۱۷

قاعدہ ہندوؤں کے بھرنے کا یہ ہے کہ ایک سے ہم تک پونچھائے ۱۲۔

برائے کریم الصبیان

برائے بچہ



ہر گاہ لڑکا مٹی کھاتا ہو یہ تعویذ باندھے پھر مٹی نہ کھائے گا۔ بسم الله الرحمن الرحيم  
 ویقذفون بالغیب من مکان بعید وحیل بینہم و بین ما یشتہون کہا  
 فعل بأشیاء عہم من قبل انہم کانوا فی شک مرید ہر گاہ عورت کا دودھ کم  
 ہو جائے سورہ یس یا سورہ فتح یا سورہ حجر عفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیے  
 دودھ زیادہ ہوگا۔ ہر گاہ سورہ ق لکھ کر دھوئے اور لڑکے کے منہ میں اندر سے مل دے  
 باسانی دانت نکلیں گے۔ ہر گاہ سورہ ابراہیم سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر لڑکے کے پاس رکھے  
 ڈرنے سے اور سب درد اور دکھ سے بخیر ہوگا۔ ہر گاہ وقت تولد خاک تربت سے تالو  
 لڑکے کا اٹھادیں ہر درد و بلا سے امان پائیگا لڑکا جب پیدا ہو تو غسل دے نیت کہے  
 غسل مولود دیتے ہیں ہم اسکو واسطے رضا خدا کے اول سر و گردن پھر دلہنے اور ہائیں  
 طرف دھوویں اور ساتویں دن نام لڑکے کا رکھیں چارہ دہ معصوم علیہم السلام کے ناموں  
 سے کہ موجب برکت کا ہے۔ اور عقیقہ سنت مؤکدہ ہے اگر بروقت امکان نہ ہو تو بعد  
 میسر ہونے کے کرے بعض علمائے واجب جانا ہے اور ساتویں دن اگر ہو تو بہتر ہے  
 تا حد بلوغ طفل باپ پر سنت ہے اور بعد بلوغ تا آخر عمر خود پر سنت ہے اگر ساتویں  
 دن پیش از ظہر جائے عقیقہ نہیں ہے اگر عقیقہ میں تاخیر کرے جب تک کہ عقیقہ نہ ہوگا  
 لڑکا رنج و بلا میں مبتلا رہے گا حیوان عقیقہ اونٹ یا گوسفند ہو چاہیے کہ نہ ہو خواہ بیٹا ہو خواہ  
 بیٹی اور مادہ بھی دونوں کے لیے خوب ہے اور بعض نے کہا بیٹے کے لیے نہ ہو اور بیٹی  
 کے لئے مادہ۔ اونٹ ہو تو چھ برس کا یا زیادہ اور بکرا ہو تو دو برس کا یا زیادہ اور بھیرا  
 سات مہینے کا ہو یا زیادہ ہو فریہ بے عیب ہو لنگڑا داغی کان کٹا سینگ ٹوٹا نہ ہو اور چھام  
 حصہ دائی کا حق ہے جانب پائیں سے اگر بے دائی جنا ہو تو اس کی ماں کو دیں کہ وہ تصدق  
 کر دے اور اگر نہ یہ مسلمان نہ ہو قیمت دیویں اور عقیقہ کم سے کم دس مومن صلحا کو دیں  
 ہر چند زیادہ کو کھلا دیں تو بہتر ہے اور سنت ہے بڑی نہ توڑیں گوشت بند بند سے  
 جدا کریں بچا کر کھلا دیں اگر کچا بھی تقسیم کریں تو جائز ہے مگر واسطے روغن وغیرہ کے کچھ  
 نقد دیتے ہیں اور ماں باپ اور جنکو کہ باپ مولود کا روٹی کپڑا دیتا ہو وہ لوگ بھی

برائے خوردن خاک برائے زیادتی شیر دانت آسانی سے نکلیں احکام و وقت تولد احکام عقیقہ



نہ کھائیں اور نہ کھال وغیرہ تصدق کر دیں اور وقت زنج یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ  
 هٰذِهِ حَقِيقَةُ عَنْ نَامِ لِرُكَّهِ كَاوَرَاكِي بَابِ کَالِیوں پھر کہیں کُتْمًا یَلْعَبُ بِهِ وَ  
 دَمُهَا بِدَمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا اَللّٰهُمَّ  
 اجْعَلْهَا وَقَاءَ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ نَامِ لِرُكَّهِ کَالِیوں فائدہ اور اگر دختر ہو  
 تو یوں کہ کُتْمًا یَلْعَبُهَا وَدَمُهَا بِدَمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا  
 وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وَقَاءَ لِفُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانٍ نَامِ لِرُكَّهِ کَالِیوں بَابِ  
 کالے دوسری روایت میں ہے کہ یہ دعا پڑھے یا کو میرا بی بی مٹا کر کون اتی  
 وَجَعْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ خَشْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ  
 اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ قَبْلَكَ  
 اُحْيِيتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس زنج کرے  
 اور بعد زنج کرنے کے کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقْبَلْ مِنْ نَامِ  
 فرزند کا اور اس کے باپ کالیوں اور حُبوت حقیقہ کریں اسی وقت سر بھی منڈوا دیں لکھا  
 ہے کہ برابر وزن سر کے بالوں کے چاندی تصدق کریں بیان ختمہ ختمہ واجب  
 ہے کہ اور ساتویں دن سنت ہو کہ یہ ہے اور بعد اسکے تا بلوغ بھی سنت ہے اور  
 بعد بلوغ اپنے اوپر واجب ہے بعضوں نے کہا نزدیک بلوغ ولی طفل پر واجب  
 ہے اور وقت ختمہ یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ هَذِهِ سُنَّتُكَ وَسُنَّتُهُ نَبِيِّكَ  
 صَلَّوْا اُنَاكَ عَلَيْهِ وَاتَّبَاعُ مِثَالِكَ وَكُنْتُكَ لِمُسِيْبَتِكَ وَاِيْرَاكَ تَقْضَاكَ لَافْر  
 اَسْرَدَتْهُ وَقَضَا حَقَّتْهُ وَحُكْمُ اَنْفَدَتْهُ فَادْفَعْ عَنْهُ خَرَّ الْحَدِيدُ فِي خِيَانَةِ جِيَاهِ  
 لَا فِرَ اَنْتَ اَعْرَفَ بِهِ مَعِيَ اَللّٰهُمَّ فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَزِدْهُ فِي عَمَلِهِ وَادْفَعْ  
 الْاَفَاتِ عَنْ بَدَنِهِ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جَسَدِهِ وَزِدْهُ فِي الْغِنَى وَادْفَعْ عَنْهُ  
 الْفَقْرَ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا تَعْلَمُ جَانِ تَوَدَّتْ دُودَهُ بِلَا نَسْرِ نَدَى دُودِهِ  
 بے عذر اور دوبرس سے زیادہ پلانا جائز نہیں ہے اور ایسے مہینے سے کمتر نہ دیں  
 مگر یہ کہ دایہ میسر نہ ہو یا مقدور نہ ہو یا مال کو دودھ نہ ہو یا بیمار ہو اور سنت ہر دایہ

حکایت حقیقہ بزرگ و شہرہ

بیان ختمہ

دفعہ ہر روز پڑھنا واجب ہے اور ختمہ و زنج



عفیہ عاقلہ ہو اور منع فرمایا اس دودھ کو جو دنا سے ہو اور اس عورت کے دودھ کو جو احمن ہو اور بد خلق ہو اور آنکھ میں کچھ عیب ہو اس واسطے کہ دودھ تاثیر کرتا ہے فرزند کو کہ صورت و سیرت میں شبیہ دایہ کی ہوتا ہے اگر ماں لڑکے کی دودھ پلانے کی اجرت مانگے باپ پر واجب ہے کہ دیوے

## باب ٹھول بیان میں استخارہ لباس قصد وغیرہ کے

طریق استخارہ ذات الرقاع جس مطلب کے لیے چاہے دیکھے تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَيْرٌ مِنْ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ اَفْعَلْهُ اور تین پرچہ کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَيْرٌ مِنْ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ لَا تَفْعَلْهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ کے مقام پر ہر پرچہ میں نام اپنا اور اپنی ماں کا لکھے بعد ہر رقعہ کو لپیٹ کے نیچے جا نماز کے رکھے پھر دو رکعت نماز پڑھ کے سجدہ میں جائے اور سومر تہ کہ اَسْتَخِرُ اللّٰهَ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ عَاقِبَةٍ پھر سجدہ سے اُٹھ کر بیٹھے اور کہے اَللّٰهُمَّ خَوِّلْنِيْ وَ اَخِيْرَتِيْ فِيْ جَمِیْعِ اُمُوْرِيْ فِيْ كُتُبِكَ وَ عَاقِبَتِكَ پھر نیت کر کے ان رقعوں کو باہم ملا دے پھر ایک ایک نکالے اگر تین رقعے پے درپے افعله نکلیں تو وہ کام ضرور کرے اگر تین پے درپے لا تفعله نکلیں وہ کام ہرگز نہ کرے بیان قطع لباس اور ہینٹا پس چاہیے کہ پیر اور جمعرات اور جمعہ کے دن کپڑا قطع کرے تو مبارک ہو گا اور بدھ اور جمعرات اور جمعہ کے روز پہنے کہ مبارک ہو گا پس جو وقت کہ نیا کپڑا پہنے تو کورے پیالے میں تھوڑا پانی لے اور انا انزلناہ اور قل ہو اللہ اور قل یا ایہا الکافر دن اسپر دس دس بار پڑھ کے یہ دعا پڑھے اور پانی کو کپڑے چھڑک دے جب تک اس کپڑے کا تار تار

وضوح ہو کہ یہ صورت استخارہ کی بطور واجب کے ہے اور اگر رقعے برابر ایک طرح کے نہ نکلیں تو پانچ رقعوں تک نکالے اور جس قسم کے رقعہ نیا وہ ہوں اس پر عمل کرے اس صورت میں استخارہ مطلق تصور ہو گا ۱۲

اس سے مراد بیونٹا ہے ۱۲۔

باب ٹھول استخارہ ذات الرقاع

بیان قطع لباس اور جامہ نو پہنتا



بدن پر سے گاشائش روزی ہوگی ہر آنفت سے بخات پاوے گا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مَوْلَاكَ يَمِيْنٌ  
وَتَقِيٌّ وَبِرْكَةِ اللّٰهِ اَرْزُقْنِيْ فِيْهِ حُسْنًا عِبَادَتِكَ وَعَمَلًا طَيِّبًا وَكَدًا شُكْرًا  
يَعْمَلُكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهِ عَوْرَتِيْ وَاجْعَلْ لِّىْ فِي  
النَّاسِ دُوسَرِيْ رُوَايَتِمْ وَارِدِىْ تَهْوِ اِيْطَانِيْ نِيْ بِيَا لِيْ مِيْن لِيْ كِيْ تَبِيْسَ مَرْتَبَ  
اَنَا اَزَلْنَا هُوَ كِيْ اُس كِيْ پَر پھڑ کے جب پہنے تو کلمہ طیبہ پڑھے فائدہ مذکور ہوگا  
سر تراشیدن اور ناخن لینا جمعرات اور جمعہ کے دن بہت فضیلت ہے اور قصہ  
یعنا اول ماہ سے پانزدہم تک موجب معصرت ہے اور سولہویں سے آخر ماہ تک موجب  
صحت اور اصلاح بدن ہے شلخ کا بھی یہی حکم ہے اور حالت اضطرار میں ناچار ہی  
ہے شلخ لگانے سے ضعف نہیں ہوتا

## باب نواں بیان ن چیزوں کے جسے فقیری تو انگری ہوتی ہے

وہ چیزیں کہ باعث انکے فقر و پریشانی ہوتی ہے وہ یہ ہیں کہ جالا لکڑی کا گھر میں رکھنا  
اور حمام میں پیشاب کرنا اور حالت جنابت میں کچھ کھانا اور گتہ کی لکڑی سے خلخال کرنا  
اور کھڑے ہو کر نکلی کرنا اور بھاڑ و دیکر کوڑا گھر میں رکھنا اور قسم بھیونی کھانا اور نہ کرنا  
کرنا اور حرص ظاہر کرنا اور سو رہنا درمیان نماز مغرب اور عشاء کے اور سو رہنا بعد صبح قبل  
نکلنے آفتاب کے اور بہت جھوٹ بولنا اور گانا بجانا یا سننا اور رات کو اگر کوئی  
سوال کرے کچھ اسکو نہ دینا اور خیر زیادہ اندازے سے اٹھانا اور عزیزوں سے بکرا  
کرنا اور پانی کھلا رکھنا رات کو کہ شیطان تھوکتا ہے اور وہ چیزیں کہ باعث انکے  
تو انگری ہوتی ہے وہ یہ ہیں کہ نماز ظہر و عصر اور مغرب و عشاء ملا کر پڑھنا اور بعد نماز  
صبح و عصر تعقیب پڑھنا اور احسان نیکی کرنا عزیزوں سے اور کھڑے کھانا بھاڑ  
سے اور مال اپنا برادران مومن کو تقسیم کرنا اور صبح کو واسطے تلاش روزی کے جانا اور  
استغفار بہت پڑھنا اور مال مردم میں خیانت نہ کرنا اور بات حق نہ کہنا اور جو  
مؤذن الفاظ کہے یہ بھی کہے اور پاخانہ میں باغ نہ کرنا اور طلب دنیا میں حرص نہ کرنا اور

حکام سر تراشیدن و قصہ و شلخ

اور نا عفت و انگری



فکر کرنا اس نعمت پر جو خدا نے دی ہے اور جھوٹ قسم سے پرہیز کرنا اور ہاتھ دھو کر کھانا کھانا  
اور جو دانے دسترخوان پر گریں اُن کا کھانا اور رات کو با وضو سونا اور جو امور کہ ہفت  
پریشانی اور پرہیز کو رہ چکے ہیں اُنکا ترک کرنا۔

## باب سوال حقوق الدین و اقربا و ہمسایہ وغیرہ میں

وارد ہے کہ نیکی کرتا عزیزوں سے باعث قبول اعمال و زیادتی مال و طول عمر ہے اور دفع  
کرتا ہے بلا کو حساب قیامت آسان کرتا ہے اور صراط سے باسانی گذرے گا فرمایا جو کہ  
کسی عزیز کے گھر جاوے واسطے اسکے دیکھنے کے یا کچھ قسم مال سے بہو سنجائے  
حق تعالیٰ ثواب سو شہیدوں کا ہر قدم اٹھانے میں عطا کرتا ہے اور چالیس ہزار  
نیکی نامہ عمل میں اسکے لکھتا ہے اور چالیس ہزار گناہ مٹاتا ہے چالیس ہزار درجے  
بہشت میں ملن کرتا ہے اور ایسا ہے کہ سو برس عبادت خدا یا خلاص بجالایا ہو اور  
وارد ہے حدیث میں کہ چالیس گھر ہر طرف سے ہمسایہ کے ہیں جو کوئی دفع آزار کرے  
ان سے خدا پر قیامت گناہ سے اُسکے در گذرے گا نیک سلوک کرنا ہمسایہ سے عمر دراز  
کرتا ہے فرمایا صلہ رحمی بابرادران مومن حساب قیامت کو آسان کرتا ہے گناہوں سے  
نگاہ رکھتا ہے اور منقول ہے کہ فرمایا کوئی فرزند جزائے حق پدر و مادر ادا نہیں کر سکتا مگر  
دو چیز ایک یہ ہے باپ غلام ہو کسی کا اسکو خرید کر کے آزاد کر دے یا باپ کے دوسرے  
قرضہ ہو اور بیٹا اس کو ادا کر دے دوسری حدیث میں فرمایا کہ جو نیکو کار ہے ماں باپ  
سے حالت زندگی میں ان کی اور بعد مرگ ان کے قرض اُنکا ادا نہ کرے اور طلب مرزیش  
واسطے اُن کے نہ کرے تو خدا تعالیٰ اسکو عاق پدر و مادر لکھے گا اور کبھی ایسا ہوتا ہے  
کہ فرزند حیات والدین میں عاق ہو اور بعد مرنے والدین کے قرض اُنکا ادا کرے اور  
واسطے اُن کے استغفار کرے پس خدا تعالیٰ اسکو نیکو کار لکھے گا فرمایا ادنیٰ حقوق الدین  
سے یہ ہے کہ اُن کے منحہ پر اُن نہ کہے اور اُن کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرے اور راہ میں  
ان کے آگے راستہ نہ چلے اور اگرچہ وہ ظلم کریں مگر یہ اُن کے لیے طلب مرزیش کرے اور

باب سوال حقوق الدین و اقربا و ہمسایہ وغیرہ میں

حقوق والدین



ان کے سامنے اس طور سے جا کے جیسے گنہگار حاکم جابر کے سامنے جاتا ہے۔

## باب گیارہواں بیان چل حدیث میں

دار ہے جسے چالیس حدیثیں یاد ہوں تو ہر روز قیامت جاننے والا علم دین کا اٹھے گا۔  
اس واسطے چالیس حدیثیں چکر لکھیں کہ ہر وقت جنگی ضرورت ہوتی ہے حدیث اول فرمایا  
جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی کسی مومن کو خوش کرے گویا مجھے خوش کیا  
اُس نے اور جسے مجھے خوش کیا اُس نے خدا کو خوش کیا اور فرمایا جو مومن مسکرا دے مومن  
کو دیکھو کے تو ایک حسنہ لکھا جائے گا اور مومن کو خوش کرنے میں ہزار حسنہ ملیں گے جو حاجت  
مومن کی برائے گا اسکو بہشت ملے گا اور عزیز و آشنا کو اپنے بہشت میں داخل کرے گا۔  
الکرنا صبی نہ ہوں اور فرمایا رو کر ناموس کی حاجت کو بہتر ہے ہزار بندے آزاد کر  
کرنے سے اور ہزار گھوڑے راہ خدا میں جنگ پر بھیجنے سے اور بہتر ہے میں حج  
سے کہ ہرج میں سو ہزار دہم خیر کرے اور فرمایا جو کوئی راہ چلے واسطے رو کر نے  
حاجت برادر مسلمان اپنے کے حق تعالیٰ پچھتر ہزار ملک بھیجتا ہے کہ اس کو سایہ  
کریں اور ہر قدم پر نیکی لکھیں اور گناہ مٹا دیں دس بے بند کریں جب اسکی کار سازی  
سے فارغ ہوتا ہے تو ثواب حج و عمرہ نامہ عمل میں اسکے لکھتا ہے فرمایا جو کوئی ایک حاجت  
برا اور مومن کی برائے خدا سو حاجت اسکی برائے گا کہ ایک انیس سے بہشت ہے فرمایا  
اگر کسی مومن برہنہ کو کپڑا پہنائے حق تعالیٰ اسکو حلا جنت پہنائیگا اور امان میں رکھے گا  
جب تک کہ تار اسکا باقی رہے گا اور حدیث میں فرمایا جو شخص قدرت لکھتا ہو حاجت بر لانے  
میں مومن کی اور بر نہ لائے حق تعالیٰ مسلط کرتا ہے اسپر ایک سانپ کہ انکو مٹا اُس کا  
کاٹا کرے قبر میں قیامت تک اگر حق تعالیٰ چاہے تو اپنی رحمت سے بخش دے اور فرمایا  
حق تعالیٰ دوست رکھتا ہے اپنے بندے کو کہ کپڑے اپنے پاکیزہ کرے عطر لگائے  
گھر کو صاف اور آراستہ رکھے چراغ پیش از غروب آفتاب روشن کرے تو فقر دور ہوتا ہے  
روزی زیادہ ہوتی ہے شکستہ حالی میں کفران نعمت کرنے کو خدا دوست نہیں رکھتا ہے



فرمایا جو کہ پانچ ماہ کھڑے ہو کر پہنے تو تین دن تک حاجت اُس کی روانہ ہوگی اور قبلہ رو  
اور منہ طرف آدمیوں کے کر کے بھی نہ پہنے کہ موجب رنج و غم ہے منقول ہے کہ سزاوار  
نہیں ہے کسی کو کہ ننگا ہو کر کپڑا ران پر سے دور کرے دن ہو یا رات شیطان نظر کرتا ہے  
طرف اسکے چاہتا ہے کہ معصیت میں گرفتار کرے اور فرمایا جو شخص چاہے کہ عمر اس کی  
دورانہ ہو تو ناشتا علی الصبح کرے کفش خوب پہنے اور بالا پوش ہلکا بنا دے حدیث  
میں وارد ہے کہ جو شخص کفش سیاہ پہنے تو قیامت کے دن ساتھ جاہلوں کے محسور ہوگا  
دوسری حدیث میں فرمایا ہے صنعت چٹم پیدا کرتا ہے ذکر کو سست کرتا ہے اور  
موجب غم و اندوہ ہے وارڈ ہے کہ رادی نے بوجھا کالی ٹوپی پہن کر نماز پڑھوں  
فرمایا کہ وہ لباس ہے اہل جہنم کا دوسری حدیث میں فرمایا نہ پہنو وہ جامہ فرعون کا  
ہے اور بعضوں نے مکر وہ لکھا ہے لیکن تین چیز عامہ و موزہ و عبا جائز ہے منقول  
ہے کہ کفش نہ رو پہنو جب تک وہ پاؤں میں ہوگی شاد و مسرور ہو گے مال و فرزند  
پیدا ہوگا آنکھوں کو جلا دیتی ہے غم کو برطرف کرتی ہے ذکر کو سخت کرتی ہے اور  
حدیث میں فرمایا کہ جو شخص کفش سفید خریدے پرانی نہ ہوگی وہ کہ مال اُسکے ہاتھ آئیگا  
اُس جگہ سے کہ گمان نہ رکھتا ہو وارڈ ہے فرمایا جو شخص انگوٹھی عقیق کی ہاتھ میں رکھے  
حاجت اسکی برآورگی انجام کار خیر ہوگا اور روز سے سفر میں بخیر ہوگا دوسری حدیث میں  
فرمایا حرز ہے دشمن اور ہر بلا سے اور نفاق و فقر و درویشی کو برطرف کرتی ہے غم و اندوہ نہیں  
ہوتا ہے محفوظ رکھتی ہے ہر بدی اور حاکم ظالم سے اور حدیث میں فرمایا دو رکعت نماز ساتھ  
انگوٹھی عقیق کے ہر ہے ہزار رکعت سے کہ بے عقیق کے ہو خدا دوست رکھتا ہے اُس کو کہ  
ہاتھ میں عقیق ہو اور ملتے کرے ہاتھ واسطے دعا کے اسکا ہاتھ روپیہ سے خالی نہ رہیگا موجب  
آسانی ہے ہر دشواری سے فرمایا انگوٹھی زمر کی ہاتھ میں رکھے تو ہاتھ اُسکا فقیر نہیں ہوتا یعنی  
فقر ساتھ تو انگری کے بدل جاتا ہے فرمایا جو شخص انگوٹھی فیروزہ کی ہاتھ میں رکھے تو ہاتھ  
اس کا تنگ نہ ہوگا دل و چٹم کو قوت دیتا ہے حاجت برآتی ہے خدا کے تعالیٰ فرماتا ہے  
کہ میں اُس سے شرم کرتا ہوں جسکے ہاتھ میں فیروزہ ہو اور میری جانب بلند کرے واسطے



دعا کے ہاتھ پس تا امید نہیں کرتا ہوں میں چاہیے کہ اوپر نیکینہ کے الملائک اللہ الواحد  
 القہار کھرا ہو اور نیچے اللہ الملائک فرمایا نماز مساجد انگوٹھی جزیع پانی کے برابر  
 ستر نماز کے ہے اور ثواب اسکا واسطے اسکے لکھا جاتا ہے منقول ہے کہ رکھا انگوٹھی  
 عید کا شیاطین کو دفع کرتا ہے جو وقت حاکم ظالم پاس جلتے تو بہن لے اگر ڈرتا ہو  
 اس کے شر سے محفوظ رہیگا حاجت برآوگی اگر عورتوں کو وضع حمل کا درد دشوار ہو تو  
 انگوٹھی عید کی باندھ دے بآسانی وضع حمل ہوگا اور چشم زخم دفع ہوگا لازم ہو بخاست  
 و میل سے بچائے ہر وقت نہ پہنے فرمایا انگوٹھی درخت کی ہاتھ میں رکھو کہ نگاہ کرنے  
 سے اس پر حقتعالیٰ ثواب زیارت و حج و عمرہ نامہ اعمال میں لکھتا ہے اور ثواب زیارت  
 غیروں اور فیکو کا ووں کا حاصل ہوگا اور منقول ہے کہ عقیقہ زرد کے اوپر قاشاء اللہ  
 کہ قوۃ الا باللہ استغفر اللہ اور نیچے اسکے محمد علی کھرا ہوا ہو اگر یہ انگوٹھی پاس  
 رکھے چور اور رازن سے بچتا رہے گا اور واسطے دین کے حافظ ہے اور روایت ہے کہ  
 جب صبح ہو تو دہنے ہاتھ میں انگوٹھی عقیق کی ہو اور کسی چیز کو نہ دیکھے پھیلی کی طرف نیکینہ  
 پھر کے دیکھے اور اتنا از لٹا ہا اور یہ دعا پڑھے توحی تعالیٰ اپنی حفظ و حمایت میں رکھیں گام  
 بلا سے کہ زمین و آسمان سے نازل ہوا امنت باللہ وحدۃ لا شریک لکہ و کفر من  
 بالجمہت و الطاعت و امنت ببیر ال محمد و علائیتہ و ظاہرہ و باطنہ و اولہ و  
 آخرہ و اولہ و آخرہ منقول ہے کہ سر میں لگانا رات کو آنکھوں کو نفع کرتا ہے  
 منہ کو خوشبو و شیریں کرتا ہے اور بکلیں مضبوط ہوتی ہیں اور انکی میں اور بینائی زیادہ اور تیز  
 ہوتی ہے اور پانی بہنا موقوف ہوتا ہے آنکھ سے اور جلانے چشم اور قوت جماع زیادہ  
 کرتا ہے اور منہ کو نورانی کرتا ہے ضعف بصر دور کرتا ہے سونے سے پہلے چار سلائی  
 واپسی آنکھ میں اور زمین سلائی بایں آنکھ میں لگائے منقول ہے کہ تین چیزیں ہیں کہ اگر وہ  
 کرے گا کہ جزام و سفید داغ پیدا ہوتا ہے نورہ لگانا بدھ و جمعہ کے دن اور غسل وضو  
 کرنا اس پانی سے جو آفتاب سے گرم ہوا ہو اور حالت جنابت میں بے غسل کیے کچھ کھانا  
 فرمایا تین امروں کو خدا دشمن رکھتا ہے سو رہنا شب کو بدون جاگنے کے اور پہننا



بے محل اور پیٹ بھرے پر کھانا کھانا جو شخص دنیا میں سیر ہو قیامت میں بھوکا ہو گا یہ بھی  
کفران نعمت ہے کہ آدمی بے سخا شاکھائے اور کھے کھے فلاں کھانے نے اذیت  
دی منقول ہے فرمایا رات کو کھانا ترک نہ کرو اگرچہ ٹکڑا نان خشک کا ہو کہ باعث قوت  
دل و قوت جماع ہوتا ہے اور جو شخص کھانا پیہم ہفتے اور اتوار کی شب ترک کرے  
طاقت اُس کی بر طرف ہوتی ہے چالیس دن تک پھر نہیں آتی ہے شب کا کھانا  
نفع دیتا ہے دن کے کھانے سے فرمایا آدمی کے بدن میں ایک رگ ہے کہ عشا  
اس کا نام ہے جو کہ رات کو کچھ نہ کھا دے وہ رگ کوستی ہے تا صبح کہ خدا تجھے بھوکا  
پیاسا رکھے جیسا کہ تو نے مجھے بھوکا رکھا پس ترک نہ کرے کھانا اگرچہ بستر  
ایک لقمہ یا ایک چلو پانی ہو فرمایا سزاوار نہیں مومن کو کہ صبح بے ناشتہ  
کیے گھر سے جاوے فرمایا جب بعد کھانے کے ہاتھ دھوئے تو آنکھوں اور ابرو  
پر ہاتھ پھیرے اور میں مرتبہ کہے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْجَبَّارِ الْمُنْعِجِ**  
**الْمُقْضِلِ الْمُفْضِلِ** نے کہا جب میں نے اس طور کیا تو ہرگز درد چشم نہ دیکھا  
فرمایا بخوبی اور مال پاس نہ جاؤ تصدیق انکی نہ کرو فرمایا ہر گاہ دانستہ مال خیانت  
خرید کرے ایسا ہے کہ گویا آپ ہی خیانت کی فرمایا ہر گاہ حق کسی بردار مومن کا جس  
کرے حق تعالیٰ برکت روزی اُس پر حرام کرتا ہے مگر یہ کہ توبہ کرے اور حق اُسکا  
واپس کر دے فرمایا بدون چکائے مزدوری کے مزدور سے کام نہ لو فرمایا جو کہ  
گناہ کسی کا سنے اور اُس کو قافل کرے ایسا ہے کہ وہ گناہ آپ کیا ہو گا۔ فرمایا پسند  
میں شغابے بہتر درد کی پس عادت کرو پسند کی فرمایا جس گھر میں پسند ہو گا اس سے  
شیطان ستر گھر تک دوری کرے گا فرمایا جو کہ ایک بکری پالے خدا سے تعالیٰ  
روزی اس کی دے گا اور روزی گھر والے کی زیادہ کرے گا فقر اُس سے ایک  
منزل دور ہو گا اور جو کہ دو پالے دو منزل اس سے پریشانی دور ہو گی جو کہ  
تین پالے حق تعالیٰ روزی ان کی دے گا اور گھر والے کی اصل پریشانی  
دور کرے گا



## باب بارھواں ثواب مباشرت و متعہ میں

باب بارھواں

منقول ہے کہ فرمایا ہر گاہ شوہر متوجہ ہو زوجہ سے اپنی ایسا ہے کہ راہ خدا میں اُس نے  
تلاوار کھینچی ہو واسطے ہمارے جب جماعت کرے تو گناہ اُس کے گرتے ہیں مثل گرتے  
پتے درخت کے جب غسل کرے گناہ سے پاک ہوتا ہے فرمایا جو شخص متعہ کرے  
عمر میں ایک مرتبہ وہ اہل بہشت سے ہے دوسری حدیث میں فرمایا کہ عذاب  
نہ کیا جاوے گا وہ مرد اور وہ عورت کہ متعہ کرے مگر عورت عقیقہ ہو مومنہ ہو اس  
سے متعہ کرے اور بہر صین کریں پس صیغہ کی کئی صورتیں ہیں اگر وکیل کریں تو  
پہلے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُ نَفْسَ مَوْلَاتِي مِنْ مَوَاطِئِ فِي الْمُدَّةِ  
الْمَعْلُومَةِ يَأْتِلِغُ الْمَعْلُومَ وکیل مرد کا ہا فاصلہ کہے قَبَلْتُ الْمُتْعَةَ لِمَرْكَلِي فِي الْمُدَّةِ  
الْمَعْلُومَةِ يَأْتِلِغُ الْمَعْلُومَ صورت دوسری اگر وکیل عورت کا ہو اور مرد خود سے صیغہ  
جاری کرے وکیل عورت کا کہے مَتَّعْتُ نَفْسَ مَوْلَاتِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ  
عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ مرد کہے قَبَلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ  
الْمَعْلُومِ صورت تیسری یہ ہے کہ مرد و عورت خود صیغہ جاری کریں عورت کہے مَتَّعْتُ  
نَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ يَأْتِلِغُ الْمَعْلُومَ مرد کہے قَبَلْتُ الْمُتْعَةَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ  
الْمَعْلُومَةِ يَأْتِلِغُ الْمَعْلُومَ فائدہ جاننا چاہیے کہ متعہ کرنا زن مسلمہ یا اہل کتاب یعنی  
یہودیہ اور نصرانیہ سے درست ہے اور زن بت پرست اور تاصیبیہ اور خارجیہ سے  
درست نہیں مگر اہل کتاب کو بھی منع کرے اکل نجاسات اور شرب خمر وغیرہ سے اور

۱۔ متعہ میں دیامیں نے ذات موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو بیچ مدت معلوم کے مبلغ معلوم پر ۱۱۔ قبول کیا میں نے واسطے  
موکل اپنے کے بیچ مدت معلومہ کے مبلغ معلوم پر ۱۲۔ متعہ میں دیامیں نے تجھ کو نفس موکلہ اپنی کو موکلہ اپنی کو بیچ مدت معلومہ کے مبلغ معلوم  
پر ۱۳۔ قبول کیا میں نے متعہ کو واسطے ذات اپنی کے بیچ مدت معلومہ کے اور ہر معلوم کے ۱۴۔ متعہ میں دیامیں نے تجھے  
ذات اپنی کو بیچ مدت معلومہ کے ساتھ ہر معلوم کے ۱۵۔ قبول کیا میں نے متعہ کو واسطے نفس اپنے کے بیچ مدت معلوم  
کے اور ہر معلوم کے ۱۶۔



نہ جانے دے ان کو معاہدہ میں ان کے اور کسی کی کنیز سے بغیر اجازت اُس کے آقا کے متعہ  
درست نہیں اور اگر زوجہ منکوحہ حرہ کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح یا متعہ کرے تو اجازت  
زوجہ منکوحہ کی درکار ہے اور زن زانیہ اور فاحشہ سے متعہ جائز نہیں خصوصاً بائردی  
کسیوں سے جن کا یہ پیشہ ہے جب تک کہ وہ توبہ نہ کریں اور صیغہائے متعہ ہوں یا صیغہائے  
نکاح دائمی سب میں شرط ہے کہ پڑھنے والا ان صیغوں کے معنی جانتا ہو اور الفاظ کو مخارج  
سے نکالے اقل درجہ اسکا یہ ہے کہ سنے والے کو تمیز ہو جائے کہ اُس نے اس مقام پر  
ہائے ہوز کی اور اس مقام پر حائے حلی اسی طرح الف و عین وغیرہ میں فرق معلوم ہو اور یہ بھی  
شرط ہے کہ پڑھنے والا جانتا ہو کہ یہ صیغے الفاظ دائمی سے پڑھے جاتے ہیں مگر قصد انشاء  
کا رہتا ہے یعنی یہ خیال کرے کہ اسی صیغہ سے نکاح یا متعہ ہو جائیگا نہ یہ کہ نکاح یا متعہ ہو چکا  
اسکا حال بیان کرتا ہوں اور مدت میں لازم ہے کہ ایک دن یا دس برس مثلاً مقرر کیا جائے  
نہ یہ کہ تعداد جماع کی معین ہو کہ یہ صحیح نہیں ہے اور ہر میں لازم ہے کہ جو چیز مالیت  
رکھتی ہو اور غیر مشروع نہ ہو وہ مقرر کی جائے مگر کمی و زیادتی کی حد میں جہیز یعنی طرفین ہو جائے  
اور ایک صورت متعہ کی یہ بھی ہے کہ بعد تعین ہر اور مدت کے مرد سے عورت کہے کہ  
میں نے تجھ کو اپنی طرف سے وکیل کیا کہ تو میرا متعہ اپنے ساتھ پڑھ لے پس مرد کہے  
مَتَّعْتُ نَفْسَ مَوْلَايَ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر خود ہی کہے  
فَقِلْتُ لِلْمَتَّةِ لِنَفْسِي فِي الْمُدَّةِ الْمَعْلُومَةِ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اور اگر ان صیغوں کے  
پڑھنے پر قادر نہ ہوں اور دوسرا پڑھنے والا ممکن نہ ہو تو اپنی زبان میں بھی متعہ کر سکتے ہیں اس  
طرح کہ عورت کہے مرد سے کہ متعہ میں دیا میں نے تجھے ذات اپنی کو اس قدر ہر اور اتنی  
مدت پر فوراً مرد کہے قبول کیا میں نے متعہ کو واسطے اپنی ذات کے اس قدر ہر اور اتنی  
مدت پر مگر ضرور ہے کہ عورت ان کلمات کو متصل کہے یعنی پہلے سے یہ کلمات اُس کو

۱۱ اتوی جواز ہے بکراہت ۱۲ متعہ میں دیا میں نے ذات مولا اپنی کو واسطے ذات اپنی کے بیچ مدت معلومہ  
کے ہر معلوم پر ۱۳ قبول کیا میں نے متعہ کو واسطے ذات اپنی کے بیچ مدت معلومہ کے

ہر معلوم پر ۱۴



یاد ہوں اور موافق لب و لہجہ اہل ہند کے ادائے قرأت ضروری لازم ہے مثل اسکے  
ہائے ہونڈ کو حائے حلی سے تمیز کرے

## باب تیرھواں بیان نکاح میں

منقول ہے کہ نماز گد خدا کی بہتر ہے ستر نماز سے کہ مرد بے زن ادا کرے اور فرمایا کہ جو  
شخص نکاح کرے برائے حسن و جمال قطع مال وہ دونوں سے محروم رہیگا اور نزدیک تحقیقین  
کے حرام ہے عقد زن مومنہ شیعہ کا مرد سنی سے اور سنت ہو کہ نکاح خوب کو واقع ہو اور مرد و عورت  
یا تحت الشعاع نہ ہو اور باہن حیدرین کے نکاح کا ترک کرنا حدیث سے ثابت نہیں اور ہمالی  
کا کھانا کرنا پانچ مقام پر سنت ہے عروسی و تولد و غنیمت میں اور نئے مکان میں جب آئے اور  
جب وقت سفر کہ سے گھر آئے پس جب نکاح پڑھا جائے تو وکیل اور رقیین تہرہ ہو اور بعد  
حاصل کرنے اجازت مرد و عورت کے نکاح پڑھیں و وکیل عورت کا عورت کے طرح اجازت  
لے کہ میں تمہارا وکیل ہو کر تمہارا نکاح فلاں شخص سے جو فلاں شخص کے بیٹے ہیں اس قدر  
زہر پر پڑھوں تم نے اپنی جانب سے مجھ کو وکیل کیا پس بعد حصول اجازت اول خطبہ  
پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اِقْرَارًا بِنِعْمَتِهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا  
اللّٰهُ اِخْلَاصًا بِوَحْدَانِيَّتِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ بَرَكَاتِهِ  
وَعَلَى اٰلِ صَفِيَّاءٍ مِنْ عِزَّتِهِ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ كَانَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَى  
الْاَنَامِ اَنْ اَعْتَنَاهُمْ بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ فَقَالَ سُبْحَانَ تَبَارَكَ  
وَتَعَالَى وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَآتَمُّوا الْاَيَّامَ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ  
وَإِمَّا عَلَيْكُمْ اَنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللّٰهُ  
وَاسِعٌ عَلَيْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
تَنَاجَوْا وَتَنَاسَلُوا تَكَلَّمُوا فَإِنِّي أَبَاهِي بِكُمْ الْاَمَمَ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ وَكُوَيْلُ السَّقَطِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ  
الطَّاهِرِينَ اگر مرد و عورت دونوں بالغ ہوں پہلے وکیل عورت کا مرد



کے وکیل کے ساتھ صیغہ جاری کرے اور کہے صورت اول اُنکے حُثِّ  
 مَوْكَلَتِي مَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ بِمِثْلِ مَرَدِّهَا فَاصْلَحْ كَيْ قَبِلْتُ  
 النِّكَاحَ بِمَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صَوْرَتِ دُوسری وکیل عورت کا کہے اُنکے حُثِّ  
 مَوْكَلَتِي مَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ بِمَوْكَلَتِي  
 عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صَوْرَتِ تیسری وکیل عورت کا کہے اُنکے حُثِّ مَوْكَلَتِي مِنْ مَوْكَلَتِي  
 عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ بِمَوْكَلَتِي هَذَا عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ  
 صَوْرَتِ چوتھی وکیل عورت کا کہے اُنکے حُثِّ نَفْسِ مَوْكَلَتِي وَكَالَهُ عَنْهَا وَعَنْ ابْنِهَا  
 مَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ بِمَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ  
 صَوْرَتِ پانچویں وکیل عورت کا کہے زَوْجَتِي مَوْكَلَتِي مَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ  
 وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ بِمَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صَوْرَتِ چھٹی وکیل عورت  
 کا کہے زَوْجَتِي مَوْكَلَتِي مَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ  
 بِمَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صَوْرَتِ ساتویں وکیل عورت کا کہے زَوْجَتِي مَوْكَلَتِي مِنْ  
 مَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کہے قَبِلْتُ التَّزْوِيجَ بِمَوْكَلَتِي عَلَى الْمَهْرِ

۱۵ نکاح میں دیا میں نے وکیل کرنے والی اپنی کو وکیل کرنے والے تیرے کو اور ہر معلوم کے ۱۲۵ قول کیا میں نے  
 نکاح کو واسطے وکیل کرنے والے اپنے کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲۵ نکاح میں دیا میں نے موکل تیرے کو موکلہ اپنی  
 کو اور ہر معلوم کے ۱۲۵ قول کیا میں نے نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲۵ نکاح میں دیا میں نے  
 موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اور ہر معلوم کے ۱۲۵ قول کیا میں نے نکاح کو واسطے اس موکل اپنے کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲۵  
 نکاح میں دیا میں نے ذات موکلہ اپنی کو از روئے وکالت کے اسکی طرف سے اور اس کے باہر طرف سے موکل تیرے  
 کو اور ہر معلوم کے ۱۲۵ قول کیا میں نے نکاح کو واسطے موکل اپنے کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲۵ تزویج میں دیا میں نے  
 موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اور ہر معلوم کے ۱۲۵ قول کیا میں نے تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲۵  
 تزویج میں دیا میں نے موکل تیرے کو موکلہ اپنی کو اور ہر معلوم کے ۱۲۵ قول کیا میں نے تزویج کو واسطے موکل  
 اپنے کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲۵ تزویج میں دیا میں نے موکلہ اپنی کو موکل تیرے کو اور ہر معلوم کے ۱۲۵ قول کیا  
 میں نے تزویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲۵



المَعْلُومِ صَوْرَتِ أَطْوَی وَکِلِ عَوْرَتِ کَا کَے زَوَّجْتُ مُوَكَّلَتِي بِمَوْکَلِّکَ عَلَی الْمَهْرِ  
 الْمَعْلُومِ وَکِلِ مَرَدِ کَا کَے قَبِلْتُ التَّزْوِیجَ بِمَوْکَلِّی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ صَوْرَتِ نَوِی  
 وَکِلِ عَوْرَتِ کَا کَے اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَكَّلَتِي مُوَكَّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ  
 وَکِلِ مَرَدِ کَا کَے قَبِلْتُ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِیجَ بِمَوْکَلِّی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اِگر مرد و عورت  
 صیغہ جاری کریں پہلے عورت کے اَنْکَحْتُ نَفْسِي مِنْ نَفْسِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ  
 مَرَدِ کَے قَبِلْتُ نَفْسِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اِگر وکیل عورت کا مرد کے ساتھ صیغہ پڑھے  
 تو وکیل عورت کا کَے اَنْکَحْتُ مُوَكَّلَتِي مِنْکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر مرد کے قَبِلْتُ  
 النِّكَاحَ لِنَفْسِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اِگر عورت اور مرد دونوں نابالغ ہوں اور باذن  
 ولی یعنی باپ یا دادا کے عقد واقع ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کَے اَنْکَحْتُ بِنتِ مُوَكَّلِي  
 اَبْنِ مُوَكَّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کے ولی کا کَے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِ مُوَكَّلِي  
 عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اِگر عورت نابالغ ہو اور مرد بالغ ہو تو وکیل عورت کے ولی کا کَے  
 اَنْکَحْتُ بِنتِ مُوَكَّلِي مُوَكَّلَکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کا کَے قَبِلْتُ النِّكَاحَ  
 بِمَوْکَلِّی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اِگر عورت بالغ ہو اور مرد نابالغ ہو تو پہلے وکیل عورت کا کَے  
 اَنْکَحْتُ مُوَكَّلَتِي مِنْ اَبْنِ مُوَكَّلِکَ عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر وکیل مرد کے ولی کا کَے  
 قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنِ مُوَكَّلِي عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اور اگر مرد و عورت دونوں نابالغ ہوں

۱۔ ترویج میں دیا میں نے موکل اپنی کیر کو اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ قبول کیا میں نے ترویج کو واسطے موکل اپنے کے  
 اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ نکاح میں اور ترویج میں دیا میں نے موکل تیرے کو موکل اپنی کو اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ قبول کیا میں نے  
 نکاح کو اور ترویج کو واسطے موکل اپنے کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ نکاح میں دیا میں نے اپنے نفس کو واسطے تیرے  
 نفس کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ قبول کیا میں نے تیرے کو واسطے اپنے نفس کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ نکاح میں  
 دیا میں نے موکل اپنی کو واسطے تیرے اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے ذات اپنی کے اوپر ہر معلوم کے  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ نکاح میں دیا میں نے اپنے موکل کی بیٹی کو تیرے موکل کے بیٹے کے ساتھ اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ قبول کیا میں نے  
 نکاح کو واسطے بیٹے موکل اپنے کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ نکاح میں دیا میں نے اپنے موکل کی بیٹی کو تیرے موکل کے  
 ساتھ اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے بیٹے اپنے موکل کے اوپر ہر معلوم کے ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱۔



اور دونوں کے ولی صیغہ پڑھیں تو اول عورت کا ولی کہے اَنْكَحْتِ ابْنَتِي وَكَاهْتُمْ عَنْهَا  
 ابْنَتَكَ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر مرد کا ولی کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِابْنَتِي هَذَا عَلَى الْمَهْرِ  
 الْمَعْلُومِ صیغہ فضولی یہ ہے کہ عورت و مرد کا کوئی ولی موجود نہ ہو اسلئے کہ سوائے باپ  
 اور دادا کے اور کوئی ولی شرعی نہیں ہے اور عورت و مرد دونوں نابالغ ہوں تو یہ  
 صیغہ پڑھا جائے اول عورت کی طرف سے ایک شخص کہے اَنْكَحْتُ ابْنَتَكَ مُحَمَّدًا عَلَى  
 الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ دوسرا شخص مرد کی طرف سے کہے قَبِلْتُ النِّكَاحَ لِمُحَمَّدٍ عَلَى الْمَهْرِ  
 الْمَعْلُومِ اور اسی نکاح کو مرد و عورت بعد بلوغ قبل مباشرت چاہیں بجالا دیں چاہیں  
 فسخ کریں حاجت طلاق کی نہیں ہے واضح ہو کہ زینب اور محمد کی جگہ نام اُن مرد و عورت  
 کا لیا جائے جبکہ نکاح ہوتا ہے اگر کسی مقام پر صیغہ پڑھنے والے دو شخص ممکن ہوں تو  
 ایک ہی شخص دونوں کا وکیل ہو کر پہلے بوکالت عورت کے کہے اَنْكَحْتُ مُحَمَّدًا عَلَى  
 مَوْكَلَّتِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ پھر وہی شخص بوکالت مرد کے بلا فاصلہ کہے قَبِلْتُ  
 النِّكَاحَ لِمُحَمَّدٍ عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ واضح ہو کہ تکرار صیغوں کی نو صورتیں جو اول لکھی ہیں  
 لفظ اَنْكَحْتُ اور تَوْجِیْتُ کے ساتھ وہ ہر موقع پر ہو سکتی ہیں واسطے اختصار کے ہر  
 مقام پر طول نہیں دیا ہر شخص سچائے خود سمجھ سکتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ ہر سنت مقرر  
 کریں کہ ایک سو سات یا پانچ روپیہ ہیں اور حدیث میں وارد ہے کہ وہ بدترین عورت  
 ہے جس کا ہر بہت ہو اور واضح ہو کہ اگر عورت اپنے شوہر کو ہر اہتمام سے کہ دے تو  
 ثواب عظیم اس کو عطا ہوتا ہے روایات صحیحہ میں وارد ہے کہ جو عورت ہر اہتمام سے شوہر کو غور و  
 عقد و بھٹی ہو یا منقح یعنی متعہ ہو حق تعالیٰ بعض ہر درہم کے ایک نور اسکو قبر میں جنایت  
 فرماتا ہے اور بعض ہر درہم کے ہزار فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ واسطے اس عورت کے نیکیاں

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۱ نکاح میں دیا میں نے بیٹی اپنی کو ولیہ تیرے بیٹے کو اور ہر معلوم کے ۱۲۔

۱۲ قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے اس بیٹے اپنے کے اور ہر معلوم کے ۱۳۔

۱۳ نکاح میں دیا میں نے اپنی موکلہ کو ساتھ اپنے موکل کے اور ہر معلوم کے ۱۴۔

۱۴ قبول کیا میں نے نکاح کو واسطے اپنے موکل کے اور ہر معلوم کے ۱۵۔



لکھیں قیامت تک حقوق شوہر عورت پر بہت ہیں ادا بخند مقول ہے کہ عورت  
 بے رضا کے شوہر کوئی کام نہ کرے حتیٰ کہ روزہ طہی نہ رکھے اور اپنے مال سے  
 بھی بلا اجازت شوہر تصدق نہ کرے شوہر کو منع نہ کرے جماعت سے اگرچہ پشت شتر پہ گھر سے  
 نہ جائے بے رخصت شوہر اور فرمایا بدترین وہ عورت ہے جو لڑکانہ چنے اور کینہ ورمو اعمال سے  
 پروانہ کرے اپنی آواز شوہر کی آواز پر بلند کرے پیغمبر خدا صلعم فرماتے ہیں کہ اگر سوائے  
 خدا کے دوسرے کو سجدہ کرنا جائز ہو تا تو میں حکم کرتا کہ عورتیں اپنے شوہروں کو  
 سجدہ کریں حقوق زن شوہر پر یہ ہیں کہ شوہر بد خلقی نہ کرے اس لیے کہ وہ  
 اس کی بمنزلہ اسیر کے ہے نفقہ دے نادانستگی سے قصور نہ ہو تو بچشہ سے کم سے کم  
 پینے میں دو مرتبہ گوشت اور پندرہ دن روغن کھلائے اور چارہ پینے میں ایک  
 مرتبہ مباشرت واجب ہے اگر عذر شرعی نہ ہو مثل مرض و سفر کے اور عید وغیرہ  
 کو بہتر دے اور دونوں سے اور میوہ فصل کا دے عورت سے کوئی راز اپنا نہ  
 کہے مشورہ نہ کرے اپنے کاموں کو عورت کی تدبیر پر نہ رکھے بلکہ اس کے کہے برخلاف کرے

## باب چودھواں بیان میں نکاح نامہ کے

پہلے کہ شوہر نہ وہ کوند نکاح و ہر کی کہ دے اس طرح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ لِنِکَاحِہٖ ذَرِیَّتًا لِّلْوَصَالِیْ کہَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَاتَّکَلُّوْا  
 مَا کَانَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَعْنٰی وَتِلْکَ وَرَیَاحٌ فَاِنْ خِفْتُمْ اَنْ لَا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةٌ  
 وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ مُحَمَّدٍ وَّجَعَلَتْہِ الْمَعْصُوْمِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ  
 صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اما بعد بموجب امر حق سبحانہ و تعالیٰ و بر طبق حدیث نبوی  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَهَنْ رَغِبَ مِنْ سُنَّتِیْ فَلِیْسَ مِنْیْ  
 بحالت صحت نفس و ثبات عقل و نفاذ جوارح اقرار صحیح شرعی نمودم فلاں بن شرافت پناہ  
 نجابت دستگاہ فلاں کہ بقصد نکاح دائمی خود و راوردم یا نوے جملہ عصمت شمع  
 بہستان عفت فلاں بہت سلالہ خاندان سروری نقادہ و دودمان برتری فلاں را بہ مبلغ

حقوق شوہر عورت پر بہت ہیں  
 حقوق زن شوہر پر یہ ہیں  
 نکاح نامہ کے



فلاں کہ نصف آن مبلغ فلاں میثود و صیفہ عقد نکاح و در عیلمہ واحدہ واقع شد ما بین  
و کیدان جانبین احد ہما بزور صدق و صفا آراستہ فلاں از جانب منکوحہ موصوفہ ثانیہا  
بجلیہ و ریح و اتقا پیراستہ فلاں از جانب ناکح مذکور یعنی منقرنان و لفظ ہمسایہ موصوفہ را لاکلام  
بر ذمہ خود گرفتہ و این وثیقہ را برضا و رغبت خود بلا جبر و اکراہ تو قسم و بپشت جماعت موثرین  
و زمرہ مسلمین کہ گواہی اکثر آنها بر عایشہ قرطاس صدق اساس ہذا ثبت است۔  
نیکاکا صیدیکان تیریمیکان کافون اعلیٰ طریق الشہرتہ و الاعلان لا علی  
سبیل الخفیۃ و الیکتمان ہما بر آن این چند کلمہ بطریق ہر نامہ نوشتہ شد کہ سند باشد  
و عند الکما جبت بکار آید مرقوم بتاریخ فلاں ماہ فلاں سنہ فلاں

## باب پندرہواں بیان میں صحبت غیرہ کے

جناب ام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب زوجہ کو اپنے گھر میں لائے  
تو شوہر و زوجہ و بقیہ گھرے ہوں اور شوہر اپنا ہاتھ پیشانی زوجہ پر رکھ کر یہ دعا پڑھے  
اللھم یا مانتیک اخذتکما ویکلما تلی استعملتھما فان قضیت لی منھما وکدا  
فاجعلہ مبارکاً تقیتما من شیئۃ الیٰ حمسین و لا تمسک لشیطان فیہ تمیزیکما و  
لا تصینیکما اور دونوں پاؤں زوجہ کے ایک طرف میں دھوئے اور اس پانی کو نہٹائے  
خانہ تک چھڑک دے کہ موجب خیر و برکت کا ہوگا اور جانتا چاہیے کہ زوجہ سے  
مباشرت کس وقت کرے کہ ضرر نہ ہو اولاد جو پیدا ہو تو بے عیب و نقص ہو پس حرام  
ہے قربت کرنا عورت سے حیض و نفاس میں اور بنا بر احتیاط استحاضہ میں بھی اور  
بعد تمام ہو جانے حیض کے اور قبل غسل جماع کرنا بعض اسکو بھی حرام جانتے ہیں  
اور اجتناب احوط ہے مگر ضرورت ہو تو بعد وضو نے فرج کے مقاربت کر سکتا ہے  
اگر اول شب پیٹ بھرا ہو تو قصد نہ کرے کہ خوف ہے در و قہنچ و قہنچ و قہنچ و نفوس  
و سنگ مثانہ و سلس البول و ضعف چشم و بڑھ جانے بیضوں کا اور آخر شب جماعت  
کرنا مصلح بدن ہے جب قصد کرے تو تعجل نہ کرے زوجہ سے صحبت کرنے میں پہلے



دست بازی و خوش طبعی کرے اور چھپا کے کرے کہ کوئی واقف نہ ہو فرمایا جماع نہ کرے  
مرد بدھ کی شب اگر جماع کرے تحت الشعاع میں اور حمل رہے وہ ساقط ہوگا فرمایا اگر  
جماع کرے اول ماہ و درمیان ماہ و آخر ماہ گل ساقط ہوگا اور نزدیک ہے کہ اگر  
فرزند ہو تو دیوانگی و خبط دماغ و مرگی و جذام میں مبتلا ہوگا دوسری روایت ہے کہ جو  
جماع کرے ایام حیض میں پس اگر فرزند پیدا ہو تو جذام و سفید داغ میں مبتلا ہوگا فرمایا دین  
ہم اہل بیت کا نہیں ہے مگر وہ کہ ولد الزنا ہو یا ماں اس کی حیض میں حاملہ ہوئی ہوگی فرمایا  
وقت جماع بات نہ کرو اگر لڑکا پیدا ہوگا تو گونگا ہوگا اور اس وقت فرج کی طرف نہ دیکھے  
اگر فرزند پیدا ہوگا تو اندھا ہوگا فرمایا جماع نہ کرو اس جگہ جہاں کوئی جاگتا ہو کہ وہ نفس  
تھار اسنے یا دیکھے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو نہ ناکار ہوگا فرمایا مرد کبھی مقاربت نہ کرے  
رو بقبلہ و پشت بقبلہ اور کشتی میں جماع نہ کرے اور سفر میں جس جگہ پانی نہ ملے اور منع  
فرمایا کہ کوئی شخص محتلم ہو اور پیش از غسل جماع کرے کہ یہ مکروہ ہے اور اگر فرزند پیدا ہوگا  
تو دیوانہ ہوگا فرمایا جماع نہ کرو بعد از پیشین اگر فرزند پیدا ہوگا تو احوال ہوگا اور لبشہوت  
و خواہش کسی اور عورت کے اپنی بی بی سے جماع بعد ظہر نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا تو محنت  
و دیوانہ ہوگا فرمایا وقت طلوع آفتاب جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا چوری کرے گا  
اور رومال علیحدہ اپنا اپنا رکھیں واسطے پاک کرنے کے اس واسطے کہ اول دشمنی اور آخر جدائی  
ہوتی ہے ایک رومال رکھنے سے اور استادہ جماع نہ کرو اگر فرزند ہو تو اس سے فعل بد  
ہوں گے اور شب عید الفطر مقاربت نہ کرو اگر فرزند ہوگا تو شر اس سے ظاہر ہونگے  
اور شب عید قرباں جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا تو چھ یا چار انگلی ہاتھ میں ہونگی اور  
درخت میوہ دار کے نیچے مقاربت نہ کرو اگر فرزند پیدا ہوگا تو جلا دو کشتہ مرد م یاریں  
دوسرے گروہ ظالموں کا ہوگا اور برابر آفتاب کے بے پردہ ڈالے مقاربت نہ کرو کہ فرزند  
ہمیشہ بد حالی و پریشانی میں رہے گا اور درمیان اذان و اقامت کے جماع نہ کرو اگر فرزند  
پیدا ہوگا تو راجب ہوگا خون کرنے میں اور جو عورت حاملہ ہو اور بے وضو جماع کرے تو  
وہ لڑکا کور دل اور خیل ہوگا اور یہ جو بعضے لوگ کہتے ہیں کہ عورت حاملہ سے ساتویں



یا آٹھویں آئینہ کے بعد سے جماع حرام ہے یہ بے اصل ہے یاں اگر خوف استسقاء گل چہر  
 پہونچے حالہ کا ہو تو وہ اور بات ہے جب سے یہ خوف ہوا احتراز لازم ہے اور  
 شب نیمہ شعبان جماع نہ کرو اگر لڑکا ہو گا تو شوم ہو گا اور داغ سیاہ منہ پر ہو گا اور روز  
 آخر شعبان جماع نہ کرو اگر فرزند پیدا ہو گا تو ظالموں میں سے ہو گا اُسکے ہاتھ سے ہلاک  
 ہوں گے بہت لوگ اور جوانی میں لاغر ہو گا اور شہیت بام پر جماع نہ کرو اگر فرزند ہو گا تو  
 منافق ہو گا اور یا کندہ اور صاحب بدعت ہو گا اور جس روز سفر کو جائے اس شب  
 کو بھی جماع نہ کرے اگر فرزند پیدا ہو گا تو مال ناحق صرف کرے گا۔ اگر ساعت اول شب جماع  
 کرے فرزند پیدا ہو گا تو ساحر ہو گا دنیا کو آخرت پر اختیار کرے گا فرمایا برہنہ مرد و عورت جماع  
 نہ کریں مثل گدھوں کے اس واسطے کہ ملائکہ مقربین دور رہتے ہیں فرمایا جماع نہ کرو اس دن  
 یا اس شب کہ گھن یا آندھی ہو اور طلوع صبح سے تانکلنے آفتاب کے اور غروب  
 آفتاب سے تادفع ہونے سے غری مغرب کے یا شب و روز زلزلہ والہ اگر جماع  
 کرے ان وقتوں میں اور فرزند پیدا ہو گا نہ دیکھے گا اُس فرزند میں وہ چیز کہ دوست  
 رکھے اس واسطے کہ آیات غضب الہی کو سہل جاتا اور لکھا ہے کہ جب مردے کو غسل  
 دے چکے اور غسل میں میت نہ کیا ہو اور جماع کرے پہلے وضو کر لے فرمایا ہر گاہ  
 کسی کے بدن میں درد ہو یا حرارت غالب ہو تو جماع کرے زوجہ سے تادفع ہو فرمایا زن  
 آزاد سے برابر زن آزاد و دوسری کے جماع نہ کرو لیکن کنیز سے سائے دوسری کنیز کے  
 مضائقہ نہیں ہر گاہ جماع کرے اور غسل نہ کیا ہو اور چاہے کہ پھر کرے تو وضو کر لے فرمایا  
 اگر زوجہ اپنی سے جماع کرے اور وہ آزاد ہو تو منی اپنی باہر فرج کے نہ ڈالے بعض علما نے  
 حرام جانا ہے بے رخصت زوجہ کے منی گرانا باہر فرج کے مگر کنیز سے جماع کرنے میں منی  
 باہر گرانا جائز ہے اور پیر کی شب جماع کرو اگر فرزند پیدا ہو تو حافظ قرآن و ضعیف سمیت خدا  
 ہو گا اگر ہفتے کی شب جماع کرے لڑکا پیدا ہو گا تو شہادت اسکو نصیب ہوگی منہ خوشبودل  
 سختی جو ان مرد ہو گا اور زبان غیبت و ہمتان سے پاک ہوگی اگر جماع کرے شب پنجشنبہ کو اور  
 فرزند پیدا ہو عالم احکام شریعت کا ہو گا اگر جمعرات کے دن وقت دہر جماع کرے زوجہ سے



فرزند پیدا ہوگا تو شیطان نزدیک اُسکے نہوگا جب تک کہ بڑھا ہوا اور سلامتی ہوگی دین و دنیا میں اگر جماع کرے شب جمعہ میں فرزند پیدا ہوگا تو خطیب سنجگو ہوگا اگر روز جمعہ بعد عصر جماع کرے فرزند پیدا ہوگا تو دانا مشہور ہوگا حدیث میں وارد ہے اگر چاہے کہ شیطان نزدیک نہو تو بسم اللہ اور پناہ خدا سے مانگے تو شیطان مردود سے فرمایا جبکہ ارادہ کرے جماع کا تو یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي وَلَدًا وَاجْعَلْهُ تَقِيًّا زَكِيًّا لَيْسَ فِي خَلْقِهِ زِيَادَةٌ وَلَا نَقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ إِلَى خَيْرٍ رَاوِي** نے پوچھا فرزند میں کیونکر شرکت ہوتی ہے حضرت نے فرمایا اگر وقت جماع نام خدا لیوے شیطان دور ہوتا ہے اگر نہ لیوے تو ذکر کر اپنا اس شخص کے ذکر کے ساتھ داخل کرتا ہے پس جماع دونوں سے ہوا اور نطفہ ایک ہے راوی نے پوچھا کیونکر سچا ناجاوے کہ شیطان کس میں شریک ہوا ہے فرمایا جو کہ ہم کو دوست رکھتا ہے شیطان اُس میں شریک نہیں ہوا ہے

## باب سوطوال بیان نفقہ و رضاعت وغیرہ میں

اور اس میں دو فصلیں ہیں **فصل اول نفقہ میں جان تو کہ اول نفقہ اپنے نفس کی واجب ہے** اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ کوئی شوہر زوجہ کی حق تلفی کے لیے اپنا نفقہ بقراغت کرے تاکہ اس کے لیے کچھ نہ بچے بلکہ تنگدست پر لازم ہے کہ آپ اتنا کھائے جیسے مرے نہیں اور اتنا اپنے جیسے ستر عورتیں ہو جائے پھر زوجہ کو دے اسی طرح عمدہ کھانا اور اچھا کپڑا سب استطاعت پر موقوف ہے اپنا ہویا زوجہ کا اس سے بچے تو اسکو نفقہ ازواج میں صرف کرنا واجب ہے خواہ ایک زوجہ ہو خواہ چار مگر سب کو برابر نفقہ دے یہ نہیں کہ بوجہ محبت کسی زوجہ کو زیادہ دے اور کسی کو کم اس لیے کہ عدالت کرنا واجب ہے اور اگر عدالت نہ کر سکے تو ایک ہی زوجہ پر اکتفا کرے اور وجوب نفقہ میں شرط ہے کہ زوجہ دائمی ہو خواہ آزاد سے نکاح کیا ہو خواہ کنیز مسلمان سے بشرطیکہ زوجہ بغیر عذر شرعی مثل مرض وغیرہ کے منع نہ کرے شوہر کو اپنی صحبت داری سے نہ کسی وقت میں نہ کسی مکان میں جہاں وہ طالب ہو پس ایسی زوجہ کا نفقہ شوہر پر واجب ہے اگرچہ وہ خود صاحب مال و مقدر ہو اور زن ممنوعہ و



صغیرہ اور نافرمان اور مرتدہ اور مطلقہ بان کا نفقہ ساقط ہے اور جس عورت کو طلاق رجعی دیا ہو  
 اس کا نفقہ زمان عدہ تک واجب ہے اور زن حاملہ کا زمان وضع حمل تک جب اس کو طلاق  
 دے اور نفقہ حاملہ کا بعد وفات شوہر کے بنا بر و ایات مشورہ کے کچھ نہیں اور بنا بر ایک ایت کے حصہ  
 دل نہیں ہوگا پس زن ممتوعہ کا سولے سوزر مہر کے اور کوئی حق ذمہ شوہر کے نہیں ہے اور اگر چار منکوحہ ہوں  
 تو راتوں کی تقسیم میں بھی مساوات رکھے یعنی ایک ایک شب سب کے پاس شب باش ہو اور اگر ایک ہو  
 تو ایک شب اس کی اور تین شبوں میں اختیار ہے جہاں چاہے بسر کرے اگر دو ہیں تو دو شبیں ان کی اور  
 دو شبوں میں اختیار ہے اگر تین ہیں تو تین شبیں ان کی اور ایک شب میں اختیار ہے جہاں  
 چاہے رہے اور اگر ایک زوجہ اور ایک کنسر مسلمان منکوحہ ہو تو دو شبیں زوجہ حرہ کی اور ایک  
 کنسر منکوحہ کی اور اگر تین دو شیرہ یعنی باکرہ سے نکاح کرے تو سات شبیں ابترائے عقد سے  
 مخصوص اس کی ہیں اور اگر غیر باکرہ سے نکاح کیا ہے تو ابتدائے عقد سے تین شبیں اس کی مخصوص  
 اور بعد گزرنے ان مخصوص راتوں کے پھر سب کا حساب برابر ہے اور ان راتوں کی تقسیم میں فقط سونا  
 ہمراہ اسکے یا مکان میں اسکے واجب ہے مقاربت واجب نہیں ہے البتہ چار مہینے میں ایک دفعہ  
 مقاربت واجب ہے اور مستحب ہے کہ جس عورت کی رات کی باری ہو صبح بھی وہیں کرے  
 اور دن میں کسی کا حصہ نہیں اس لیے کہ دن فکر معاش کے لیے ہے اور جن زنان  
 مذکورۃ الصدور کا نفقہ ذمہ شوہر سے ساقط ہے ان کا حصہ شب خوابی بھی شوہر پر  
 واجب نہیں ہے فصل دوسری احکام رضاعت میں واضح ہو کہ اگر لڑکا اپنی ماں کا  
 دودھ نہ پیے بوجہ اسکے کہ ماں بیمار ہو یا اسکے دودھ نہ ہو یا ماں نسبت اتنا کے اجرت زیادہ  
 طلب کرے یا اور کسی وجہ سے لڑکا دانی یعنی اتنا کا دودھ پیے تو وہ اتنا اس لڑکے کی بمنزلہ  
 ماں کے ہو گئی اور اتنا کا شوہر بمنزلہ باپ کے اور اتنا کی اور لاد بمنزلہ بھائی بہن کے اسی طرح  
 اگر وہی اتنا اسی شوہر کے دودھ سے جس کے دودھ سے اس لڑکے کو پلایا ہے دوسرے  
 لوگوں کے لڑکوں کو دودھ پلائے خواہ اسی حمل سے خواہ دوسرے حمل سے تو وہ لڑکے  
 بھی اس لڑکے کے آپس میں بہن بھائی ہوئے مثل بھائی بہن حقیقی کے ہاں اگر وہ اتنا ایک  
 شوہر کے دودھ سے کسی لڑکے کو پلائے اور پھر اس شوہر سے مفارقت شرعی کر کے

کتاب  
 النکاح

احکام رضاعت



دوسرا شوہر کر کے اور اسکے دودھ سے کسی کی دختر کو پلاوے تو نکاح اُن دونوں شیر خوار و نکاح  
 آپس میں حرام نہوگا اور اگر کسی شخص کی چند بیبیاں ہوں اور علیحدہ علیحدہ لڑکوں کو دودھ  
 پلائیں تو سب شیر خوار آپس میں بھائی بہن ہو جائیں گے اب واضح ہو کہ دودھ پلانے میں  
 چند شرطیں ہیں کہ جب تک وہ سب شرطیں متحقق نہوں گی رضاعت ثابت نہوگی اور نشر  
 حرمت نہوگا اول دودھ بسبب وضع حمل کے حاصل ہوا ہو خود بخود نہ اُترا ہو اور اسی طرح  
 اگر قبل وضع حمل کے دودھ اُترا ہو اسکا بھی اعتبار نہیں دوم اس عورت کو دودھ نکاح  
 سے حاصل ہوا ہو زنا کے حمل سے نہو والا اسکا اعتبار نہ ہو گا سوم لڑکے نے دودھ  
 پستان میں اپنا منہ لگا کر پیا ہو الگ دودھ کرنے دیا ہو چہارم کم سے کم پندرہ مرتبہ  
 پے در پے ایک ہی عورت کا لڑکے نے دودھ پیا ہو اور ہر مرتبہ سیر ہو کر خود پستان کو چھوڑ دیا ہو  
 یا آٹھ ہر کامل متصل دودھ پیا ہو اگرچہ پندرہ مرتبہ سے کم پیا ہو پنجم اس پندرہ مرتبہ یا آٹھ ہر  
 کے درمیان میں کسی اور عورت کا دودھ نہ پیا ہو اور اگر مثلاً اس آٹھ ہر میں ایک  
 عورت کا دودھ دو تین مرتبہ پیا اور اتفاق سے بعد ازاں وہ لڑکا تمام روز شب  
 میں گرسنہ رہا یا خواب و بیہوشی میں رہا تو نشر حرمت نہوگا ششم لڑکا دو برس کے اندر  
 ہو اور یہ بھی واضح ہو کہ شیر خوار کا باپ نکاح نہیں کر سکتا مرضعہ یعنی انا کی دھتر سے اسی طرح  
 اور اگر بعد نکاح رضاعت متحقق ہو جائے تو سبب بطلان نکاح سابق کا ہوگا مثلاً اگر  
 مانی نو اسایا نو اسی کو بشرائط مذکورہ بالا دودھ پلاوے تو بیٹی اس کی اس کے داماد پر  
 حرام مُوید ہو جائے گی اس لیے کہ اولاد مرضعہ کی رضیع کے باپ پر حرام ہے بخلاف  
 دادی کے کہ اگر پوتا یا پوتی کو دودھ پلائے تو ہوا سکی اس کے پسر پر حرام نہوگی

## باب شہواں بیان طلاق وغیرہ میں

اور اس میں کئی تفصیلات فصل اول کیفیت طلاق میں چاہیے کہ صبغہ طلاق کا حشر  
 میں دو عادلوں کے مجلس واحد میں خود یا وکیل اسکا واقع کرے اور دونوں عادل مجلس واحد

لے لینے بطور جائز کے ہو خواہ نکاح سے یا متعہ سے ۱۲



بیت طلاق

میں متوجہ ہو کر سینہ اور دونوں مردہوں پس اگر غصہ میں یا بیہوشی میں یا بغیر قصد کے یا حضور میں ایک عادل کے یا ایک مجلس میں ایک مرد عادل کے سامنے اور دوسری مجلس میں دوسرے مرد عادل کے سامنے یا حضور میں فقط عورتوں کے واقع کرے تو طلاق صحیح ہوگی اور جس عورت کو طلاق دے چاہیے کہ اُسکو معین کر دے اور وہ اسکی زوجہ دائمی ہو اور پاک ہو حیض و نفاس سے اور اس طہر میں اُس نے مباشرت نہ کی ہو اسلئے کہ اگر مباشرت کر چکا ہے تو پھر جب تک حیض نہ آئے اور وہ پاک نہ ہو طلاق دینا صحیح نہیں ہے اسی طرح اگر طلاق دے زن منکوحہ مدخولہ کو ایام حیض و نفاس میں باوجود علم اور اپنی موجودگی کے تو یہ بھی طلاق صحیح نہیں ہے اور تمام ہوجانا مدت متعہ کا یا بخشہ دنیا بقیہ مدت متعہ کا زن ممنوعہ کو بھی بجائے طلاق کے ہے پس صیغہ طلاق کا اگر خود کہے تو یوں کہ زَوْجَتِي زَيْنَبٌ طَالِقٌ زَيْنَبُ کی جگہ نام اُس عورت کا لے وضع ہو کہ طالق اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی رہا شونده اور اگر وہ عورت موجود ہو تو اسکی طرف اشارہ کر کے یوں کہ زَوْجَتِي هَذِهِ طَالِقٌ یا اس عورت کو مخاطب کر کے یوں کہ اَنْتِ طَالِقٌ اور اگر وکیل ہو تو یہ کہ زَوْجَتِ مُحَمَّدٍ زَيْنَبٌ طَالِقٌ یا موجودگی زوجہ یوں کہ زَوْجَتِ مُحَمَّدٍ هَذِهِ طَالِقٌ اور مثل صیغوں نکاح کے اس میں بھی شرط ہے کہ بقصد انشاء واقع کرے اور قرائت ضروری کا خیال رکھے کہ تاو طا وغیرہ میں فرق معلوم ہو فصل دوم اقسام طلاق اور اسکی دو قسمیں ہیں بائن و جہی بائن تو وہ طلاق ہے کہ جس میں ابتدا و رجوع نہ کر سکے اور وہ پانچ عورتیں ہیں ایک زن غیر مدخولہ دوسری وہ عورت جو سن یا س کو پہنچی ہو یعنی حیض کے دیکھنے سے مایوس ہو اور وہ پچاس برس ہیں غیر قریشی میں اور ساٹھ برس ہیں قریشی میں تیسری وہ لڑکی کہ جن حیض کو نہ پہنچی ہو چوتھی زن مختلفہ یعنی جس نے کچھ دیکر شوہر سے طلاق لی ہو پس جب تک کہ وہ

اقسام طلاق

۱۵ زوجہ میری زینب طلاق پانے والی ہے ۱۶ زوجہ میری یہ طلاق پانے والی ہے ۱۷ تو طلاق پانے والی ہے ۱۸ زوجہ میرے موکل کی زینب طلاق پانے والی ہے ۱۹ زوجہ میرے موکل کی یہ طلاق پانے والی ہے ۲۰



اس رقم پھیرنے لے شوہر سے شوہر رجوع نہیں کر سکتا پانچویں وہ عورت کہ جب کو اسکے شوہر نے طلاق دے کر ایام عدہ میں رجوع کی ہو اور پھر دوبارہ طلاق دیکر رجوع کی ہو پھر تیسری مرتبہ جو طلاق دے گا تو وہ عورت حرام ہو جائے گی جب تک کہ وہ ایک شوہر اور نہ کرے کہ اُسکو محلل کہتے ہیں آزاد ہو یا بندہ اور محلل میں شرط ہے نکاح دائمی کی اور مباشرت کی پس جب یہ شخص اس عورت کو بلا جبر و اکراہ بشرائط معتبرہ طلاق دے اور عدہ طلاق گزر جائے تب شوہر اول اس سے نکاح کر سکتا ہے اور طلاق رجعی وہ ہے کہ جس میں شرعاً رجوع کر سکتا ہے خواہ رجوع کرے یا نہ کرے پس اگر زن مختلعه نے جو کچھ دیا تھا پھیر لیا تو وہ طلاق رجعی کہلائے گی اس لیے کہ اب شوہر رجوع کر سکتا ہے اور بائن بھی ہے اس لیے کہ ابتداء رجوع نہیں کر سکتا تھا اور طلاق رجعی میں درمیان عدہ کے رجوع کر سکتا ہے اور بعد عدہ کے عقد جدید کر سکتا ہے فصل سوم احکام طلاق رجعی میں ہر گاہ عورت کو بشرائط کورہ ہالاً طلاق دے اور وہ عورت غیر ہوان عورتوں کی جو طلاق بائن میں مذکور ہوئیں تو اثنائے عدہ میں رجوع کر سکتا ہے اور جب تک کہ وہ عورت عدہ تمام نہ کرے حکم زوجیت میں ہے یعنی مستحق نان و نفقہ کی ہے اور باہم اُن کے توارث ہو گا اگر اثنائے عدہ میں کوئی زوجہ و شوہر میں سے مر جائے یعنی ایک دوسرے کی میرا پائے گا اور رجوع اُسے کہتے ہیں کہ شوہر اثنائے عدہ میں اس سے کہے رَجَعْتُکَ یا کہے کہ میں نے تجھ کو طلاق نہیں دی یا اس سے مقاربت کرے یا بوسہ لے یا شہوت سے مس کرے اور رجوع حالت حیض و احرام میں درست ہے اگرچہ مقاربت بوجہ حیض و احرام کے نہیں کر سکتا اور جس طرح آگاہ کرنا زوجہ کا طلاق میں ضرور نہیں ہے اسی طرح رجوع میں بھی اطلاع ضرور نہیں پس اگر زوجہ غائب کو طلاق دے اور عدہ میں رجوع کر لے تو یہ دونوں فعل درست ہیں اور گواہ کرنا رجوع میں ضرور نہیں بلکہ مستحب ہے اور نان و نفقہ بائن کا ایام عدہ میں نہیں ہے مگر جبکہ وہ حاملہ ہو پس نفقہ اس کا وضع حمل تک واجب ہے فصل چہارم عدہ میں پس ایک عدہ طلاق ہے

لے رجوع کی میں نے تجھ سے ۱۲

احکام طلاق رجعی

بیان عدہ



اور دوسرا عدہ وفات جو عورت آزاد ہو اور مدخلہ شوہر کی ہو اور صاحب عادت معینہ ہو یعنی ہر ماہ میں اُسکو حیض آتا ہو تو عدہ طلاق اُسکا علی الاشہر تین طہر میں اس طرح کہ ایک طہر تو وہی ہے جس میں طلاق دی گئی ہے اسکے بعد حیض آکے دوسرا طہر شروع ہوگا پھر حیض آکے تیسرا طہر شروع ہوگا پس جب یہ طہر بھی کامل ہو جائیگا اور حیض دیکھے گی تو عدہ اسکا تمام ہوا خواہ شوہر اس کا آزاد ہو خواہ غلام اور جو عورت خالص نہوتی ہو باوجودیکہ سن خالص کارکھتی ہے تو عدہ اس کا تین مہینے ہیں روز طلاق سے اور جو عورت یا نسہ یا صغیرہ ہے بنا بر مشہور عدہ اُن کا کچھ نہیں اور بنا بر قول سید مرتضیٰ وغیرہ کے عدہ طلاق انکا بھی تین مہینے ہیں اور زوجہ غیر مدخولہ کا عدہ کچھ نہیں علی الاتفاق اور عدہ طلاق زن حاملہ کا وضع حمل ہے خواہ لڑکا سالم پیدا ہو خواہ ناقص اور زن متمتع بہا یعنی تمتعہ کی جب مدت تمتعہ تمام ہو گئی یا شوہر نے بقیہ مدت اسکو بخش دی تو اُسی روز سے عدہ اسکا دو حیض ہے اور اگر حیض نہ آتا ہو باوجودیکہ سن حیض کارکھتی ہو یا عادت حیض کی معین نہ ہو تو پینتالیس روز میں پس اس عدہ کے تمام ہونے کے بعد دوسرا شخص اس عورت سے نکاح یا تمتعہ کر سکتا ہے مگر یہ شخص جس نے پہلے تمتعہ کیا تھا اگر یہی دوسرا تمتعہ اُس سے کرے اسکو حاجت انتظار گذرنے آیام عدہ کی نہیں ہے یعنی تمامی مدت تمتعہ کے بعد یا مدت تمتعہ بخش دینے کے ساتھ ہی دوسرا تمتعہ اس سے کر سکتا ہے خواہ اس عورت کو حمل بھی اس شخص کا رہ گیا ہو اور عدہ زنا کا کچھ نہیں ہے یعنی اگر کسی عورت نے کسی شخص سے زنا کیا ہو چاہے اس نے اسے حاملہ ہو گئی ہو یا نہیں پس وہی شخص زانی یا دوسرا شخص اس عورت سے نکاح یا تمتعہ کر سکتا ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ جب کوئی عورت نکاح یا تمتعہ سے حاملہ ہو تو بعد دینے طلاق یا مدت تمتعہ تمام ہونے یا مدت تمتعہ بخش دینے اسکے شوہر کے بھی دوسرا شخص اس عورت سے نکاح یا تمتعہ نہیں کر سکتا جب تک کہ وضع حمل نہ ہو جائے اور عدہ طلاق کا روز علم سے ہے یعنی جس روز زوجہ کو معلوم ہو کہ شوہر نے طلاق دی اور عدہ وفات کا لے عورت عدہ وفات اس دن سے رکھے گی جس دن اس کو اپنے شوہر کے انتقال کی خبر ملی ہے اور عدہ طلاق اس دن سے شمار ہوگا جس دن اسکی طلاق واقع ہوئی ہے ۱۲۔



بہار

روز وفات شوہر سے ہے اور مدت اسکی چار مہینے دس روز ہے اگر عورت حرہ  
منکوحہ ہو دائمی ہو یا متمتع بہامد خولہ ہو یا غیر مدخلہ صغیرہ ہو یا کبیرہ یا نسہ ہو یا غیر یا نسہ عادت  
حیض معین ہو یا غیر معین شوہر اس کا غلام ہو یا آزاد پاس ہو یا ہر سوں سے سفر میں ہو  
اور وہاں سے وفات کی خبر آدے اور اگر زوجہ شخص متوفی کی حاملہ منکوحہ دائمی ہو یا  
متوعدہ کنیز ہو یا آزاد عدہ وفات اسکا بعد جلیں ہے یعنی اگر وضع حمل پہلے ہو جائے تو  
انتظار عدہ وفات یعنی چار مہینے دس روز کا کرے اور اگر چار مہینے دس روز پہلے گذر  
جاویں تو انتظار وضع حمل کا کرے فصل پنجم خلع میں اگر نزاع و بیزاری جانب زوجہ سے  
ہو اور زوجہ کچھ بطور فدیہ دے کر شوہر سے طلاق لے اگرچہ زہر ہر ہی سے وہ بعوض طلاق  
کے دست بردار ہو تو اسکو خلع کہتے ہیں اس میں بھی شرط ہے کہ شوہر بالغ و عاقل ہو اور  
بقصد و اختیار خلع واقع کرے اور عورت حیض میں نہ ہو اور اس طرح شوہر نے مباشرت  
نہ کی ہو جیسا کہ طلاق میں گذر اور ضرور ہے کہ دو شاہد عادل نے صیغہ خلع کو وقت واقع  
کرنے کے سنا ہو پس پہلے فدیہ شخص کیا جائے کہ کیا مقدار اسکی ہے یا کیا شے مالیت کی ہے  
اور حد فدیہ کی کچھ نہیں جس پر تراضی طرفین ہو جائے پس اگر وکیل ہو تو یوں کہے  
زَوْجَتِیْ مُوَدَّتِیْ زَيْنَبُ خُلْعَتْ عَلٰی عَوَضٍ الْمَبْلَغُ الْمَعْلُوْمُ زَيْنَبُ کی جگہ نام اس عورت  
کا لے اور اگر بعوض زہر ہو تو کہے عَلٰی عَوَضٍ مَهْرُ الْمَعْلُوْمِ وَ لَفْظُ خُلْعَتْ بِکَسْرِ لَامٍ  
و بفتح لام دونوں کا احتمال ہے پس احوط ہے کہ ایک مرتبہ خُلْعَتْ کے ساتھ کہے اور  
دوسری مرتبہ خُلْعَتْ کے ساتھ اور اگر خود شوہر صیغہ کہے تو یوں کہے زَوْجَتِیْ زَيْنَبُ  
خُلْعَتْ عَلٰی عَوَضٍ الْمَبْلَغُ الْمَعْلُوْمُ یا زوجہ کو مخاطب کر کے کہے خُلْعَتْ عَلٰی عَوَضٍ  
الْمَبْلَغُ الْمَعْلُوْمُ یا یوں کہے اَنْتِ خُلْعَتْ عَلٰی عَوَضٍ الْمَبْلَغُ الْمَعْلُوْمُ اور قراءت ضروری  
کا لحاظ اور معنوں کا جاننا جیسا کہ اوپر مذکور ہو چکا ہے اس میں بھی شرط ہے اور  
۱۵ زوجہ موکل میرے کی زینب خلع پانے والی ہے اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲ زوجہ میری زینب  
خلع پانے والی ہے اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲ خلع کیا میں نے تجھ کو اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲۔  
۱۳ تو خلع پانے والی ہے اوپر عوض مبلغ معلوم کے ۱۲۔



بیان طہار

بعد صیغہ خلع کے صیغہ طلاق بھی واقع کرے اور اگر درمیان عدہ کے زوجہ شوہر میں سے کوئی مر جائے تو میراث انہیں ساقط ہے بخلاف طلاق کے اس میں زمان عدہ تک تو ارث فیما بین ہوگا فصل ششم طہار میں واضح ہو کہ طہار کرنا یعنی نہی زوجہ کو اپنی ماں یا بہن کی پشت سے تشبیہ دینا حرام ہے ہر گاہ ایسا کرے گا تو وہ عورت حرام ہو جائے گی جب تک کہ کفارہ نہ دے پس اس شرط ہے کہ زوجہ مدخولہ ہو اور شوہر بالغ اور عاقل ہو اور اس نے بقصد و اختیار طہار کیا ہو اور وہ شخص گواہ عادل نے مجلس واحد میں سنا ہو اور طہار ایام حیض میں واقع نہ ہو اور اس طہر میں شوہر نے مباشرت نہ کی ہو اور صیغہ عربی کے ساتھ طہار کیا ہو پس اگر شوہر نے حالت غصہ میں یا عدم حضوری دو عادل میں یا بغیر صیغہ عربی کے طہار کیا ہو گا تو وہ صحیح نہیں اور صیغہ اُسکا یہ ہے کہ شوہر زوجہ سے کہے اَنْتِ عَلٰی كَظْفَرِ اُمِّي يَا كَيْ اَنْتِ عَلٰی كَظْفَرِ اُمِّي پس بعد طہار کے اگر بغیر کفارہ دے جماع کرے گا تو دو کفارہ سے شوہر سزا جب ہو جائیں گے اور کفارہ طہار کا وہی ہے جو باب ہفتم فصل اول کفارہ صوم میں تفصیل گذرا اور واضح ہو کہ کیسا ہی وہ شخص نادار ہو مگر کفارہ دے جماع زوجہ حلال نہیں ہوتا ہاں یہ ترکیب الہیہ ہے کہ بعد طہار کے اگر طلاق دیدے اور بعد گزرنے عدہ طلاق کے پھر از سر نو عقد جدید کرے تو بنا بر مشہور کے کفارہ ساقط ہے فصل ہفتم ان عورتوں کے بیان میں جو سبب نسب کے خواہ کسی وجہ دیگر سے حرام ہوئی ہیں مخفی نہ رہے کہ حرام ہیں ماں اور بہن اور وادی اور نانی اور مائیں یا نکی جہانک کہ سلسلہ ان کا پڑھتا جائے اور بیٹی اور پوتی اور نواسی اور بیچی اور بھانجی اور اولاد ان کی خواہ بہن اور بھائی حقیقی کی اولاد ہوں خواہ مادی خواہ پدری کی اور خالہ اور پھوپھی حقیقی ہوں خواہ سوتیلی اور ماں زوجہ کی یعنی خواشد من حقیقی اور اسکی دادی اور نانی خواہ زوجہ سے ہمبستر ہوا ہو یا نہیں الہیہ خسر کی اور بیبیوں میں بنا بر مشہور کے عدم حرمت ہے

۱۵ صیغہ خلع کافی ہے اگرچہ یہ احوط ہے کہ بعد صیغہ طلع صیغہ طلاق بھی جاری کر دیا جائے جس طرح یہ بھی احوط ہے کہ جب زوجہ یا وکیل زوجہ صیغہ خلع جاری کر چکے تو زوجہ یا اس وکیل کی طرف سے قبول بھی واقع ہو ۱۲ ۱۵ تو اوپر میرے مانند پشت ماں میری کے ہے ۱۲ ۱۵ تو اوپر میرے مانند پشت بہن میری کے ہے ۱۲

بیان محرمات نسبی و نسبی



اور اگر زن مدخولہ کی ماں حقیقی سے زنا کرے تو زوجہ اُس پر حرام ہو جائے گی اور بیٹی زن مدخولہ کی اولاد اس کی دختر کی خواہ پہلے شوہر سے ہو خواہ بعد مفارقت اسکے اور شوہر سے پیدا ہوئی ہو حرام ہے بخلاف دختر زن غیر مدخولہ کے کہ قبل ہجرت اسکو طلاق دیکر اسکی دختر سے نکاح کر سکتا ہے اور جس عورت سے جماع کیا ہو خواہ بکاح خواہ بزنا اس عورت کی بروتی اور نواسی بھی اس شخص پر حرام ہے اور اگر معاذ اللہ کوئی شخص اپنی پھوپھی یا خالہ سے زنا نہ کرے تو اُن کی بیٹیاں اس شخص پر حرام مؤبد ہو جائیں گی یعنی مثل ماں کے کبھی کسی طرح حلال نہ ہوں گی ہاں اگر جماع دھوکے میں واقع ہوا ہو یا نکاح پھوپھی اور خالہ کی بیٹی کا پیشتر زنا سے ہو چکا تو حرام نہ ہوں گی اور مدخولہ باپ کی بیٹی پر اور بیٹے کی باپ پر حرام مؤبد ہے اور یہ حکم کنیز کا ہے اسلئے کہ زوجہ ہر ایک کی انہیں سے بجز عقد کے دوسرے پر حرام مؤبد ہو جاتی ہے چاہے دخول ہوا ہو یا نہیں اور بہن زوجہ مدخولہ کی حقیقی ہو یا سوتیلی آزاد ہو یا کنیز جمعا حرام ہے ہاں زوجہ کو طلاق دیکر بعد گزرنے ایام عدہ کے اس سے نکاح کر سکتا ہے اور اگر کوئی زوجہ کی بہن سے زنا کرے گا تو زوجہ اُس پر حرام نہیں ہوگی اور زوجہ کی بھانجی یا بھتیجی سے بغیر اجازت زوجہ کے عقد نہیں کر سکتا اگر کر لیا تو بعض فقہانے فرمایا ہے کہ زوجہ کو اختیار ہے چاہے ایسے عقد کو برقرار رکھے اور چاہے فسخ کر دے اور چاہے اپنے عقد کو فسخ کر دے بغیر طلاق کے ہاں اگر زوجہ کی پھوپھی یا خالہ سے عقد کرے تو اجازت زوجہ کی درکار نہیں اور اگر کوئی شخص زنا کرے ایسی عورت سے کہ وہ صاحب شوہر ہو یا شوہر کے ایام عدہ میں ہو تو وہ عورت اس زانی پر حرام مؤبد ہو جائیگی اور اگر ایام عدہ میں دانستہ عقد کر لیا تو بجز عقد حرام مؤبد ہو جائیگی گو دخول نہ کیا ہو ہاں اگر نادانستہ عقد کیا ہو گا تو بعد دخول حرام مؤبد ہو جائیگی قبل دخول نہیں اور اگر کسی طفل یا مرد سے کوئی لواطہ کرے اگرچہ بقدر سرزد کر اسکی درمیں کیا ہو تو مائیں اور بہنیں اسکی بیٹیاں اسکی وطی کرنے والے پر حرام مؤبد ہو جاتی ہیں ہاں اگر نکاح انکا قبل اس لواطہ کے اس شخص سے ہو چکا ہے تو حرام نہ ہوں گی اور جو لواطہ حرام نہ ہوگی ۱۲ منہ حرام ظہر۔



عورت کہ نو برس سے سن کم رکھتی ہو اور اس کا شوہر مقاربہ کرے اور اس وجہ سے  
مخرج بول و حیض یا مخرج حیض و براز اسکا پھٹ کر ایک ہو جائے تو وہ بھی اپنے شوہر پر  
حرام مؤبد ہو جاتی ہے مگر بعض مجتہدین فرماتے ہیں کہ اگر علاج پذیر ہو کر صحت پا جائے تو  
حلال ہو جائے گی اور سوائے اور صورتیں بھی حرام مؤبد ہو جانے کی ہیں جو کتب مطہرہ  
میں مذکور ہیں اس مختصر میں ضروری احکام پر اکتفا کی گئی جن کا اکثر اتفاق پڑتا ہے۔

## باب اٹھارہواں خلاصہ تجویدی قرات میں

واضح ہو کہ تجوید کے معنی لغت میں خوب کرنا ہیں اور اصطلاح میں یہ معنی ہیں۔ ادا کرنا ہر حرف  
کا اسکے اصلی مخرج سے۔ اور اسکا جاننا ہر مرد و عورت پر واجب ہے اس لیے کہ بغیر اسکے  
جانتے اور حروف کو مخرج سے نکالنے کے نماز صحیح نہیں ہے۔ اور نماز وہ چیز ہے کہ  
ارکان ایمان میں اس سے عمدہ کوئی شے نہیں ہے اور اسی سے مومن و کافر میں تمیز  
کی جاتی ہے کہ کافر نماز نہیں پڑھتا حدیث میں وارد ہے کہ بروز حشر اوں پر کش  
نماز کی ہوگی پس جس شخص کی نماز مقبول ہوگی اسکے اعمال بھی قبول ہونگے اور جس شخص  
کی نماز قبول نہ ہوگی اسکے اور اعمال بھی مقبول نہ ہوں گے پس صحت نماز کی شرطوں میں سے  
ایک شرط یہ بھی ہے کہ مشابہ الصوت حروف جنکے بے مخرج سے پڑھنے میں آواز یکساں  
نہی ہے اور باہمی فرق معلوم ہوتا جیسے ہمزہ۔ ع۔ اور ح۔ ہ۔ اور ت۔ ط۔ اور  
ذ۔ ض۔ ظ۔ ث۔ ص۔ اگر مخرج سے نہ نکالے جائینگے تو آواز میں مشابہ  
رہیں گے اُنکو اُنکے مخرج سے ادا کرے اگر ایسا نہ کریگا تو گنہگار ہوگا اور نماز اسکی طہل ہوگی  
اس لیے کہ تغیر حروف میں معانی لفظوں کے بالکل بدل جاتے ہیں مثلاً درود شریف یعنی  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اسکے معنی یہ ہیں کہ خداوند ارجمت نازل کر تو  
اوپر محمد اور آل محمد کے۔ اور اسکی نماز میں پڑھنے کی بڑی تاکید ہے کہ اگر کوئی تشرہ  
کے آخر میں درود نہ پڑھے گا تو اسکی نماز قبول نہ ہوگی پس اگر کوئی شخص اس لفظ صَلِّ کو کہ  
صاد سے ہے سین سے سَلِّ پڑھے گا تو اس کے معنی بدل جائینگے کیونکہ سین سے سَلِّ



کے معنی یہ ہیں تلواریں کھینچ لیں معاذ اللہ یہ دعائے بد ہو جائے گی اور اسی طرح بہت سے الفاظ ہیں جنکے معانی اختلاف حروف میں بدل جاتے ہیں لیکن یہ بھی واضح ہو کہ جس طرح سے قاری لوگ حروف کو مخرج سے عمدہ لہجہ سے نکالتے ہیں یہ کچھ ضرور نہیں ہے بس واجب اسی قدر ہے کہ ان حروف کے مخارج جانتا ہو اور اپنی دہشت میں اپنے ارادے سے جہاں تک ممکن ہو ان حروف کو انکے مخارج سے نکالے تاکہ سننے والے کو تمیز ہو جائے کہ اس شخص نے صداد پڑھایا یا سین۔ باقی اور تمام حروف مثل لام میم۔ نون وغیرہ کے اگرچہ اُنکے بھی مخارج ہیں مگر ان مخرج سے نکالنا مستحب ہے۔ واجب نہیں ہے۔ اب یہاں پر انہیں حروف کی کیفیت بیان کی جاتی ہے جن کا جاننا واجب ہے اور جنکو مخرج سے ادا نہ کرنے میں نماز باطل ہو جاتی ہے اور وہ کل تیرہ حروف ہیں۔ اور ظاہراً انکا صاف کر لینا چنداں مشکل نہیں ہے۔ جو مرد و عورت دل سے قصد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ یا دو ہفتہ میں یہ حروف صاف ہو جائیں گے اور نماز اسکی صحیح اور درست ہو جائیگی یہ بھی جاننا چاہیے کہ الف اور ہمزہ کی تحقیق میں چند قول ہیں مگر صحیح یہ ہے کہ یا تو وہ اپنی شکل پر ہو جیسے (ء) اس صورت میں چاہے وہ متحرک ہو جیسے ہو کلاؤ میں اور چاہے وہ ساکن ہو جیسے پیش میں ہر حال میں وہ ہمزہ ہے اور مخرج ہمزہ سے نکالا جائیگا۔ اور اگر بصورت الف لکھا ہو تو اس کی دو قسمیں ہیں اگر الف پر حرکت ہے یعنی زیر۔ زبر۔ پیش۔ تو وہ بھی حکم ہمزہ میں ہے جیسے الحمد اور ایتاک اور اولیائک میں سرے والے تینوں الف حکم ہمزہ میں ہیں اور مخرج ہمزہ سے نکالے جائیں گے اور جو الف ہو گا وہ ہمیشہ ساکن ہو گا اور اپنے پہلے والے حرف سے ملا کر پڑھا جائیگا جیسے عالمین میں عین کے بعد الف ہے پس اسی جہت سے الف کو شمار نہیں کیا اب واضح ہو کہ اُن تیرہ حروف مشتبہہ القیوت کی کچھ قسمیں ہیں پہلی (ھنہ۔ ھ) انکا ایک مخرج ہے ابتداء حلق جانب سینہ سے نکالو مگر ہمزہ میں آواز پر زور دے کے کھٹکے کے ساتھ اور لا میں آواز کو نرم کر کے آسانی کے ساتھ دوسری (ح۔ ھ) انکا ایک مخرج ہے حلق کے پیچ میں سے نکالو بھری ہوئی آواز



کے ساتھ تیسری (ث ث ظ) انکا ایک مخرج ہے۔ زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دونوں دانتوں کی نوک سے لگا کے نکالو مگر ظ میں زبان کے پیٹ کو بھی تالو سے چپکا لو اور ت میں نہیں۔ چوتھی (ث - ذ - ظ) ان کا ایک مخرج ہے۔ زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دونوں دانتوں کی نوک سے لگا کے نکالو مگر ظ میں زبان کے پیٹ کو بھی تالو سے چپکا لو اور ت - ذ میں نہیں پانچویں (ذ - ص - ص) ان کا ایک مخرج ہے۔ زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دونوں دانتوں کی نوک سے لگا کے نکالو مگر ص میں زبان کے پیٹ کو بھی تالو سے چپکا لو اور ص - ص میں نہیں چھٹی (ض - ذ - بان کے پہلو کے کنارے کو نیچے کی داڑھوں کی جڑ سے لگا کے نکالو چاہو دہنی جانب چاہو بائیں جانب جو جس کو سہل معلوم ہو۔ یہ بھی معلوم رہے کہ ان تیرہ حرفوں کو مخارج سے نکالنے میں بھی مشکلات تھیں۔ مثل دانتوں کے نام اور ص - ص کی صفیر وغیرہ کے لیکن ان کو ترک کر دیا کہ پھر مشکل پڑ جاتی اور عوام کو خصوصاً عورتوں کو یاد نہ ہو سکتا اور یہ باتیں زائد و غیر ضروری بھی تھیں۔ پس نماز کے صحیح ہونے کے واسطے اسی قدر ضروری تھا جو لکھا گیا۔ فقط۔

فہمنا تحریر الکتاب بعون الملک الوہاب

طریق قراءت حروف مشبہ الصوت



سِرَّاتِ كَيْسٍ مَكِينَةٍ وَهِيَ ثَلَاثُ مِائَةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝  
 عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ لِتُنذِرَ  
 قَوْمًا مَّا أَتَذَرُ أَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى  
 أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي آعْنَا وَهُمْ  
 أَغْلَاقًا وَهِيَ إِلَى الْآذِقَانِ فَهُمْ مُقَمَّحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ  
 بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا  
 يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ  
 لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ  
 الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ ۖ فَبَشِيرَةٌ بِمَغْفِرَةٍ ۖ وَأَجْرٌ كَرِيمٌ ۝  
 إِنَّا نَحْنُ مُخِي الْمَوْتِ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۖ  
 وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝ وَاضْرِبْ  
 لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ مَادَّ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَا  
 إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا  
 إِلَهُكُمُ مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَكَانُكُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا  
 وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْتُمْ لَا تُكْنِبُونَ ۝

وَقَدْ كَرَّمْنَا  
 وَفَعَلْنَا



قَالُوا رَبَّنَا عَلِّمْنَا لَنَا إِلَيْنَا مَرْسَلُونَ ○ وَمَا عَلَّمْنَا إِلَّا الْبَلَاغَ  
 الْمُبِين ○ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُ بِأَيْكُمُ اللَّيْلَ لَمَّا تَنْتَهُو ۖ  
 لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيم ○ قَالُوا  
 طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ ۖ وَإِن دُكِرْتُمْ بِهِ لَأَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ○  
 وَجَاءَ مِنَ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ ۖ قَالَ يَاقَوْمِ  
 اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ○ اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلْكُمْ أَجْرًا وَهُمْ  
 مُّهْتَدُونَ ○ وَمَالِيَ لَأَعْبُدَ الَّذِي فَطَرَنِي وَالَّذِي  
 تُرْجِعُون ○ أَلَتَّخِذُ مِن دُونِهِ إِلَٰهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَنُ  
 مِنِّي شَيْئًا لَّا يَخْتَفِيَنَّ عَنِّي شِفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُون ○ إِنِّي إِذَا  
 لَفِي ضَلَالٍ مُّبِين ○ إِنِّي آمَنُت بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُون ○ قِيلَ ادْخُلِ  
 الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَلِيَّت قَوْمِي يَعْلَمُونَ ○ بِمَا عَفَرَ لِي رَبِّي وَ  
 جَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ○ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِن بَعْدِهِ  
 مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ ۖ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ○ إِنْ كُنْتُمْ  
 إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَأَذَّاهُمْ خَامِدًا ○ يَحْضَرُهُ عَلَى  
 الْعِبَادِ ○ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○  
 أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا هَلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ  
 إِلَيْنَا لَا يَرْجِعُونَ ○ وَإِنْ كُلُّ لَنَا جَمِيعٌ ۖ لَّدَيْنَا  
 مُحْضَرُونَ ○ وَإِلَيْهِ لَهْمُ الْأَرْضِ وَالنَّبَاتِ ۖ أَخْيَيْنَاهَا  
 وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ○ وَجَعَلْنَا فِيهَا  
 جَنَّاتٍ مِّن نَّجِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجْرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُوتِ ○  
 لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۖ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا  
 يَشْكُرُونَ ○ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا  
 تُنْبِتُ الْأَرْضُ ۖ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ○

وَفِي الْقُرْآنِ  
 حِكْمٌ لِّمَن يَعْلَمُ



وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ○  
 وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ  
 الْعَلِيمِ ○ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ  
 الْقَدِيمِ ○ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا  
 اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ○  
 آيَةٌ لَهُمُ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ○  
 وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ○ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ  
 فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقذُونَ ○ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا  
 إِلَىٰ حِينٍ ○ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَ  
 مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ  
 آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ○ وَإِذَا قِيلَ  
 لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا  
 لِلَّذِينَ آمَنُوا آمَنُوا أَنْ نَطْعَمَ مَنْ تَوْالِيْنَا اللَّهُ أَطْعَمَهُ قَدْ  
 أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ  
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً  
 تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ○ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً  
 وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ○ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ  
 مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ○ قَالُوا يَا يُوسُفُ  
 مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدٍ نَاهِكُمْ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَ  
 صَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ○ إِنْ كُنْتُمْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً  
 فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُخَضَّرُونَ ○ فَالْيَوْمَ لَا تظَلَمُ  
 نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○ إِنْ  
 أَصْحَابُ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهُونَ ○ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ



فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرْكَانِ مُتْكُونَ ۖ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَ  
 لَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ۖ سَلَامٌ فَوْقَ الْأَمْنِ رَّبِّ رَحِيمٍ  
 وَامْتَّازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۚ أَلَمْ نَعْهَدْ إِلَيْكُمْ  
 يَبْنَئِ أَدَمُ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ  
 عَدُوٌّ مُبِينٌ ۖ وَأَنْ أَتَعْبُدُوا فِي هَذَا صِرَاطٍ  
 مُسْتَقِيمٍ ۚ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جَمَلًا كَثِيرًا ۖ  
 أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۚ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ  
 تُوعَدُونَ ۚ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ  
 الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَنَشْهَدُ  
 أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۚ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَمَسْنَا  
 عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ ۚ  
 وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا  
 وَلَا يَرْجِعُونَ ۚ وَمَنْ نَعْبِرُهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ  
 أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۚ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ  
 إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۚ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ  
 حَيًّا وَيُحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا  
 لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِيهِمْ أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۚ وَذَلَّلْنَا  
 لَهُم فِئَئِمَّتَهُمْ فَهُمْ لَهَا رُكُوبٌ ۚ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهَا  
 يَاقَافًا ۚ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۚ  
 أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۚ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ  
 لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ۚ  
 أَفَلَا يَحْزَنُونَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ  
 أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۚ  
 وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ

فِي ظِلِّ

وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ



وہی رَمِیْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ  
 وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ يَا لَئِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ  
 الْأَخْضِرِّ نَارًا فَإِذَا آنَسْتُمْ مِّنْهُ نُوقِدُوكَ ۖ وَن ۝ أَوَلَيْسَ  
 الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ  
 مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۖ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا  
 أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي  
 بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۵۶

التماس بخد مت برادران ایمانی از طرف خاکسار  
 عیقدت شعار اذل الکونین سے تصدق حسین رضوی  
 متخلص بہ عاشق ملازم قدیم مطبع ہذا

بعد حمد کردگار و نعمت رسول مختار و منقبت حیدر کرار و محامد المہم الطہار علیہم  
 النجۃ و الثنا کے یہ اردو المخلوق عرض رسا ہے کہ یہ کتاب مستطاب جب سے کہ  
 تالیف ہوئی آج تک اکثر مطابع میں ہوئی لیکن اسی اختصار کے ساتھ جیسی  
 کہ تالیف ہوئی تھی۔ اور مطبع میں بھی ۸۷۹ء تک اسی قدر کمرات و مرآت  
 طبع ہوئی رہی۔ لیکن چونکہ اس میں مسائل اور احکام دین اور اعمال باوجود



ضروری ہونے کے بہت کم تھے اور اکثر حضرات اور احباب بڑھت کرتے اعمال  
یا ملاحظہ کرنے کسی مسئلہ ضروری کے پریشان خاطر ہوتے تھے لہذا  
کمترین نے ۱۸۴۷ء میں جب یہ کتاب شریف طبع ہونے لگی تو حسب استبداد  
حضرات شائقین آقائے نامدار مالک مطبع اودھ اخبار دہلی سے  
خواہش احباب کو ظاہر کر کے اس کا اہتمام اضافہ و صحت وغیرہ اپنے متعلق کیا  
اور بڑی بڑی کتابوں مستند مثل زاد المعاد و سفینۃ النجات و جامع عباسی  
اعمال الصالحین و صدیقۃ المتقین و بیاض مطبوعہ طہران و صحیفہ کاملہ وغیرہ  
سے عمدہ عمدہ اعمال ضروری و واژدہ ماہ اور مسائل بکار آمد انتخاب کر کے  
اور فتوایں حال علمائے خاندان اجتہاد سے مطابق کر کے کتاب کو زیادہ کیا  
اور صحت کاپی و پروف میں وہ مشقت کی جس سے حضرات ناظرین بہت خوش  
ہوئے اور کمترین کی محنت کی داد مل گئی اور آج تک وہ مطبوعہ ہر دل عزیز ہے  
اس کے بعد کمترین کو بلائے معلیٰ کیا اور تین برس کامل وہاں رہا اور خدمت  
بابرکت نائب امام حجۃ الاسلام مستجمع شرافت ملکیہ فقیہ عہدیم النظیر فی البریہ جناب  
شیخ زین العابدین المازندرانی الحاکمی اعلیٰ اللہ مقامہ فی اعلیٰ علیین میں اکثر  
حاضر رہا اور شرف استفادہ سے مشرف ہوا کیا اس عرصہ میں بار دوم یہ  
کتاب کمترین کی غیبت میں بھی طبع ہوئی گری قدس جس قدر اضافہ ہو چکی تھی۔  
اب کہ یہ دعا گو حسب اقصائے آب و خواب یہاں پھر واپس آیا اور  
آقائے نامدار مدوح نے مجھ کو میرے عہدہ پر سرفراز فرمایا تو پھر احباب  
نے اصرار کیا کہ اب جو مطبع میں تحفۃ العوام طبع ہو تو کچھ ضروری اضافہ جو  
رہ گیا ہے وہ بھی کر دینا خصوصاً دعائے جوشن کبیر اور جوشن صغیر ضرور درج  
ہو اور نیز دیگر اعمال ضروری میں بھی خیال رہے کہ جن جن دعاؤں کا حوالہ  
صحیفہ کاملہ وغیرہ سے دیا ہے وہ سب اسی میں داخل ہوں تاکہ بروقت اعمال  
دوسری کتابوں کی طرف رجوع کرنے کی حاجت باقی نہ رہے اور نیز



مسائل میں بھی فلاں فلاں مقام پر اضافہ ہو کہ پھر ضروری اور روزمرہ کے کار آمد مسائل میں یہ کتاب جامع ہو جائے اور کتابت میں بھی کسی قدر وضاحت کر دی جائے کہ شب کے پڑھنے میں چنداں دقت نہ رہے کمترین نے عذر کیا کہ پھر اس صورت میں کتاب کا حجم زیادہ ہو جائے گا اور قیمت بڑھ جائے گی مگر ان حضرات نے نہ مانا اور بڑے اصرار سے اپنے شوق کو ظاہر فرمایا تاہیں کہ اس مرتبہ کے طبع میں پھر کمترین نے بحضور آقائے نامدار کوشش کی اور بعد حصول اجازت بڑی محنت و مشقت سے از سر نو اصل کی نظر ثانی کی اور ہر مقام مناسب پر بہت کچھ اضافہ کیا اور ایسی ہی چیزیں عمدہ اور ضروری زیادہ کیں کہ یقین ہے حضرات ناظرین نہایت خوش ہو گئے اور مالک مطبع کے حق میں دعائے خیر فرمائیں گے تفصیل کل چیزوں کی فہرست مطالب نفس کتاب لمحۃ عنوان سے واضح ہو گی کہ کن کن عمدہ فوائد کا اس میں انتخاب مندرج ہو

## عرض ضروری

اکثر ناواقف حضرات سے سنا گیا کہ منشی صاحب کے مطبع میں بوجہ اہتمام اہل سنت و جماعت کے مذہب شیعہ کی کتابوں میں تصرف ہو جاتا ہے اور مخصوص باتیں نکال ڈالی جاتی ہیں۔ پس واللہ بالشہد کہ فی اللہ ظہید ا کہ یہ سب غلط محض ہے۔ مالک مطبع کا مذہب فریقین سے الگ ہے وہ ہر فریق کو برابر خیال فرماتے ہیں مذہب شیعہ کی کتاب کی صحت بلکہ کتابت بھی حضرات شیعہ سے متعلق کی جاتی ہے ہاں الفاظ ناملائم کا نکال ڈالنا جن کے نہ کہنے میں مواخذہ سرکاری ہوتا ہو محل طعن نہیں ہو سکتا اور نہ اس سے نفس مطلب کتاب کا فوت ہوتا ہے اور وہ کون ایسا مطبع ہے جو ان امور متذکرہ کا پابند نہیں ہے۔ اگر بینظر انصاف ملاحظہ ہو تو دریا کو ذرہ



میں بند ہوا ہے یعنی اس قدر زیادتی احکام و اعمال پر کچھ بھی مجسم نہیں ہے اور  
 انشاء اللہ تعالیٰ سب حضرات بعد ملاحظہ کتاب نہایت مسرور ہوں گے  
 کہ اس مختصر میں کن کن مطول کتابوں کا خلاصہ کس عمدگی و صحت کے ساتھ درج  
 ہے اب یہ ارادہ اٹھلائی حضرات ناظرین سے دست بستہ ملتی ہے کہ اوقات  
 مخصوص میں اس گنہگار کو بھی دعائے خیر عافیت سے محروم نہ فرمائیں اور اگر  
 کہیں لغزش ملاحظہ ہو تو سہو بشری پر محمول فرما کے خطا پوشی کو کام میں لائیں۔  
 لان العذر عند کرام الناس مقبول والعفو من اخیارہم مامول۔ یہ بھی واضح ہو  
 کہ اس کمترین نے حق تالیف اس کتاب کا مطبع منشی نو لکشور کو بخوشی خاطر  
 اپنی ہیبہ کر دیا

(تصدق حسین رضوی)





توثیق

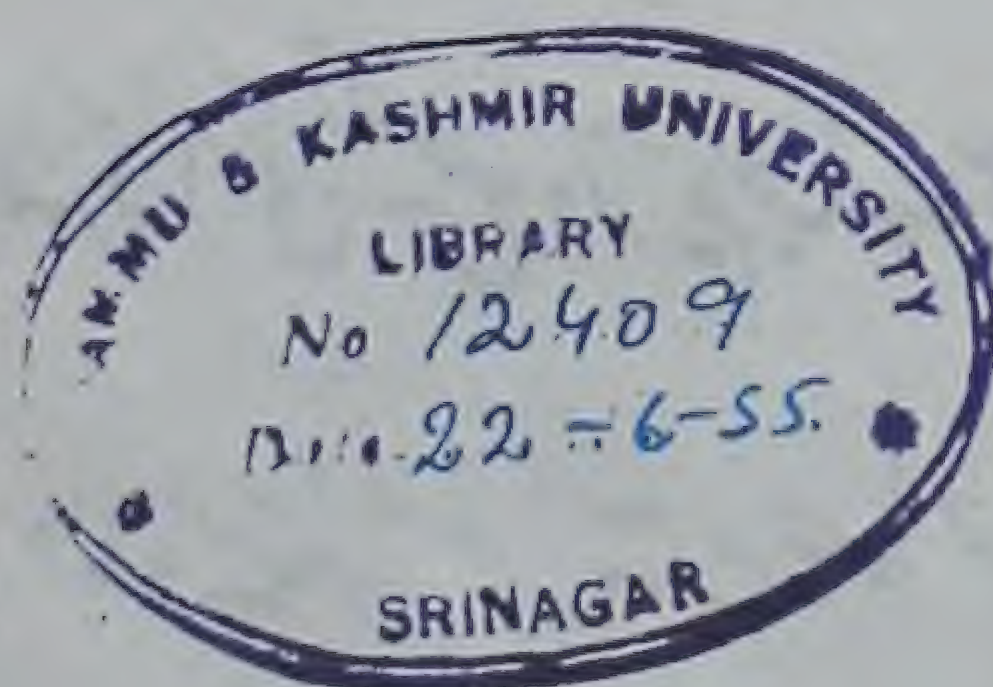
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب تحفۃ العوام مقبول ہر خاص و عام جو اوراد و وظائف و مسائل  
حلال و حرام کا اگرچہ اچھا ذخیرہ ہے مگر بعض بعض مقامات پر حک و صلاح  
کی ضرورت تھی الحمد للہ کہ اُسکی تصحیح و ترمیم جناب عمدة الواعظین قدوة العلماء  
الخبیرین ثالث الثیرین مولانا سید مظفر حسین صاحب نے فرمادی جسکو  
احقر نے بھی ازابتدائے انتہادیکھا اور ضروری حواشی و احتیاطات کا اضافہ  
کر دیا اب انشاء اللہ عمل اس کتاب پر مع ان حواشی و احتیاطات کے جائز بلکہ  
موجب ثواب ہے واللہ الموفق للصواب فقط

الاحقر احمد علی عفی عنہ

مہر







# اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتابوں کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لئے موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل بیج کے دو صفحہ جو سادے تھے ان میں بعض کتب فقہ و حدیث اردو فارسی وغیرہ مذہب امامیہ کے درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کے اور بھی کتب موجودہ کارخانہ ہذا سے قدر دانوں کو آگاہی حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
فقہ کی نہایت مفید کتاب	۱۰	حصہ سوم۔ مطہرات و اعمال ہر ماہ میں	عمر
زاد الصالحین جس کے چودہ حصے ہیں۔ آٹھ حصے شائع ہو چکے ہیں	۱۰	حصہ چہارم عقاب ترک نماز واجبیہ وغیرہ میں	عمر
اسمیں جملہ ضروری مسائل و احکام شرعی	۱۰	حصہ پنجم نماز عصر و تعقیبات نماز عصر میں	عمر
مذہب امامیہ کے مع اذکار سال اعمال	۱۰	حصہ ششم فضائل صلوات میں	عمر
وغیرہ وغیرہ غرض کہ ہزاروں مفید و کارآمد	۱۰	حصہ ہفتم نماز صبح و تعقیبات وغیرہ میں	عمر
باتین و بیج ہیں ایسی مذہبی جامع کتاب آج	۱۰	حصہ ہشتم فضیلت و جمود اعمال و نماز روز جمعہ	عمر
تک زبان اردو میں شائع نہیں ہوئی آپر	۱۰	فقہ فارسی (اہل تشیع)	۱۰
چاہے مجتہدین کی توثیق کی فہرین ہیں غرض کہ	۱۰	جامع عباسی بست بانی۔ اکثر	عمر
قابل دید ہے۔	۱۰	مسائل فقہ امامیہ کی جامع کتاب ہے۔ حاشیہ	عمر
حصہ اول فضیلت علم و عملیات وغیرہ	۱۰	پر ترجمہ الصلوٰۃ وغیرہ چڑھے ہیں مصنف	عمر
حصہ دوم آداب و کیفیت طعام وغیرہ	۱۰	خاتم المجتہدین شیخ الاسلام مولانا شیخ	عمر
	۱۰	بہار الدین رحم	عمر



نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
ترجمہ شرایع الاسلام موسوم بجامع الرضوی فقہ اثنا عشری میں یہ کتاب مشہور و داخل درس ہے جملہ حلال و حرام کے مسائل کا بیان ہے اصل کتاب شیخ ابوالقاسم جعفر بن محمد کی تصنیف سے عربی میں مکتبی مگر چونکہ ہر شخص اس سے مستفید نہیں ہو سکتا تھا لہذا مولانا عبدالغنی صاحب کشمیری نے اس کو فارسی میں ترجمہ کیا۔	۲۴	اصول دین مذہب اثنا عشری کو بدلائل بیان کیا گیا ہے از جواب سفار الدولہ ذکار الملک سید فضل علیخان صاحب بہادر جلد دوم۔ بیان نبوت میں ایضاً جلد سوم بیان امامت میں اعمال الصالحین۔ اس میں دعائیں مختصر و طویل ماثورہ درج ہیں از مولوی سید مصطفیٰ حسین نظر ثانی جناب مجدد العصر سید آقا حسین صاحب۔	۱۸
حلیۃ المتقین۔ اس میں شرع عمدی کے مکارم و محاسن کا بیان ہے وعائے جوشن کبیر و صغیر تذکرۃ المعاد۔ فقہ میں بے مثل کتاب ہے سیکڑوں فوائد اس میں درج ہیں تراوالمومنین۔ اعمال عاشورہ و وصایا امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام۔	۲۲	بعد حمد ہندی نظم۔ مختصر طور پر مسائل فقہ اہل تشیع کا بیان ہے حلیۃ العرائس۔ اس میں مستند کتب سے نکاح کے ضروری مسائل منتخب کر کے درج کئے گئے ہیں۔	۲۰
ترجمہ صحیفۃ الرضا ضروری احادیث کا ترجمہ ہے۔	۲۳	احکام الائمہ۔ احکام ضروریہ نماز روزہ و تعقیبات بعد نماز از حاجی حسن علی صاحب مواعظ جعفری۔ اصول و فروع دین مذہب امامیہ از سید غلام حیدر خاں صاحب نقوی جاسی	۲۵
فقرۃ الودیع	۲۴	انوار البصائر و کشف السرر۔ اس میں	۲۶



Call No. ....

Date .....

Acc. No. ....

**J. & K. UNIVERSITY LIBRARY**

---

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of .06 P. will be levied for each day, if the book is kept beyond that day.



Call No. ....

Acc. No. ....

Date .....

**LIBRARY**

**J. & K.**

**UNIVERSITY**

to be returned on or before the last

charge of .06 P. will be

kept beyond that day.

This book should be

above. An over-due

if the book is kept

date stamped above.

levied for each day,



THE JAMMU & KASHMIR UNIVERSITY  
LIBRARY.

DATE LOANED

Class No. 891.41 Book No. D. 34 T

Vol. \_\_\_\_\_ Copy \_\_\_\_\_

Accession No. 25096

--	--	--



THE JAMMU & KASHMIR UNIVERSITY  
LIBRARY.

DATE LOANED

Class No. 891.41 Book No. D. 34 T

Vol. \_\_\_\_\_ Copy 25096

Accession No. \_\_\_\_\_

--	--	--



Call No. ....

Acc. No. ....

Date .....

**J. & K. UNIVERSITY LIBRARY**

**J.**

**& K. UNIVERSITY LIBRARY**

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of .06 P. will be levied for each day, if the book is kept beyond that day.